

اسیر عشقم

قسط نمبر 1

ارتج شاہ

رحم کریں میری بچی معصوم ہے اس کا کوئی قصور نہیں ہے غلطی میرے

رحم کریں میری بچی معصوم ہے اس کا کوئی قصور نہیں ہے غلطی میرے
بیٹے نے کی ہے نا میں خود اسے گولی مار دوں گا سائیں میری بچی پر ظلم نہ
کریں۔۔۔۔۔"

دین محمد اس کے پیروں میں گرا التجا کر رہا تھا۔ جب شاہ غصے سے اپنا پیر
جھٹکتے ہوئے اس کے کندھے پر لات مارے اسے پیچھے کو گرایا تھا۔

اگر تمرا سزا ملے گی سنہاں سکتا ہوں مجھ تو وہ مرے گھر کا عزت پر آنکھ

بیٹے نے لی ہے نا میں خود اسے لولی مار دوں گا سائیں میری بچی پر علم نہ
کریں۔۔۔۔۔"

دین محمد اس کے پیروں میں گراالتجا کر رہا تھا۔ جب شاہ غصے سے اپنا پیر
جھٹکتے ہوئے اس کے کندھے پر لات مارے اسے پیچھے کو گرایا تھا۔
اگر تم اپنے بیٹے کو سنبھال سکتے دین محمد تو وہ میرے گھر کی عزت پر آنکھ
اٹھانے کی غلطی کبھی نہ کرتا۔ اس کو تو میں خود چیروں گا۔

دین محمد اس کے پیروں میں گراالتجا کر رہا تھا۔ جب شاہ غصے سے اپنا پیر
جھٹکتے ہوئے اس کے کندھے پر لات مارے اسے پیچھے کو گرایا تھا۔
اگر تم اپنے بیٹے کو سنبھال سکتے دین محمد تو وہ میرے گھر کی عزت پر آنکھ
اٹھانے کی غلطی کبھی نہ کرتا۔ اس کو تو میں خود چیلروں گا۔

ریں۔ اس کے بیروں میں وہاں جو وہاں جا رہا ہے وہاں کے پیر
 جھٹکتے ہوئے اس کے کندھے پر لات مارے اسے پیچھے کو گرایا تھا۔
 اگر تم اپنے بیٹے کو سنبھال سکتے دین محمد تو وہ میرے گھر کی عزت پر آنکھ
 اٹھانے کی غلطی کبھی نہ کرتا۔ اس کو تو میں خود چیروں گا۔

گولہ مار کر اتنی آسمان موت نہیں آواں گا۔ سہ، میرے گھر کی عزت پر باد

اگر تم اپنے بیٹے کو سنبھال سکتے دین محمد تو وہ میرے گھر کی عزت پر آنکھ
اٹھانے کی غلطی کبھی نہ کرتا۔ اس کو تو میں خود چپڑوں گا۔

1

گولی مار کے اتنی آسان موت نہیں دوں گا اسے، میرے گھر کی عزت برباد
کی ہے اس نے شکر کرو کہ تمہاری بیٹی سے نکاح پر وارہا ہوں میں

گولی مار کے اتنی آسان موت نہیں دوں گا اسے، میرے گھر کی عزت برباد
 کی ہے اس نے شکر کرو کہ تمہاری بیٹی سے نکاح پر وارہا ہوں میں
 ---- "ورنہ جو تمہارے بیٹے نے کیا ہے۔ اگر میں کرتا تو سوچو کیا ہوتا۔
 جب تک میری بہن اور تمہارا بیٹا نہیں مل جاتے تب تک تمہاری بیٹی

گولی مار کے اتنی آسان موت نہیں دوں گا اسے، میرے گھر کی عزت برباد کی ہے اس نے شکر کرو کہ تمہاری بیٹی سے نکاح پر وارہا ہوں میں

-----"ورنہ جو تمہارے بیٹے نے کیا ہے۔ اگر میں کرتا تو سوچو کیا ہوتا۔

جب تک میری بہن اور تمہارا بیٹا نہیں مل جاتے تب تک تمہاری بیٹی میرے نکاح میں رہے گی ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے زمین میں گاڑ کر

تمہارے بیٹے کو لے کر آؤ۔ اگر تمہارے بیٹے کو لے کر آؤ گے تو میں تمہاری بیٹی کو نکاح میں لے لوں گا۔

کی ہے اس نے شکر کرو کہ تمہاری بیٹی سے نکاح پر وارہا ہوں میں
----- "ورنہ جو تمہارے بیٹے نے کیا ہے۔ اگر میں کرتا تو سوچو کیا ہوتا۔
جب تک میری بہن اور تمہارا بیٹا نہیں مل جاتے تب تک تمہاری بیٹی
میرے نکاح میں رہے گی ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے زمین میں گاڑ کر
تمہاری بیٹی کو طلاق دوں گا آکر لے جانا۔ آکر لے جانا اپنی بیٹی کو اگر زندہ
بچ گئی تو۔۔۔" وہ ایک پیر اس کے کندھے پر رکھتا اسے پیچھے کی طرف

-----"ورنہ جو تمہارے بیٹے نے کیا ہے۔ اگر میں کرتا تو سوچو کیا ہوتا۔

جب تک میری بہن اور تمہارا بیٹا نہیں مل جاتے تب تک تمہاری بیٹی
میرے نکاح میں رہے گی ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے زمین میں گاڑ کر
تمہاری بیٹی کو طلاق دوں گا آکر لے جانا۔ آکر لے جانا اپنی بیٹی کو اگر زندہ
بچ گئی تو۔۔۔" وہ ایک پیر اس کے کندھے پر رکھتا اسے پیچھے کی طرف
دھلکتا دس محمد کی بیٹی کو گھسٹ کر لے گیا تھا۔

جب تک میری بہن اور تمہارا بیٹا نہیں مل جاتے تب تک تمہاری بیٹی
میرے نکاح میں رہے گی ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے زمین میں گاڑ کر
تمہاری بیٹی کو طلاق دوں گا آکر لے جانا۔ آکر لے جانا اپنی بیٹی کو اگر زندہ
بچ گئی تو۔۔۔" وہ ایک پیراس کے کندھے پر رکھتا اسے پیچھے کی طرف
دھلتا دین محمد کی بیٹی کو گھسٹ کر لے گیا تھا۔

میرے نکاح میں رہے کی ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے زمین میں گاڑ کر
تمہاری بیٹی کو طلاق دوں گا آکر لے جانا۔ آکر لے جانا اپنی بیٹی کو اگر زندہ
بچ گئی تو۔۔۔" وہ ایک پیر اس کے کندھے پر رکھتا اسے پیچھے کی طرف
دھلتا دین محمد کی بیٹی کو گھسٹ کر لے گیا تھا۔

○○○○○○○○

دین محمد پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا۔ وہ جرگے کے فیصلے کے سامنے بے بس

مہاری بی بی کو طلاق دوں گا اگر لے جانا۔ اگر لے جانا اپنی بی بی لوار زندہ
بچ گئی تو۔۔۔" وہ ایک پیراس کے کندھے پر رکھتا اسے پیچھے کی طرف
دھلتا دین محمد کی بیٹی کو گھسٹ کر لے گیا تھا۔

○○○○○○○○

دین محمد پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا۔ وہ جرگے کے فیصلے کے سامنے بے بس
تھا اپنی معصوم بیٹی ان جلادوں کے ہاتھوں وہ خود ہی برباد کرنے جا رہا تھا۔

دھلتا دین محمد لی بیی لو ٹھسٹ لر لے کیا تھا۔

○○○○○○○○

دین محمد پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا۔ وہ جرگے کے فیصلے کے سامنے بے بس
تھا اپنی معصوم بیٹی ان جلادوں کے ہاتھوں وہ خود ہی برباد کرنے جا رہا تھا۔
نکاح نامے پر اپنی بیٹی کو دستخط کرنے کی جگہ بتاتے ہوئے اس کا دل جیسے
پھٹ جانے کو تھا۔

دین محمد پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا۔ وہ جرگے کے فیصلے کے سامنے بے بس تھا اپنی معصوم بیٹی ان جلادوں کے ہاتھوں وہ خود ہی برباد کرنے جا رہا تھا۔ نکاح نامے پر اپنی بیٹی کو دستخط کرنے کی جگہ بتاتے ہوئے اس کا دل جیسے پھٹ جانے کو تھا۔

شاہ حویلی کا شاہ ویر سکندر شاہ کتنا ظالم تھا سب لوگ جانتے تھے، جب سے

تھا اپنی معصوم بیٹی ان جلادوں کے ہاتھوں وہ خود ہی برباد کرنے جا رہا تھا۔
نکاح نامے پر اپنی بیٹی کو دستخط کرنے کی جگہ بتاتے ہوئے اس کا دل جیسے
پھٹ جانے کو تھا۔

شاہ حویلی کا شاہ ویر سکندر شاہ کتنا ظالم تھا سب لوگ جانتے تھے، جب سے
اس نے سیاست میں قدم رکھا تھا جیسے اس کی حکومت چلنے لگی تھی اپنا سکہ
منوالا تھا اس نے دنیاوی دیکھا اور کر لیا۔ سزا گاہوں میں بھی کافی کام

نکاح نامے پر اپنی بیوی لود ستخط لرنے لی جکہ بتاتے ہوئے اس کا دل جیسے
پھٹ جانے کو تھا۔

شاہ حویلی کا شاہ ویر سکندر شاہ کتنا ظالم تھا سب لوگ جانتے تھے، جب سے
اس نے سیاست میں قدم رکھا تھا جیسے اس کی حکومت چلنے لگی تھی اپنا سکھ
منوالیا تھا اس نے۔ دنیاوی دکھاوے کے لیے اپنے گاؤں میں بھی کافی کام

کروا چکا تھا۔ لیکن اس کا مقصد صرف حکومت تھی۔ اسے ہر چیز اپنی ملکیت

پھٹ جانے کو تھا۔

شاہ حویلی کا شاہ ویر سکندر شاہ کتنا ظالم تھا سب لوگ جانتے تھے، جب سے اس نے سیاست میں قدم رکھا تھا جیسے اس کی حکومت چلنے لگی تھی اپنا سکہ منوالیا تھا اس نے۔ دنیاوی دکھاوے کے لیے اپنے گاؤں میں بھی کافی کام

2

کروا چکا تھا۔ لیکن اس کا مقصد صرف حکومت تھی۔ اسے ہر چیز اپنی ملکیت میں اچھی لگتی تھی

اس نے سیاست میں قدم رکھا تھا جیسے اس کی حکومت چلنے لگی تھی اپنا سکہ
منوالیا تھا اس نے۔ دنیاوی دکھاوے کے لیے اپنے گاؤں میں بھی کافی کام

2

کروا چکا تھا۔ لیکن اس کا مقصد صرف حکومت تھی۔ اسے ہر چیز اپنی ملکیت
میں اچھی لگتی تھی

لیکن اس کی حقیقت سے تو جیسے گاؤں کا بچہ بچہ واقف تھا۔ وہ غرور کا چلتا

کچھ لمحے میں اس کی حقیقت کا پتہ چل جاتا تھا۔

منوالیا تھا اس نے۔ دنیاوی دکھاوے کے لیے اپنے گاؤں میں بھی کافی کام
 کروا چکا تھا۔ لیکن اس کا مقصد صرف حکومت تھی۔ اسے ہر چیز اپنی ملکیت
 میں اچھی لگتی تھی

لیکن اس کی حقیقت سے تو جیسے گاؤں کا بچہ بچہ واقف تھا۔ وہ غرور کا چلتا
 پھرتا مجسمہ تھا جہاں جاتا تھا۔ وہاں لوگ اس کے نام سے کانپتے تھے۔

غصہ کا اتنا تیز تھا کہ اس کا دوسرا رشتہ دار کا رخسار پر گویا

کروا چکا تھا۔ لیکن اس کا مقصد صرف حکومت تھی۔ اسے ہر چیز اپنی ملکیت میں اچھی لگتی تھی

لیکن اس کی حقیقت سے تو جیسے گاؤں کا بچہ بچہ واقف تھا۔ وہ غرور کا چلتا پھرتا مجسمہ تھا جہاں جاتا تھا۔ وہاں لوگ اس کے نام سے کانپتے تھے۔

غصے کا اتنا تیز تھا کہ باپ کی دوسری شادی کی خبر سن کر اپنے ہی باپ پر گولی چلا دی تھی۔ وہ بھی صرف 10 سال کی عمر میں۔ اور اسے شخص کو دس محمد

میں اچھی لگتی تھی

لیکن اس کی حقیقت سے تو جیسے گاؤں کا بچہ بچہ واقف تھا۔ وہ غرور کا چلتا

پھرتا مجسمہ تھا جہاں جاتا تھا۔ وہاں لوگ اس کے نام سے کانپتے تھے۔

غصے کا اتنا تیز تھا کہ باپ کی دوسری شادی کی خبر سن کر اپنے ہی باپ پر گولی

چلا دی تھی۔ وہ بھی صرف 10 سال کی عمر میں۔ اور ایسے شخص کو دین محمد

صرف اس لیے اپنی بیٹی دے رہا تھا کیونکہ اس کے اپنے بیٹے نے شاہ کی

یہ سن اس کی سلیقت سے لو جیسے گاؤں کا بچہ بچہ واقف تھا۔ وہ سرور کا چلنا
پھرتا مجسمہ تھا جہاں جاتا تھا۔ وہاں لوگ اس کے نام سے کانپتے تھے۔
غصے کا اتنا تیز تھا کہ باپ کی دوسری شادی کی خبر سن کر اپنے ہی باپ پر گولی
چلا دی تھی۔ وہ بھی صرف 10 سال کی عمر میں۔ اور ایسے شخص کو دین محمد
صرف اس لیے اپنی بیٹی دے رہا تھا کیونکہ اس کے اپنے بیٹے نے شاہ کی
سوتیلی بہن کو گھر سے بھگا کر اس کی عزت کو داغدار کیا تھا۔ اسے اپنی بہن

پھر وہاں سے جا بھاگ رہا تھا۔ اس کے باپ نے اسے مارا۔
غصے کا اتنا تیز تھا کہ باپ کی دوسری شادی کی خبر سن کر اپنے ہی باپ پر گولی
چلا دی تھی۔ وہ بھی صرف 10 سال کی عمر میں۔ اور ایسے شخص کو دین محمد
صرف اس لیے اپنی بیٹی دے رہا تھا کیونکہ اس کے اپنے بیٹے نے شاہ کی
سوتیلی بہن کو گھر سے بھگا کر اس کی عزت کو داغدار کیا تھا۔ اسے اپنی بہن
سے بھی کوئی محبت نہیں تھی وہ تو اسے بھی زندہ زمین میں گاڑ دینے کا ارادہ

کے ہاں میرا حال نہ باپوں کی طرح تھا۔ میں بڑے بچے کی باپ پر اس
چلا دی تھی۔ وہ بھی صرف 10 سال کی عمر میں۔ اور ایسے شخص کو دین محمد
صرف اس لیے اپنی بیٹی دے رہا تھا کیونکہ اس کے اپنے بیٹے نے شاہ کی
سوتیلی بہن کو گھر سے بھگا کر اس کی عزت کو داغدار کیا تھا۔ اسے اپنی بہن
سے بھی کوئی محبت نہیں تھی وہ تو اسے بھی زندہ زمین میں گاڑ دینے کا ارادہ
رکھتا تھا۔

لکھنے والے نے یہاں اس کے بیٹے کو داغدار کیا تھا۔ ممکنہ ہے کہ اس کا بیٹا

صرف اس لیے اپنی بیٹی دے رہا تھا کیونکہ اس کے اپنے بیٹے نے شاہ کی
سوتیلی بہن کو گھر سے بھگا کر اس کی عزت کو داغدار کیا تھا۔ اسے اپنی بہن
سے بھی کوئی محبت نہیں تھی وہ تو اسے بھی زندہ زمین میں گاڑ دینے کا ارادہ
رکھتا تھا۔

لیکن اس سے پہلے وہ اس کے بیٹے کو سزا دینا چاہتا تھا۔ ممکن تھا کہ اس کا بیٹا
جس طرح کسی کرگھر کا عزت بھگا کر لے گیا ہے اس طرح کسی ختم ملتے ہی

سوتیلی بہن کو گھر سے بھگا کر اس کی عزت کو داغدار کیا تھا۔ اسے اپنی بہن سے بھی کوئی محبت نہیں تھی وہ تو اسے بھی زندہ زمین میں گاڑ دینے کا ارادہ رکھتا تھا۔

لیکن اس سے پہلے وہ اس کے بیٹے کو سزا دینا چاہتا تھا۔ ممکن تھا کہ اس کا بیٹا جس طرح کسی کے گھر کی عزت بھگا کر لے گیا ہے اسی طرح یہ خبر ملتے ہی کہ اس کی اپنی بہن کو برباد کیا جا رہا ہے واپس آ جائے۔

سے بھی کوئی محبت نہیں تھی وہ تو اسے بھی زندہ زمین میں گاڑ دینے کا ارادہ رکھتا تھا۔

لیکن اس سے پہلے وہ اس کے بیٹے کو سزا دینا چاہتا تھا۔ ممکن تھا کہ اس کا بیٹا جس طرح کسی کے گھر کی عزت بھگا کر لے گیا ہے اسی طرح یہ خبر ملتے ہی کہ اس کی اپنی بہن کو برباد کیا جا رہا ہے واپس آ جائے۔

اللہ میری بچی پر رحم فرما وہ بے قصور ہے اس نے کچھ نہیں کیا۔ اس کو بے

رکھتا تھا۔

لیکن اس سے پہلے وہ اس کے بیٹے کو سزا دینا چاہتا تھا۔ ممکن تھا کہ اس کا بیٹا جس طرح کسی کے گھر کی عزت بھگا کر لے گیا ہے اسی طرح یہ خبر ملتے ہی کہ اس کی اپنی بہن کو برباد کیا جا رہا ہے واپس آ جائے۔

اللہ میری بچی پر رحم فرما وہ بے قصور ہے اس نے کچھ نہیں کیا۔ اس کو بے

موت مارا جا رہا ہے۔

لیکن اس سے پہلے وہ اس کے بیٹے کو سزا دینا چاہتا تھا۔ ممکن تھا کہ اس کا بیٹا
جس طرح کسی کے گھر کی عزت بھگا کر لے گیا ہے اسی طرح یہ خبر ملتے ہی
کہ اس کی اپنی بہن کو برباد کیا جا رہا ہے واپس آ جائے۔
اللہ میری بچی پر رحم فرما وہ بے قصور ہے اس نے کچھ نہیں کیا۔ اس کو بے
موت مارا جا رہا ہے۔

جس طرح لسی کے گھر کی عزت بھگا کر لے گیا ہے اسی طرح یہ خبر ملتے ہی کہ اس کی اپنی بہن کو برباد کیا جا رہا ہے واپس آ جائے۔
اللہ میری بچی پر رحم فرما وہ بے قصور ہے اس نے کچھ نہیں کیا۔ اس کو بے موت مارا جا رہا ہے۔

زبان تو مر کیوں نہ گیا۔ میں تجھے اپنے بڑھاپے کا سہارا کہتا تھا تو نے تو اپنی

کہ اس کی اپنی بہن کو برباد کیا جا رہا ہے واپس آ جائے۔
اللہ میری بچی پر رحم فرما وہ بے قصور ہے اس نے کچھ نہیں کیا۔ اس کو بے
موت مارا جا رہا ہے۔

زیان تو مر کیوں نہ گیا۔ میں تجھے اپنے بڑھاپے کا سہارا کہتا تھا تو نے تو اپنی

بہن کو برباد کیا۔ میں تجھے برباد کرتا تھا تو نے تو اپنی بہن کو برباد کیا۔

اللہ میری بچی پر رحم فرما وہ بے قصور ہے اس نے کچھ نہیں کیا۔ اس کو بے
موت مارا جا رہا ہے۔

زبان تو مر کیوں نہ گیا۔ میں تجھے اپنے بڑھاپے کا سہارا کہتا تھا تو نے تو اپنی
بہن کو برباد کر دیا۔ دین محمد سر پر ہاتھ مارتا اونچی اونچی آواز میں رورہا تھا
جبکہ شاہ نے اس کی بینوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنی منکوحہ کا بازو تھام

موت مارا جا رہا ہے۔

3

زبان تو مر کیوں نہ گیا۔ میں تجھے اپنے بڑھاپے کا سہارا کہتا تھا تو نے تو اپنی
بہن کو برباد کر دیا۔ دین محمد سر پر ہاتھ مارتا اونچی اونچی آواز میں رورہا تھا
جبکہ شاہ نے اس کی بینوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنی منکوحہ کا بازو تھام
دکا تھا۔

زبان تو مر کیوں نہ گیا۔ میں تجھے اپنے بڑھاپے کا سہارا کہتا تھا تو نے تو اپنی بہن کو برباد کر دیا۔ دین محمد سر پر ہاتھ مارتا اونچی اونچی آواز میں رورہا تھا جبکہ شاہ نے اس کی بینوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنی منکوحہ کا بازو تھام چکا تھا۔

نہیں مجھ نہیں جاننا آ کر اتنے جھوٹے مجھ سے مجھ سے

زبان تو مر کیوں نہ گیا۔ میں تجھے اپنے بڑھاپے کا سہارا کہتا تھا تو نے تو اپنی
بہن کو برباد کر دیا۔ دین محمد سر پر ہاتھ مارتا اونچی اونچی آواز میں رورہا تھا
جبکہ شاہ نے اس کی بینوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنی منکوحہ کا بازو تھام
چکا تھا۔

نہیں مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ چھوڑیے مجھے۔۔۔۔۔ مجھے میں نے
نہیں جانا آپ کے ساتھ۔۔۔۔۔ آپ کا قصور وار میرا بھائی ہے

بہن کو برباد کر دیا۔ دین حمد سر پر ہاتھ مارتا اوپی اوپی آواز میں رورہا تھا
جبکہ شاہ نے اس کی بینوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنی منکوحہ کا بازو تھام
چکا تھا۔

نہیں مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ چھوڑے مجھے۔۔۔۔۔ مجھے میں نے
نہیں جانا آپ کے ساتھ۔۔۔۔۔ آپ کا قصور وار میرا بھائی ہے
۔۔۔۔۔ میں نے کچھ نہیں کیا آپ کی بہن اس کے ساتھ بھاگی ہے

جبکہ شاہ نے اس کی بینوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنی منکوحہ کا بازو تھام چکا تھا۔

نہیں مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ چھوڑیے مجھے۔۔۔۔۔ مجھے میں نے
نہیں جانا آپ کے ساتھ۔۔۔۔۔ آپ کا قصور وار میرا بھائی ہے
۔۔۔۔۔ میں نے کچھ نہیں کیا آپ کی بہن اس کے ساتھ بھاگی ہے

۔۔۔۔۔"

نہیں مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ چھوڑے مجھے۔۔۔۔۔ مجھے میں نے
نہیں جانا آپ کے ساتھ۔۔۔۔۔ آپ کا قصور وار میرا بھائی ہے
میں نے کچھ نہیں کیا آپ کی بہن اس کے ساتھ بھاگی ہے
"۔۔۔۔۔"

چٹاخ۔۔۔۔۔ اس کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے جب اس کے منہ پر
ٹپٹپٹ۔۔۔۔۔ تھڑا اس کا جھٹکا کہ گاتھا

ہیں بھے ہیں جانا آپ لے سا کھ چھوڑیے بھے۔۔۔۔۔ میں لے
نہیں جانا آپ کے ساتھ۔۔۔۔۔ آپ کا قصور وار میرا بھائی ہے
میں نے کچھ نہیں کیا آپ کی بہن اس کے ساتھ بھاگی ہے
"۔۔۔۔۔"

چٹاخ۔۔۔۔۔ اس کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے جب اس کے منہ پر
پڑنے والا زور دار تھپڑ اس کا جبر اہلا کر رکھ گیا تھا۔
کھنکھن

-----میں نے کچھ نہیں کیا آپ کی بہن اس کے ساتھ بھاگی ہے
-----"

چٹاخ-----اس کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے جب اس کے منہ پر
پڑنے والا زوردار تھپڑ اس کا جبرٹا ہلا کر رکھ گیا تھا۔
ایک لفظ مت بولنا لڑکی ورنہ زبان گدی سے کھینچ لوں گا۔ جب تک تمہارا
بھائی میری بہن کو واپس یہاں نہیں لے آتا تب تک تم میرے نکاح میں

"

چٹاخ۔۔۔۔۔ اس کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے جب اس کے منہ پر
پڑنے والا زور دار تھپڑ اس کا جبر اہلا کر رکھ گیا تھا۔
ایک لفظ مت بولنا لڑکی ورنہ زبان گدی سے کھینچ لوں گا۔ جب تک تمہارا
بھائی میری بہن کو واپس یہاں نہیں لے آتا تب تک تم میرے نکاح میں
رہو گی۔



It's full of mystery & surprises!

چٹاخ۔۔۔۔۔ اس کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے جب اس کے منہ پر

پڑنے والا زوردار تھپڑ اس کا جبر اہلا کر رکھ گیا تھا۔

ایک لفظ مت بولنا لڑکی ورنہ زبان گدی سے کھینچ لوں گا۔ جب تک تمہارا

بھائی میری بہن کو واپس یہاں نہیں لے آتا تب تک تم میرے نکاح میں

رہو گی۔

نکاح کے بعد تمہیں یہاں رکھنا تھا۔

چٹاخ۔۔۔۔۔ اس کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے جب اس کے منہ پر
پڑنے والا زور دار تھپڑ اس کا جبرٹا ہلا کر رکھ گیا تھا۔
ایک لفظ مت بولنا لڑکی ورنہ زبان گدی سے کھینچ لوں گا۔ جب تک تمہارا
بھائی میری بہن کو واپس یہاں نہیں لے آتا تب تک تم میرے نکاح میں
رہو گی۔

فکر مت کرو میں تمہیں بیوی بناؤں گا بھی نہیں تمہیں چند دن کی مہمان ہو

پڑنے والا زوردار پھپھڑاس کا جبر اہل لرر لھ لیا تھا۔

ایک لفظ مت بولنا لڑکی ورنہ زبان گدی سے کھینچ لوں گا۔ جب تک تمہارا
بھائی میری بہن کو واپس یہاں نہیں لے آتا تب تک تم میرے نکاح میں
رہو گی۔

فکر مت کرو میں تمہیں بیوی بناؤں گا بھی نہیں تمہیں چند دن کی مہمان ہو
تم شاہ کے بستر پر۔ کیونکہ ممکن ہے کہ اپنی بہن اور تمہارے بھائی کے

بھائی میری بہن کو واپس یہاں نہیں لے آتا تب تک تم میرے نکاح میں
رہو گی۔

فکر مت کرو میں تمہیں بیوی بناؤں گا بھی نہیں تمہیں چند دن کی مہمان ہو
تم شاہ کے بستر پر۔ کیونکہ ممکن ہے کہ اپنی بہن اور تمہارے بھائی کے
ساتھ ساتھ تمہیں بھی تمہاری سانسوں سے آزاد کر دوں۔

رہو کی۔

فکر مت کرو میں تمہیں بیوی بناؤں گا بھی نہیں تمہیں چند دن کی مہمان ہو
تم شاہ کے بستر پر۔ کیونکہ ممکن ہے کہ اپنی بہن اور تمہارے بھائی کے
ساتھ ساتھ تمہیں بھی تمہاری سانسوں سے آزاد کر دوں۔

4

وہ غصے سے اسے کھینچتا اب کی دفعہ اس کا بازو چھوڑتے ہوئے اسے سر کے
بالوں سے پکڑ چکا تھا۔

فلر مت کرو میں تمہیں بیوی بناؤں گا بھی نہیں تمہیں چند دن کی مہمان ہو
تم شاہ کے بستر پر۔ کیونکہ ممکن ہے کہ اپنی بہن اور تمہارے بھائی کے
ساتھ ساتھ تمہیں بھی تمہاری سانسوں سے آزاد کر دوں۔

4

وہ غصے سے اسے کھینچتا اب کی دفعہ اس کا بازو چھوڑتے ہوئے اسے سر کے
بالوں سے پکڑ چکا تھا۔

اور وہ معصوم لڑکی اس کے ساتھ کھینچتی چلی جا رہی تھی دین محمد کی بینیں

ساتھ ساتھ تمہیں بھی تمہاری سانسوں سے آزاد کر دوں۔

4

وہ غصے سے اسے کھینچتا اب کی دفعہ اس کا بازو چھوڑتے ہوئے اسے سر کے
بالوں سے پکڑ چکا تھا۔

اور وہ معصوم لڑکی اس کے ساتھ کھینچتی چلی جا رہی تھی دین محمد کی بنیں
اور پیٹنا سے دور دور تک سنائی دیتا رہا۔

○○○○○○○○

وہ غصے سے اسے کھینچتا اب کی دفعہ اس کا بازو چھوڑتے ہوئے اسے سر کے
بالوں سے پکڑ چکا تھا۔

اور وہ معصوم لڑکی اس کے ساتھ کھینچتی چلی جا رہی تھی دین محمد کی بینیں
اور پیٹنا اسے دور دور تک سنائی دیتا رہا۔

○○○○○○○○

کمال! لے آئے ہو تم مجھے کہ ٹھہرے؟ ارے میں اس طرح کے

اور وہ معصوم لڑکی اس کے ساتھ لھینچتی چلی جا رہی تھی دین محمد کی بینیں
اور پیٹنا سے دور دور تک سنائی دیتا رہا۔

○○○○○○○○

یہ کہاں لے آئے ہو تم مجھے کوٹھے پر۔۔۔۔۔؟ ارے میں اس طرح کے
شوق نہیں رکھتا۔ یار مجھے تو لگا تھا کہ کسی کام کی جگہ پر لے کر جاؤ کہ میرا
سٹر یس دور ہو گا ٹینشن کم ہو گی۔

اور بیٹنا اسے دور دور تک سنائی دیتا رہا۔

○○○○○○○○

یہ کہاں لے آئے ہو تم مجھے کوٹھے پر۔۔۔۔۔؟ ارے میں اس طرح کے
شوق نہیں رکھتا۔ یار مجھے تو لگا تھا کہ کسی کام کی جگہ پر لے کر جاؤ کہ میرا
سٹرپس دور ہو گا ٹینشن کم ہو گی۔

لیکن تم مجھے کوٹھے پر لے کے آئے ہو وہ مایوس ہوتا واپس جانے لگا جب

یہ کہاں لے آئے ہو تم مجھے کوٹھے پر۔۔۔۔۔؟ ارے میں اس طرح کے
شوق نہیں رکھتا۔ یار مجھے تو لگا تھا کہ کسی کام کی جگہ پر لے کر جاؤ کہ میرا
سٹریس دور ہو گا ٹینشن کم ہو گی۔

لیکن تم مجھے کوٹھے پر لے کے آئے ہو وہ مایوس ہوتا واپس جانے لگا جب
اس کے دوست نے اس کا بازو پکڑ کر اسے سیڑھیوں سے اوپر کھینچا تھا۔

اس نے جلدی کی۔ اس نے اس کے ہاتھ سے بازو ہٹا دیا۔ اس نے اس کے ہاتھ سے بازو ہٹا دیا۔

شوق نہیں رکھتا۔ یار مجھے تو لگا تھا کہ کسی کام کی جگہ پر لے کر جاؤ کہ میرا سٹریس دور ہو گا ٹینشن کم ہو گی۔

لیکن تم مجھے کوٹھے پر لے کے آئے ہو وہ مایوس ہوتا واپس جانے لگا جب اس کے دوست نے اس کا بازو پکڑ کر اسے سیڑھیوں سے اوپر کھینچا تھا۔ ارے چل جانی یہاں دنیا کی سب سے حسین عورتیں ہیں۔

وہاں سے نہ دستبردار ہو سکتے تھے کہ وہاں لے آئے تھے۔

سٹرپس دور ہو گا ٹینشن کم ہو گی۔

لیکن تم مجھے کوٹھے پر لے کے آئے ہو وہ مایوس ہوتا واپس جانے لگا جب

اس کے دوست نے اس کا بازو پکڑ کر اسے سیڑھیوں سے اوپر کھینچا تھا۔

ارے چل جانی یہاں دنیا کی سب سے حسین عورتیں ہیں۔

وہ اسے زبردستی گھسیٹ کر اوپر لے آیا تھا یہ لاہور کا بہت بڑا علاقہ ہیرا

منڈی تھا۔

لیکن تم مجھے کوٹھے پر لے کے آئے ہو وہ مایوس ہوتا واپس جانے لگا جب
اس کے دوست نے اس کا بازو پکڑ کر اسے سیڑھیوں سے اوپر کھینچا تھا۔
ارے چل جانی یہاں دنیا کی سب سے حسین عورتیں ہیں۔
وہ اسے زبردستی گھسیٹ کر اوپر لے آیا تھا یہ لاہور کا بہت بڑا علاقہ ہیرا
منڈی تھا۔

جو ایک زمانے سے مشہور تھا اسے زبردستی اندر لاتے ہوئے اس نے اسے

اس کے دوست نے اس کا بازو پکڑ کر اسے سیڑھیوں سے اوپر کھینچا تھا۔
ارے چل جانی یہاں دنیا کی سب سے حسین عورتیں ہیں۔
وہ اسے زبردستی گھسیٹ کر اوپر لے آیا تھا یہ لاہور کا بہت بڑا علاقہ ہیرا
منڈی تھا۔

جو ایک زمانے سے مشہور تھا اسے زبردستی اندر لاتے ہوئے اس نے اسے
اکے تک کہہ کر اتار دیا۔

ارے چل جانی یہاں دنیا کی سب سے حسین عورتیں ہیں۔

وہ اسے زبردستی گھسیٹ کر اوپر لے آیا تھا یہ لاہور کا بہت بڑا علاقہ ہیرا
منڈی تھا۔

جو ایک زمانے سے مشہور تھا اسے زبردستی اندر لاتے ہوئے اس نے اسے
ایک تکیے کے ساتھ زبردستی بٹھایا تھا۔

وہ اسے زبردستی گھسیٹ کر اوپر لے آیا تھا یہ لاہور کا بہت بڑا علاقہ ہیرا
منڈی تھا۔

جو ایک زمانے سے مشہور تھا اسے زبردستی اندر لاتے ہوئے اس نے اسے
ایک تکیے کے ساتھ زبردستی بٹھایا تھا۔

مار مجھے اس طرح کی چیزوں میں دلچسپی نہیں ہے، میں یہاں نہیں رہ سکتا۔

مندقی تھا۔

جو ایک زمانے سے مشہور تھا اسے زبردستی اندر لاتے ہوئے اس نے اسے
ایک تکیے کے ساتھ زبردستی بٹھایا تھا۔

یار مجھے اس طرح کی چیزوں میں دلچسپی نہیں ہے، میں یہاں نہیں رہ سکتا یہ
میرا ٹیسٹ نہیں ہے وہ۔ اٹھنے لگا تھا کہ اس کے دوست نے دوبارہ بیٹھا دیا۔

جو ایک زمانے سے سہور تھا اسے زبردستی اندر لانے ہوئے اس نے اسے
ایک تکیے کے ساتھ زبردستی بٹھایا تھا۔

یار مجھے اس طرح کی چیزوں میں دلچسپی نہیں ہے، میں یہاں نہیں رہ سکتا یہ
میرا ٹیسٹ نہیں ہے وہ۔ اٹھنے لگا تھا کہ اس کے دوست نے دوبارہ بیٹھا دیا۔
ارے یار دس منٹ تو رک اگر اچھا نہیں لگا تو واپس چلیں گے۔ وہ جیسے

ایک تلیے لے سا کھڑا بردہ سی بٹھایا تھا۔

یار مجھے اس طرح کی چیزوں میں دلچسپی نہیں ہے، میں یہاں نہیں رہ سکتا یہ میرا ٹیسٹ نہیں ہے وہ۔ اٹھنے لگا تھا کہ اس کے دوست نے دوبارہ بیٹھا دیا۔ ارے یار دس منٹ تو رک اگر اچھا نہیں لگا تو واپس چلیں گے۔ وہ جیسے وعدہ کر رہا تھا۔

یار مجھے اس طرح کی چیزوں میں دلچسپی نہیں ہے، میں یہاں نہیں رہ سکتا یہ میرا ٹیسٹ نہیں ہے وہ۔ اٹھنے لگا تھا کہ اس کے دوست نے دوبارہ بیٹھا دیا۔ ارے یار دس منٹ تو رک اگر اچھا نہیں لگا تو واپس چلیں گے۔ وہ جیسے وعدہ کر رہا تھا۔

وہ بد مزہ سایہ سب کچھ دیکھنے لگا جب رقص شروع ہوا کہیں لڑکیاں ناچ

یار مجھے اس طرح کی چیزوں میں دلچسپی نہیں ہے، میں یہاں نہیں رہ سکتا یہ
میرا ٹیسٹ نہیں ہے وہ۔ اٹھنے لگا تھا کہ اس کے دوست نے دوبارہ بیٹھا دیا۔
ارے یار دس منٹ تو رک اگر اچھا نہیں لگا تو واپس چلیں گے۔ وہ جیسے
وعدہ کر رہا تھا۔

وہ بد مزہ سایہ سب کچھ دیکھنے لگا جب رقص شروع ہوا کہیں لڑکیاں ناچ
گانا کرتی اپنی ہی مستی میں مگن تھیں۔



New notification. Tap to view

وعدہ کر رہا تھا۔

وہ بد مزہ سایہ سب کچھ دیکھنے لگا جب رقص شروع ہوا کہیں لڑکیاں ناچ
گانا کرتی اپنی ہی مستی میں مگن تھیں۔

اور پھر جیسے یہ سب کچھ رک گیا تھا سامنے والے کمرے سے سرخ رنگ
کے لہنگے میں چہرے پر پردہ کیے ایک لڑکی نکلی تھی۔

وہ قدم اٹھاتی جیسے ہر کسی کے دل پر بھلائی کر رہی تھی۔



New notification. Tap to view

وہ بد مزہ سایہ سب کچھ دیکھنے لگا جب رقص شروع ہوا کہیں لڑکیاں ناچ
گانا کرتی اپنی ہی مستی میں مگن تھیں۔

اور پھر جیسے یہ سب کچھ رک گیا تھا سامنے والے کمرے سے سرخ رنگ
کے لہنگے میں چہرے پر پردہ کیے ایک لڑکی نکلی تھی۔

وہ قدم اٹھاتی جیسے ہر کسی کے دل پر بجلیاں گرا رہی تھی۔

کے گئے تھے گئے تھے گئے تھے

اور پھر جیسے یہ سب کچھ رک گیا تھا سامنے والے کمرے سے سرخ رنگ
کے لہنگے میں چہرے پر پردہ کیے ایک لڑکی نکلی تھی۔

وہ قدم اٹھاتی جیسے ہر کسی کے دل پر بجلیاں گرا رہی تھی۔

اس کی نگاہیں جیسے اس منظر کے ساتھ بندھ گئی تھی وہ نگاہ ہٹا نہیں پایا
حالانکہ اس کے چہرے پر نقاب تھا لیکن پھر بھی اس کی آنکھیں جادو کر گئی
تھی۔

کے لہنگے میں چہرے پر پردہ کیے ایک لڑکی نکلی تھی۔

وہ قدم اٹھاتی جیسے ہر کسی کے دل پر بجلیاں گرا رہی تھی۔

اس کی نگاہیں جیسے اس منظر کے ساتھ بندھ گئی تھی وہ نگاہ ہٹا نہیں پایا

حالانکہ اس کے چہرے پر نقاب تھا لیکن پھر بھی اس کی آنکھیں جادو کر گئی تھی۔

وہ کتنی ہی لے ان سب کے سامنے رقص کرتی رہی اس کے چہرے سے

اس کی نگاہیں جیسے اس منظر کے ساتھ بندھ گئی تھیں وہ نگاہ ہٹا نہیں پایا
حالانکہ اس کے چہرے پر نقاب تھا لیکن پھر بھی اس کی آنکھیں جادو کر گئی
تھیں۔

وہ کتنی ہی لے ان سب کے سامنے رقص کرتی رہی اس کے چہرے سے
پردہ نہ ہٹا تھا اور پھر جیسے اپنا کام ختم کر کے وہ اندر چلی گئی لوگ نوٹوں کی
بارش کر رہے تھے جبکہ اس شخص کی دنیا تو اس لڑکی کے جاتے ہی رک گئی

حالانکہ اس کے چہرے پر نقاب تھا لیکن پھر بھی اس کی آنکھیں جادو کر گئی تھیں۔

وہ کتنی ہی لے ان سب کے سامنے رقص کرتی رہی اس کے چہرے سے پردہ نہ ہٹا تھا اور پھر جیسے اپنا کام ختم کر کے وہ اندر چلی گئی لوگ نوٹوں کی بارش کر رہے تھے جبکہ اس شخص کی دنیا تو اس لڑکی کے جاتے ہی رک گئی تھی۔

وہ لگتی ہی لے ان سب کے سامنے رقص کرتی رہی اس کے چہرے سے
پردہ نہ ہٹا تھا اور پھر جیسے اپنا کام ختم کر کے وہ اندر چلی گئی لوگ نوٹوں کی
بارش کر رہے تھے جبکہ اس شخص کی دنیا تو اس لڑکی کے جاتے ہی رک گئی
تھی۔



آٹھ سال کی وہ معصوم بچی اپنے باپ کی لاش پر ہلک ہلک کر رہی تھی۔

پردہ نہ ہٹا تھا اور پھر جیسے اپنا کام ختم کر لے وہ اندر پی سی لوگ لوگوں کی
بارش کر رہے تھے جبکہ اس شخص کی دنیا تو اس لڑکی کے جاتے ہی رک گئی
تھی۔



آٹھ سال کی وہ معصوم بچی اپنے باپ کی لاش پر بلک بلک کر رو رہی تھی۔
اسے بس اتنا پتہ تھا کہ ماں کے جانے کے بعد اس کا باپ بھی اسے ہمیشہ



آٹھ سال کی وہ معصوم بچی اپنے باپ کی لاش پر بلک بلک کر رو رہی تھی۔
 اسے بس اتنا پتہ تھا کہ ماں کے جانے کے بعد اس کا باپ بھی اسے ہمیشہ
 کے لیے چھوڑ کر چلا گیا ہے۔ ابھی ڈیڑھ ہفتہ پہلے بھی یہاں سے ایک لاش
 اٹھا تھا اور وہ لاشہ اس کے تایا کا تھا۔

آٹھ سال کی وہ معصوم بچی اپنے باپ کی لاش پر بلک بلک کر رو رہی تھی۔
اسے بس اتنا پتہ تھا کہ ماں کے جانے کے بعد اس کا باپ بھی اسے ہمیشہ
کے لیے چھوڑ کر چلا گیا ہے۔ ابھی ڈیڑھ ہفتہ پہلے بھی یہاں سے ایک لاش
اٹھا تھا اور وہ لاش اس کے تایا کا تھا۔

ان کے بچے بھی بری طرح سے رو رہے تھے تڑپ رہے تھے۔

میں نے ان کے ہاتھ پکڑ لیے۔

اسے بس اتنا پتہ تھا کہ ماں کے جانے کے بعد اس کا باپ بھی اسے ہمیشہ
کے لیے چھوڑ کر چلا گیا ہے۔ ابھی ڈیڑھ ہفتہ پہلے بھی یہاں سے ایک لاشہ
اٹھا تھا اور وہ لاشہ اس کے تایا کا تھا۔

ان کے بچے بھی بری طرح سے رورہے تھے تڑپ رہے تھے۔
اور آج وہ رورہی تھی جس مشن پہ تایا اور اس کے بابا گئے تھے اس مشن
میں وہ ملک کو تو سرخرو کر آئے تھے لیکن خود اپنے قدموں پر واپس لوٹ

کے لیے چھوڑ کر چلا گیا ہے۔ ابھی ڈیڑھ ہفتہ پہلے بھی یہاں سے ایک لاشہ اٹھا تھا اور وہ لاشہ اس کے تایا کا تھا۔

ان کے بچے بھی بری طرح سے رورہے تھے تڑپ رہے تھے۔
اور آج وہ رورہی تھی جس مشن پہ تایا اور اس کے بابا گئے تھے اس مشن میں وہ ملک کو تو سرخرو کر آئے تھے لیکن خود اپنے قدموں پر واپس لوٹ نہ پائے۔

ان کے بچے بھی بری طرح سے رو رہے تھے تڑپ رہے تھے۔
اور آج وہ رو رہی تھی جس مشن پہ تاپا اور اس کے بابا گئے تھے اس مشن
میں وہ ملک کو تو سرخرو کر آئے تھے لیکن خود اپنے قدموں پر واپس لوٹ
نہ پائے۔

باہر فائرنگ ہو رہی ہے اس کے باپ کی شہادت کو بہت شان و شوکت
سے منامہ جارہا تھا اس کے باپ کا لاشہ پاکستان کے چھنڈے میں اقد تھا۔

اور آج وہ رور ہی سگی جس مسن پہ تاپا اور اس کے بابائے تھے اس مسن
میں وہ ملک کو تو سر خر و کر آئے تھے لیکن خود اپنے قدموں پر واپس لوٹ
نہ پائے۔

باہر فائرنگ ہو رہی ہے اس کے باپ کی شہادت کو بہت شان و شوکت
سے منایا جا رہا تھا اس کے باپ کا لاشہ پاکستان کے جھنڈے میں قید تھا۔
جب کہ وہ اندر بیٹھی بلک بلک کر رور ہی تھی ماں تو اسے پیدا کرتے ہی مر

میں وہ ملک کو نوکر و مراد کے لیے میں خود اپنے بندوں پر واپس لوٹ
نہ پائے۔

باہر فائرنگ ہو رہی ہے اس کے باپ کی شہادت کو بہت شان و شوکت
سے منایا جا رہا تھا اس کے باپ کا لاشہ پاکستان کے جھنڈے میں قید تھا۔
جب کہ وہ اندر بیٹھی بلک بلک کر رو رہی تھی ماں تو اسے پیدا کرتے ہی مر
گئی تھی اور آج اس کا باپ بھی وطن پر جان نثار کر چکا تھا لیکن اس کا کیا

باہر فائرنگ ہو رہی ہے اس کے باپ کی شہادت کو بہت شان و شوکت
 سے منایا جا رہا تھا اس کے باپ کا لاشہ پاکستان کے جھنڈے میں قید تھا۔
 جب کہ وہ اندر بیٹھی بلک بلک کر رو رہی تھی ماں تو اسے پیدا کرتے ہی مر
 گئی تھی اور آج اس کا باپ بھی وطن پر جان نثار کر چکا تھا لیکن اس کا کیا
 ----؟ احمد کا کیا ----؟

بال بال کا کہہ دو کہ لا رہا ہے وہ کہہ کر کہ لے رہا ہے تو یہ کہہ رہا تھا اور

سے منایا جا رہا تھا اس کے باپ کا لاشہ پاکستان کے جھنڈے میں قید تھا۔
جب کہ وہ اندر بیٹھی بلک بلک کر رو رہی تھی ماں تو اسے پیدا کرتے ہی مر
گئی تھی اور آج اس کا باپ بھی وطن پر جان نثار کر چکا تھا لیکن اس کا کیا
-----؟ احمد کا کیا۔۔۔۔۔؟

ہاں ان کا کیا وہ کہاں جائیں وہ کیا کریں کس کے لیے جیسے نہ تو باپ رہا تھا اور
ناہی ماں رہی تھی۔

سہی اور اج اس کا باپ بھی و سمن پر جان نثار لڑ چکا تھا میں اس کا لیا
-----؟ احمد کا کیا۔۔۔۔۔؟

ہاں ان کا کیا وہ کہاں جائیں وہ کیا کریں کس کے لیے جیسے نہ تو باپ رہا تھا اور
ناہی ماں رہی تھی۔

ابھی اس کی دادی آئی تھیں۔ جو اس سے کہہ رہی تھیں کہ فخر کرو کہ تمہارا
باپ وطن پر شہید ہو گیا ہے لیکن اس آٹھ سال کی بچی کو کیا پتہ کہ فخر کرنا

ہاں ان کا کیا وہ کہاں جائیں وہ کیا کریں کس کے لیے جیسے نہ تو باپ رہا تھا اور
ناہی ماں رہی تھی۔

7
ابھی اس کی دادی آئی تھیں۔ جو اس سے کہہ رہی تھیں کہ فخر کرو کہ تمہارا
باپ وطن پر شہید ہو گیا ہے لیکن اس آٹھ سال کی بچی کو کیا پتہ کہ فخر کرنا
کیسے کہتے ہیں اس سے تو اس کا باپ جدا ہو گیا تھا ابھی تین ہفتے پہلے کی بات
تھی کہ اس کا باپ اس کے ساتھ آگیا تھا

ابھی اس کی دادی آئی تھیں۔ جو اس سے کہہ رہی تھیں کہ فخر کرو کہ تمہارا باپ وطن پر شہید ہو گیا ہے لیکن اس آٹھ سال کی بچی کو کیا پتہ کہ فخر کرنا کیسے کہتے ہیں اس سے تو اس کا باپ جدا ہو گیا تھا ابھی تین ہفتے پہلے کی بات تھی جب اس کا باپ اس سے اجازت مانگنے آیا تھا۔

کہ وہ اپنے مشن پر جائے گا وہ بہت رونی تھی منع کیا تھا۔ بابا امت جاؤ۔ اور

باپ وطن پر شہید ہو گیا ہے لیکن اس آٹھ سال کی بچی کو کیا پتہ کہ فخر کرنا
کیسے کہتے ہیں اس سے تو اس کا باپ جدا ہو گیا تھا ابھی تین ہفتے پہلے کی بات
تھی جب اس کا باپ اس سے اجازت مانگنے آیا تھا۔

کہ وہ اپنے مشن پر جائے گا وہ بہت روئی تھی منع کیا تھا۔ بابا مت جاؤ۔ اور
پھر اس کے بابا نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اس کے لیے بہت سارے
تحفے لے کے آئیں گے بہت ساری گڑ بابا بہت سارے کھلونے لے کر آئیں

پے ہے ہیں اس سے اس کا باپ جدا ہو لیا تھا اسی میں اے پہے کی بات
تھی جب اس کا باپ اس سے اجازت مانگنے آیا تھا۔

کہ وہ اپنے مشن پر جائے گا وہ بہت روئی تھی منع کیا تھا۔ بابا مت جاؤ۔ اور
پھر اس کے بابا نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اس کے لیے بہت سارے
تحفے لے کے آئیں گے بہت ساری گڑیا بہت سارے کھلونے لے کر آئیں
گے۔

اک

کہ وہ اپنے مشن پر جائے گا وہ بہت روئی تھی منع کیا تھا۔ بابا مت جاؤ۔ اور
پھر اس کے بابا نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اس کے لیے بہت سارے
تحفے لے کے آئیں گے بہت ساری گڑیا بہت سارے کھلونے لے کر آئیں
گے۔

لیکن اب تو اس کا باپ بھی وطن کے جھنڈے میں لپٹا ہوا آیا تھا وہ کس سے
تحفے مانگے کس سے اپنی گڑیا مانگے کس سے اپنے کھلونے مانگے۔ کوئی اس

تخفے لے کے آئیں گے بہت ساری گڑیا بہت سارے کھلونے لے کر آئیں گے۔

لیکن اب تو اس کا باپ بھی وطن کے جھنڈے میں لپٹا ہوا آیا تھا وہ کس سے
تحفے مانگے کس سے اپنی گڑیا مانگے کس سے اپنے کھلونے مانگے۔ کوئی اس
کی تکلیف نہیں سمجھ رہا تھا کوئی اس کا درد نہیں سمجھ رہا تھا۔

کے آ کے آ کے آ کے آ کے آ

گے۔

لیکن اب تو اس کا باپ بھی وطن کے جھنڈے میں لپٹا ہوا آیا تھا وہ کس سے
تحفے مانگے کس سے اپنی گڑیا مانگے کس سے اپنے کھلونے مانگے۔ کوئی اس
کی تکلیف نہیں سمجھ رہا تھا کوئی اس کا درد نہیں سمجھ رہا تھا۔
ہاں کوئی اس کا درد کوئی اس کی تکلیف نہیں سمجھ رہا تھا۔
چلو بیٹا اپنے بابا کا آخری دیدار کر لو دادی بڑی ہمت والی تھیں اس کے

تخفے مانگے کس سے اپنی گڑیا مانگے کس سے اپنے کھلونے مانگے۔ کوئی اس کی تکلیف نہیں سمجھ رہا تھا کوئی اس کا درد نہیں سمجھ رہا تھا۔

ہاں کوئی اس کا درد کوئی اس کی تکلیف نہیں سمجھ رہا تھا۔

چلو بیٹا اپنے بابا کا آخری دیدار کر لو دادی بڑی ہمت والی تھیں اس کے

کمرے میں وہ پانچویں دفعہ آئی تھیں۔ ان کا بیٹا شہید ہوا تھا اور ان کے

چہرے پر دکھ کی پرچھائیاں تک نہیں تھیں۔ اتنا ہی نہیں بلکہ دو ہفتے پہلے وہ

کی تکلیف نہیں سمجھ رہا تھا کوئی اس کا درد نہیں سمجھ رہا تھا۔

ہاں کوئی اس کا درد کوئی اس کی تکلیف نہیں سمجھ رہا تھا۔

چلو بیٹا اپنے بابا کا آخری دیدار کر لو دادی بڑی ہمت والی تھیں اس کے

کمرے میں وہ پانچویں دفعہ آئی تھیں۔ ان کا بیٹا شہید ہوا تھا اور ان کے

چہرے پر دکھ کی پرچھائیاں تک نہیں تھیں۔ اتنا ہی نہیں بلکہ دو ہفتے پہلے وہ

ایسے تھے کہ ان کے منہ پر مسٹر تانہ تھا۔

ہاں کوئی اس کا درد کوئی اس کی تکلیف نہیں سمجھ رہا تھا۔

چلو بیٹا اپنے بابا کا آخری دیدار کر لو دادی بڑی ہمت والی تھیں اس کے
کمرے میں وہ پانچویں دفعہ آئی تھیں۔ ان کا بیٹا شہید ہوا تھا اور ان کے
چہرے پر دکھ کی پرچھائیاں تک نہیں تھیں۔ اتنا ہی نہیں بلکہ دو ہفتے پہلے وہ
اپنے ایک اور بیٹے کو منوں مٹی تلے دفنا چکی تھیں۔

اتنا ہی اتنا جو اس کا بیٹا تھا۔ ان کے لڑکے تھے۔

کمرے میں وہ پانچویں دفعہ آئی تھیں۔ ان کا بیٹا شہید ہوا تھا اور ان کے
چہرے پر دکھ کی پرچھائیاں تک نہیں تھیں۔ اتنا ہی نہیں بلکہ دو ہفتے پہلے وہ
اپنے ایک اور بیٹے کو منوں مٹی تلے دفنا چکی تھیں۔

8

اتنی ہمت اتنا حوصلہ کیا بیٹے وطن پر جانثار کرنے کے لیے پیدا کیے تھے اگر
وہ شعور رکھتی تو آج اپنی دادی سے یہ سوال ضرور کرتی۔
دادی میرے بابا کو زمین کے نیچے دفنا دیں گے۔۔۔۔۔؟ وہ دادی کے

چہرے پر دکھ کی پر چھائیاں تک نہیں بھیں۔ اتنا ہی نہیں بلکہ دو ہفتے پہلے وہ اپنے ایک اور بیٹے کو منوں مٹی تلے دفنا چکی تھیں۔

اتنی ہمت اتنا حوصلہ کیا بیٹے وطن پر جانثار کرنے کے لیے پیدا کیے تھے اگر وہ شعور رکھتی تو آج اپنی دادی سے یہ سوال ضرور کرتی۔

دادی میرے بابا کو زمین کے نیچے دفنادیں گے۔۔۔۔۔؟ وہ دادی کے سینے سے لگتی سوال کرنے لگی تھی۔

اتنی ہمت اتنا حوصلہ کیا بیٹے وطن پر جانثار کرنے کے لیے پیدا کیے تھے اگر وہ شعور رکھتی تو آج اپنی دادی سے یہ سوال ضرور کرتی۔

دادی میرے بابا کو زمین کے نیچے دفنادیں گے۔۔۔۔۔؟ وہ دادی کے سینے سے لگتی سوال کرنے لگی تھی۔

ہاں میری بچی یہ تو ہر مسلمان کے ساتھ کیا جائے گا وہ جب بلاتا ہے۔ تب جانا پڑتا ہے اور تیرا باپ تو شہید ہوا ہے تیرا باپ تو زندہ ہے کیونکہ شہید

وہ شعور رکھتی تو آج اپنی دادی سے یہ سوال ضرور کرتی۔

دادی میرے بابا کو زمین کے نیچے دفنادیں گے۔۔۔۔۔؟ وہ دادی کے
سینے سے لگتی سوال کرنے لگی تھی۔

ہاں میری بچی یہ تو ہر مسلمان کے ساتھ کیا جائے گا وہ جب بلاتا ہے۔ تب
جانا پڑتا ہے اور تیرا باپ تو شہید ہوا ہے تیرا باپ تو زندہ ہے کیونکہ شہید
کبھی نہیں مرتا دادی اسے سمجھا رہی تھیں۔ لیکن وہ انہیں کیا سمجھاتی اس کا

سینے سے لٹتی سوال کرنے لگی تھی۔

ہاں میری بچی یہ تو ہر مسلمان کے ساتھ کیا جائے گا وہ جب بلاتا ہے۔ تب جانا پڑتا ہے اور تیرا باپ تو شہید ہوا ہے تیرا باپ تو زندہ ہے کیونکہ شہید کبھی نہیں مرتا دادی اسے سمجھا رہی تھیں۔ لیکن وہ انہیں کیا سمجھاتی اس کا باپ مرے یا زندہ رہے اس کا باپ اس کے پاس تو نہیں تھا۔

دادی اسے باہر زبردستی لے کر آئی تھیں۔ جہاں پر نہ جانے کتنے آدمی

جانا پڑتا ہے اور تیرا باپ تو شہید ہوا ہے تیرا باپ تو زندہ ہے کیونکہ شہید
کبھی نہیں مرتا دادی اسے سمجھا رہی تھیں۔ لیکن وہ انہیں کیا سمجھاتی اس کا
باپ مرے یا زندہ رہے اس کا باپ اس کے پاس تو نہیں تھا۔

دادی اسے باہر زبردستی لے کر آئی تھیں۔ جہاں پر نہ جانے کتنے آدمی
یونیفارم والے لوگ تھے۔ دادی نے اسے تھام کر اپنے سینے سے لگا رکھا تھا

16

کنبھی نہیں مرتا دادی اسے سمجھا رہی تھیں۔ لیکن وہ انہیں کیا سمجھاتی اس کا
باپ مرے یا زندہ رہے اس کا باپ اس کے پاس تو نہیں تھا۔

دادی اسے باہر زبردستی لے کر آئی تھیں۔ جہاں پر نہ جانے کتنے آدمی
یونین فارم والے لوگ تھے۔ دادی نے اسے تھام کر اپنے سینے سے لگا رکھا تھا
۔ اپنے باپ کی لاش پر وہ بلک بلک کر رو رہی تھی جبکہ پاس کھڑا اس کا 16

والا بھائی بھی جو صلہ کر رہا تھا کھڑا تھا

باپ مرے یا زندہ رہے اس کا باپ اس کے پاس تو نہیں تھا۔

دادی اسے باہر زبردستی لے کر آئی تھیں۔ جہاں پر نہ جانے کتنے آدمی

یونیفارم والے لوگ تھے۔ دادی نے اسے تھام کر اپنے سینے سے لگا رکھا تھا

۔ اپنے باپ کی لاش پر وہ بلک بلک کر رو رہی تھی جبکہ پاس کھڑا اس کا 16

سالہ بھائی بھی حوصلے کے ساتھ کھڑا تھا۔

ہاں وہ اس کی طرح جذباتی نہیں تھا اسے اپنے باپ کی شہادت پر فخر تھا

یونینفارم والے لوگ تھے۔ دادی نے اسے تھام کر اپنے سینے سے لگا رکھا تھا
۔ اپنے باپ کی لاش پر وہ بلک بلک کر رو رہی تھی جبکہ پاس کھڑا اس کا 16
سالہ بھائی بھی حوصلے کے ساتھ کھڑا تھا۔

ہاں وہ اس کی طرح جذباتی نہیں تھا اسے اپنے باپ کی شہادت پر فخر تھا
جس نے اپنے ملک پر اپنی جان نثار کر دی تھی۔

۔ اپنے باپ کی لاش پر وہ بلک بلک کر رو رہی تھی جبکہ پاس کھڑا اس کا 16 سالہ بھائی بھی حوصلے کے ساتھ کھڑا تھا۔

ہاں وہ اس کی طرح جذباتی نہیں تھا اسے اپنے باپ کی شہادت پر فخر تھا جس نے اپنے ملک پر اپنی جان نثار کر دی تھی۔

oooooooooo

ممانہ بھائیوں کو لے کر ماکھڑا سر اٹھا۔

ہاں وہ اس کی طرح جذباتی نہیں تھا اسے اپنے باپ کی شہادت پر فخر تھا جس نے اپنے ملک پر اپنی جان نثار کر دی تھی۔

○○○○○○○○○○

پلیز مجھے چھوڑ دیجیے میں نے کچھ نہیں کیا سارا قصور بھائی کا ہے۔ آپ ان

کے ساتھ جانے لے گا۔ تم میرے ساتھ نہیں جاؤ گے۔

جس نے اپنے ملک پر اپنی جان نثار کر دی تھی۔

oooooooo

پلیز مجھے چھوڑ دیجیے میں نے کچھ نہیں کیا سارا قصور بھائی کا ہے۔ آپ ان کو سزا دیجیے نا میں بالکل بے قصور ہوں مجھے جانے دیجیے۔ میں نے کچھ نہیں کیا ہے۔ میں تو آگے بڑھنا چاہتا تھا۔

پلیز مجھے چھوڑ دیجیے میں نے کچھ نہیں کیا سارا قصور بھائی کا ہے۔ آپ ان کو سزا دیجیے نا میں بالکل بے قصور ہوں مجھے جانے دیجیے۔ میں نے کچھ نہیں کیا ہے۔ میں تو آپ کی بہن کو جانتی تک نہیں ہوں سائیں۔

بابا خود سزا دیں گے بھائی کو آپ کی بہن مل جائے گی واپس خدا کے لیے

پیرزہ چھوڑ دیتی ہے میں نے مجھ نہیں لیا سارا قصور بھائی کا ہے اب ان



liked your video





کو سزا دیجیے نائیں بالکل بے قصور ہوں مجھے جانے دیجیے۔ میں نے کچھ

نہیں کیا ہے۔ میں تو آپ کی بہن کو جانتی تک نہیں ہوں سائیں۔

بابا خود سزا دیں گے بھائی کو آپ کی بہن مل جائے گی واپس خدا کے لیے

مجھے جانے دیجیے میں نے کیا بگاڑا ہے آپ کا۔

وہ التجا کر رہی تھی اس سے رحم کی بھیک مانگ رہی تھی۔ لیکن یہاں کون

کو سزا دیجیے  liked your video  کو سزا دیجیے مجھے قصور ہوں مجھے جانے دیجیے۔ میں نے کچھ

نہیں کیا ہے۔ میں تو آپ کی بہن کو جانتی تک نہیں ہوں سائیں۔

بابا خود سزا دیں گے بھائی کو آپ کی بہن مل جائے گی واپس خدا کے لیے

مجھے جانے دیجیے میں نے کیا بگاڑا ہے آپ کا۔

وہ التجا کر رہی تھی اس سے رحم کی بھیک مانگ رہی تھی۔ لیکن یہاں کون

اس پر رحم کرنے والا تھا۔ وہ تو غصے سے جیسے ہر حد پار کر جانے کو تھا اپنی

نہیں کیا ہے۔ میں تو آپ کی بہن کو جانتی تک نہیں ہوں سائیں۔

بابا خود سزا دیں گے بھائی کو آپ کی بہن مل جائے گی واپس خدا کے لیے مجھے جانے دیجیے میں نے کیا بگاڑا ہے آپ کا۔

وہ التجا کر رہی تھی اس سے رحم کی بھیک مانگ رہی تھی۔ لیکن یہاں کون

اس پر رحم کرنے والا تھا۔ وہ تو غصے سے جیسے ہر حد پار کر جانے کو تھا اپنی

وحشت زدہ زنگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے اسے گھسٹ کر کمرے میں لایا

بابا خود سزا دیں گے بھائی کو آپ کی بہن مل جائے لی واپس خدا کے لیے
مجھے جانے دیجیے میں نے کیا بگاڑا ہے آپ کا۔

وہ التجا کر رہی تھی اس سے رحم کی بھیک مانگ رہی تھی۔ لیکن یہاں کون
اس پر رحم کرنے والا تھا۔ وہ تو غصے سے جیسے ہر حد پار کر جانے کو تھا اپنی
وحشت زدہ نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے اسے گھسیٹ کر کمرے میں لایا
تھا اور پھر اسے بیڈ پر پھینکتے ہوئے اپنے کندھوں سے اجرک اتار کر دور

وہ التجا کر رہی تھی اس سے رحم کی بھیک مانگ رہی تھی۔ لیکن یہاں کون
اس پر رحم کرنے والا تھا۔ وہ تو غصے سے جیسے ہر حد پار کر جانے کو تھا اپنی
وحشت زدہ نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے اسے گھسیٹ کر کمرے میں لایا
تھا اور پھر اسے بیڈ پر پھینکتے ہوئے اپنے کندھوں سے اجرک اتار کر دور
پھینکی تھی۔

آنسو بہانے بند کر و تم نہ کچھ کہو، بان کہو، لیکر، تمہارے بھائی نے اس

اس پر رحم کرنے والا تھا۔ وہ تو غصے سے جیسے ہر حد پار کر جانے کو تھا اپنی
وحشت زدہ نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے اسے گھسیٹ کر کمرے میں لایا
تھا اور پھر اسے بیڈ پر پھینکتے ہوئے اپنے کندھوں سے اجرک اتار کر دور
پھینکی تھی۔

یہ آنسو بہانہ بند کرو تم نے کچھ کیا ہو یا نہ کیا ہو لیکن تمہارے بھائی نے اس
حویلی کی بلند دیواروں کو پھلانگنے کی کوشش کی ہے اور اس کی سزا اسے

وحشت زدہ نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے اسے گھسیٹ کر کمرے میں لایا
تھا اور پھر اسے بیڈ پر پھینکتے ہوئے اپنے کندھوں سے اجرک اتار کر دور
پھینکی تھی۔

یہ آنسو بہانہ بند کرو تم نے کچھ کیا ہو یا نہ کیا ہو لیکن تمہارے بھائی نے اس
حویلی کی بلند دیواروں کو پھلانگنے کی کوشش کی ہے اور اس کی سزا اسے
ضرور ملے گی ارے شکر کرو کہ میں نے تمہیں نکاح میں لیا ہے۔

پھینکی تھی۔

یہ آنسو بہانہ بند کرو تم نے کچھ کیا ہو یا نہ کیا ہو لیکن تمہارے بھائی نے اس حویلی کی بلند دیواروں کو پھلانگنے کی کوشش کی ہے اور اس کی سزا سے ضرور ملے گی ارے شکر کرو کہ میں نے تمہیں نکاح میں لیا ہے۔
ورنہ تمہارا بھائی تو میری بغیر ت بہن کو گھر سے بھگا کر لے کر گیا ہے نہ جانے اس نے کس طرح کا تعلق بنا ما ہو گا۔

یہ آنسو بہانہ بند کرو تم نے کچھ کیا ہو یا نہ کیا ہو لیکن تمہارے بھائی نے اس
حویلی کی بلند دیواروں کو پھلانگنے کی کوشش کی ہے اور اس کی سزا سے
ضرور ملے گی ارے شکر کرو کہ میں نے تمہیں نکاح میں لیا ہے۔
ورنہ تمہارا بھائی تو میری بغیر ت بہن کو گھر سے بھاگ کر لے کر گیا ہے نہ
جانے اس نے کس طرح کا تعلق بنایا ہو گا۔

حویلی کی بلند دیواروں کو پھلانگنے کی کوشش کی ہے اور اس کی سزا سے
 ضرور ملے گی ارے شکر کرو کہ میں نے تمہیں نکاح میں لیا ہے۔
 ورنہ تمہارا بھائی تو میری بغیر ت بہن کو گھر سے بھگا کر لے کر گیا ہے نہ
 جانے اس نے کس طرح کا تعلق بنایا ہوگا۔

گھر میں لیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ اس کے لئے ایک کمرہ

ضرور ملے گی ارے شکر کرو کہ میں نے تمہیں نکاح میں لیا ہے۔
ورنہ تمہارا بھائی تو میری بغیر ت بہن کو گھر سے بھگا کر لے کر گیا ہے نہ
جانے اس نے کس طرح کا تعلق بنایا ہو گا۔

اس گھٹیا ذلیل لڑکی نے میرے خاندان کی ناک کٹائی ہے میں اسے زندہ
دلوں میں جنوا دوں گا لیکر بچو گا تم بھی نہیں بچو گے۔ تمہارا بھائی نہیں ملے گا۔

ورنہ تمہارا بھائی تو میری بغیر ت بہن کو گھر سے بھگا کر لے کر گیا ہے نہ
جانے اس نے کس طرح کا تعلق بنایا ہو گا۔

اس گھٹیا ذلیل لڑکی نے میرے خاندان کی ناک کٹائی ہے میں اسے زندہ
دیوار میں چنوا دوں گا لیکن بچو گی تم بھی نہیں جب تک تمہارا بھائی نہیں مل
جاتا تب تک اس کی سزا تمہیں ملے گی۔ اور دعا کرو کہ تم سہلے ہی مر جاؤ

جانے اس نے کس طرح کا تعلق بنایا ہو گا۔

اس گھٹیا ذلیل لڑکی نے میرے خاندان کی ناک کٹائی ہے میں اسے زندہ دیوار میں چنوا دوں گا لیکن بچو گی تم بھی نہیں جب تک تمہارا بھائی نہیں مل جاتا تب تک اس کی سزا تمہیں ملے گی۔ اور دعا کرو کہ تم پہلے ہی مر جاؤ

اس گھٹیا ذلیل لڑکی نے میرے خاندان کی ناک کٹائی ہے میں اسے زندہ دیوار میں چنوا دوں گا لیکن بچو گی تم بھی نہیں جب تک تمہارا بھائی نہیں مل جاتا تب تک اس کی سزا تمہیں ملے گی۔ اور دعا کرو کہ تم پہلے ہی مر جاؤ کیونکہ اپنے بھائی کی موت اپنی آنکھوں سے دیکھ نہیں پاؤ گی تم وہ غصے سے کہتا ہوں کہ اس ظالم کے ساتھ کتنا کچھ ہونا چاہیے

اس گھٹیا ذلیل لڑکی نے میرے خاندان کی ناک کٹائی ہے میں اسے زندہ
دیوار میں چنوا دوں گا لیکن بچو گی تم بھی نہیں جب تک تمہارا بھائی نہیں مل
جاتا تب تک اس کی سزا تمہیں ملے گی۔ اور دعا کرو کہ تم پہلے ہی مر جاؤ
کیونکہ اپنے بھائی کی موت اپنی آنکھوں سے دیکھ نہیں پاؤ گی تم وہ غصے سے
کہتا ہوا اس کے اوپر سے چادر ہٹا کر دور پھینک چکا تھا۔ وہ چیخیں مار کر خود کو
اس کا وحشت سے بچا کر نکال کر شش کر رہی تھی

اس عسکریہ میں ساری لڑائی میرے حامدان کی ناک لٹائی ہے میں اسے زندہ
دیوار میں چنوا دوں گا لیکن بچو گی تم بھی نہیں جب تک تمہارا بھائی نہیں مل
جاتا تب تک اس کی سزا تمہیں ملے گی۔ اور دعا کرو کہ تم پہلے ہی مر جاؤ
کیونکہ اپنے بھائی کی موت اپنی آنکھوں سے دیکھ نہیں پاؤ گی تم وہ غصے سے
کہتا ہوا اس کے اوپر سے چادر ہٹا کر دور پھینک چکا تھا۔ وہ چیخیں مار کر خود کو
اس کی وحشت سے بچانے کی کوشش کر رہی تھی۔

اگر میں یہ سب دیکھتا تو یہ سب کچھ نہ ہوتا۔

جاتا تب تک اس کی سزا تمہیں ملے گی۔ اور دعا کرو کہ تم پہلے ہی مر جاؤ
کیونکہ اپنے بھائی کی موت اپنی آنکھوں سے دیکھ نہیں پاؤ گی تم وہ غصے سے
کہتا ہوا اس کے اوپر سے چادر ہٹا کر دور پھینک چکا تھا۔ وہ چیخیں مار کر خود کو
اس کی وحشت سے بچانے کی کوشش کر رہی تھی۔

لیکن شاید آج ایسا ممکن ہی نہ تھا وہ ایک جھٹکے میں اسے بیڈ پر پھینکتا اس پر
سارے فکر رہتے ہوئے اپنی تمام تر وحشتیں اس کے نازک وجود پر اتارنے

کیونکہ اپنے بھائی کی موت اپنی آنکھوں سے دیکھ نہیں پاؤ گی تم وہ غصے سے کہتا ہوا اس کے اوپر سے چادر ہٹا کر دور پھینک چکا تھا۔ وہ چیخیں مار کر خود کو اس کی وحشت سے بچانے کی کوشش کر رہی تھی۔

لیکن شاید آج ایسا ممکن ہی نہ تھا وہ ایک جھٹکے میں اسے بیڈ پر پھینکتا اس پر سایہ فلگن ہوتے ہوئے اپنی تمام تر وحشتیں اس کے نازک وجود پر اتارنے لگا تھا۔

لہنا ہوا اس لے اوپر سے چادر ہٹا کر دور پھینک چکا تھا۔ وہ پیپیں مار کر سودو
اس کی وحشت سے بچانے کی کوشش کر رہی تھی۔

لیکن شاید آج ایسا ممکن ہی نہ تھا وہ ایک جھٹکے میں اسے بیڈ پر پھینکتا اس پر
سایہ فگن ہوتے ہوئے اپنی تمام تر وحشتیں اس کے نازک وجود پر اتارنے
لگا تھا۔

اس کا انداز انتہائی بے رحمی لیے ہوئے تھا وہ اپنی تمام تر وحشتیں اس کے

لیکن شاید آج ایسا ممکن ہی نہ تھا وہ ایک جھٹکے میں اسے بیڈ پر پھینکتا اس پر
سایہ فگن ہوتے ہوئے اپنی تمام تر وحشتیں اس کے نازک وجود پر اتارنے
لگا تھا۔

اس کا انداز انتہائی بے رحمی لیے ہوئے تھا وہ اپنی تمام تر وحشتیں اس کے
جسم پر لٹاتا اس کے ذرے ذرے کو اپنی وحشت زیادہ قربت سے جھلسا کر
رکھ گیا تھا۔ اس کی چیخیں بند کمرے کی طرف درود ہوار کو لرزا رہی تھیں۔

سایہ فلن ہوتے ہوئے اپنی تمام تر وسستیں اس کے نازک وجود پر اتارنے لگا تھا۔

اس کا انداز انتہائی بے رحمی لیے ہوئے تھا وہ اپنی تمام تر وحشتیں اس کے جسم پر لٹاتا اس کے ذرے ذرے کو اپنی وحشت زیادہ قربت سے جھلسا کر رکھ گیا تھا۔ اس کی چینیں بند کمرے کی طرف درو دیوار کو لرزار ہی تھیں۔ اپنے تمام تر حقوق لے کر وہ اسے بری حالت میں چھوڑ کر چلا گیا تھا۔ جب

اس کا انداز انتہائی بے رحمی لیے ہوئے تھا وہ اپنی تمام تر وحشتیں اس کے
جسم پر لٹاتا اس کے ذرے ذرے کو اپنی وحشت زیادہ قربت سے جھلسا کر
رکھ گیا تھا۔ اس کی چیخیں بند کمرے کی طرف درود یوار کو لرزار ہی تھیں۔
اپنے تمام تر حقوق لے کر وہ اسے بری حالت میں چھوڑ کر چلا گیا تھا۔ جب
کہ وہ سسکتی تڑپتی رہی تھی۔ لیکن اس شخص کو اس پر رحم نہ آیا تھا۔

اس کا وجود بوری طرح لے جان ہو چکا تھا وہ بوری طرح ہوش و حواس کھو

رکھ گیا تھا۔ اس کی چخیں بند کمرے کی طرف درودیوار کو لرزار ہی تھیں۔
 اپنے تمام تر حقوق لے کر وہ اسے بری حالت میں چھوڑ کر چلا گیا تھا۔ جب
 کہ وہ سسکتی تڑپتی رہی تھی۔ لیکن اس شخص کو اس پر رحم نہ آیا تھا۔
 اس کا وجود پوری طرح بے جان ہو چکا تھا وہ پوری طرح ہوش و حواس کھو
 چکی تھی۔ اب وہ معصوم انچھوئی کلی اس وحشی کی درندگی کہاں تک

رکھ کیا تھا۔ اس کی پیچیں بند لمبرے کی طرف درود یوار کو لڑا رہی تھیں۔
اپنے تمام تر حقوق لے کر وہ اسے بری حالت میں چھوڑ کر چلا گیا تھا۔ جب
کہ وہ سسکتی تڑپتی رہی تھی۔ لیکن اس شخص کو اس پر رحم نہ آیا تھا۔

اس کا وجود پوری طرح بے جان ہو چکا تھا وہ پوری طرح ہوش و حواس کھو
چکی تھی۔ اب وہ معصوم انچھوئی کلی اس وحشی کی درندگی کہاں تک

برداشت کرتی اس کا وجود ریزہ ریزہ ہو گیا تھا۔ وہ بے حد بری حالت میں

اپنے تمام تر حقوق لے کر وہ اسے بری حالت میں چھوڑ کر چلا گیا تھا۔ جب کہ وہ سسکتی تڑپتی رہی تھی۔ لیکن اس شخص کو اس پر رحم نہ آیا تھا۔ اس کا وجود پوری طرح بے جان ہو چکا تھا وہ پوری طرح ہوش و حواس کھو چکی تھی۔ اب وہ معصوم انچھوئی کلی اس وحشی کی درندگی کہاں تک

برداشت کرتی اس کا وجود ریزہ ریزہ ہو گیا تھا۔ وہ بے حد بری حالت میں اس کے بستر پر پڑی تھی۔ جب کہ وہ اپنی درندگی کی چھاپ اس کے وجود پر

اس کا وجود پوری طرح بے جان ہو چکا تھا وہ پوری طرح ہوش و حواس کھو چکی تھی۔ اب وہ معصوم انچھوئی کلی اس وحشی کی درندگی کہاں تک

برداشت کرتی اس کا وجود ریزہ ریزہ ہو گیا تھا۔ وہ بے حد بری حالت میں اس کے بستر پر پڑی تھی۔ جب کہ وہ اپنی درندگی کی چھاپ اس کے وجود پر چھوڑ کر وہاں سے جا چکا تھا۔

اس کا وجود پوری طرح بے جان ہو چکا تھا وہ پوری طرح ہوش و حواس ٹھو
چکی تھی۔ اب وہ معصوم انچھوئی کلی اس وحشی کی درندگی کہاں تک

11

برداشت کرتی اس کا وجود ریزہ ریزہ ہو گیا تھا۔ وہ بے حد بری حالت میں
اس کے بستر پر پڑی تھی۔ جب کہ وہ اپنی درندگی کی چھاپ اس کے وجود پر
چھور کر وہاں سے جا چکا تھا۔

○○○○○○○○○○

چلی گئی۔ اب وہ معصوم اچھوٹی ملی اس و سسی کی درندگی کہاں تک

برداشت کرتی اس کا وجود ریزہ ریزہ ہو گیا تھا۔ وہ بے حد بری حالت میں
اس کے بستر پر پڑی تھی۔ جب کہ وہ اپنی درندگی کی چھاپ اس کے وجود پر
چھور کر وہاں سے جا چکا تھا۔

oooooooooooo

عاشی عاشی میری بچی دادی بہت حوصلہ کر کے اوپر آئی تھیں۔ جب کہ وہ

برداشت کرتی اس کا وجود ریزہ ریزہ ہو گیا تھا۔ وہ بے حد بری حالت میں
اس کے بستر پر پڑی تھی۔ جب کہ وہ اپنی درندگی کی چھاپ اس کے وجود پر
چھوڑ کر وہاں سے جا چکا تھا۔

oooooooooooo

عاشی عاشی میری بچی دادی بہت حوصلہ کر کے اوپر آئی تھیں۔ جب کہ وہ
کھڑکی کے ساتھ کھڑی بالکل خاموش تھی آنکھوں سے پانی کا ایک قطرہ

اس کے بستر پر پڑی تھی۔ جب کہ وہ اپنی درندگی کی چھاپ اس کے وجود پر
چھوڑ کر وہاں سے جا چکا تھا۔

oooooooooooo

عاشی عاشی میری بچی دادی بہت حوصلہ کر کے اوپر آئی تھیں۔ جب کہ وہ
کھڑکی کے ساتھ کھڑی بالکل خاموش تھی آنکھوں سے پانی کا ایک قطرہ
نہیں بہہ رہا تھا شاید رات سے رو کر تھک چکی تھی۔

چھوڑ کر وہاں سے جا چکا تھا۔

○○○○○○○○○○

عاشی عاشی میری بچی دادی بہت حوصلہ کر کے اوپر آئی تھیں۔ جب کہ وہ
کھڑکی کے ساتھ کھڑی بالکل خاموش تھی آنکھوں سے پانی کا ایک قطرہ
نہیں بہہ رہا تھا شاید رات سے رو کر تھک چکی تھی۔

نئے احمد کو لے آئے ہیں۔ زیادہ دیر نہیں رکھیں گے جنازہ، تو نئے آ جا۔

عاشی عاشی میری بچی دادی بہت حوصلہ کر کے اوپر آئی تھیں۔ جب کہ وہ کھڑکی کے ساتھ کھڑی بالکل خاموش تھی آنکھوں سے پانی کا ایک قطرہ نہیں بہہ رہا تھا شاید رات سے رو رو کر تھک چکی تھی۔

نیچے احمد کو لے آئے ہیں۔ زیادہ دیر نہیں رکھیں گے جنازہ، تو نیچے آجا۔ دادی نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا تھا جبکہ سترہ سالہ عاشی تیار نہیں

عاشی عاشی میری بچی دادی بہت حوصلہ کر کے اوپر آئی تھیں۔ جب کہ وہ
کھڑکی کے ساتھ کھڑی بالکل خاموش تھی آنکھوں سے پانی کا ایک قطرہ
نہیں بہہ رہا تھا شاید رات سے رو کر تھک چکی تھی۔

نیچے احمد کو لے آئے ہیں۔ زیادہ دیر نہیں رکھیں گے جنازہ، تو نیچے آ جا۔
دادی نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا تھا جبکہ سترہ سالہ عاشی تیار نہیں
تھی اس نے چھبیس سالہ بھائی کی شہادت پر آنسو بہانے کے لئے وہ تھک چکی

نہیں بہہ رہا تھا شاید رات سے رو رو کر تھک چکی تھی۔

نیچے احمد کو لے آئے ہیں۔ زیادہ دیر نہیں رکھیں گے جنازہ، تو نیچے آجا۔
دادی نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا تھا جبکہ سترہ سالہ عاشی تیار نہیں
تھی اپنے چھبیس سالہ بھائی کی شہادت پر آنسو بہانے کے لیے وہ تھک چکی
تھی آنسو سوکھ چکے تھے وہ کس کس کے لاشوں پہ آنسو بہائے۔

اس کا تو دل اکڑا رہا تھا کہ وہ جاکتا تھا تو کوئی سہارا نہیں تھا

نیچے احمد کو لے آئے ہیں۔ زیادہ دیر نہیں رکھیں گے جنازہ، تو نیچے آجا۔
دادی نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا تھا جبکہ سترہ سالہ عاشی تیار نہیں
تھی اپنے چھبیس سالہ بھائی کی شہادت پر آنسو بہانے کے لیے وہ تھک چکی
تھی آنسو سوکھ چکے تھے وہ کس کس کے لاشوں پہ آنسو بہائے۔

اس کا تو پورا کنبہ ہی وطن پر جان نثار ہو چکا تھا۔ اب تو کوئی بچا ہی نہیں تھا

ہلہ دادا کھتا تھا تا کہ وہ جوان ہو کر کھڑے ہو جائے۔ اب آج اس کا کلبا

دادی اے اس کا ہا ہا پرے، پرے ہا ہا جبکہ سر ہا سالہ عا ی سیر میں
تھی اپنے چھبیس سالہ بھائی کی شہادت پر آنسو بہانے کے لیے وہ تھک چکی
تھی آنسو سوکھ چکے تھے وہ کس کس کے لاشوں پہ آنسو بہائے۔

اس کا تو پورا کنبہ ہی وطن پر جان نثار ہو چکا تھا۔ اب تو کوئی بچا ہی نہیں تھا
پہلے دادا پھر تایا پھر تایا کے دو جوان بیٹے پھر اس کا باپ اور آج اس کا اکلوتا
بھائی وہ تو پوری کی پوری لٹ گئی تھی۔ کہنے کو قربان ہونے والے وہ وطن

کے بھائی تھے لڑکے تھے بچے تھے کبھی کبھی

نہ آپ میں تادمہ بھائیوں ہمارے پرانے رہا ہے۔ یہ رہا ہے اس
تھی آنسو سوکھ چکے تھے وہ کس کس کے لاشوں پہ آنسو بہائے۔

اس کا تو پورا کنبہ ہی وطن پر جان نثار ہو چکا تھا۔ اب تو کوئی بچا ہی نہیں تھا
پہلے دادا پھر تایا پھر تایا کے دو جوان بیٹے پھر اس کا باپ اور آج اس کا اکلوتا
بھائی وہ تو پوری کی پوری لٹ گئی تھی۔ کہنے کو قربان ہونے والے وہ وطن
کے جانثار سپاہی تھے لیکن وہ اس کے سہارے تھے اس کی دنیا تھی۔ جو

اب حاکم تھے

کی اسو سوھ پئے تھے وہ س س لے لاسوں پہ اسو بہاے۔

اس کا تو پورا کنبہ ہی وطن پر جان نثار ہو چکا تھا۔ اب تو کوئی بچا ہی نہیں تھا پہلے دادا پھرتایا پھرتایا کے دو جوان بیٹے پھر اس کا باپ اور آج اس کا اکلوتا بھائی وہ تو پوری کی پوری لٹ گئی تھی۔ کہنے کو قربان ہونے والے وہ وطن کے جانثار سپاہی تھے لیکن وہ اس کے سہارے تھے اس کی دنیا تھے۔ جو لٹ چکی تھی۔

پہلے دادا پھرتایا پھرتایا کے دو جوان بیٹے پھر اس کا باپ اور آج اس کا اکلوتا
بھائی وہ تو پوری کی پوری لٹ گئی تھی۔ کہنے کو قربان ہونے والے وہ وطن
کے جانثار سپاہی تھے لیکن وہ اس کے سہارے تھے اس کی دنیا تھی۔ جو
لٹ چکی تھی۔

○○○○○○○○

اشتر آید از آتش - گزیدم بخت از محمد

بھائی وہ تو پوری کی پوری لٹ گئی تھی۔ کہنے کو قربان ہونے والے وہ وطن
کے جانثار سپاہی تھے لیکن وہ اس کے سہارے تھے اس کی دنیا تھے۔ جو
لٹ چکی تھی۔



عاشی آپي احمد بھائی شہید ہو گئے ميں بھی آرمي ميں جاؤں گا۔ مجھے بھی ايسے

ہي چھنڈ رہے ميں لڑے کہ واپس آنا نہ

کے جانتار سپاہی تھے لیکن وہ اس کے سہارے تھے اس کی دنیا تھی۔ جو
لٹ چکی تھی۔

12

○○○○○○○○

عاشی آپنی احمد بھائی شہید ہو گئے میں بھی آرمی میں جاؤں گا۔ مجھے بھی ایسے
ہی جھنڈے میں لپٹ کر واپس آنا ہے۔

زعیم بھاگ کر اس کے پاس آتا اس کے ساتھ لیٹتے ہوئے بولا تھا وہ 10

عاشی آپي احمد بھائی شہید ہو گئے ميں بھی آرمي ميں جاؤں گا۔ مجھے بھی ايسے ہی جھنڈے ميں لپٹ کر واپس آنا ہے۔

زعيم بھاگ کر اس کے پاس آتا اس کے ساتھ ليٹتے ہوئے بولا تھا وہ 10 سال کا بچہ بھی اپنے آپ ميں وطن پر جان نثار کرنے کا حوصلہ رکھتا تھا۔

عاشی آپي احمد بھائی شہید ہو گئے ميں بھی آرمي ميں جاؤں گا۔ مجھے بھی ايے
ہي جھنڈے ميں لپٹ کر واپس آنا ہے۔

زعيم بھاگ کر اس کے پاس آتا اس کے ساتھ لپٹتے ہوئے بولا تھا وہ 10
سال کا بچہ بھی اپنے آپ ميں وطن پر جان نثار کرنے کا حوصلہ رکھتا تھا۔
نہيں کوئی نہيں جائے گا اب آرمي ميں اور حوصلہ نہيں ہے ہم ميں آنسو

ہی جھنڈے میں لپٹ کر واپس آنا ہے۔

زعیم بھاگ کر اس کے پاس آتا اس کے ساتھ لپٹتے ہوئے بولا تھا وہ 10 سال کا بچہ بھی اپنے آپ میں وطن پر جان نثار کرنے کا حوصلہ رکھتا تھا۔
نہیں کوئی نہیں جائے گا اب آرمی میں اور حوصلہ نہیں ہے ہم میں آنسو
بہانے کا۔ بس کر دو خدا کے لیے بس کر دو۔ کب تک یہ سب کچھ چلے گا۔
وہ ہندیانی انداز میں چیخی تھی۔

زعیم بھاگ کر اس کے پاس آتا اس کے ساتھ لپٹتے ہوئے بولا تھا وہ 10 سال کا بچہ بھی اپنے آپ میں وطن پر جان نثار کرنے کا حوصلہ رکھتا تھا۔ نہیں کوئی نہیں جائے گا اب آرمی میں اور حوصلہ نہیں ہے ہم میں آنسو بہانے کا۔ بس کر دو خدا کے لیے بس کر دو۔ کب تک یہ سب کچھ چلے گا۔ وہ ہدائیانی انداز میں چیختی تھی۔

جبکہ سامنے کھڑے فوجی اسے چبختے ہوئے دیکھ کر حیران ہو گئے تھے شاید

نہیں کوئی نہیں جائے گا اب آرمی میں اور حوصلہ نہیں ہے ہم میں آنسو
بہانے کا۔ بس کر دو خدا کے لیے بس کر دو۔ کب تک یہ سب کچھ چلے گا۔
وہ ہذیبانی انداز میں چیخی تھی۔

جبکہ سامنے کھڑے فوجی اسے چیختے ہوئے دیکھ کر حیران ہو گئے تھے شاید
وہ اس طرح کی کسی بات کی امید نہیں رکھتے تھے۔

اس گھر میں شہادتوں کی کمی نہیں تھی اور یہاں ہمیشہ ہی بہت صبر و

بہانے کا۔ بس کر دو خدا کے لیے بس کر دو۔ کب تک یہ سب کچھ چلے گا۔
وہ ہذیانی انداز میں چیخی تھی۔

جبکہ سامنے کھڑے فوجی اسے چیختے ہوئے دیکھ کر حیران ہو گئے تھے شاید
وہ اس طرح کی کسی بات کی امید نہیں رکھتے تھے۔

اس گھر میں شہادتوں کی کمی نہیں تھی اور یہاں ہمیشہ ہی بہت صبر و
سہارے سے ہر شہادت کو قبول کیا گیا تھا لیکن وہ معصوم بچی جو اپنا سب کچھ

وہ ہڈیاں انداز میں پیچی گئی تھیں۔

جبکہ سامنے کھڑے فوجی اسے چیختے ہوئے دیکھ کر حیران ہو گئے تھے شاید وہ اس طرح کی کسی بات کی امید نہیں رکھتے تھے۔

اس گھر میں شہادتوں کی کمی نہیں تھی اور یہاں ہمیشہ ہی بہت صبر و سہارے سے ہر شہادت کو قبول کیا گیا تھا لیکن وہ معصوم بچی جو اپنا سب کچھ کھو چکی تھی وہ یہ سب کچھ قبول نہیں کر پار ہی تھی۔

جبکہ سامنے کھڑے فوجی اسے چیختے ہوئے دیکھ کر حیران ہو گئے تھے شاید وہ اس طرح کی کسی بات کی امید نہیں رکھتے تھے۔

اس گھر میں شہادتوں کی کمی نہیں تھی اور یہاں ہمیشہ ہی بہت صبر و سہارے سے ہر شہادت کو قبول کیا گیا تھا لیکن وہ معصوم بچی جو اپنا سب کچھ کھو چکی تھی وہ یہ سب کچھ قبول نہیں کر پار ہی تھی۔

چلے جاؤ یہاں سے تم سب لوگ چلے جاؤ نفرت ہے مجھے تم سب سے،

وہ اس طرح کی کسی بات کی امید نہیں رکھتے تھے۔

اس گھر میں شہادتوں کی کمی نہیں تھی اور یہاں ہمیشہ ہی بہت صبر و
سہارے سے ہر شہادت کو قبول کیا گیا تھا لیکن وہ معصوم بچی جو اپنا سب کچھ
کھو چکی تھی وہ یہ سب کچھ قبول نہیں کر پار ہی تھی۔

چلے جاؤ یہاں سے تم سب لوگ چلے جاؤ نفرت ہے مجھے تم سب سے،

سب کچھ چھوڑ دلو، تم لوگوں نے مجھ سے میرا سب کچھ چھوڑ دلو،

اس گھر میں شہادتوں کی کمی نہیں تھی اور یہاں ہمیشہ ہی بہت صبر و
سہارے سے ہر شہادت کو قبول کیا گیا تھا لیکن وہ معصوم بچی جو اپنا سب کچھ
کھو چکی تھی وہ یہ سب کچھ قبول نہیں کر پار ہی تھی۔

چلے جاؤ یہاں سے تم سب لوگ چلے جاؤ نفرت ہے مجھے تم سب سے،
سب کچھ چھین لیا ہے تم لوگوں نے مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا ہے
میرے دادا بابا بتایا بھائی سب کچھ چھین لیا ہے تمہاری وردی نے مجھ سے۔

سہارے سے ہر شہادت کو قبول کیا گیا تھا لیکن وہ معصوم بچی جو اپنا سب کچھ
کھو چکی تھی وہ یہ سب کچھ قبول نہیں کر پار ہی تھی۔

چلے جاؤ یہاں سے تم سب لوگ چلے جاؤ نفرت ہے مجھے تم سب سے،
سب کچھ چھین لیا ہے تم لوگوں نے مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا ہے
میرے دادا بابا بتایا بھائی سب کچھ چھین لیا ہے تمہاری وردی نے مجھ سے۔

نفرت ہے مجھے تم لوگوں سے نفرت ہے چلے جاؤ ادھر سے وہ ملک کر روتی

چلے جاؤ یہاں سے تم سب لوگ چلے جاؤ نفرت ہے مجھے تم سب سے،
سب کچھ چھین لیا ہے تم لوگوں نے مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا ہے
میرے دادا بابا بتایا بھائی سب کچھ چھین لیا ہے تمہاری وردی نے مجھ سے۔

13

نفرت ہے مجھے تم لوگوں سے نفرت ہے چلے جاؤ ادھر سے وہ بلک کر روتی
جیسے پاگل ہو جانے کو تھی دادی نے اسے تھاما تو تائی امی بھی آگے بڑھتے

ہوئے اس کے کنہر سے ڈھلکے اور کو اس کے ڈھلکے سے زبردستی اندر

سب کچھ چھین لیا ہے تم لوگوں نے مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا ہے
میرے دادا بابا بتایا بھائی سب کچھ چھین لیا ہے تمہاری وردی نے مجھ سے۔

13

نفرت ہے مجھے تم لوگوں سے نفرت ہے چلے جاؤ ادھر سے وہ بلک کر روتی
جیسے پاگل ہو جانے کو تھی دادی نے اسے تھاما تو تائی امی بھی آگے بڑھتے
ہوئے اس کے کندھے سے ڈھلکی چادر کو اس پر ڈالتی اسے زبردستی اندر
گھسٹ کر لگے تھیں حکم دیتے تھے تنہا نہ کرنا کہہ کر انہیں

نفرت ہے مجھے تم لوگوں سے نفرت ہے چلے جاؤ ادھر سے وہ بلک کر روتی
جیسے پاگل ہو جانے کو تھی دادی نے اسے تھاماتو تائی امی بھی آگے بڑھتے
ہوئے اس کے کندھے سے ڈھلکی چادر کو اس پر ڈالتی اسے زبردستی اندر
گھسیٹ کر لے گئی تھیں۔ جبکہ وہ روتے روتے نہ جانے کب ان کے بازو
میں ہوش و ہواس سے بیگانہ ہو گئی تھی۔

حالاں کہ آخر میں اس کا سناٹا عموں نے نہ

جیسے پاگل ہو جانے کو بھی دادی نے اسے تھاما تو تائی امی بھی آگے بڑھتے ہوئے اس کے کندھے سے ڈھلکی چادر کو اس پر ڈالتی اسے زبردستی اندر گھسیٹ کر لے گئی تھیں۔ جبکہ وہ روتے روتے نہ جانے کب ان کے بازو میں ہوش و ہواس سے بیگانہ ہو گئی تھی۔

جوانو۔۔۔! اس جوان کی آخری منزل کا سفر شروع ہونا چاہیے چیف نے ان کی طرف مڑ کر دیکھتے ہوئے کہا تھا وہ سب ایک دم الرٹ کھڑے

ٹھسٹ لڑلے لئی ھیں۔ جبکہ وہ روتے روتے نہ جانے کب ان کے بازو
میں ہوش و ہواس سے بیگانہ ہو گئی تھی۔

جوانو۔۔۔! اس جوان کی آخری منزل کا سفر شروع ہونا چاہیے چیف نے
ان کی طرف مڑ کر دیکھتے ہوئے کہا تھا وہ سب ایک دم الرٹ کھڑے
تھے۔ جبکہ ان میں سے ایک انسان ایسا بھی تھا جس کی نگاہیں مسلسل اس
دروازے کی طرف اٹھی ہوئی تھی جہاں سے ابھی وہ لڑکی غائب ہوئی

میں ہوش و ہواس سے بیگانہ ہو گئی تھی۔

جوانو۔۔۔! اس جوان کی آخری منزل کا سفر شروع ہونا چاہیے چیف نے ان کی طرف مڑ کر دیکھتے ہوئے کہا تھا وہ سب ایک دم الرٹ کھڑے تھے۔ جبکہ ان میں سے ایک انسان ایسا بھی تھا جس کی نگاہیں مسلسل اس دروازے کی طرف اٹھی ہوئی تھی جہاں سے ابھی وہ لڑکی غائب ہوئی تھی۔

、○○○○○○○○、

راحب آرج، ایسی ڈھونڈی سے والپیر آتا تھا۔ اس دفعہ تو حار مہینے کا لمبا عرصہ

تھے۔ جبکہ ان میں سے ایک انسان ایسا بھی تھا جس کی نگاہیں مسلسل اس دروازے کی طرف اٹھی ہوئی تھی جہاں سے ابھی وہ لڑکی غائب ہوئی تھی۔

‘○○○○○○○○’

راجب آج ہی اپنی ڈیوٹی سے واپس آیا تھا۔ اس دفعہ تو چار مہینے کا لمبا عرصہ لگ گیا تھا۔ اسے گھر واپس آتے ہوئے اس کے آتے ہی گھر میں رونق لگ

راجب آج ہی اپنی ڈیوٹی سے واپس آیا تھا۔ اس دفعہ تو چار مہینے کا لمبا عرصہ لگ گیا تھا۔ اسے گھر واپس آتے ہوئے اس کے آتے ہی گھر میں رونق لگ گئی تھی۔

سارے کزنز اس کے آگے پیچھے اکٹھے ہو کر اس سے کچھ نہ کچھ پوچھ رہے

راجب آج ہی اپنی ڈیوٹی سے واپس آیا تھا۔ اس دفعہ تو چار مہینے کا لمبا عرصہ لگ گیا تھا۔ اسے گھر واپس آتے ہوئے اس کے آتے ہی گھر میں رونق لگ گئی تھی۔

سارے کزنز اس کے آگے پیچھے اکٹھے ہو کر اس سے کچھ نہ کچھ پوچھ رہے ہیں چھوٹا زعمیم تو اس کی وردی دیکھ دیکھ کر خوش ہوتا تھا۔

پس اس سے آگے میں اناتھا انرا بنانا کا طرہ کار انرا فہم بنانا تھا

لگ گیا تھا۔ اسے لھر واپس آتے ہوئے اس کے آتے ہی لھر میں رولنگ لگ گئی تھی۔

سارے کزنز اس کے آگے پیچھے اکٹھے ہو کر اس سے کچھ نہ کچھ پوچھ رہے ہیں چھوٹا زعمیم تو اس کی وردی دیکھ دیکھ کر خوش ہوتا تھا۔

بس اسے آرمی میں جانا تھا۔ اور اپنے بابا کی طرح ایک بہادر افسر بننا تھا۔ ان کی طرح شہادت کا رتبہ پانا تھا وہ 10 سال کا بچہ اپنے آپ میں ملک پر

سارے کزنز اس کے آگے پیچھے اکٹھے ہو کر اس سے کچھ نہ کچھ پوچھ رہے ہیں چھوٹا زعمیم تو اس کی وردی دیکھ دیکھ کر خوش ہوتا تھا۔

14

بس اسے آرمی میں جانا تھا۔ اور اپنے بابا کی طرح ایک بہادر افسر بننا تھا۔ ان کی طرح شہادت کا رتبہ پانا تھا وہ 10 سال کا بچہ اپنے آپ میں ملک پر جان نثار کرنے کا جنون رکھتا تھا۔

ارے عاشق! کہہ سہا می؟ وہ جس سے سوال بیٹھا ہوا تھا، سوال

ہیں چھوٹا زعمیم تو اس کی وردی دیکھ دیکھ کر خوش ہوتا تھا۔

بس اسے آرمی میں جانا تھا۔ اور اپنے بابا کی طرح ایک بہادر افسر بننا تھا۔
ان کی طرح شہادت کا رتبہ پانا تھا وہ 10 سال کا بچہ اپنے آپ میں ملک پر
جان نثار کرنے کا جنون رکھتا تھا۔

ارے عاشقی کدھر ہے امی۔۔۔؟ وہ جب سے یہاں بیٹھا ہوا تھا۔ یہ سوال
اس نے کوئی دسویں دفعہ پوچھا تھا جب کہ امی کہہ دیتیں کہ یہیں کہیں ہے

ان کی طرح شہادت کا رتبہ پانا تھا وہ 10 سال کا بچہ اپنے آپ میں ملک پر
جان نثار کرنے کا جنون رکھتا تھا۔

ارے عاشقی کدھر ہے امی۔۔۔؟ وہ جب سے یہاں بیٹھا ہوا تھا۔ یہ سوال
اس نے کوئی دسویں دفعہ پوچھا تھا جب کہ امی کہہ دیتیں کہ یہیں کہیں ہے
اور پھر بات ختم ہو جاتی۔

حکایت یہ کہ کسی کو کھل کر کہنا کہ اس کی فسلنگ بھی نہیں ہو سکتی تھی کہ اس

جان نثار کرنے کا جنون رکھتا تھا۔

ارے عاشقی کدھر ہے امی۔۔۔؟ وہ جب سے یہاں بیٹھا ہوا تھا۔ یہ سوال اس نے کوئی دسویں دفعہ پوچھا تھا جب کہ امی کہہ دیتیں کہ یہیں کہیں ہے اور پھر بات ختم ہو جاتی۔

جبکہ راجب تو کسی کو کھل کر اپنے دل کی فیلنگز بھی نہیں بتا سکتا تھا کہ اس لڑکی کو دیکھے بغیر اسے سکون نہیں ہے۔ وہ امی کو اپنے دل کا حال سنا چکا تھا

اس نے کوئی دسویں دفعہ پوچھا تھا جب کہ امی کہہ دیتیں کہ یہ ہیں کہیں ہے اور پھر بات ختم ہو جاتی۔

جبکہ راجب تو کسی کو کھل کر اپنے دل کی فیلنگز بھی نہیں بتا سکتا تھا کہ اس لڑکی کو دیکھے بغیر اسے سکون نہیں ہے۔ وہ امی کو اپنے دل کا حال سنا چکا تھا اتنا ہی کافی تھا۔ بس اب امی بات کو آگے بڑھا دیں۔

اشک و گداز مد کز آنکه

اور پھر بات حتم ہو جاتی۔

جبکہ راجب تو کسی کو کھل کر اپنے دل کی فیلنگز بھی نہیں بتا سکتا تھا کہ اس لڑکی کو دیکھے بغیر اسے سکون نہیں ہے۔ وہ امی کو اپنے دل کا حال سنا چکا تھا اتنا ہی کافی تھا۔ بس اب امی بات کو آگے بڑھا دیں۔

یہ عاشی کدھر رہ گئی ہے میں کب سے ویٹ کر رہا ہوں۔ کم سے کم چار مہینے کے بعد اپنے کزن کو اپنی شکل تو دکھا دے۔ آتا ہوں میں اس سے مل کر

جبکہ راجب تو کسی کو کھل کر اپنے دل کی فیلنگز بھی نہیں بتا سکتا تھا کہ اس لڑکی کو دیکھے بغیر اسے سکون نہیں ہے۔ وہ امی کو اپنے دل کا حال سنا چکا تھا اتنا ہی کافی تھا۔ بس اب امی بات کو آگے بڑھا دیں۔

یہ عاشی کدھر رہ گئی ہے میں کب سے ویٹ کر رہا ہوں۔ کم سے کم چار مہینے کے بعد اپنے کزن کو اپنی شکل تو دکھا دے۔ آتا ہوں میں اس سے مل کر اب کی دفعہ ضبط کا دامن ہاتھ سے چھوٹا تو وہ اٹھ گیا تھا ان سب کے بیچ سے

رس دوریے میرا کے دوس میں ہے۔ وہ اس کو اپنے رس ناماں سنا چکا تھا
اتنا ہی کافی تھا۔ بس اب امی بات کو آگے بڑھا دیں۔

یہ عاشی کدھر رہ گئی ہے میں کب سے ویٹ کر رہا ہوں۔ کم سے کم چار مہینے
کے بعد اپنے کزن کو اپنی شکل تو دکھا دے۔ آتا ہوں میں اس سے مل کر
اب کی دفعہ ضبط کا دامن ہاتھ سے چھوٹا تو وہ اٹھ گیا تھا ان سب کے بیچ سے

ہوا کے ایک ایک قطرے کے لیے کھڑے ہو کر نہ ہونے دینا تھا

یہ عاشی کدھر رہ گئی ہے میں کب سے ویٹ کر رہا ہوں۔ کم سے کم چار مہینے
کے بعد اپنے کزن کو اپنی شکل تو دکھا دے۔ آتا ہوں میں اس سے مل کر
اب کی دفعہ ضبط کا دامن ہاتھ سے چھوٹا تو وہ اٹھ گیا تھا ان سب کے بیچ سے

پہلے کھانا کھا لو باقی سب کچھ بعد میں، امی نے اسے اوپر نہیں جانے دیا تھا
جب کہ وہ نہ جانتے ہوئے بھی امی کے ساتھ کچن میں آگیا تھا۔

اب کی دفعہ ضبط کا دامن ہاتھ سے چھوٹا تو وہ اٹھ گیا تھا ان سب کے بیچ سے

پہلے کھانا کھا لو باقی سب کچھ بعد میں، امی نے اسے اوپر نہیں جانے دیا تھا
جب کہ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی امی کے ساتھ کچن میں آ گیا تھا۔

امی پہلے مجھ سے کہیں کہیں نہ آتی تھی۔ اب وہ بھی آتی ہے۔

اب کی دفعہ ضبط کا دامن ہاتھ سے چھوٹا تو وہ اٹھ گیا تھا ان سب کے بیچ سے

پہلے کھانا کھا لو باقی سب کچھ بعد میں، امی نے اسے اوپر نہیں جانے دیا تھا
جب کہ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی امی کے ساتھ کچن میں آگیا تھا۔

امی پہلے مجھ سے تعلق رکھتی تھی۔ زواوی سے لے کر سب انہیں رووا کرتی تھی۔

اب کی دفعہ ضبط کا دامن ہاتھ سے چھوٹا تو وہ اٹھ گیا تھا ان سب کے بیچ سے

پہلے کھانا کھا لو باقی سب کچھ بعد میں، امی نے اسے اوپر نہیں جانے دیا تھا
جب کہ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی امی کے ساتھ کچن میں آگیا تھا۔

امی، پہلے مجھ سے تعلق رکھتی تھی۔ نہ وہ امی سے تعلق رکھتی تھی۔ نہ وہ امی سے تعلق رکھتی تھی۔

اب لی دفعہ ضبط کا دامن ہاتھ سے چھوٹا تو وہ اٹھ کیا تھا ان سب کے بیچ سے

پہلے کھانا کھا لو باقی سب کچھ بعد میں، امی نے اسے اوپر نہیں جانے دیا تھا
جب کہ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی امی کے ساتھ کچن میں آگیا تھا۔

امی پہلے مجھے یہ بتائیں کہ آپ نے دادی سے بات کی ہے یا نہیں وہ ان کے

پہلے کھانا کھا لو باقی سب کچھ بعد میں، امی نے اسے اوپر نہیں جانے دیا تھا جب کہ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی امی کے ساتھ کچن میں آگیا تھا۔

امی پہلے مجھے یہ بتائیں کہ آپ نے دادی سے بات کی ہے یا نہیں وہ ان کے ساتھ کچن میں آتا سوال کرنے لگا تھا جب کہ وہ اس کے سوال پر لب بلیچ کر رہ گئیں۔

امی پہلے مجھے یہ بتائیں کہ آپ نے دادی سے بات کی ہے یا نہیں وہ ان کے ساتھ کچن میں آتا سوال کرنے لگا تھا جب کہ وہ اس کے سوال پر لب بلیچ کر رہ گئیں۔

صبر کر جاؤ راجب اتنے اتا ولے کیوں ہو رہے ہوا بھی چار مہینے پہلے اس نے اپنا کھانا کھوایا اس کا رنگ میں آرمی والوں کے لئے نفرت

امی پہلے مجھے یہ بتائیں کہ آپ نے دادی سے بات کی ہے یا نہیں وہ ان کے ساتھ کچن میں آتا سوال کرنے لگا تھا جب کہ وہ اس کے سوال پر لب بلیچ کر رہ گئیں۔

صبر کر جاؤ راجب اتنے اتنا ولے کیوں ہو رہے ہوا بھی چار مہینے پہلے اس نے اپنا بھائی کھویا ہے۔ اس کی رگ رگ میں آرمی والوں کے لیے نفرت بھری ہوئی ہے۔ تم سے بھی بات کرنا چھوڑ چکا ہے کونکہ تم آرمی میں

رہ گئیں۔

صبر کر جاؤ راجب اتنے اتنا ولے کیوں ہو رہے ہوا بھی چار مہینے پہلے اس نے اپنا بھائی کھویا ہے۔ اس کی رگ رگ میں آرمی والوں کے لیے نفرت بھری ہوئی ہے۔ تم سے بھی بات کرنا چھوڑ چکی ہے کیونکہ تم آرمی میں ہو۔ اگر اب میں تمہارا رشتہ مانگوں گی تو وہ مزید بد ظن ہوگی وردی سے تو عجب سیاحر ہو گئی ہے۔ اسے نہیں برداشت اسے اسنے قریب بھی کوئی

صبر کر جاوے اور جب اسے اتنا دلے بیوں ہو رہے ہوں چار ہیے پہلے اس کے
اپنا بھائی کھویا ہے۔ اس کی رگ رگ میں آرمی والوں کے لیے نفرت
بھری ہوئی ہے۔ تم سے بھی بات کرنا چھوڑ چکی ہے کیونکہ تم آرمی میں
ہو۔ اگر اب میں تمہارا رشتہ مانگوں گی تو وہ مزید بد ظن ہو گی وردی سے تو
عجیب سی چر ہو گئی ہے۔ اسے نہیں برداشت اسے اپنے قریب بھی کوئی
وردی والا اور تم اس بات کو سمجھنے کا نام نہیں لے رہے، صبر رکھو میں

اپنا بھائی ہویا ہے۔ اس کی رل رل میں اری والوں لے لیے لہرت
بھری ہوئی ہے۔ تم سے بھی بات کرنا چھوڑ چکی ہے کیونکہ تم آرمی میں
ہو۔ اگر اب میں تمہارا رشتہ مانگوں گی تو وہ مزید بد ظن ہوگی وردی سے تو
عجیب سی چر ہو گئی ہے۔ اسے نہیں برداشت اسے اپنے قریب بھی کوئی
وردی والا اور تم اس بات کو سمجھنے کا نام نہیں لے رہے، صبر رکھو میں
موقع دیکھ کر بات چلاتی ہوں۔

بھرتی ہوئی ہے۔ اسے کسی بات پر مایوس نہیں ہے کیونکہ اس میں
ہو۔ اگر اب میں تمہارا رشتہ مانگوں گی تو وہ مزید بدظن ہوگی ورنہ تو
عجیب سی چر ہو گئی ہے۔ اسے نہیں برداشت اسے اپنے قریب بھی کوئی
ورنہ والا اور تم اس بات کو سمجھنے کا نام نہیں لے رہے، صبر رکھو میں
موقع دیکھ کر بات چلاتی ہوں۔

تھوڑا سا صبر کرو اسے 18 سال کا تو ہو جانے دو میں رشتہ مانگوں گی

تو یہ بات سن کر اس نے کہا کہ میں اسے کبھی نہیں دے سکتی

ہو۔ اگر اب میں تمہارا رشتہ مانوں گی تو وہ مزید بد سن ہو گی ورنہ سے لو
عجیب سی چر ہو گئی ہے۔ اسے نہیں برداشت اسے اپنے قریب بھی کوئی
وردی والا اور تم اس بات کو سمجھنے کا نام نہیں لے رہے، صبر رکھو میں
موقع دیکھ کر بات چلاتی ہوں۔

تھوڑا سا صبر کرو اسے 18 سال کا تو ہو جانے دو میں رشتہ مانگ لوں گی
تھوڑا وقت دو اسے ان ساری چیزوں سے نکلنے کا۔ ماں باپ کو بچپن میں ہی

وردی والا اور تم اس بات کو سمجھنے کا نام نہیں لے رہے، صبر رکھو میں
موقع دیکھ کر بات چلاتی ہوں۔

تھوڑا سا صبر کرو اسے 18 سال کا تو ہو جانے دو میں رشتہ مانگ لوں گی
تھوڑا وقت دو اسے ان ساری چیزوں سے نکلنے کا۔ ماں باپ کو بچپن میں ہی
کھو دیا تھا۔ اب اکلوتا بھائی بھی دنیا میں نہیں رہا فی الحال اس کی مینٹل
کنڈیشن سمجھنے کی کوشش کرو۔

موقع دیکھ کر بات چلاتی ہوں۔

تھوڑا سا صبر کرو اسے 18 سال کا تو ہو جانے دو میں رشتہ مانگ لوں گی
تھوڑا وقت دو اسے ان ساری چیزوں سے نکلنے کا۔ ماں باپ کو بچپن میں ہی
کھو دیا تھا۔ اب اکلوتا بھائی بھی دنیا میں نہیں رہا فی الحال اس کی مینٹل
کنڈیشن سمجھنے کی کوشش کرو۔

ای ایک دفعہ مس ازکار حروادس میں اس کا سارا مینٹل سسٹم یس ختم کر دوں

تھوڑا سا صبر کرو اسے 18 سال کا تو ہو جانے دو میں رشتہ مانگ لوں گی
تھوڑا وقت دو اسے ان ساری چیزوں سے نکلنے کا۔ ماں باپ کو بچپن میں ہی
کھو دیا تھا۔ اب اکلوتا بھائی بھی دنیا میں نہیں رہا فی الحال اس کی مینٹل
کنڈیشن سمجھنے کی کوشش کرو۔

امی ایک دفعہ میرا نکاح پروادیں میں اس کا سارا مینٹل سٹریس ختم کر دوں
گا۔ میں اسے خوش رکھوں گا۔ کہہ کر ان کے منہ پر ہنس دیا۔

تھوڑا سا صبر کرو اسے 18 سال کا لو ہو جائے دو میں رشتہ مانگ لوں گی
تھوڑا وقت دو اسے ان ساری چیزوں سے نکلنے کا۔ ماں باپ کو بچپن میں ہی
کھو دیا تھا۔ اب اکلوتا بھائی بھی دنیا میں نہیں رہا فی الحال اس کی مینٹل
کنڈیشن سمجھنے کی کوشش کرو۔

امی ایک دفعہ میرا نکاح پر وادیں میں اس کا سارا مینٹل سٹریس ختم کر دوں
گا۔ میں اسے بہت خوش رکھوں گا اسے کوئی دکھ نہیں ہونے دوں گا۔

تھوڑا وقت دوا سے ان ساری چیزوں سے نکلنے کا۔ ماں باپ کو بچپن میں ہی
کھو دیا تھا۔ اب اکلوتا بھائی بھی دنیا میں نہیں رہا فی الحال اس کی مینٹل
کنڈیشن سمجھنے کی کوشش کرو۔

امی ایک دفعہ میرا نکاح پر وادیں میں اس کا سارا مینٹل سٹریس ختم کر دوں
گا۔ میں اسے بہت خوش رکھوں گا اسے کوئی دکھ نہیں ہونے دوں گا۔

آپ بات تو کریں دادی سے میں نہیں رہ سکتا اس کے بغیر وہ 28 سال کا

کنڈیشن سمجھنے کی کوشش کرو۔

امی ایک دفعہ میرا نکاح پر وادیں میں اس کا سارا مینٹل سٹریس ختم کر دوں گا۔ میں اسے بہت خوش رکھوں گا اسے کوئی دکھ نہیں ہونے دوں گا۔

16

آپ بات تو کریں دادی سے میں نہیں رہ سکتا اس کے بغیر وہ 28 سال کا جوان خوبروان کے کندھے پہ اپنا سر رکھتے ہوئے اپنی فیلنگز بیان کر گیا تھا

کے لئے مسکرائے تھے

امی ایک دفعہ میرا نکاح پروادیں میں اس کا سارا مینٹل سٹریس ختم کر دوں
گا۔ میں اسے بہت خوش رکھوں گا اسے کوئی دکھ نہیں ہونے دوں گا۔

16

آپ بات تو کریں دادی سے میں نہیں رہ سکتا اس کے بغیر وہ 28 سال کا
جوان خوب رو ان کے کندھے پہ اپنا سر رکھتے ہوئے اپنی فیلنگز بیان کر گیا تھا
جبکہ امی مسکرا دی تھیں۔

تختہ لاشہ کے روم کا تختہ معصومیت پر تھا۔

امی ایک دفعہ میرا نکاح پر وادیاں میں اس کا سارا ٹیٹل سٹریس سم لردوں
گا۔ میں اسے بہت خوش رکھوں گا اسے کوئی دکھ نہیں ہونے دوں گا۔

16

آپ بات تو کریں دادی سے میں نہیں رہ سکتا اس کے بغیر وہ 28 سال کا
جوان خوبروان کے کندھے پہ اپنا سر رکھتے ہوئے اپنی فیلنگز بیان کر گیا تھا
جبکہ امی مسکرا دی تھیں۔

وہ تو خود عاشقی کو بہت پسند کرتی تھیں۔ وہ معصوم تو جان تھی ان کی۔ وہ خود

۱۰۔ میں اسے بہت مونس و سوسوں کا اے مونس دھ بیس، ہوئے دوسوں کا۔

آپ بات تو کریں دادی سے میں نہیں رہ سکتا اس کے بغیر وہ 28 سال کا جوان خوب رو ان کے کندھے پہ اپنا سر رکھتے ہوئے اپنی فیلنگز بیان کر گیا تھا جبکہ امی مسکرا دی تھیں۔

وہ تو خود عاشقی کو بہت پسند کرتی تھیں۔ وہ معصوم تو جان تھی ان کی۔ وہ خود اسے اپنے گھر کی بہو بنانا چاہتی تھیں اور عاشقی جیسی بچی بہو کے روپ میں بلا

کے تیار نہ کیے گئے تھے۔

جوان خوبروان کے کندھے پہ اپنا سر رکھتے ہوئے اپنی فیلنگز بیان کر گیا تھا جبکہ امی مسکرا دی تھیں۔

وہ تو خود عاشی کو بہت پسند کرتی تھیں۔ وہ معصوم تو جان تھی ان کی۔ وہ خود اسے اپنے گھر کی بہو بنانا چاہتی تھیں اور عاشی جیسی بچی بہو کے روپ میں بلا کسے قبول نہیں ہوگی وہ یہ بھی جانتی تھیں کہ ان کی نند بھی آج کل میں

عاشی کا رشتہ لڑکر آکر زوالی ہے اس سے تو سہل سہل ہی ہو جائیگا اس سے

جبکہ امی مسکرا دی تھیں۔

وہ تو خود عاشی کو بہت پسند کرتی تھیں۔ وہ معصوم تو جان تھی ان کی۔ وہ خود اسے اپنے گھر کی بہو بنانا چاہتی تھیں اور عاشی جیسی بچی بہو کے روپ میں بلا کسے قبول نہیں ہوگی وہ یہ بھی جانتی تھیں کہ ان کی نند بھی آج کل میں عاشی کا رشتہ لے کر آنے والی ہے اس سے تو پہلے پہلے ہی وہ اپنی ساس سے اس سلسلے میں بات کرنے کا ارادہ رکھتی تھیں۔

وہ تو خود عاشی کو بہت پسند کرتی تھیں۔ وہ معصوم تو جان تھی ان کی۔ وہ خود
اسے اپنے گھر کی بہو بنانا چاہتی تھیں اور عاشی جیسی بچی بہو کے روپ میں بلا
کسے قبول نہیں ہوگی وہ یہ بھی جانتی تھیں کہ ان کی نند بھی آج کل میں
عاشی کا رشتہ لے کر آنے والی ہے اس سے تو پہلے پہلے ہی وہ اپنی ساس سے
اس سلسلے میں بات کرنے کا ارادہ رکھتی تھیں۔

رہا اور اس نے بہت پردہ کیا۔ وہ اس کے پاس رہا اور
 اسے اپنے گھر کی بہو بنانا چاہتی تھیں اور عاشی جیسی بچی بہو کے روپ میں بلا
 کسے قبول نہیں ہوگی وہ یہ بھی جانتی تھیں کہ ان کی نند بھی آج کل میں
 عاشی کا رشتہ لے کر آنے والی ہے اس سے تو پہلے پہلے ہی وہ اپنی ساس سے
 اس سلسلے میں بات کرنے کا ارادہ رکھتی تھیں۔

○○○○○○○○○○

مجھے مجھے مجھے مجھے مجھے مجھے مجھے مجھے مجھے مجھے

اے آپے سرری: ہو بھانا چاچی میں اور عاچی میں پی: ہوئے روپ میں بد
کسے قبول نہیں ہوگی وہ یہ بھی جانتی تھیں کہ ان کی نند بھی آج کل میں
عاشی کارشتہ لے کر آنے والی ہے اس سے تو پہلے پہلے ہی وہ اپنی ساس سے
اس سلسلے میں بات کرنے کا ارادہ رکھتی تھیں۔

○○○○○○○○○○

اللہ جی مجھے بچا لیجیے مجھے اس وحشی انسان سے بچا لیجیے۔ میں نہیں رہ سکتی

اس سلسلے میں بات کرنے کا ارادہ رکھتی تھیں۔



اللہ جی مجھے بچا لیجیے مجھے اس وحشی انسان سے بچا لیجیے۔ میں نہیں رہ سکتی
یہاں اللہ جی مجھے یہاں نہیں رہنا۔

اللہ جی مجھے میرے ابو کے پاس واپس جانا ہے اپنی امی کے پاس جانا ہے۔

اللہ جی مجھے بچا لیجیے مجھے اس وحشی انسان سے بچا لیجیے۔ میں نہیں رہ سکتی
یہاں اللہ جی مجھے یہاں نہیں رہنا۔

اللہ جی مجھے میرے ابو کے پاس واپس جانا ہے اپنی امی کے پاس جانا ہے۔
بھائی نے کیا کر دیا بھائی ایسا تو نہیں تھا۔

اللہ جی مجھے لگتا ہے شاہ سائبر کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔ ورنہ مہر اٹھائی اس

اللہ بی بچے بچا بیچے اس و کسی انسان سے بچا بیچے۔ میں نہیں رہ سکی
یہاں اللہ جی مجھے یہاں نہیں رہنا۔
اللہ جی مجھے میرے ابو کے پاس واپس جانا ہے اپنی امی کے پاس جانا ہے۔
بھائی نے کیا کر دیا بھائی ایسا تو نہیں تھا۔
اللہ جی مجھے لگتا ہے شاہ سائیں کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔ ورنہ میرا بھائی ایسا
نہیں ہے وہ کسی کی بہن بیٹی کی عزت کو اس طرح سے بے مول کیسے کر

اللہ جی مجھے میرے ابو کے پاس واپس جانا ہے اپنی امی کے پاس جانا ہے۔
بھائی نے کیا کر دیا بھائی ایسا تو نہیں تھا۔

اللہ جی مجھے لگتا ہے شاہ سائیں کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔ ورنہ میرا بھائی ایسا
نہیں ہے وہ کسی کی بہن بیٹی کی عزت کو اس طرح سے بے مول کیسے کر
سکتا ہے۔۔۔۔۔؟

بھائی لے لیا سر دیا بھائی ایسا نوٹیں تھا۔

اللہ جی مجھے لگتا ہے شاہ سائیں کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔ ورنہ میرا بھائی ایسا نہیں ہے وہ کسی کی بہن بیٹی کی عزت کو اس طرح سے بے مول کیسے کر سکتا ہے۔۔۔۔۔؟

وہ تو خود ایک

بہن کا بھائی ہے وہ تو شہر گیا تھا نوکری کرنے کے لیے تاکہ میرے جہیز کے

نہیں ہے وہ کسی کی بہن بیٹی کی عزت کو اس طرح سے بے مول کیسے کر
سکتا ہے۔۔۔۔؟

17

وہ تو خود ایک
بہن کا بھائی ہے وہ تو شہر گیا تھا نوکری کرنے کے لیے تاکہ میرے جہیز کے
پیسے جمع کر سکے میری شادی کر سکے۔

اللہ جی میرا بھائی اتنا گنہگار کسے ہو گا وہ ایسا نہیں ہے۔ مالا اللہ جی میری مدد

سکتا ہے۔۔۔۔؟

وہ تو خود ایک

بہن کا بھائی ہے وہ تو شہر گیا تھا نوکری کرنے کے لیے تاکہ میرے جہیز کے
پیسے جمع کر سکے میری شادی کر سکے۔

اللہ جی میرا بھائی اتنا گنہگار کیسے ہو گیا وہ ایسا نہیں ہے۔ یا اللہ جی میری مدد
کیجیے۔ اگر تو نہ سب کسی غلط فہمی کی وجہ سے ہو رہا ہے تو اس غلط فہمی کو دور

بہن کا بھائی ہے وہ نو شہر کیا تھا نو لری لرنے کے لیے تاکہ میرے جہیز کے
پیسے جمع کر سکے میری شادی کر سکے۔

اللہ جی میرا بھائی اتنا گنہگار کیسے ہو گیا وہ ایسا نہیں ہے۔ یا اللہ جی میری مدد
کیجیے۔ اگر تو یہ سب کسی غلط فہمی کی وجہ سے ہو رہا ہے تو اس غلط فہمی کو دور
کر دیجیے یا اللہ جی میرا بھائی مل جائے نہ جانے وہ کس حال میں ہو گا۔۔۔
نہیں اللہ جی میرا بھائی نہ ملے۔۔۔۔۔"

اللہ جی میرا بھائی اتنا گنہگار کیسے ہو گیا وہ ایسا نہیں ہے۔ یا اللہ جی میری مدد
کیجیے۔ اگر تو یہ سب کسی غلط فہمی کی وجہ سے ہو رہا ہے تو اس غلط فہمی کو دور
کر دیجیے یا اللہ جی میرا بھائی مل جائے نہ جانے وہ کس حال میں ہو گا۔۔۔
نہیں اللہ جی میرا بھائی نہ ملے۔۔۔۔۔"

اگر وہ مل گیا تو تو شاہ سائیں اسے قتل کر دیں گے۔ اللہ جی میرے بھائی کو بچا
لیجیے۔ اسے کچھ نہ ہو وہ جہاں بھی ہو صحیح سلامت ہو اور اس نے کوئی غلطی

کیجیے۔ اگر تو یہ سب کسی غلط فہمی کی وجہ سے ہو رہا ہے تو اس غلط فہمی کو دور
کر دیجیے یا اللہ جی میرا بھائی مل جائے نہ جانے وہ کس حال میں ہو گا۔۔۔
نہیں اللہ جی میرا بھائی نہ ملے۔۔۔۔۔"

اگر وہ مل گیا تو تو شاہ سائیں اسے قتل کر دیں گے۔ اللہ جی میرے بھائی کو بچا
لیجیے۔ اسے کچھ نہ ہو وہ جہاں بھی ہو صحیح سلامت ہو اور اس نے کوئی غلطی
نہ کی ہو۔

کردیجیے یا اللہ جی میرا بھائی ل جاے نہ جاے وہ اس حال میں ہو گا۔۔۔
نہیں اللہ جی میرا بھائی نہ ملے۔۔۔۔"

اگر وہ مل گیا تو تو شاہ سائیں اسے قتل کر دیں گے۔ اللہ جی میرے بھائی کو بچا
لیجیے۔ اسے کچھ نہ ہو وہ جہاں بھی ہو صحیح سلامت ہو اور اس نے کوئی غلطی
نہ کی ہو۔

یا اللہ اس نے کسی بہن بیٹی کی عزت کو گھر کی چار دیواریوں سے نکال کر

نہیں اللہ کی میرا بھائی نہ ملے۔۔۔۔۔"

اگر وہ مل گیا تو تو شاہ سائیں اسے قتل کر دیں گے۔ اللہ جی میرے بھائی کو بچا لیجیے۔ اسے کچھ نہ ہو وہ جہاں بھی ہو صحیح سلامت ہو اور اس نے کوئی غلطی نہ کی ہو۔

یا اللہ اس نے کسی بہن بیٹی کی عزت کو گھر کی چار دیواریوں سے نکال کر اپنے ماں باپ کی تربیت کو رسوا نہ کیا ہو۔

لیجیے۔ اسے کچھ نہ ہو وہ جہاں بھی ہو صحیح سلامت ہو اور اس نے کوئی غلطی نہ کی ہو۔

یا اللہ اس نے کسی بہن بیٹی کی عزت کو گھر کی چار دیواریوں سے نکال کر اپنے ماں باپ کی تربیت کو رسوا نہ کیا ہو۔

یا اللہ جی میری دعائیں قبول کر لیجیے وہ پھوٹ پھوٹ کر روتی خدا سے دعا مانگ رہی تھی۔ نہ جانے کس سوچ کے تحت اس نے کمرے میں قدم رکھا

نہ کی ہو۔

یا اللہ اس نے کسی بہن بیٹی کی عزت کو گھر کی چار دیواریوں سے نکال کر
اپنے ماں باپ کی تربیت کو رسوا نہ کیا ہو۔

یا اللہ جی میری دعائیں قبول کر لیجیے وہ پھوٹ پھوٹ کر روتی خدا سے دعا
مانگ رہی تھی۔ نہ جانے کس سوچ کے تحت اس نے کمرے میں قدم رکھا

وہ اس کا راجہ کوڑھیں بکھا کر دے سوٹ میں نماز ادا کر

یا اللہ اس نے کسی بہن بیٹی کی عزت کو گھر کی چار دیواریوں سے نکال کر
اپنے ماں باپ کی تربیت کو رسوا نہ کیا ہو۔

یا اللہ جی میری دعائیں قبول کر لیجیے وہ پھوٹ پھوٹ کر روتی خدا سے دعا
مانگ رہی تھی۔ نہ جانے کس سوچ کے تحت اس نے کمرے میں قدم رکھا
وہ اس کی اجرک کو زمین پر بچھائے ملازمہ کے دیے سوٹ میں نماز ادا کر
رہی تھی اس سے اس طرح سے سسکتا کر وہ لڑکھڑکھاتا تھا

اپنے ماں باپ کی تربیت پورے سوانہ لیا ہو۔

یا اللہ جی میری دعائیں قبول کر لیجیے وہ پھوٹ پھوٹ کر روتی خدا سے دعا مانگ رہی تھی۔ نہ جانے کس سوچ کے تحت اس نے کمرے میں قدم رکھا وہ اس کی اجرک کو زمین پر بچھائے ملازمہ کے دیے سوٹ میں نماز ادا کر رہی تھی اسے اس طرح سے سسکتے پا کر وہ اٹے قدم لوٹ گیا تھا۔

مانک رہی تھی۔ نہ جانے کس سوچ کے تحت اس نے لمبرے میں قدم رکھا
وہ اس کی اجرک کو زمین پر بچھائے ملازمہ کے دیے سوٹ میں نماز ادا کر
رہی تھی اسے اس طرح سے سسکتے پا کر وہ الٹے قدم لوٹ گیا تھا۔



اٹھو لڑکی یہاں رانی بنا کر نہیں لایا ہوں تمہیں ونی کروا کے لایا ہوں اٹھو
۔۔۔ یہ آرام بعد میں کر لینا وہ انتہائی غصے سے اس کا بازو پکڑ کر اسے زمین

وہ اس لی اجرک کو زمین پر بچھائے ملازمہ کے دیے سوٹ میں نماز ادا کر رہی تھی اسے اس طرح سے سسکتے پا کر وہ الٹے قدم لوٹ گیا تھا۔



اٹھو لڑکی یہاں رانی بنا کر نہیں لایا ہوں تمہیں ونی کروا کے لایا ہوں اٹھو
--- یہ آرام بعد میں کر لینا وہ انتہائی غصے سے اس کا بازو پکڑ کر اسے زمین
پر کھینچ چکا تھا۔ جبکہ وہ جو ایک ہی رات میں اس کی شدت سے کر بے حد

رہی تھی اسے اس طرح سے سسلتے پا کر وہ الٹے قدم لوٹ گیا تھا۔

○○○○○○○○

اٹھو لڑکی یہاں رانی بنا کر نہیں لایا ہوں تمہیں ونی کروا کے لایا ہوں اٹھو
 --- یہ آرام بعد میں کر لینا وہ انتہائی غصے سے اس کا بازو پکڑ کر اسے زمین
 پر کھینچ چکا تھا۔ جبکہ وہ جو ایک ہی رات میں اس کی شدت سے کربے حد
 بری حالت میں تھی۔

اٹھو لڑکی یہاں رانی بنا کر نہیں لایا ہوں تمہیں ونی کروا کے لایا ہوں اٹھو
 --- یہ آرام بعد میں کر لینا وہ انتہائی غصے سے اس کا بازو پکڑ کر اسے زمین
 پر کھینچ چکا تھا۔ جبکہ وہ جو ایک ہی رات میں اس کی شدت سے کربے حد
 بری حالت میں تھی۔

اس کے بے رحمانہ انداز پر اٹھ کر اس کے سامنے کسی گنہگار کی طرح کھڑی

۔۔۔۔۔ یہ آرام بعد میں کر لینا وہ انتہائی غصے سے اس کا بازو پکڑ کر اسے زمین پر کھینچ چکا تھا۔ جبکہ وہ جو ایک ہی رات میں اس کی شدت سے کربے حد بری حالت میں تھی۔

اس کے بے رحمانہ انداز پر اٹھ کر اس کے سامنے کسی گنہگار کی طرح کھڑی ہو گئی تھی۔

وہ رات کو اسے کافی ریموٹ لے کر چھوڑ کر گاتا تھا صبح فجر کے وقت نچا ز

پر پھینچ چکا تھا۔ جبکہ وہ جو ایک ہی رات میں اس کی شدت سے کربے حد
بری حالت میں تھی۔

اس کے بے رحمانہ انداز پر اٹھ کر اس کے سامنے کسی گنہگار کی طرح کھڑی
ہو گئی تھی۔

وہ رات کو اسے کافی بری حالت میں چھوڑ کر گیا تھا صبح فجر کے وقت نجانے
کیوں وہ اوپر آیا تھا جب اس نے دیکھا تھا اسے وہ نیچے قالین پر اس کی اجرک

بری حالت میں تھی۔

اس کے بے رحمانہ انداز پر اٹھ کر اس کے سامنے کسی گنہگار کی طرح کھڑی ہو گئی تھی۔

وہ رات کو اسے کافی بری حالت میں چھوڑ کر گیا تھا صبح فجر کے وقت نجانے کیوں وہ اوپر آیا تھا جب اس نے دیکھا تھا اسے وہ نیچے قالین پر اس کی اجرک پھیلائے نماز ادا کرتے ہوئے بری طرح سے رو رہی تھی یقیناً خود پر ہوئے

اس لے بے رحمانہ انداز پر اٹھ کر اس لے سامنے سی کنہکاری طر ح ہٹری
ہو گئی تھی۔

وہ رات کو اسے کافی بری حالت میں چھوڑ کر گیا تھا صبح فجر کے وقت نجانے
کیوں وہ اوپر آیا تھا جب اس نے دیکھا تھا اسے وہ نیچے قالین پر اس کی اجرک
پھیلائے نماز ادا کرتے ہوئے بری طر ح سے رو رہی تھی یقیناً خود پر ہوئے
ظلم کو اللہ کے سامنے بیان کرتے ہوئے اس کے لیے بد دعائیں کر رہی

اس کے بے رحمانہ انداز پر اھرا اس کے سہارے کی سہہ رسی سرس سسری
ہو گئی تھی۔

وہ رات کو اسے کافی بری حالت میں چھوڑ کر گیا تھا صبح فجر کے وقت نجانے
کیوں وہ اوپر آیا تھا جب اس نے دیکھا تھا اسے وہ نیچے قالین پر اس کی اجرک
پھیلائے نماز ادا کرتے ہوئے بری طرح سے رو رہی تھی یقیناً خود پر ہوئے
ظلم کو اللہ کے سامنے بیان کرتے ہوئے اس کے لیے بد دعائیں کر رہی

وہ رات کو اسے کافی بری حالت میں چھوڑ کر گیا تھا صبح فجر کے وقت نجانے
کیوں وہ اوپر آیا تھا جب اس نے دیکھا تھا اسے وہ نیچے قالین پر اس کی اجرک
پھیلائے نماز ادا کرتے ہوئے بری طرح سے رو رہی تھی یقیناً خود پر ہوئے
ظلم کو اللہ کے سامنے بیان کرتے ہوئے اس کے لیے بد دعائیں کر رہی
ہوگی۔

لکھنؤ میں مظاہرین کی ایک بڑی تعداد تھی تاکہ

کیوں وہ اوپر آیا تھا جب اس نے دیکھا تھا اسے وہ نیچے قالین پر اس کی اجرک
پھیلائے نماز ادا کرتے ہوئے بری طرح سے رو رہی تھی یقیناً خود پر ہوئے
ظلم کو اللہ کے سامنے کے لیے بددعائیں کر رہی ہوگی۔

لیکن شاید وہ مظلومو! خوفزدہ نہ تھا تبھی تو ایک دفعہ



Summarize

Explain

Translate

More Options

پھیلائے نماز ادا کرتے ہوئے بری طرح سے رو رہی تھی یقیناً خود پر ہوئے
ظلم کو اللہ کے سامنے بیان کرتے ہوئے اس کے لیے بددعائیں کر رہی
ہو گی۔

لیکن شاید وہ مظلوموں کی بددعاؤں سے بھی خوفزدہ نہ تھا تبھی تو ایک دفعہ
پھر سے اس کے سر پر سوار تھا۔

راہی بنا کہ نہیں بلکہ اعلیٰ تمہیں آج سے تمہارا جو ملے گا بلکہ ہوا اس

ہوگی۔

لیکن شاید وہ مظلوموں کی بددعاؤں سے بھی خوفزدہ نہ تھا تبھی تو ایک دفعہ
پھر سے اس کے سر پر سوار تھا۔

رانی بنا کر نہیں لایا میں تمہیں یہاں، آج سے تم اس حویلی کی ملازمہ ہو اس
گھر کا کونا کونا صاف کرنا ہے تم نے اور شام میرے گھر آنے سے پہلے

بہتے ہو کہ اناناکہ رکھنا برا اگر اک بھی کام ملے گا تو اس سے بھی غلطی ہوئی تو

ہوئی۔

لیکن شاید وہ مظلوموں کی بددعاؤں سے بھی خوفزدہ نہ تھا تبھی تو ایک دفعہ
پھر سے اس کے سر پر سوار تھا۔

رانی بنا کر نہیں لایا میں تمہیں یہاں، آج سے تم اس حویلی کی ملازمہ ہو اس
گھر کا کونا کونا صاف کرنا ہے تم نے اور شام میرے گھر آنے سے پہلے

بہترین کھانا بنا کر رکھنا ہے اگر ایک بھی کام میں ذرا سے بھی غلطی ہوئی۔ تو

پھر سے اس کے سر پر سوار تھا۔

رانی بنا کر نہیں لایا میں تمہیں یہاں، آج سے تم اس حویلی کی ملازمہ ہو اس
گھر کا کونا کونا صاف کرنا ہے تم نے اور شام میرے گھر آنے سے پہلے

19

بہترین کھانا بنا کر رکھنا ہے اگر ایک بھی کام میں ذرا سے بھی غلطی ہوئی۔ تو
چمری ادھیڑ کر رکھ دوں گا مجھ سے کسی طرح کی نرمی کی امید مت رکھنا اور
ہاں ملازمہ تھوڑی دیر میں تمہارے لیے کچھ بہتر کپڑے دے کر جائے گی

رانی بنا کر نہیں لایا میں تمہیں یہاں، آج سے تم اس حویلی کی ملازمہ ہو اس
گھر کا کونا کونا صاف کرنا ہے تم نے اور شام میرے گھر آنے سے پہلے

19

بہترین کھانا بنا کر رکھنا ہے اگر ایک بھی کام میں ذرا سے بھی غلطی ہوئی۔ تو
چمری ادھیڑ کر رکھ دوں گا مجھ سے کسی طرح کی نرمی کی امید مت رکھنا اور
ہاں ملازمہ تھوڑی دیر میں تمہارے لیے کچھ بہتر کپڑے دے کر جائے گی

یہ کہہ کر وہ گھر والے آقا، تو مجھ سے اس کے ساتھ مل کر بنانا

گھر کا کونا کونا صاف کرنا ہے تم نے اور شام میرے گھر آنے سے پہلے
 بہترین کھانا بنا کر رکھنا ہے اگر ایک بھی کام میں ذرا سے بھی غلطی ہوئی۔ تو
 چمری ادھیڑ کر رکھ دوں گا مجھ سے کسی طرح کی نرمی کی امید مت رکھنا اور
 ہاں ملازمہ تھوڑی دیر میں تمہارے لیے کچھ بہتر کپڑے دے کر جائے گی
 رات کو جب میں گھر واپس آؤں تو مجھے اس حالت میں نہ ملنا۔
 اس گھر میں بے شک سارا دن تم ملازم بن رہو گی لیکن رات کو میرے

بہترین کھانا بنا کر رکھنا ہے اگر ایک بھی کام میں ذرا سے بھی غلطی ہوئی۔ تو
چمری ادھیڑ کر رکھ دوں گا مجھ سے کسی طرح کی نرمی کی امید مت رکھنا اور
ہاں ملازمہ تھوڑی دیر میں تمہارے لیے کچھ بہتر کپڑے دے کر جائے گی
رات کو جب میں گھر واپس آؤں تو مجھے اس حالت میں نہ ملنا۔

اس گھر میں بے شک سارا دن تم ملازم بن رہو گی لیکن رات کو میرے
بستر پر میری بیوی بنو گی۔ ایک رات میں اتنی پسند آگئی ہو کہ تمہیں چند دن

چہری ادا دھڑ کر رکھ دوں گا مجھ سے کسی طرح کی نرمی کی امید مت رکھنا اور
ہاں ملازمہ تھوڑی دیر میں تمہارے لیے کچھ بہتر کپڑے دے کر جائے گی
رات کو جب میں گھر واپس آؤں تو مجھے اس حالت میں نہ ملنا۔

اس گھر میں بے شک سارا دن تم ملازم بن رہو گی لیکن رات کو میرے
بستر پر میری بیوی بنو گی۔ ایک رات میں اتنی پسند آگئی ہو کہ تمہیں چند دن
کے لیے اپنی قربت کے لمحات بخش دوں گا۔ اس زندگی کو قبول کر لو یہی

ہاں ملازمہ کھوڑی دیر میں تمہارے لیے کچھ بہتر پٹریں دے کر جائے کی
رات کو جب میں گھر واپس آؤں تو مجھے اس حالت میں نہ ملنا۔

اس گھر میں بے شک سارا دن تم ملازم بن رہو گی لیکن رات کو میرے
بستر پر میری بیوی بنو گی۔ ایک رات میں اتنی پسند آگئی ہو کہ تمہیں چند دن
کے لیے اپنی قربت کے لمحات بخش دوں گا۔ اس زندگی کو قبول کر لو یہی
تمہاری اوقات ہے اور آج سے اسی اوقات میں رہنا ہے تمہیں وہ اسے

رات کو جب میں گھر واپس آؤں تو مجھے اس حالت میں نہ ملنا۔

اس گھر میں بے شک سارا دن تم ملازم بن رہو گی لیکن رات کو میرے
بستر پر میری بیوی بنو گی۔ ایک رات میں اتنی پسند آگئی ہو کہ تمہیں چند دن
کے لیے اپنی قربت کے لمحات بخش دوں گا۔ اس زندگی کو قبول کر لو یہی
تمہاری اوقات ہے اور آج سے اسی اوقات میں رہنا ہے تمہیں وہ اسے
ایک جھٹکے میں واپس پیچھے ہٹاتا لمبے لمبے ڈنگ بھرتا کمرے سے نکل گیا تھا۔

اس سرائے سے سہارا دینا اُن کے لئے ایک رات کو میرے
بستر پر میری بیوی بنو گی۔ ایک رات میں اتنی پسند آگئی ہو کہ تمہیں چند دن
کے لیے اپنی قربت کے لمحات بخش دوں گا۔ اس زندگی کو قبول کر لو یہی
تمہاری اوقات ہے اور آج سے اسی اوقات میں رہنا ہے تمہیں وہ اسے
ایک جھٹکے میں واپس پیچھے ہٹاتا لمبے لمبے ڈنگ بھرتا کمرے سے نکل گیا تھا۔
جب کہ وہ معصوم اس کی وحشت زدہ آواز پر اب تک کانپ رہی تھی۔

بسر پر میری بیوی بیوی۔ ایک رات میں اسی پسند آئی ہو کہ میں چند دن
کے لیے اپنی قربت کے لمحات بخش دوں گا۔ اس زندگی کو قبول کر لو یہی
تمہاری اوقات ہے اور آج سے اسی اوقات میں رہنا ہے تمہیں وہ اسے
ایک جھٹکے میں واپس پیچھے ہٹاتا لمبے لمبے ڈنگ بھرتا کمرے سے نکل گیا تھا۔
جب کہ وہ معصوم اس کی وحشت زدہ آواز پر اب تک کانپ رہی تھی۔

oooooooo

لکھنے کے لیے شکریہ ادا کرتا ہوں 🙏

کے لیے اپنی فربت کے لمحات جس دلوں گا۔ اس زندگی لو قبول لر لو یہی
تمہاری اوقات ہے اور آج سے اسی اوقات میں رہنا ہے تمہیں وہ اسے
ایک جھٹکے میں واپس پیچھے ہٹاتا لمبے لمبے ڈنگ بھرتا کمرے سے نکل گیا تھا۔
جب کہ وہ معصوم اس کی وحشت زدہ آواز پر اب تک کانپ رہی تھی۔

○○○○○○○○

دلچسپی پر ڈیپینڈ کرتا ہے پائی جی ناول 🤪 میں نے اس ناول کی بہت ساری

ایک جھٹکے میں واپس پیچھے ہٹاتا لمبے لمبے ڈنگ بھرتا کمرے سے نکل گیا تھا۔
جب کہ وہ معصوم اس کی وحشت زدہ آواز پر اب تک کانپ رہی تھی۔

oooooooo

دلچسپی پر ڈسپینڈ کرتا ہے پائی جی ناول 😬 میں نے اس ناول کی بہت ساری
قسطیں لکھ کر رکھ لی ہیں سو سر پر اتر آنے کے بھی انھے واچانس ہیں سو کرو

لائک کمنٹ اور 😊😊

اسیر عشق

قسط نمبر دو

تحریر ارتج شاہ

oooooooo

اسے ایک لمحے کا سکون نہیں تھا دماغ میں وہ سحر انگیز جادوئی آنکھیں جیسے بس
گئی تھیں وہ جہاں دیکھتا تھا جس طرف نگاہ کرتا تھا وہ نگاہیں اس کے سامنے آ

تحریر ارتج شاہ

oooooooo

اسے ایک لمحے کا سکون نہیں تھا دماغ میں وہ سحر انگیز جادوئی آنکھیں جیسے بس
گئی تھیں وہ جہاں دیکھتا تھا جس طرف نگاہ کرتا تھا وہ نگاہیں اس کے سامنے آ
جاتی تھیں۔

وہ واپس کوٹھے پر کبھی نہیں جانا چاہتا تھا۔ لیکن وہ نگاہیں اسے دوبارہ یہاں کھینچ

اسے ایک لمحے کا سکون نہیں تھا دماغ میں وہ سحر انگیز جادوئی آنکھیں جیسے بس گئی تھیں وہ جہاں دیکھتا تھا جس طرف نگاہ کرتا تھا وہ نگاہیں اس کے سامنے آ جاتی تھیں۔

وہ واپس کوٹھے پر کبھی نہیں جانا چاہتا تھا۔ لیکن وہ نگاہیں اسے دوبارہ یہاں کھینچ لائی وہ چہرہ نقاب میں قید تھا۔

لیکن وہ نگاہیں اسے اپنا اسم کر گئی تھیں۔ وہ اس طرح کا گندگا میں کبھی قدم

جاتی تھیں۔

وہ واپس کوٹھے پر کبھی نہیں جانا چاہتا تھا۔ لیکن وہ نگاہیں اسے دوبارہ یہاں کھینچ لائی وہ چہرہ نقاب میں قید تھا۔

لیکن وہ نگاہیں اسے اپنا اسیر کر گئی تھیں۔ وہ اس طرح کی گندگی میں کبھی قدم نہیں رکھنا چاہتا تھا۔ یہ اس کی شان کے خلاف تھا۔ اسے اس گندگی سے نفرت تھی۔ لیکن وہ نگاہیں اسے ملارہی تھیں۔

وہ واپس لوٹے پر کسی نے جانا چاہا تھا۔ یہ سن وہ لگا، اسے دوبارہ یہاں لایا گیا۔
لائی وہ چہرہ نقاب میں قید تھا۔

لیکن وہ نگاہیں اسے اپنا اسیر کر گئی تھیں۔ وہ اس طرح کی گندگی میں کبھی قدم نہیں رکھنا چاہتا تھا۔ یہ اس کی شان کے خلاف تھا۔ اسے اس گندگی سے نفرت تھی۔ لیکن وہ نگاہیں اسے بلارہی تھی۔

اس کا دوست اشرف اکثر یہاں آتا جاتا رہتا تھا لیکن اس نے کبھی بھی اس

طرف سے قدم نہ بڑھاؤ تھا۔

لیکن وہ نگاہیں اسے اپنا اسیر کر گئی تھیں۔ وہ اس طرح کی گندگی میں لبھی قدم نہیں رکھنا چاہتا تھا۔ یہ اس کی شان کے خلاف تھا۔ اسے اس گندگی سے نفرت تھی۔ لیکن وہ نگاہیں اسے بلارہی تھی۔

اس کا دوست اشرف اکثر یہاں آتا جاتا رہتا تھا لیکن اس نے کبھی بھی اس طرف قدم نہ بڑھائے تھے۔

اتنا بڑا جاگیردار ہونے کے باوجود بھی اربوں کی جائیداد ہونے کے باوجود بھی

ہی۔ لیکن وہ نگاہیں اسے بُلار ہی تھی۔

اس کا دوست اشرف اکثر یہاں آتا جاتا رہتا تھا لیکن اس نے کبھی بھی اس طرف قدم نہ بڑھائے تھے۔

اتنا بڑا جاگیردار ہونے کے باوجود بھی اربوں کی جائیداد ہونے کے باوجود بھی اس نے کبھی اس طرف نہ آنے کی قسم کھا رکھی تھی۔ اور شاید وہ کبھی نہ آتا۔

لیکن اس دن بزاری اتنی دھار غر سوار تھی کہ اس نے اسے دوست کو کہا کہ وہ

اس کا دوست اشرف اکثر یہاں آتا جاتا رہتا تھا لیکن اس نے کبھی بھی اس طرف قدم نہ بڑھائے تھے۔

اتنا بڑا جاگیردار ہونے کے باوجود بھی اربوں کی جائیداد ہونے کے باوجود بھی اس نے کبھی اس طرف نہ آنے کی قسم کھا رکھی تھی۔ اور شاید وہ کبھی نہ آتا۔

۱

لیکن اس دن بیزاری اتنی دماغ پر سوار تھی کہ اس نے اپنے دوست کو کہا کہ وہ سکواہ پہاڑ پر آئے اور وہاں سے سکواہ پہاڑ پر آئے اور وہاں سے سکواہ پہاڑ پر آئے

اتنا بڑا جاگیردار ہونے کے باوجود بھی اربوں کی جائیداد ہونے کے باوجود بھی اس نے کبھی اس طرف نہ آنے کی قسم کھا رکھی تھی۔ اور شاید وہ کبھی نہ آتا۔

لیکن اس دن بیزاری اتنی دماغ پر سوار تھی کہ اس نے اپنے دوست کو کہا کہ وہ سکون چاہتا ہے اور وہ دوست اسے سکون دلانے کے لیے اس گند میں لے آیا تھا۔ اور اس گند میں وہ ہیرا سے نظر آیا تھا۔ اس ہیرا منڈی میں وہ کوہینور نظر آتا تھا۔

لیکن اس دن بیزاری اتنی دماغ پر سوار تھی کہ اس نے اپنے دوست کو کہا کہ وہ سکون چاہتا ہے اور وہ دوست اسے سکون دلانے کے لیے اس گند میں لے آیا تھا۔ اور اس گند میں وہ ہیرا سے نظر آیا تھا۔ اس ہیرا منڈی میں وہ کوہینور نظر آیا تھا۔ کون تھی وہ لڑکی یقیناً یہاں کی کوئی طوائف تھی کوئی رقصہ تھی۔ لیکن وہ اس کے سر پر سوار کیوں ہو گئی تھی وہ نہیں جانتا تھا کیا جادو تھا ان نیلی حاودئی آنکھوں میں۔ وہ ان نگاہوں کا قیدی بن گیا تھا وہ بس ایک دفعہ پھر سے

سکون چاہتا ہے اور وہ دوست اسے سکون دلانے کے لیے اس گند میں لے آیا تھا۔ اور اس گند میں وہ ہیرا سے نظر آیا تھا۔ اس ہیرا منڈی میں وہ کوہینور نظر آیا تھا۔ کون تھی وہ لڑکی یقیناً یہاں کی کوئی طوائف تھی کوئی رقا صہ تھی۔ لیکن وہ اس کے سر پر سوار کیوں ہو گئی تھی وہ نہیں جانتا تھا کیا جادو تھا ان نیلی جادوئی آنکھوں میں۔ وہ ان نگاہوں کا قیدی بن گیا تھا وہ بس ایک دفعہ پھر سے ان نگاہوں کو دیکھنا چاہتا تھا شاید باقی سب رقا صوں کی طرح اس نے اس

آیا تھا۔ کون تھی وہ لڑکی یقیناً یہاں کی کوئی طوائف تھی کوئی رقا صہ تھی۔
لیکن وہ اس کے سر پر سوار کیوں ہو گئی تھی وہ نہیں جانتا تھا کیا جادو تھا ان نیلی
جادوئی آنکھوں میں۔ وہ ان نگاہوں کا قیدی بن گیا تھا وہ بس ایک دفعہ پھر سے
ان نگاہوں کو دیکھنا چاہتا تھا شاید باقی سب رقا صوں کی طرح اس نے اس
لڑکی کا چہرہ نہیں دیکھا تھا۔ اس لیے وہ نگاہیں اسے اپنی طرف اٹریکٹ کرتی
تھی۔

لیلیٰ وہ اس کے سر پر سوار کیوں ہو گئی تھی وہ ہمیں جانتا تھا کیا جادو تھا ان نیلی جادوئی آنکھوں میں۔ وہ ان نگاہوں کا قیدی بن گیا تھا وہ بس ایک دفعہ پھر سے ان نگاہوں کو دیکھنا چاہتا تھا شاید باقی سب رقا صوں کی طرح اس نے اس لڑکی کا چہرہ نہیں دیکھا تھا۔ اس لیے وہ نگاہیں اسے اپنی طرف اٹریکٹ کرتی تھی۔

یقیناً اگر آج وہ اس کا چہرہ دیکھ لیتا تو کبھی مر کر اس گند میں قدم نہ رکھتا۔

کے لیے اس نے ایک اور جادوئی لڑکی کو تلاش کیا۔

جاودہ کی آنکھوں میں۔ وہ ان نگاہوں کا قیدی بن لیا تھا وہ بس ایک دفعہ چہرے سے
ان نگاہوں کو دیکھنا چاہتا تھا شاید باقی سب رقا صوں کی طرح اس نے اس
لڑکی کا چہرہ نہیں دیکھا تھا۔ اس لیے وہ نگاہیں اسے اپنی طرف اٹریکٹ کرتی
تھی۔

یقیناً اگر آج وہ اس کا چہرہ دیکھ لیتا تو کبھی مر کر اس گند میں قدم نہ رکھتا۔
یقیناً روز کی طرح آج بھی وہ اپنے حسن کے جلوے بکھیر رہی ہوگی۔ ہاں کوئی
فیتہ نہیں ملے گی کہ اس کا چہرہ کتنا خوبصورت ہے۔

ان نگاہوں کو دیکھنا چاہتا تھا شاید باقی سب رفاصلوں کی طرح اس کے اس
لڑکی کا چہرہ نہیں دیکھا تھا۔ اس لیے وہ نگاہیں اسے اپنی طرف اٹریکٹ کرتی
تھی۔

یقیناً اگر آج وہ اس کا چہرہ دیکھ لیتا تو کبھی مر کر اس گند میں قدم نہ رکھتا۔
یقیناً روز کی طرح آج بھی وہ اپنے حسن کے جلوے بکھیر رہی ہو گی۔ ہاں کوئی
فرق نہیں پڑتا تھا آج وہ اسے دیکھ ہی لے گا۔ اس دن تو وہ نقاب میں تھی لیکن
میں نے اسے آج بھی دیکھا۔ میں نے اسے دیکھا۔ میں نے اسے دیکھا۔ میں نے اسے دیکھا۔

لڑی کا چہرہ ہمیں دیکھا تھا۔ اس لیے وہ نگاہیں اسے اپنی طرف اٹریٹ لری
تھی۔

یقیناً اگر آج وہ اس کا چہرہ دیکھ لیتا تو کبھی مر کر اس گند میں قدم نہ رکھتا۔
یقیناً روز کی طرح آج بھی وہ اپنے حسن کے جلوے بکھیر رہی ہو گی۔ ہاں کوئی
فرق نہیں پڑتا تھا آج وہ اسے دیکھ ہی لے گا۔ اس دن تو وہ نقاب میں تھی لیکن
ضروری نہیں کہ وہ آج بھی نقاب میں، ہو سکتا ہے اس نے چہرہ ڈھک کر اس

کھی۔

یقیناً اگر آج وہ اس کا چہرہ دیکھ لیتا تو کبھی مر کر اس گند میں قدم نہ رکھتا۔
یقیناً روز کی طرح آج بھی وہ اپنے حسن کے جلوے بکھیر رہی ہو گی۔ ہاں کوئی
فرق نہیں پڑتا تھا آج وہ اسے دیکھ ہی لے گا۔ اس دن تو وہ نقاب میں تھی لیکن
ضروری نہیں کہ وہ آج بھی نقاب میں، ہو سکتا ہے اس نے چہرہ ڈھک کر اس
دن زیادہ پیسے کمائے ہوں۔

یقیناً روز کی طرح آج بھی وہ اپنے حسن کے جلوے بکھیر رہی ہو گی۔ ہاں کوئی فرق نہیں پڑتا تھا آج وہ اسے دیکھ ہی لے گا۔ اس دن تو وہ نقاب میں تھی لیکن ضروری نہیں کہ وہ آج بھی نقاب میں، ہو سکتا ہے اس نے چہرہ ڈھک کر اس دن زیادہ پیسے کمائے ہوں۔

ان کو ٹھے والوں کو کون سی اپنی عزت کی پروا تھی بلکہ ان کی عزت تھی ہی کیا انہیں تو بس نئے نئے طریقے آتے تھے پیسے نکلوانے کے یقیناً یہ ادا بھی اس

فرق نہیں پڑتا تھا آج وہ اسے دیکھ ہی لے گا۔ اس دن تو وہ نقاب میں تھی لیکن ضروری نہیں کہ وہ آج بھی نقاب میں، ہو سکتا ہے اس نے چہرہ ڈھک کر اس دن زیادہ پیسے کمائے ہوں۔

ان کو ٹھے والوں کو کون سی اپنی عزت کی پروا تھی بلکہ ان کی عزت تھی ہی کیا انہیں تو بس نئے نئے طریقے آتے تھے پیسے نکلوانے کے یقیناً یہ ادا بھی اس

ضروری نہیں کہ وہ آج بھی نقاب میں، ہو سکتا ہے اس نے چہرہ ڈھک کر اس دن زیادہ پیسے کمائے ہوں۔

ان کو ٹھے والوں کو کون سی اپنی عزت کی پروا تھی بلکہ ان کی عزت تھی ہی کیا انہیں تو بس نئے نئے طریقے آتے تھے پیسے نکلوانے کے یقیناً یہ ادا بھی اس

نے پیسے بنانے کے لیے ہی اپنائی ہو گی۔

دن زیادہ پیسے لمائے ہوں۔

ان کو ٹھے والوں کو کون سی اپنی عزت کی پروا تھی بلکہ ان کی عزت تھی ہی کیا انہیں تو بس نئے نئے طریقے آتے تھے پیسے نکلوانے کے یقیناً یہ ادا بھی اس

نے پیسے بنانے کے لیے ہی اپنائی ہوگی۔

اور اس کا چہرہ دیکھنے کے لیے وہ چند نوٹ اس کے منہ پر مارنے کو تیار تھا۔ بس

اس نے مزہ لے لیا تھا۔ اس کی چینی ان اضطرار میں تھوڑا سا سکا رہی۔

ان کو بے دلوں کو نوں کی اپنی کرتی پر دوا کی بندہ ان کی کرتی کی ہی کیا
انہیں تو بس نئے نئے طریقے آتے تھے پیسے نکلوانے کے یقیناً یہ ادا بھی اس

نے پیسے بنانے کے لیے ہی اپنائی ہوگی۔

اور اس کا چہرہ دیکھنے کے لیے وہ چند نوٹ اس کے منہ پر مارنے کو تیار تھا۔ بس
اسے وہ چہرہ دیکھنا تھا تا کہ اس کی بے چینی اور اضطراب میں تھوڑا سکون ہو۔
اور پھر پلٹ کر اس نے کبھی بھی ان بدنام گلیوں میں نہیں آنا تھا۔ یہ اس کی

انہیں نوں سے سر پیسے اے ہھے پیسے لکوائے لے یقیناً یہ ادا بنی اس

نے پیسے بنانے کے لیے ہی اپنائی ہوگی۔

اور اس کا چہرہ دیکھنے کے لیے وہ چند نوٹ اس کے منہ پر مارنے کو تیار تھا۔ بس اسے وہ چہرہ دیکھنا تھا تا کہ اس کی بے چینی اور اضطراب میں تھوڑا سکون ہو۔ اور پھر پلٹ کر اس نے کبھی بھی ان بدنام گلیوں میں نہیں آنا تھا۔ یہ اس کی پہلی اور آخری غلطی تھی، بے شک حرام میں کشتی تھی اور یہ کشتی اسے

نے پیسے بنانے کے لیے ہی اپنائی ہوگی۔

اور اس کا چہرہ دیکھنے کے لیے وہ چند نوٹ اس کے منہ پر مارنے کو تیار تھا۔ بس اسے وہ چہرہ دیکھنا تھا تا کہ اس کی بے چینی اور اضطراب میں تھوڑا سکون ہو۔ اور پھر پلٹ کر اس نے کبھی بھی ان بدنام گلیوں میں نہیں آنا تھا۔ یہ اس کی پہلی اور آخری غلطی تھی بے شک حرام میں کشش تھی اور یہ کشش ہی اسے دوسری دفعہ یہاں آنے پر مجبور کر چکی تھی۔

اور اس کا چہرہ دیکھنے کے لیے وہ چند نوٹ اس کے منہ پر مارنے کو تیار تھا۔ بس اسے وہ چہرہ دیکھنا تھا تا کہ اس کی بے چینی اور اضطراب میں تھوڑا سکون ہو۔ اور پھر پلٹ کر اس نے کبھی بھی ان بدنام گلیوں میں نہیں آنا تھا۔ یہ اس کی پہلی اور آخری غلطی تھی بے شک حرام میں کشش تھی اور یہ کشش ہی اسے دوسری دفعہ یہاں آنے پر مجبور کر چکی تھی۔

وہ اندر داخل ہوا تو سامنے تخت پر بیٹھی پان منہ میں لیے چباتی ایک موٹی سی

اسے وہ چہرہ دیکھنا تھا تا کہ اس کی بے چینی اور اضطراب میں کھوڑا سلکون ہو۔
اور پھر پلٹ کر اس نے کبھی بھی ان بدنام گلیوں میں نہیں آنا تھا۔ یہ اس کی
پہلی اور آخری غلطی تھی بے شک حرام میں کشش تھی اور یہ کشش ہی اسے
دوسری دفعہ یہاں آنے پر مجبور کر چکی تھی۔

وہ اندر داخل ہوا تو سامنے تخت پر بیٹھی پان منہ میں لیے چباتی ایک موٹی سی
عورت اسے دیکھ کر زومعنی انداز میں مسکراتی ہوئی اس کے قریب آگئی تھی۔

تو اس نے کہا کہ یہاں سے جا کر دیکھو کہ کون سا گلی ہے جس میں

اور پھر پلٹ کر اس نے لُبھی بھی ان بدنام گلیوں میں نہیں آنا تھا۔ یہ اس کی پہلی اور آخری غلطی تھی بے شک حرام میں کشش تھی اور یہ کشش ہی اسے دوسری دفعہ یہاں آنے پر مجبور کر چکی تھی۔

وہ اندر داخل ہوا تو سامنے تخت پر بیٹھی پان منہ میں لیے چباتی ایک موٹی سی عورت اسے دیکھ کر زو معنی انداز میں مسکراتی ہوئی اس کے قریب آگئی تھی۔ اسے یاد تھا یہ آدمی یہ اس کے ایک ریگولر کسٹمر کے ساتھ آیا تھا۔ جس نے کہا

پہلی اور آخری غلطی تھی بے شک حرام میں کشش تھی اور یہ کشش ہی اسے
دوسری دفعہ یہاں آنے پر مجبور کر چکی تھی۔

وہ اندر داخل ہوا تو سامنے تخت پر بیٹھی پان منہ میں لیے چباتی ایک موٹی سی
عورت اسے دیکھ کر زومعنی انداز میں مسکراتی ہوئی اس کے قریب آگئی تھی۔
اسے یاد تھا یہ آدمی یہ اس کے ایک ریگولر کسٹمر کے ساتھ آیا تھا۔ جس نے کہا
تھاریشم بائی میرے دوست کو امپریس کر دو بہت موٹی اسامی ہے۔ لیکن اس

دوسری دفعہ یہاں آنے پر مجبور کر چکی تھی۔

وہ اندر داخل ہوا تو سامنے تخت پر بیٹھی پان منہ میں لیے چباتی ایک موٹی سی عورت اسے دیکھ کر زو معنی انداز میں مسکراتی ہوئی اس کے قریب آگئی تھی۔ اسے یاد تھا یہ آدمی یہ اس کے ایک ریگولر کسٹمر کے ساتھ آیا تھا۔ جس نے کہا تھاریشم بائی میرے دوست کو امپریس کر دو بہت موٹی اسامی ہے۔ لیکن اس کے چہرے کی بیزاری ریشم بائی کو مایوس کر گئی تھی۔

وہ اندر داخل ہوا تو سامنے تخت پر بیٹھی پان منہ میں لیے چباتی ایک موٹی سی عورت اسے دیکھ کر زو معنی انداز میں مسکراتی ہوئی اس کے قریب آگئی تھی۔ اسے یاد تھا یہ آدمی یہ اس کے ایک ریگولر کسٹمر کے ساتھ آیا تھا۔ جس نے کہا تھاریشم بائی میرے دوست کو امپریس کر دو بہت موٹی اسامی ہے۔ لیکن اس کے چہرے کی بیزاری ریشم بائی کو مایوس کر گئی تھی۔

وہ تو کسی عورت میں دلچسپی ہی نہیں دکھا رہا تھا۔ ایک سے ایک حسین لڑکی کو

عورت اسے دیکھ کر زو معنی انداز میں مسکراتی ہوئی اس کے قریب آگئی تھی۔
اسے یاد تھا یہ آدمی یہ اس کے ایک ریگولر کسٹمر کے ساتھ آیا تھا۔ جس نے کہا
تھاریشم بانی میرے دوست کو امپریس کر دو بہت موٹی اسامی ہے۔ لیکن اس
کے چہرے کی بیزاری ریشم بانی کو مایوس کر گئی تھی۔

وہ تو کسی عورت میں دلچسپی ہی نہیں دکھا رہا تھا۔ ایک سے ایک حسین لڑکی کو
اس نے اس کے سامنے ناچ گانا کروایا تھا لیکن مجال تھی جو اس کی نگاہیں اس

اسے یاد تھا یہ آدمی یہ اس کے ایک ریکولر لسنٹر کے ساتھ آیا تھا۔ جس نے کہا
تھارلشتم بانی میرے دوست کو امپریس کر دو بہت موٹی اسامی ہے۔ لیکن اس
کے چہرے کی بیزاری ریشم بانی کو مایوس کر گئی تھی۔

وہ تو کسی عورت میں دلچسپی ہی نہیں دکھا رہا تھا۔ ایک سے ایک حسین لڑکی کو
اس نے اس کے سامنے ناچ گانا کر دیا تھا لیکن مجال تھی جو اس کی نگاہیں اس
لڑکی سے ہٹیں ہوں۔

اتنے دنوں کے بعد اس نے کہا کہ میں تم سے کچھ باتیں کرنا چاہتا ہوں۔

تھاریشم بائی میرے دوست کو امپریس کر دو بہت موٹی اسامی ہے۔ لیکن اس کے چہرے کی بیزاری ریشم بائی کو مایوس کر گئی تھی۔

وہ تو کسی عورت میں دلچسپی ہی نہیں دکھا رہا تھا۔ ایک سے ایک حسین لڑکی کو اس نے اس کے سامنے ناچ گانا کروایا تھا لیکن مجال تھی جو اس کی نگاہیں اس لڑکی سے ہٹیں۔

اسے یقین تھا اگر اس نے کسی کی طرف ہاتھ بڑھایا بھی تو وہ 'وہی' ہوگی اور وہ

کے چہرے کی بیزاری ریشم بانی کو مایوس کر گئی تھی۔

وہ تو کسی عورت میں دلچسپی ہی نہیں دکھا رہا تھا۔ ایک سے ایک حسین لڑکی کو اس نے اس کے سامنے ناچ گانا کروایا تھا لیکن مجال تھی جو اس کی نگاہیں اس لڑکی سے ہٹیں۔

اسے یقین تھا اگر اس نے کسی کی طرف ہاتھ بڑھایا بھی تو وہ 'وہی' ہوگی اور وہ اس کا سودا نہیں کر سکتی تھی۔ کیونکہ اس کا سودا کرنے کی صورت میں اسے

وہ تو کسی عورت میں دلچسپی ہی نہیں دکھا رہا تھا۔ ایک سے ایک حسین لڑکی کو اس نے اس کے سامنے ناچ گانا کروایا تھا لیکن مجال تھی جو اس کی نگاہیں اس لڑکی سے ہٹی ہوں۔

اسے یقین تھا اگر اس نے کسی کی طرف ہاتھ بڑھایا بھی تو وہ 'وہی' ہوگی اور وہ اس کا سودا نہیں کر سکتی تھی۔ کیونکہ اس کا سودا کرنے کی صورت میں اسے

اس لے اس لے سامے ناچ گانا روایا تھا یمن بحال کی جو اس کی نگاہیں اس
لڑکی سے ہٹی ہوں۔

اسے یقین تھا اگر اس نے کسی کی طرف ہاتھ بڑھایا بھی تو وہ 'وہی' ہوگی اور وہ
اس کا سودا نہیں کر سکتی تھی۔ کیونکہ اس کا سودا کرنے کی صورت میں اسے

بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑ سکتا تھا۔

انکے دفینہ کر کے وہ اس کا سودا کر چکی تھی جس کا اس نے کم سے کم

اس لے اس لے سامے ناپچ کا نالروایا ہائین بحال کی بو اس کی نکاہیں اس
لڑکی سے ہٹی ہوں۔

اسے یقین تھا اگر اس نے کسی کی طرف ہاتھ بڑھایا بھی تو وہ 'وہی' ہوگی اور وہ
اس کا سودا نہیں کر سکتی تھی۔ کیونکہ اس کا سودا کرنے کی صورت میں اسے

بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑ سکتا تھا۔

ایک دفعہ وہ دھوکہ دے وہ اس کا سودا کر چکی تھی جس کا اس نے کم سے کم راجا

اس لے اس لے سامے ناپچ کا نالروایا ہائین بحال کی بو اس کی نکاہیں اس
لڑکی سے ہٹی ہوں۔

اسے یقین تھا اگر اس نے کسی کی طرف ہاتھ بڑھایا بھی تو وہ 'وہی' ہوگی اور وہ
اس کا سودا نہیں کر سکتی تھی۔ کیونکہ اس کا سودا کرنے کی صورت میں اسے

بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑ سکتا تھا۔

ایک دفعہ وہ دھوکہ دے وہ اس کا سودا کر چکی تھی جس کا اس نے کم سے کم راجا

اس لے اس لے ساسے ناپچ کا نالروایا ہائین بحال کی بو اس کی نکاہیں اس
لڑکی سے ہٹی ہوں۔

اسے یقین تھا اگر اس نے کسی کی طرف ہاتھ بڑھایا بھی تو وہ 'وہی' ہوگی اور وہ
اس کا سودا نہیں کر سکتی تھی۔ کیونکہ اس کا سودا کرنے کی صورت میں اسے

بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑ سکتا تھا۔

ایک دفعہ وہ دھوکہ دے وہ اس کا سودا کر چکی تھی جس کا اس نے کم سے کم

اسے یقین تھا اگر اس نے کسی کی طرف ہاتھ بڑھایا بھی تو وہ 'وہی' ہوگی اور وہ اس کا سودا نہیں کر سکتی تھی۔ کیونکہ اس کا سودا کرنے کی صورت میں اسے

بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑ سکتا تھا۔

ایک دفعہ دھوکے سے وہ اس کا سودا کر چکی تھی۔ جب اس نے کمرے میں جا کر نہ صرف گاہک کو چھڑیاں ماری تھیں بلکہ اپنی ہاتھ کی کلائی کاٹ کر خود بھی

اس کا سودا بیس لکھ سی بی۔ یونہی اس کا سودا کر لے کی صورت میں اسے

بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑ سکتا تھا۔

ایک دفعہ دھوکے سے وہ اس کا سودا کر چکی تھی۔ جب اس نے کمرے میں جا کر نہ صرف گاہک کو چھڑیاں ماری تھیں بلکہ اپنی ہاتھ کی کلائی کاٹ کر خود بھی خودکشی کر کے مر جانے کی کوشش کی تھی۔

وہ اس کو ٹھہرکا اس سے زیادہ کہا نہ والی، قاصد تھی وہ اس کی حالت پر رہ گیا۔

بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑ سکتا تھا۔

ایک دفعہ دھوکے سے وہ اس کا سودا کر چکی تھی۔ جب اس نے کمرے میں جا کر نہ صرف گاہک کو چھڑیاں ماری تھیں بلکہ اپنی ہاتھ کی کلائی کاٹ کر خود بھی خودکشی کر کے مر جانے کی کوشش کی تھی۔

وہ اس کو ٹھٹھے کی سب سے زیادہ کمانے والی رقا صہ تھی وہ اس کی جان پر رسک نہیں لے سکتی تھی۔ اس نے بہت مشکل سے اس کی جان بچائی تھی۔

ایک دفعہ دھوکے سے وہ اس کا سودا کر چکی تھی۔ جب اس نے کمرے میں جا کر نہ صرف گاہک کو چھڑیاں ماری تھیں بلکہ اپنی ہاتھ کی کلائی کاٹ کر خود بھی خودکشی کر کے مر جانے کی کوشش کی تھی۔

وہ اس کو ٹھٹھے کی سب سے زیادہ کمانے والی رقصہ تھی وہ اس کی جان پر رسک نہیں لے سکتی تھی۔ اس نے بہت مشکل سے اس کی جان بچائی تھی۔ اس کے بعد تو ریشم بائی نے توبہ کر لی تھی جو دو بارہ اسے کبھی کسی گاہک کے

کرنہ صرف گاہک کو چھڑیاں ماری تھی بلکہ اپنی ہاتھ کی کلائی کاٹ کر خود بھی خود کشتی کر کے مرجانے کی کوشش کی تھی۔

وہ اس کو ٹھٹھے کی سب سے زیادہ کمانے والی رقصہ تھی وہ اس کی جان پر رسک نہیں لے سکتی تھی۔ اس نے بہت مشکل سے اس کی جان بچائی تھی۔

اس کے بعد توریشم بائی نے توبہ کر لی تھی جو دوبارہ اسے کبھی کسی گاہک کے ساتھ بھیجا ہو۔ اور وہ اپنے وعدے پر قائم تھی وہ ان سے کسی بھی طوائف سے

کرنہ صرف گاہک کو چھڑیاں ماری تھی بلکہ اپنی ہاتھ کی کلائی کاٹ کر خود بھی خودکشی کر کے مر جانے کی کوشش کی تھی۔

وہ اس کو ٹھٹھے کی سب سے زیادہ کمانے والی رقصہ تھی وہ اس کی جان پر رسک نہیں لے سکتی تھی۔ اس نے بہت مشکل سے اس کی جان بچائی تھی۔

اس کے بعد توریشم بائی نے توبہ کر لی تھی جو دوبارہ اسے کبھی کسی گاہک کے ساتھ بھیجا ہو۔ اور وہ اپنے وعدے پر قائم تھی وہ ان سے کسی بھی طوائف سے

خود کشتی کر کے مر جانے کی کوشش کی تھی۔

وہ اس کو ٹھٹھے کی سب سے زیادہ کمانے والی رقصہ تھی وہ اس کی جان پر رسک نہیں لے سکتی تھی۔ اس نے بہت مشکل سے اس کی جان بچائی تھی۔

اس کے بعد توریشم بائی نے توبہ کر لی تھی جو دوبارہ اسے کبھی کسی گاہک کے ساتھ بھیجا ہو۔ اور وہ اپنے وعدے پر قائم تھی وہ ان سے کسی بھی طوائف سے زیادہ پیسہ کما کرتی تھی۔ اس کا ایک مجرہ جو ہفتے میں صرف ایک دفعہ ہوتا تھا

نود کی لرے مر جائے گی تو اس کی۔

وہ اس کو ٹھٹھے کی سب سے زیادہ کمانے والی رقا صہ تھی وہ اس کی جان پر رسک نہیں لے سکتی تھی۔ اس نے بہت مشکل سے اس کی جان بچائی تھی۔

اس کے بعد توریشم بائی نے توبہ کر لی تھی جو دوبارہ اسے کبھی کسی گاہک کے ساتھ بھیجا ہو۔ اور وہ اپنے وعدے پر قائم تھی وہ ان سے کسی بھی طوائف سے زیادہ پیسہ کما کر دیتی تھی۔ اس کا ایک مجرہ جو ہفتے میں صرف ایک دفعہ ہوتا تھا

اس کی جسم فروشی لڑکوں سے زیادہ نافع رہتا تھا

نہیں لے سکتی تھی۔ اس نے بہت مشکل سے اس کی جان بچائی تھی۔
اس کے بعد توریشم بائی نے توبہ کر لی تھی جو دوبارہ اسے کبھی کسی گاہک کے
ساتھ بھیجا ہو۔ اور وہ اپنے وعدے پر قائم تھی وہ ان سے کسی بھی طوائف سے
زیادہ پیسہ کما کر دیتی تھی۔ اس کا ایک مجرہ جو ہفتے میں صرف ایک دفعہ ہوتا تھا
ساری جسم فروش لڑکیوں سے زیادہ منافع دے جاتا تھا۔

تو بھلا پھر اسے کیا ضرورت تھی اسے بننے کی۔۔۔؟ وہ اپنا چہرہ کسی مرد کے

اس کے بعد توریشم بائی نے توبہ کر لی تھی جو دوبارہ اسے کبھی کسی گاہک کے ساتھ بھیجا ہو۔ اور وہ اپنے وعدے پر قائم تھی وہ ان سے کسی بھی طوائف سے زیادہ پیسہ کما کر دیتی تھی۔ اس کا ایک مجرہ جو ہفتے میں صرف ایک دفعہ ہوتا تھا ساری جسم فروش لڑکیوں سے زیادہ منافع دے جاتا تھا۔

تو بھلا پھر اسے کیا ضرورت تھی اسے بیچنے کی۔۔۔؟ وہ اپنا چہرہ کسی مرد کے سامنے نہیں لاتی تھی وہ مرد بے کا اتنا پسند تھا کہ ریشم بائی جھنجھلا کر رہ جاتی

اس کے بعد تو ریشم بانی نے توبہ کر لی تھی جو دو بارہ اسے بھی لسی گاہک کے ساتھ بھیجا ہو۔ اور وہ اپنے وعدے پر قائم تھی وہ ان سے کسی بھی طوائف سے زیادہ پیسہ کما کر دیتی تھی۔ اس کا ایک مجرہ جو ہفتے میں صرف ایک دفعہ ہوتا تھا ساری جسم فروش لڑکیوں سے زیادہ منافع دے جاتا تھا۔

تو بھلا پھر اسے کیا ضرورت تھی اسے بیچنے کی۔۔۔؟ وہ اپنا چہرہ کسی مرد کے سامنے نہیں لاتی تھی وہ پردے کی اتنی پابند تھی کہ ریشم بانی جھنجھلا کر رہ جاتی

ساتھ بیجا ہو۔ اور وہ اپنے وعدے پر قائم کی وہ ان سے کی بنی حوالہ سے
زیادہ پیسہ کما کر دیتی تھی۔ اس کا ایک مجرہ جو ہفتے میں صرف ایک دفعہ ہوتا تھا
ساری جسم فروش لڑکیوں سے زیادہ منافع دے جاتا تھا۔

تو بھلا پھر اسے کیا ضرورت تھی اسے بیچنے کی۔۔۔؟ وہ اپنا چہرہ کسی مرد کے
سامنے نہیں لاتی تھی وہ پردے کی اتنی پابند تھی کہ ریشم بائی جھنجھلا کر رہ جاتی
اس نے آج تک کسی مرد کو اپنا چہرہ نہیں دکھایا تھا ہاں وہ کوٹھے پر ناچنے والی

پہلی بار دیکھا تھا۔

زیادہ پیسہ ملا کر دی گئی۔ اس کا ایک جرہ جو ہسے میں صرف ایک دفعہ ہوتا تھا
ساری جسم فروش لڑکیوں سے زیادہ منافع دے جاتا تھا۔

تو بھلا پھر اسے کیا ضرورت تھی اسے بیچنے کی۔۔۔؟ وہ اپنا چہرہ کسی مرد کے
سامنے نہیں لاتی تھی وہ پردے کی اتنی پابند تھی کہ ریشم بائی جھنجھلا کر رہ جاتی
اس نے آج تک کسی مرد کو اپنا چہرہ نہیں دکھایا تھا ہاں وہ کوٹھے پر ناچنے والی
پہلی باپردہ طوائف تھی۔

ساری ستم فروش لڑکیوں سے زیادہ منافع دے جاتا تھا۔

تو بھلا پھر اسے کیا ضرورت تھی اسے بیچنے کی۔۔۔؟ وہ اپنا چہرہ کسی مرد کے سامنے نہیں لاتی تھی وہ پردے کی اتنی پابند تھی کہ ریشم بائی جھنجھلا کر رہ جاتی اس نے آج تک کسی مرد کو اپنا چہرہ نہیں دکھایا تھا ہاں وہ کوٹھے پر ناچنے والی پہلی باپردہ طوائف تھی۔

○○○○○○○

تو بھلا پھر اسے کیا ضرورت تھی اسے بیچنے کی۔۔۔؟ وہ اپنا چہرہ کسی مرد کے
سامنے نہیں لاتی تھی وہ پردے کی اتنی پابند تھی کہ ریشم بائی جھنجھلا کر رہ جاتی
اس نے آج تک کسی مرد کو اپنا چہرہ نہیں دکھایا تھا ہاں وہ کوٹھے پر ناچنے والی
پہلی باپردہ طوائف تھی۔

○○○○○○○

و بعد پھر اسے یہاں سے لے کر دے گا۔۔۔ وہ اپنا چہرہ اس مرد کے
سامنے نہیں لاتی تھی وہ پردے کی اتنی پابند تھی کہ ریشم بائی جھنجھلا کر رہ جاتی
اس نے آج تک کسی مرد کو اپنا چہرہ نہیں دکھایا تھا ہاں وہ کوٹھے پر ناچنے والی
پہلی باپردہ طوائف تھی۔

Signature

Annotation

Add Text Comment

○○○○○○○○

سامنے نہیں لاتی تھی وہ پردے کی اتنی پابند تھی کہ ریشم بائی جھنجھلا کر رہ جاتی
اس نے آج تک کسی مرد کو اپنا چہرہ نہیں دکھایا تھا ہاں وہ کوٹھے پر ناچنے والی
پہلی باپردہ طوائف تھی۔

○○○○○○○

اس نے آج تک کسی مرد کو اپنا چہرہ نہیں دکھایا تھا ہاں وہ کوٹھے پر ناچنے والی پہلی باپردہ طوائف تھی۔

○○○○○○○

آئیے حضور ایسے آپ کا دوسری دفعہ ہمارے اس آشیانے میں خوش آمدید

پہلی باپردہ طوائف تھی۔

○○○○○○○○

آئیے حضور ایسے آپ کا دوسری دفعہ ہمارے اس آشیانے میں خوش آمدید ہے۔ آپ کا دوسری دفعہ یہاں آنا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ آپ نے

آئیے حضور ایسے آپ کا دوسری دفعہ ہمارے اس آشیانے میں خوش آمدید ہے۔ آپ کا دوسری دفعہ یہاں آنا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ آپ نے ہماری خدمات سے لطف اٹھایا ہے۔

حکم کریں یہ آشیانہ آپ کی خدمت میں کیا پیش کرے۔ وہ ارتاش کے سینے پہ ہاتھ رکھ کے بڑی بے باک انداز میں بولی۔ تو ارتاش نے اگلے ہی لمحے اس کا

ہے۔ آپ کا دوسری دفعہ یہاں آنا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ آپ نے ہماری خدمات سے لطف اٹھایا ہے۔

حکم کریں یہ آشیانہ آپ کی خدمت میں کیا پیش کرے۔ وہ ارتاش کے سینے پہ ہاتھ رکھ کے بڑی بے باک انداز میں بولی۔ تو ارتاش نے اگلے ہی لمحے اس کا ہاتھ اپنے سینے سے ہٹا دیا تھا۔ اس کا ہاتھ جھٹکنے کا انداز اتنا کراہیت امیز تھا کہ ریشم بانی سلگ کر رہ گئی۔

ہماری خدمات سے لطف اٹھایا ہے۔

حکم کریں یہ آشیانہ آپ کی خدمت میں کیا پیش کرے۔ وہ ارتاش کے سینے پہ ہاتھ رکھ کے بڑی بے باک انداز میں بولی۔ تو ارتاش نے اگلے ہی لمحے اس کا ہاتھ اپنے سینے سے ہٹا دیا تھا۔ اس کا ہاتھ جھٹکنے کا انداز اتنا کراہیت امیز تھا کہ ریشم بائی سلگ کر رہ گئی۔

اس کندھے تک ہاتھ لانے سے پہلے یاد رکھنا کہ تمہارے کوٹھے پر آئے ہزار

حلم کریں یہ آشیانہ آپ کی خدمت میں کیا پیش کرے۔ وہ ارتاش کے سینے پہ
ہاتھ رکھ کے بڑی بے باک انداز میں بولی۔ تو ارتاش نے اگلے ہی لمحے اس کا
ہاتھ اپنے سینے سے ہٹا دیا تھا۔ اس کا ہاتھ جھٹکنے کا انداز اتنا کراہیت امیز تھا کہ
ریشم بانی سلگ کر رہ گئی۔

اس کندھے تک ہاتھ لانے سے پہلے یاد رکھنا کہ تمہارے کوٹھے پر آئے ہزار
مردوں پر یہ سید زادہ اکیلا بھاری ہے۔ وہ اپنی بھاری گھمبیر آواز میں اسے ایک

ہاتھ رکھ کے بڑی بے باک انداز میں بولی۔ تو ارتاش نے اگلے ہی لمحے اس کا ہاتھ اپنے سینے سے ہٹا دیا تھا۔ اس کا ہاتھ جھٹکنے کا انداز اتنا کراہیت امیز تھا کہ ریشم بانی سلگ کر رہ گئی۔

اس کندھے تک ہاتھ لانے سے پہلے یاد رکھنا کہ تمہارے کوٹھے پر آئے ہزار مردوں پر یہ سید زادہ اکیلا بھاری ہے۔ وہ اپنی بھاری گھمبیر آواز میں اسے ایک لمحے میں جتا گتا تھا کہ وہ ان عام مردوں کی طرح نہیں سے جو دن رات اس

ہاتھ اپنے سینے سے ہٹا دیا تھا۔ اس کا ہاتھ جھٹکنے کا انداز اتنا کراہیت امیز تھا کہ ریشم بانی سلگ کر رہ گئی۔

اس کندھے تک ہاتھ لانے سے پہلے یاد رکھنا کہ تمہارے کوٹھے پر آئے ہزار مردوں پر یہ سید زادہ اکیلا بھاری ہے۔ وہ اپنی بھاری گھمبیر آواز میں اسے ایک لمحے میں جتا گیا تھا کہ وہ ان عام مردوں کی طرح نہیں ہے جو دن رات اس کے کوٹھے پر پڑے رہتے ہیں۔

ہاتھ اپنے سینے سے ہٹا دیا تھا۔ اس کا ہاتھ بھستلنے کا انداز اتنا لراہیت امیز تھا کہ
ریشم بائی سلگ کر رہ گئی۔

اس کندھے تک ہاتھ لانے سے پہلے یاد رکھنا کہ تمہارے کوٹھے پر آئے ہزار
مردوں پر یہ سید زادہ اکیلا بھاری ہے۔ وہ اپنی بھاری گھمبیر آواز میں اسے ایک
لمحے میں جتا گیا تھا کہ وہ ان عام مردوں کی طرح نہیں ہے جو دن رات اس
کے کوٹھے پر پڑے رہتے ہیں۔

اس نے جتنا آگے بڑھا تھا کہ اس کے

اس لندھے تک ہاتھ لائے سے پہلے یاد رکھنا کہ ممہارے لوٹھے پر آئے ہزار
مردوں پر یہ سید زادہ اکیلا بھاری ہے۔ وہ اپنی بھاری گھمبیر آواز میں اسے ایک
لمحے میں جتا گیا تھا کہ وہ ان عام مردوں کی طرح نہیں ہے جو دن رات اس
کے کوٹھے پر پڑے رہتے ہیں۔

ارے ارے حضور آپ تو برا منا گئے۔ بیٹھے بیٹھے آپ کی خدمت میں ابھی
کوئی نظر نہ پیش کرتی ہوں۔ وہ اپنی توہین بھلائے ایک دفعہ پھر سے اس کی آؤ
گے کہ لگا تھو کہ

مردوں پر یہ سید زادہ اکیلا بھاری ہے۔ وہ اپنی بھاری ہممبیر آواز میں اسے ایک لمحے میں جتا گیا تھا کہ وہ ان عام مردوں کی طرح نہیں ہے جو دن رات اس کے کوٹھے پر پڑے رہتے ہیں۔

ارے ارے حضور آپ تو برا منا گئے۔ بیٹھیے بیٹھیے آپ کی خدمت میں ابھی کوئی نظر انہ پیش کرتی ہوں۔ وہ اپنی توہین بھلائے ایک دفعہ پھر سے اس کی آؤ بگت کرنے لگی تھی جبکہ وہ اسے نظر انداز کرتا سا منے جا کر تخت پر بیٹھ گیا تھا

تو اس نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے

کے میں بنایا تھا وہ اس کا نام سرداروں میں ہے۔ دوسرا اس کے کوٹھے پر پڑے رہتے ہیں۔

ارے ارے حضور آپ تو برا منا گئے۔ بیٹھے بیٹھے آپ کی خدمت میں ابھی کوئی نظر انہ پیش کرتی ہوں۔ وہ اپنی توہین بھلائے ایک دفعہ پھر سے اس کی آؤ بگت کرنے لگی تھی جبکہ وہ اسے نظر انداز کرتا سامنے جا کر تخت پر بیٹھ گیا تھا جب تھوڑی ہی دیر کے بعد مجرا شروع ہوا تھا۔

کے کوٹھے پر پڑے رہتے ہیں۔

ارے ارے حضور آپ تو برا منا گئے۔ بیٹھے بیٹھے آپ کی خدمت میں ابھی کوئی نظر انہ پیش کرتی ہوں۔ وہ اپنی توہین بھلائے ایک دفعہ پھر سے اس کی آؤ بگت کرنے لگی تھی جبکہ وہ اسے نظر انداز کرتا سامنے جا کر تخت پر بیٹھ گیا تھا جب تھوڑی ہی دیر کے بعد مجر اثر شروع ہوا تھا۔

کوئی نظر انہ پیش کرتی ہوں۔ وہ اپنی توہین بھلائے ایک دفعہ پھر سے اس کی آؤ
بگت کرنے لگی تھی جبکہ وہ اسے نظر انداز کرتا سامنے جا کر تخت پر بیٹھ گیا تھا
جب تھوڑی ہی دیر کے بعد مجر اثر شروع ہوا تھا۔

لیکن آج وہ لڑکی کہیں نہیں تھی۔ اس کی آنکھوں کی بے چینی اور اضطراب

بکترے کی جگہ وہ اسے سر انداز کرنا سنا کے جا رہا تھا۔
جب تھوڑی ہی دیر کے بعد مجر اثر شروع ہوا تھا۔

لیکن آج وہ لڑکی کہیں نہیں تھی۔ اس کی آنکھوں کی بے چینی اور اضطراب
دیکھ کر ریشم بائی مسکرائی تھی۔ جب وہ غصے سے اٹھ کر وہاں سے باہر نکلنے لگا۔
اس لڑکی کے مارے میں بوجھنا اس کی توہین تھی اب اسے سید زادہ کو ٹھہر

جب کھوڑی ہی دیر کے بعد مجر اثر شروع ہوا تھا۔

لیکن آج وہ لڑکی کہیں نہیں تھی۔ اس کی آنکھوں کی بے چینی اور اضطراب
دیکھ کر ریشم بائی مسکرائی تھی۔ جب وہ غصے سے اٹھ کر وہاں سے باہر نکلنے لگا۔
اس لڑکی کے بارے میں پوچھنا اس کی توہین تھی اب ایک سید زادہ کو ٹھے پر
لکے کے قاتل کے بارے میں پوچھنا گناہ تھا۔

لیکن آج وہ لڑکی کہیں نہیں تھی۔ اس کی آنکھوں کی بے چینی اور اضطراب دیکھ کر ریشم بائی مسکرائی تھی۔ جب وہ غصے سے اٹھ کر وہاں سے باہر نکلنے لگا۔ اس لڑکی کے بارے میں پوچھنا اس کی توہین تھی اب ایک سید زادہ کو ٹھٹھے پر ایک رقصہ کے بابت پوچھے گا اتنے برے دن نہیں آئے تھے اس کے۔ لگتا ہے اس کو ٹھٹھے کی ایک سے ایک حسین لڑکی آپ کا دل نہیں بہلا پائی خیر

لیکن آج وہ لڑکی کہیں نہیں تھی۔ اس کی آنکھوں کی بے چینی اور اضطراب
دیکھ کر ریشم بائی مسکرائی تھی۔ جب وہ غصے سے اٹھ کر وہاں سے باہر نکلنے لگا۔
اس لڑکی کے بارے میں پوچھنا اس کی توہین تھی اب ایک سید زادہ کو ٹھے پر
ایک رقصہ کے بابت پوچھے گا اتنے برے دن نہیں آئے تھے اس کے۔
لگتا ہے اس کو ٹھے کی ایک سے ایک حسین لڑکی آپ کا دل نہیں بہلا پائی خیر
کوئی بات نہیں آپ کی خدمت کا سامان ہم پیر والے دن پیش کریں گے۔ پیر

دیکھ کر ریشم بانی مسکرائی تھی۔ جب وہ غصے سے اٹھ کر وہاں سے باہر نکلنے لگا۔ اس لڑکی کے بارے میں پوچھنا اس کی توہین تھی اب ایک سید زادہ کو ٹھٹھے پر ایک رقصہ کے بابت پوچھے گا اتنے برے دن نہیں آئے تھے اس کے۔ لگتا ہے اس کو ٹھٹھے کی ایک سے ایک حسین لڑکی آپ کا دل نہیں بہلا پائی خیر کوئی بات نہیں آپ کی خدمت کا سامان ہم پیر والے دن پیش کریں گے۔ پیر کے دن تشریف لائیے گا حضور آپ کے مطلب کا سامان پیر کے دن آپ

اس سڑی کے بارے میں پوچھنا اس کی نوہین کی اب ایک سید راہ راہے پر

ایک رقصہ کے بابت پوچھے گا تنے برے دن نہیں آئے تھے اس کے۔

لگتا ہے اس کو ٹھٹھے کی ایک سے ایک حسین لڑکی آپ کا دل نہیں بہلا پائی خیر

کوئی بات نہیں آپ کی خدمت کا سامان ہم پیر والے دن پیش کریں گے۔ پیر

کے دن تشریف لائیے گا حضور آپ کے مطلب کا سامان پیر کے دن آپ

کے سامنے حاضر ہو گا وہ کیا ہے نا ہمارے کوٹھے کی سب سے بڑی رقا صہ ہے

میں نے یہ سب کچھ دیکھ کر ہی کہہ دیا کہ یہ تو میرا ایک ہی دماغ ہے جس نے یہ سب کیا ہے

لگتا ہے اس کو ٹھٹھے کی ایک سے ایک حسین لڑکی آپ کا دل نہیں بہلا پائی خیر
کوئی بات نہیں آپ کی خدمت کا سامان ہم پیر والے دن پیش کریں گے۔ پیر
کے دن تشریف لائیے گا حضور آپ کے مطلب کا سامان پیر کے دن آپ
کے سامنے حاضر ہو گا وہ کیا ہے نا ہمارے کو ٹھٹھے کی سب سے بڑی رقا صہ ہے
وہ۔ وہ صرف پیر کے دن ہی رقص کرتی ہے اور ایک ہی دن میں اتنا کمالیتی
ہے۔ کہ ہم سارا ہفتہ اسے دوبارہ تنگ نہیں کرتے۔ وہ اسے جیسے اس کے

کوئی بات نہیں آپ کی خدمت کا سامان ہم پیر والے دن پیش کریں گے۔ پیر
کے دن تشریف لائیے گا حضور آپ کے مطلب کا سامان پیر کے دن آپ
کے سامنے حاضر ہو گا وہ کیا ہے نا ہمارے کوٹھے کی سب سے بڑی رقاہ ہے
وہ۔ وہ صرف پیر کے دن ہی رقص کرتی ہے اور ایک ہی دن میں اتنا کمالیتی
ہے۔ کہ ہم سارا ہفتہ اسے دوبارہ تنگ نہیں کرتے۔ وہ اسے جیسے اس کے
رقص کی اہمیت بتا رہی تھی جبکہ وہ غصے سے بنا کچھ کہے کوٹھے سے نکلتا چلا گیا

کے دن تشریف لائے گا حضور آپ کے مطلب کا سامان پیر کے دن آپ
کے سامنے حاضر ہو گا وہ کیا ہے نا ہمارے کوٹھے کی سب سے بڑی رقا صہ ہے
وہ۔ وہ صرف پیر کے دن ہی رقص کرتی ہے اور ایک ہی دن میں اتنا کمالیتی
ہے۔ کہ ہم سارا ہفتہ اسے دوبارہ تنگ نہیں کرتے۔ وہ اسے جیسے اس کے
رقص کی اہمیت بتا رہی تھی جبکہ وہ غصے سے بنا کچھ کہے کوٹھے سے نکلتا چلا گیا
تھا۔

کے سامنے حاضر ہو گا وہ کیا ہے نا ہمارے کوٹھے کی سب سے بڑی رقا صہ ہے
وہ۔ وہ صرف پیر کے دن ہی رقص کرتی ہے اور ایک ہی دن میں اتنا کمالیتی
ہے۔ کہ ہم سارا ہفتہ اسے دوبارہ تنگ نہیں کرتے۔ وہ اسے جیسے اس کے
رقص کی اہمیت بتا رہی تھی جبکہ وہ غصے سے بنا کچھ کہے کوٹھے سے نکلتا چلا گیا
تھا۔

شرم سے ڈوب کر مر جاؤ ارتاش شاہ ایک ناچنے والی کے لیے تم کوٹھے کی دہلیز

لے سامنے حاضر ہو گا وہ لیا ہے نا ہمارے کوٹھے کی سب سے بڑی ر فاصہ ہے
وہ۔ وہ صرف پیر کے دن ہی ر قص کرتی ہے اور ایک ہی دن میں اتنا کمالیتی
ہے۔ کہ ہم سارا ہفتہ اسے دوبارہ تنگ نہیں کرتے۔ وہ اسے جیسے اس کے
ر قص کی اہمیت بتا رہی تھی جبکہ وہ غصے سے بنا کچھ کہے کوٹھے سے نکلتا چلا گیا
تھا۔

شرم سے ڈوب کر مر جاؤ ارتاش شاہ ایک ناچنے والی کے لیے تم کو ٹھٹھے کی دہلیز

وہ۔ وہ صرف پیرے دن ہی راس سرتی ہے اور ایک ہی دن میں اسنا ملاتی ہے۔ کہ ہم سارا ہفتہ اسے دوبارہ تنگ نہیں کرتے۔ وہ اسے جیسے اس کے رقص کی اہمیت بتا رہی تھی جبکہ وہ غصے سے بنا کچھ کہے کو ٹھے سے نکلتا چلا گیا تھا۔

شرم سے ڈوب کر مر جاؤ ارتاش شاہ ایک ناچنے والی کے لیے تم کو ٹھے کی دہلیز پار کر گئے تمہارے لیے ڈوب مرنے کا مقام ہے ایسا بھی کیا تھا اس عورت کے لیے۔ تمہارا نام ارتاش تھا۔ گئے۔ غصے سے جھنجھکیا۔

رقص کی اہمیت بتا رہی تھی جبکہ وہ غصے سے بنا کچھ کہے کوٹھے سے نکلتا چلا گیا تھا۔

شرم سے ڈوب کر مر جاؤ ارتاش شاہ ایک ناچنے والی کے لیے تم کوٹھے کی دہلیز پار کر گئے تمہارے لیے ڈوب مرنے کا مقام ہے ایسا بھی کیا تھا اس عورت میں کہ تم اپنا مقام اپنا رتبہ بھول گئے۔ وہ غنیمت و غصب سے جھنجھلاتا اپنی

تھا۔

شرم سے ڈوب کر مر جاؤ ارتاش شاہ ایک ناچنے والی کے لیے تم کو ٹھہے کی دہلیز
پار کر گئے تمہارے لیے ڈوب مرنے کا مقام ہے ایسا بھی کیا تھا اس عورت
میں کہ تم اپنا مقام اپنا رتبہ بھول گئے۔ وہ غنیض و غصب سے جھنجھلاتا اپنی

شرم سے ڈوب کر مر جاؤ ارتاش شاہ ایک ناچنے والی کے لیے تم کوٹھے کی دہلیز
پار کر گئے تمہارے لیے ڈوب مرنے کا مقام ہے ایسا بھی کیا تھا اس عورت
میں کہ تم اپنا مقام اپنا رتبہ بھول گئے۔ وہ غیض و غصب سے جھنجھلاتا اپنی

گاڑی کے پاس آتا ایک نفرت بھری نگاہ اس کوٹھے پر ڈالتے ہوئے دوبارہ

نکلے گا

پارے سرے مہارے لیے دوب سرے کا مقام ہے ایسا ہی لیا تھا اس صورت
میں کہ تم اپنا مقام اپنا رتبہ بھول گئے۔ وہ غنیمت و غصب سے جھنجھلاتا اپنی

گاڑی کے پاس آتا ایک نفرت بھری نگاہ اس کو ٹھٹھے پر ڈالتے ہوئے دوبارہ
یہاں نہ آنے کی قسم کھاتا وہاں سے نکل چکا تھا۔

گاڑی کے پاس آتا ایک نفرت بھری نگاہ اس کو ٹھٹھے پر ڈالتے ہوئے دوبارہ
یہاں نہ آنے کی قسم کھاتا وہاں سے نکل چکا تھا۔

○○○○○○○

اسیر کے نکاح کو 15 دن ہو چکے تھے۔ پہلے چار دن تک وہ یہاں رہا تھا اس کے

گاڑی کے پاس آتا ایک نفرت بھری نگاہ اس کو ٹھٹھے پر ڈالتے ہوئے دوبارہ
یہاں نہ آنے کی قسم کھاتا وہاں سے نکل چکا تھا۔

○○○○○○○

اسیر کے نکاح کو 15 دن ہو چکے تھے۔ پہلے چار دن تک وہ یہاں رہا تھا اس کے

ساتھ اس کا تعلق نہ رہا، ظلم و تشدد کے ساتھ اس کا تعلق نہ رہا، گھر کے

گاڑی کے پاس آتا ایک نفرت بھری نگاہ اس کو ٹھٹھے پر ڈالتے ہوئے دوبارہ
یہاں نہ آنے کی قسم کھاتا وہاں سے نکل چکا تھا۔

○○○○○○○

اسیر کے نکاح کو 15 دن ہو چکے تھے۔ پہلے چار دن تک وہ یہاں رہا تھا اس کے
ساتھ۔ چار راتیں وہ اس پر ظلمانہ تشدد کرتا رہا اور اتنا ہی نہیں بلکہ گھر کے
سارے کام اس کے سر پر ڈال دیے تھے۔

یہاں نہ آنے کی قسم کھاتا وہاں سے نکل چکا تھا۔

○○○○○○○

اسیر کے نکاح کو 15 دن ہو چکے تھے۔ پہلے چار دن تک وہ یہاں رہا تھا اس کے ساتھ۔ چار راتیں وہ اس پر ظلمانہ تشدد کرتا رہا اور اتنا ہی نہیں بلکہ گھر کے سارے کام اس کے سر پر ڈال دیے تھے۔

وہ صاف الفاظ میں کہہ چکا تھا کہ اس کی اہمیت اس کے نزدیک ایک ملازمہ

اسیر کے نکاح کو 15 دن ہو چکے تھے۔ پہلے چار دن تک وہ یہاں رہا تھا اس کے ساتھ۔ چار راتیں وہ اس پر ظلمانہ تشدد کرتا رہا اور اتنا ہی نہیں بلکہ گھر کے سارے کام اس کے سر پر ڈال دیے تھے۔

وہ صاف الفاظ میں کہہ چکا تھا کہ اس کی اہمیت اس کے نزدیک ایک ملازمہ سے زیادہ نہیں ہاں لیکن رات کو اپنے بستر پر وہ اسے بیوی ماننے کو تیار ہے۔

اسیر کے نکاح کو 15 دن ہو چکے تھے۔ پہلے چار دن تک وہ یہاں رہا تھا اس کے ساتھ۔ چار راتیں وہ اس پر ظلمانہ تشدد کرتا رہا اور اتنا ہی نہیں بلکہ گھر کے سارے کام اس کے سر پر ڈال دیے تھے۔

وہ صاف الفاظ میں کہہ چکا تھا کہ اس کی اہمیت اس کے نزدیک ایک ملازمہ سے زیادہ نہیں ہاں لیکن رات کو اپنے بستر پر وہ اسے بیوی ماننے کو تیار ہے۔ گھر کی ملازموں نے بھی اس پر کڑی نظر رکھی ہوئی تھی دو موٹی موٹی ملازمین

ساتھ۔ چار راتیں وہ اس پر ظلمانہ تشدد کرتا رہا اور اتنا ہی نہیں بلکہ گھر کے سارے کام اس کے سر پر ڈال دیے تھے۔

وہ صاف الفاظ میں کہہ چکا تھا کہ اس کی اہمیت اس کے نزدیک ایک ملازمہ سے زیادہ نہیں ہاں لیکن رات کو اپنے بستر پر وہ اسے بیوی ماننے کو تیار ہے۔ گھر کی ملازموں نے بھی اس پر کڑی نظر رکھی ہوئی تھی دو موٹی موٹی ملازموں تو اس پر ہاتھ بھی صاف کر چکی تھیں۔

سارے کام اس لے سر پر ڈال دیے تھے۔

وہ صاف الفاظ میں کہہ چکا تھا کہ اس کی اہمیت اس کے نزدیک ایک ملازمہ سے زیادہ نہیں ہاں لیکن رات کو اپنے بستر پر وہ اسے بیوی ماننے کو تیار ہے۔ گھر کی ملازموں نے بھی اس پر کڑی نظر رکھی ہوئی تھی دو موٹی موٹی ملازموں تو اس پر ہاتھ بھی صاف کر چکی تھیں۔

شاہ کے جاتے کے ہی دوسرے سے دن ایک ملازمہ نے اسے بری طرح

ٹٹاٹا کر حکم دیا کہ اب اس کے ساتھ ساتھ اس کے حکم تھے

وہ صاف الفاظ میں لہہ چکا تھا کہ اس کی اہمیت اس لئے نزدیک ایک ملازمہ سے زیادہ نہیں ہاں لیکن رات کو اپنے بستر پر وہ اسے بیوی ماننے کو تیار ہے۔ گھر کی ملازموں نے بھی اس پر کڑی نظر رکھی ہوئی تھی دو موٹی موٹی ملازمین تو اس پر ہاتھ بھی صاف کر چکی تھیں۔

شاہ کے جاتے کے ہی دوسرے سے دن ایک ملازمہ نے اسے بری طرح سے پیٹا تھا۔ جبکہ دوسری ملازمہ بھی پرسوں اس پر ہاتھ صاف کر چکی تھی۔

گھر کی ملازموں نے بھی اس پر کڑی نظر رکھی ہوئی تھی دو موٹی موٹی ملازمین
تو اس پر ہاتھ بھی صاف کر چکی تھیں۔

شاہ کے جاتے کے ہی دوسرے سے دن ایک ملازمہ نے اسے بری طرح
سے پیٹا تھا۔ جبکہ دوسری ملازمہ بھی پرسوں اس پر ہاتھ صاف کر چکی تھی۔
وہ دن رات گدھوں کی طرح اس سے کام کروا رہی تھیں۔ وہ پوری حویلی صبح
صاف کرنا شروع کرتی تو بیچ میں شام ہو جاتی اور اگر وہ ذرا سا آکر بیٹھتی تو

تو اس پر ہاتھ بھی صاف کر چلی تھیں۔

شاہ کے جاتے کے ہی دوسرے سے دن ایک ملازمہ نے اسے بری طرح سے پیٹا تھا۔ جبکہ دوسری ملازمہ بھی پرسوں اس پر ہاتھ صاف کر چکی تھی۔ وہ دن رات گدھوں کی طرح اس سے کام کروا رہی تھیں۔ وہ پوری حویلی صبح صاف کرنا شروع کرتی تو بیچ میں شام ہو جاتی اور اگر وہ ذرا سا آکر بیٹھتی تو کپڑوں کا ڈھیر اس کے سامنے رکھ دیا جاتا تھا۔ اور وہ سارے کپڑے شاہ کے

شاہ لے جاتے لے ہی دوسرے سے دن ایک ملازمہ لے اسے بری طرح
سے پیٹا تھا۔ جبکہ دوسری ملازمہ بھی پرسوں اس پر ہاتھ صاف کر چکی تھی۔
وہ دن رات گدھوں کی طرح اس سے کام کروا رہی تھیں۔ وہ پوری حویلی صبح
صاف کرنا شروع کرتی تو بیچ میں شام ہو جاتی اور اگر وہ ذرا سا آکر بیٹھتی تو
کپڑوں کا ڈھیر اس کے سامنے رکھ دیا جاتا تھا۔ اور وہ سارے کپڑے شاہ کے
تھے جو پہلے سے نہ صرف دھولے ہوئے تھے بلکہ استری شدہ بھی تھے لیکن

سے پیسا تھا۔ ببدہ دو سڑی ملار مہ سی پر سوں اس پر ہاھ صاف سڑی سی۔
وہ دن رات گدھوں کی طرح اس سے کام کروا رہی تھیں۔ وہ پوری حویلی صبح
صاف کرنا شروع کرتی تو بیچ میں شام ہو جاتی اور اگر وہ ذرا سا آکر بیٹھتی تو
کپڑوں کا ڈھیر اس کے سامنے رکھ دیا جاتا تھا۔ اور وہ سارے کپڑے شاہ کے
تھے جو پہلے سے نہ صرف دھولے ہوئے تھے بلکہ استری شدہ بھی تھے لیکن

اسے دوبارہ سے انہیں صاف کرنا تھا۔ وہ نکاح کی تیسری صبح تھی جب ساری

صاف کرنا شروع کرتی تو بیچ میں شام ہو جاتی اور اگر وہ ذرا سا آکر بیٹھتی تو کپڑوں کا ڈھیر اس کے سامنے رکھ دیا جاتا تھا۔ اور وہ سارے کپڑے شاہ کے تھے جو پہلے سے نہ صرف دھولے ہوئے تھے بلکہ استری شدہ بھی تھے لیکن

اسے دوبارہ سے انہیں صاف کرنا تھا۔ وہ نکاح کی تیسری صبح تھی جب ساری رات اپنی ہوس مٹانے کے بعد وہ اس کے سر پر سوار ہوا تھا

پروں کا دھیرا لے سہا سے رھ دیا جاتا تھا۔ اور وہ سارے پرے سہا لے
تھے جو پہلے سے نہ صرف دھولے ہوئے تھے بلکہ استری شدہ بھی تھے لیکن

اسے دوبارہ سے انہیں صاف کرنا تھا۔ وہ نکاح کی تیسری صبح تھی جب ساری رات اپنی ہوس مٹانے کے بعد وہ اس کے سر پر سوار ہوا تھا

○○○○○○○○

مہارانی رتھ لیا بستہ اور ہاتھ جھانک کر فرمایا: "اور ایک بات مہاراجا! رکھو! کہ سونہ

اسے دوبارہ سے انہیں صاف کرنا تھا۔ وہ نکاح کی تیسری صبح تھی جب ساری رات اپنی ہوس مٹانے کے بعد وہ اس کے سر پر سوار ہوا تھا

○○○○○○○○

مہارانی توڑ لیا بستر اب اٹھ جاؤ۔۔۔۔۔" اور ایک بات میری کان کھول کر سن لو تم اس بستر پر تب تک آرام کر سکتی ہو جب تک میں اس بستر پر تمہارے ساتھ

اسے دوبارہ سے انہیں صاف کرنا تھا۔ وہ نگاہ کی میسرینی کی جب ساری
رات اپنی ہوس مٹانے کے بعد وہ اس کے سر پر سوار ہوا تھا

oooooooo

مہارانی توڑ لیا بستر اب اٹھ جاؤ۔۔۔۔۔" اور ایک بات میری کان کھول کر سن لو
تم اس بستر پر تب تک آرام کر سکتی ہو جب تک میں اس بستر پر تمہارے ساتھ
موجود ہوں۔

ایک مہینہ تک اس نے اس کے سر پر سوار ہوا تھا

مہارانی توڑ لیا بستر اب اٹھ جاؤ۔۔۔۔۔" اور ایک بات میری کان کھول کر سن لو
 تم اس بستر پر تب تک آرام کر سکتی ہو جب تک میں اس بستر پر تمہارے ساتھ
 موجود ہوں۔

جاؤ جا کر میرے سارے کپڑے دھو اس نے اسے بالوں سے پکڑ کر جھٹکا دیتے
 ہوئے حکم سنایا تھا اسیر اگلے ہی لمحے زمین بوس ہوئی تھی اور پھر اس سے پہلے

مہارانی لوڑ لیا بستر اب اٹھ جاؤ۔۔۔۔۔ اور ایک بات میری کان ہوں لر سن لو
تم اس بستر پر تب تک آرام کر سکتی ہو جب تک میں اس بستر پر تمہارے ساتھ
موجود ہوں۔

جاؤ جا کر میرے سارے کپڑے دھو اس نے اسے بالوں سے پکڑ کر جھٹکا دیتے
ہوئے حکم سنایا تھا اسیر اگلے ہی لمحے زمین بوس ہوئی تھی اور پھر اس سے پہلے
کہ وہ کچھ اور کہتا وہ زمین سے اٹھتی بھاگتے ہوئے واش روم میں شاہ ویر شاہ
کے کٹے ہوئے لنگ تھر لنگہ مال تھر تھر کا لنگ بھگن اکٹھا

موجود ہوں۔

جاؤ جا کر میرے سارے کپڑے دھو اس نے اسے بالوں سے پکڑ کر جھٹکا دیتے ہوئے حکم سنایا تھا اسیر اگلے ہی لمحے زمین بوس ہوئی تھی اور پھر اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور کہتا وہ زمین سے اٹھتی بھاگتے ہوئے واش روم میں شاہ ویر شاہ کے کپڑے ڈھونڈنے لگی تھی لیکن مجال تھی جو اس کا ایک بھی گندا کپڑا اس کی نگاہوں سے گزرا ہو۔

جاؤ جا کر میرے سارے کپڑے دھو اس نے اسے بالوں سے پکڑ کر جھٹکا دیتے
ہوئے حکم سنایا تھا اسیر اگلے ہی لمحے زمین بوس ہوئی تھی اور پھر اس سے پہلے
کہ وہ کچھ اور کہتا وہ زمین سے اٹھتی بھاگتے ہوئے واش روم میں شاہ ویر شاہ
کے کپڑے ڈھونڈنے لگی تھی لیکن مجال تھی جو اس کا ایک بھی گندا کپڑا اس
کی نگاہوں سے گزرا ہو۔

شاہ کا خوف جیسے اس کی رگ رگ میں بھر چکا تھا وہ خوف سے کانپتی ہوئی

ہوئے سم سنایا بھاسیر اگلے ہی لمحے زمین بوس ہوئی سی اور پھر اس سے پہلے
کہ وہ کچھ اور کہتا وہ زمین سے اٹھتی بھاگتے ہوئے واش روم میں شاہ ویر شاہ
کے کپڑے ڈھونڈنے لگی تھی لیکن مجال تھی جو اس کا ایک بھی گندا کپڑا اس
کی نگاہوں سے گزرا ہو۔

شاہ کا خوف جیسے اس کی رگ رگ میں بھر چکا تھا وہ خوف سے کانپتی ہوئی
واپس باہر نکلی تو وہ ظالم و سفاک بادشاہ صوفی کی پشت سے ٹیک لگائے

سکریں بنیں مد سگ

سے رہا پھلے اور وہ ہمارے درمیان کے اس بجائے ہمارے درمیان میں آ گیا۔
کے کپڑے ڈھونڈنے لگی تھی لیکن مجال تھی جو اس کا ایک بھی گندا کپڑا اس
کی نگاہوں سے گزرا ہو۔

شاہ کا خوف جیسے اس کی رگ رگ میں بھر چکا تھا وہ خوف سے کانپتی ہوئی
واپس باہر نکلی تو وہ ظالم و سفاک بادشاہ صوفی کی پشت سے ٹیک لگائے
پر سکون انداز میں سگریٹ سلگاتے ہوئے اسے بے باک نگاہوں سے دیکھ رہا
تھا۔

کی نگاہوں سے گزرا ہو۔

شاہ کا خوف جیسے اس کی رگ رگ میں بھر چکا تھا وہ خوف سے کانپتی ہوئی
واپس باہر نکلی تو وہ ظالم و سفاک بادشاہ صوفی کی پشت سے ٹیک لگائے
پر سکون انداز میں سگریٹ سلگاتے ہوئے اسے بے باک نگاہوں سے دیکھ رہا
تھا۔

شاہ کا خوف جیسے اس کی رگ رگ میں بھر چکا تھا وہ خوف سے کاپیتی ہوئی
واپس باہر نکلی تو وہ ظالم و سفاک بادشاہ صوفی کی پشت سے ٹیک لگائے
پر سکون انداز میں سگریٹ سلگاتے ہوئے اسے بے باک نگاہوں سے دیکھ رہا
تھا۔

واپس باہر لگی تو وہ ظالم و سفاک بادستہاہ صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے
پر سکون انداز میں سگریٹ سلگاتے ہوئے اسے بے باک نگاہوں سے دیکھ رہا
تھا۔

اندر۔۔۔ تو کوئی۔۔۔ گندا کپڑا نہیں۔۔۔ ہے۔۔۔ سائیں۔۔۔ وہ کانپتے ہوئے
لہجے میں اسے بتا رہی تھی۔

پر خون انداز میں ریت سٹکائے ہوئے اسے بے بات لگا ہوں کے دیکھ رہا تھا۔

اندر۔۔۔ تو کوئی۔۔۔ گندا کپڑا نہیں۔۔۔ ہے۔۔۔ سائیں۔۔۔ وہ کانپتے ہوئے
لہجے میں اسے بتا رہی تھی۔

وہاں نہیں ہے یہاں الماری میں ہے۔ اس نے الماری کی طرف اشارہ کیا تھا۔

اندر۔۔۔ تو کوئی۔۔۔ گندا کپڑا نہیں۔۔۔ ہے۔۔۔ سائیں۔۔۔ وہ کانپتے ہوئے
 لہجے میں اسے بتا رہی تھی۔

وہاں نہیں ہے یہاں الماری میں ہے۔ اس نے الماری کی طرف اشارہ کیا تھا۔
 وہاں نہیں ہے یہاں الماری میں ہے۔ اس نے الماری کی طرف اشارہ کیا تھا۔

اندر۔۔۔ تو کوئی۔۔۔ گندا کپڑا نہیں۔۔۔ ہے۔۔۔ سائیں۔۔۔ وہ کانپتے ہوئے
لہجے میں اسے بتا رہی تھی۔

وہاں نہیں ہے یہاں الماری میں ہے۔ اس نے الماری کی طرف اشارہ کیا تھا۔

اس نے سر ہلاتے ہوئے کہا کہ وہاں ہی رکھ لی تھی، اس نے اشارہ کیا۔

اندر۔۔۔ تو کوئی۔۔۔ گندا کپڑا نہیں۔۔۔ ہے۔۔۔ سائیں۔۔۔ وہ کانپتے ہوئے
 لہجے میں اسے بتا رہی تھی۔

وہاں نہیں ہے یہاں الماری میں ہے۔ اس نے الماری کی طرف اشارہ کیا تھا۔
 اس نے سر ہلاتے فرمبداری سے الماری کھولی تھی یہاں صا۔۔۔ ف
 کپڑے۔۔۔ ہیں۔۔۔ اس کے لہجے میں کپکپاہٹ واضح تھی۔

اندر۔۔۔ تو کوئی۔۔۔ گندا کپڑا نہیں۔۔۔ ہے۔۔۔ سائیں۔۔۔ وہ کانپتے ہوئے
لہجے میں اسے بتا رہی تھی۔

وہاں نہیں ہے یہاں الماری میں ہے۔ اس نے الماری کی طرف اشارہ کیا تھا۔
اس نے سر ہلاتے فرمب داری سے الماری کھولی تھی یہاں صا۔۔۔ ف
کپڑے۔۔۔ ہیں۔۔۔ اس کے لہجے میں کپکپاہٹ واضح تھی۔

نکالو باجہ "اس نے حکم دیا تھا

اندر۔۔۔ تو کوئی۔۔۔ گندا کپڑا نہیں۔۔۔ ہے۔۔۔ سائیں۔۔۔ وہ کانپتے ہوئے
لہجے میں اسے بتا رہی تھی۔

وہاں نہیں ہے یہاں الماری میں ہے۔ اس نے الماری کی طرف اشارہ کیا تھا۔
اس نے سر ہلاتے فرمبیداری سے الماری کھولی تھی یہاں صا۔۔۔ ف
کپڑے۔۔۔ ہیں۔۔۔ اس کے لہجے میں کپکپاہٹ واضح تھی۔
نکالو باہر۔۔۔ "اس نے حکم دیا تھا۔

لہجے میں اسے بتا رہی تھی۔

وہاں نہیں ہے یہاں الماری میں ہے۔ اس نے الماری کی طرف اشارہ کیا تھا۔

اس نے سر ہلاتے فرمبداری سے الماری کھولی تھی یہاں صاف۔۔۔

کپڑے۔۔۔ ہیں۔۔۔ اس کے لہجے میں کپکپاہٹ واضح تھی۔

نکالو باہر۔۔۔۔ "اس نے حکم دیا تھا۔

وہ اگلے ہی لمحے صاف کپڑے الماری سے نکال کر اس کے قریب رکھنے لگی

نکالو باہر۔۔۔۔ "اس نے حکم دیا تھا۔

رہاں میں ہے یہاں اماروں میں ہے۔ اس کے اماروں میں رہاں یہاں۔
اس نے سر ہلاتے فرمبداری سے الماری کھولی تھی یہاں صا۔۔ ف
کپڑے۔۔۔ ہیں۔۔۔ اس کے لہجے میں کپکپاہٹ واضح تھی۔
نکالو باہر۔۔۔ اس نے حکم دیا تھا۔

وہ اگلے ہی لمحے صاف کپڑے الماری سے نکال کر اس کے قریب رکھنے لگی
جب اس نے ایک جھٹکے سے سارے کپڑے زمین پر پھینکے۔

اور پھر ٹیبل، سرٹری، جوڑے کے گلاس، کو اٹھاتے ہوئے ان سفید کپڑوں اور حلقہ

کپڑے۔۔۔۔ہیں۔۔۔۔اس کے لہجے میں کپکپاہٹ واضح تھی۔

نکالو باہر۔۔۔۔"اس نے حکم دیا تھا۔

وہ اگلے ہی لمحے صاف کپڑے الماری سے نکال کر اس کے قریب رکھنے لگی

جب اس نے ایک جھٹکے سے سارے کپڑے زمین پر پھینکے۔

اور پھر ٹیبل پر پڑے جو س کے گلاس کو اٹھاتے ہوئے ان سفید کپڑوں پر جگہ

جگہ دھبے لگا دیے تھے وہ حیرت سے اس کے کاٹن کے کرتے سوٹوں کو دیکھ

تھے۔۔۔۔۔

نکالو باہر۔۔۔ اس کے م دیا تھا۔

وہ اگلے ہی لمحے صاف کپڑے الماری سے نکال کر اس کے قریب رکھنے لگی
جب اس نے ایک جھٹکے سے سارے کپڑے زمین پر پھینکے۔

اور پھر ٹیبل پر پڑے جو س کے گلاس کو اٹھاتے ہوئے ان سفید کپڑوں پر جگہ
جگہ دھبے لگا دیے تھے وہ حیرت سے اس کے کاٹن کے کرکتے سوٹوں کو دیکھ
رہی تھی۔ جو منٹوں میں برباد ہو چکے تھے۔

شام میں جب کچھ کھا کر کھڑے ہوئے تو اس نے

وہ اگلے ہی لمحے صاف کپڑے الماری سے نکال کر اس کے قریب رکھنے لگی
جب اس نے ایک جھٹکے سے سارے کپڑے زمین پر پھینکے۔

اور پھر ٹیبل پر پڑے جو س کے گلاس کو اٹھاتے ہوئے ان سفید کپڑوں پر جگہ
جگہ دھبے لگا دیے تھے وہ حیرت سے اس کے کاٹن کے کرکتے سوٹوں کو دیکھ
رہی تھی۔ جو منٹوں میں برباد ہو چکے تھے۔

شام میرے حویلی واپس آنے سے پہلے پہلے یہ کپڑے بالکل صاف سترے

جب اس نے ایک بھٹلے سے سارے لپڑے زمین پر پھینلے۔

اور پھر ٹیبل پر پڑے جو س کے گلاس کو اٹھاتے ہوئے ان سفید کپڑوں پر جگہ جگہ دھبے لگا دیے تھے وہ حیرت سے اس کے کاشن کے کرکتے سوٹوں کو دیکھ رہی تھی۔ جو منٹوں میں برباد ہو چکے تھے۔

شام میرے حویلی واپس آنے سے پہلے پہلے یہ کپڑے بالکل صاف سترے استری شدہ اس الماری میں ہونے چاہیے۔

گنگا نہایت ہی اچھے وقت پر آئی۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کے گلاس کو

اور پھر اس پر پردے برس کے ملاں کے ساتھ ہارے اس پیڑ پر سر پر بندہ
جگہ دھبے لگا دیے تھے وہ حیرت سے اس کے کاٹن کے کرکتے سوٹوں کو دیکھ
رہی تھی۔ جو منٹوں میں برباد ہو چکے تھے۔

شام میرے حویلی واپس آنے سے پہلے پہلے یہ کیڑے بالکل صاف سترے
استری شدہ اس الماری میں ہونے چاہیے۔

اگر نہیں ہوئے تو تمہارے یہ نازک ہاتھ میں جڑ سے اکھاڑ دوں گا وہ اس کے
کالں میں غراتے ہوئے لولا تو وہ کاغذتے ہوئے زمین سے کیڑے اٹھاتی انہیں

رہی تھی۔ جو منٹوں میں برباد ہو چکے تھے۔

شام میرے حویلی واپس آنے سے پہلے پہلے یہ کپڑے بالکل صاف سترے
استری شدہ اس الماری میں ہونے چاہیے۔

اگر نہیں ہوئے تو تمہارے یہ نازک ہاتھ میں جڑ سے اکھاڑ دوں گا وہ اس کے
کان میں غراتے ہوئے بولا تو وہ کانپتے ہوئے زمین سے کپڑے اٹھاتی انہیں
دھونے لگی تھی۔

رہی سی۔ بو مسوں میں برباد ہو چکے تھے۔

شام میرے حویلی واپس آنے سے پہلے پہلے یہ کپڑے بالکل صاف سترے

استری شدہ اس المار کی میں ہونے چاہیے۔

اگر نہیں ہوئے تو تمہارے یہ نازک ہاتھ میں جڑ سے اکھاڑ دوں گا وہ اس کے

کان میں غراتے ہوئے بولا تو وہ کانپتے ہوئے زمین سے کپڑے اٹھاتی انہیں

دھونے لگی تھی۔

شام میرے سوئی واپس آئے سے پہلے پہلے یہ پرے باطن صاف سرے

استری شدہ اس المار کی میں ہونے چاہیے۔

اگر نہیں ہوئے تو تمہارے یہ نازک ہاتھ میں جڑ سے اکھاڑ دوں گا وہ اس کے
کان میں غراتے ہوئے بولا تو وہ کانپتے ہوئے زمین سے کپڑے اٹھاتی انہیں
دھونے لگی تھی۔

صبح سے شام ہو چکی تھی لیکن کپڑے صاف نہ ہوئے۔ شام اس نے گھر واپس

استری شدہ اس الماری میں ہونے چاہیے۔

اگر نہیں ہوئے تو تمہارے یہ نازک ہاتھ میں جڑ سے اکھاڑ دوں گا وہ اس کے
کان میں غراتے ہوئے بولا تو وہ کانپتے ہوئے زمین سے کپڑے اٹھاتی انہیں
دھونے لگی تھی۔

صبح سے شام ہو چکی تھی لیکن کپڑے صاف نہ ہوئے۔ شام اس نے گھر واپس
آئی تو کپڑے کھانسی سے کھنکھاتے ہوئے تھے۔



32



نہ میں عرا تے ہوئے بولا لو وہ کا پتے ہوئے زمین سے پڑے اٹھالی نہیں
ہونے لگی تھی۔

9

ح سے شام ہو چکی تھی لیکن کپڑے صاف نہ ہوئے۔ شام اس نے گھر واپس



کان میں غراتے ہوئے بولا تو وہ کانپتے ہوئے زمین سے کپڑے اٹھاتی انہیں
دھونے لگی تھی۔

صبح سے شام ہو چکی تھی لیکن کپڑے صاف نہ ہوئے۔ شام اس نے گھر واپس
آتے ہی اس کے چہرے پر تھپڑوں کی برسات کر دی تھی۔
وہ ساری رات واش روم میں بیٹھ کے اس کے کپڑے دھوتی رہی تھی لیکن

دھونے لگی تھی۔

صبح سے شام ہو چکی تھی لیکن کپڑے صاف نہ ہوئے۔ شام اس نے گھر واپس آتے ہی اس کے چہرے پر تھپڑوں کی برسات کر دی تھی۔

وہ ساری رات واش روم میں بیٹھ کے اس کے کپڑے دھوتی رہی تھی لیکن داغ صاف نہ کر پائی۔ جس کی سزا اس نے ساری رات بستر پر اس کی نازک

صبح سے شام ہو چکی تھی لیکن کپڑے صاف نہ ہوئے۔ شام اس نے گھر واپس آتے ہی اس کے چہرے پر تھپڑوں کی برسات کر دی تھی۔

وہ ساری رات واش روم میں بیٹھ کے اس کے کپڑے دھوتی رہی تھی لیکن داغ صاف نہ کر پائی۔ جس کی سزا اس نے ساری رات بستر پر اس کی نازک جان کو ریزہ ریزہ کر کے اسے دی تھی۔

کے گلا صحت کے تھک

صبح سے شام ہو چکی تھی لیکن کپڑے صاف نہ ہوئے۔ شام اس نے گھر واپس آتے ہی اس کے چہرے پر تھپڑوں کی برسات کر دی تھی۔

وہ ساری رات واش روم میں بیٹھ کے اس کے کپڑے دھوتی رہی تھی لیکن داغ صاف نہ کر پائی۔ جس کی سزا اس نے ساری رات بستر پر اس کی نازک جان کو ریزہ ریزہ کر کے اسے دی تھی۔

اس کے بعد اگلی صبح وہ تھکن سے بے حال تھی جب کہ وہ اپنی دونوں ملازموں

آتے ہی اس کے چہرے پر تھپڑوں کی برسات کر دی تھی۔

وہ ساری رات واش روم میں بیٹھ کے اس کے کپڑے دھوتی رہی تھی لیکن داغ صاف نہ کر پائی۔ جس کی سزا اس نے ساری رات بستر پر اس کی نازک جان کو ریزہ ریزہ کر کے اسے دی تھی۔

اس کے بعد اگلی صبح وہ تھکن سے بے حال تھی جب کہ وہ اپنی دونوں ملازموں کو سخت حکم دیتا کہ اسے ایک لمحے کے لیے بھی سکون سے نہ بیٹھنے دیا جائے

وہ ساری رات واش روم میں بیٹھ کے اس کے کپڑے دھوتی رہی تھی لیکن
داغ صاف نہ کر پائی۔ جس کی سزا اس نے ساری رات بستر پر اس کی نازک
جان کو ریزہ ریزہ کر کے اسے دی تھی۔

اس کے بعد اگلی صبح وہ تھکن سے بے حال تھی جب کہ وہ اپنی دونوں ملازموں
کو سخت حکم دیتا کہ اسے ایک لمحے کے لیے بھی سکون سے نہ بیٹھنے دیا جائے
حویلی سے جا چکا تھا۔ اسے اپنی چار راتوں کی تشدد زدہ قربت بخش کر۔ اس کے

داغ صاف نہ کر پائی۔ جس کی سزا اس نے ساری رات بستر پر اس کی نازک
جان کو ریزہ ریزہ کر کے اسے دی تھی۔

اس کے بعد اگلی صبح وہ تھکن سے بے حال تھی جب کہ وہ اپنی دونوں ملازموں
کو سخت حکم دیتا کہ اسے ایک لمحے کے لیے بھی سکون سے نہ بیٹھنے دیا جائے
حویلی سے جا چکا تھا۔ اسے اپنی چار راتوں کی تشدد زدہ قربت بخش کر۔ اس کے
لیے سب کچھ آسان تھا اگر کچھ مشکل تھا تو شاہ کے بستر پر رات گزارنا۔

جان کو ریزہ ریزہ کر کے اسے دی تھی۔

اس کے بعد اگلی صبح وہ تھکن سے بے حال تھی جب کہ وہ اپنی دونوں ملازموں کو سخت حکم دیتا کہ اسے ایک لمحے کے لیے بھی سکون سے نہ بیٹھنے دیا جائے
حویلی سے جا چکا تھا۔ اسے اپنی چار راتوں کی تشدد زدہ قربت بخش کر۔ اس کے لیے سب کچھ آسان تھا اگر کچھ مشکل تھا تو شاہ کے بستر پر رات گزارنا۔
وہ سب کچھ بھی کرنے کو تیار تھی بس اسے شاہ سزا کے طور پر اپنی قربت کے

اس کے بعد اگلی صبح وہ تھکن سے بے حال تھی جب کہ وہ اپنی دونوں ملازموں کو سخت حکم دیتا کہ اسے ایک لمحے کے لیے بھی سکون سے نہ بیٹھنے دیا جائے۔ حویلی سے جا چکا تھا۔ اسے اپنی چار راتوں کی تشدد زدہ قربت بخش کر۔ اس کے لیے سب کچھ آسان تھا اگر کچھ مشکل تھا تو شاہ کے بستر پر رات گزارنا۔ وہ سب کچھ بھی کرنے کو تیار تھی بس اسے شاہ سزا کے طور پر اپنی قربت کے لمحات نہ دے وہ اس وقت بھی صبح سے شام تک پاگلوں کی طرح کام کر رہی

کو سخت حکم دیتا کہ اسے ایک لمحے کے لیے بھی سکون سے نہ بیٹھنے دیا جائے
حویلی سے جا چکا تھا۔ اسے اپنی چار راتوں کی تشدد زدہ قربت بخش کر۔ اس کے
لیے سب کچھ آسان تھا اگر کچھ مشکل تھا تو شاہ کے بستر پر رات گزارنا۔
وہ سب کچھ بھی کرنے کو تیار تھی بس اسے شاہ سزا کے طور پر اپنی قربت کے
لمحات نہ دے وہ اس وقت بھی صبح سے شام تک پاگلوں کی طرح کام کر رہی
تھی جب اسے خبر ملی تھی کہ شاہ آج پورے ڈیڑھ ہفتے کے بعد وہ حویلی واپس

حویلی سے جا چکا تھا۔ اسے اپنی چار رالوں کی لشد زدہ قربت بس لڑ۔ اس لیے سب کچھ آسان تھا اگر کچھ مشکل تھا تو شاہ کے بستر پر رات گزارنا۔ وہ سب کچھ بھی کرنے کو تیار تھی بس اسے شاہ سزا کے طور پر اپنی قربت کے لمحات نہ دے وہ اس وقت بھی صبح سے شام تک پاگلوں کی طرح کام کر رہی تھی جب اسے خبر ملی تھی کہ شاہ آج پورے ڈیڑھ ہفتے کے بعد وہ حویلی واپس آچکا ہے اور اسے حکم دیا ہے کہ وہ اپنی حالت بہتر کر کے شاہ کے کمرے میں پہنچے۔ اس کے آگے اس کا ہر قدم تھم تھم

وہ سب کچھ بھی کرنے کو تیار تھی بس اسے شاہ سزا کے طور پر اپنی قربت کے
لمحات نہ دے وہ اس وقت بھی صبح سے شام تک پاگلوں کی طرح کام کر رہی
تھی جب اسے خبر ملی تھی کہ شاہ آج پورے ڈیڑھ ہفتے کے بعد وہ حویلی واپس
آچکا ہے اور اسے حکم دیا ہے کہ وہ اپنی حالت بہتر کر کے شاہ کے کمرے میں
پہنچ جائے۔ اس کی آمد کا سن کر وہ لرزا اٹھی تھی۔

وہ سب کچھ جی کرے تو یار جی! اسے شاہ سراے طور پر اپنی سریت لے
لمحات نہ دے وہ اس وقت بھی صبح سے شام تک پاگلوں کی طرح کام کر رہی
تھی جب اسے خبر ملی تھی کہ شاہ آج پورے ڈیڑھ ہفتے کے بعد وہ حویلی واپس
آچکا ہے اور اسے حکم دیا ہے کہ وہ اپنی حالت بہتر کر کے شاہ کے کمرے میں
پہنچ جائے۔ اس کی آمد کا سن کر وہ لرزا اٹھی تھی۔

○○○○○○○○○○

تھی جب اسے خبر ملی تھی کہ شاہ آج پورے ڈیڑھ ہفتے کے بعد وہ حویلی واپس
آچکا ہے اور اسے حکم دیا ہے کہ وہ اپنی حالت بہتر کر کے شاہ کے کمرے میں
پہنچ جائے۔ اس کی آمد کا سن کر وہ لرزا اٹھی تھی۔

oooooooooooo

آچکا ہے اور اسے حکم دیا ہے کہ وہ اپنی حالت بہتر کر کے شاہ کے کمرے میں پہنچ جائے۔ اس کی آمد کا سن کر وہ لرزا اٹھی تھی۔

oooooooooooo

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو وہ سامنے بیڈ پر کاٹن کے کرکتے سفید سوٹ

اچکا ہے اور اسے ہم دیا ہے کہ وہ اپنی حالت بہتر کر کے سناہ لے کرے میں
پہنچ جائے۔ اس کی آمد کا سن کر وہ لرزا اٹھی تھی۔

oooooooooooo

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو وہ سامنے بیڈ پر کاٹن کے کرکتے سفید سوٹ
میں لٹا ہوا تھا اسے کہہ کر نہ اٹھا، کھڑا رہا، سب کو مسلسل بلاتا تھا

تیج جائے۔ اس لی آمد کاسن لروہ لرزا سگی۔

○○○○○○○○○○

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو وہ سامنے بیڈ پر کاٹن کے کرکتے سفید سوٹ
میں اڑا تر چھا لیٹا ہوا تھا سر کے نیچے ہاتھ رکھے وہ اپنے پیر کو مسلسل ہلارہا تھا
آنکھیں بند تھیں۔ اس نے بڑی گافا مسلسل دیکھتی رہی۔

سا۔۔۔۔۔نیں۔۔۔۔۔آپ۔۔۔۔۔نے۔۔۔۔۔بلا یا۔۔۔۔۔"وہ کانپتی آواز میں اس کے پاس کھڑی بولی تھی جب آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولتے ہوئے اس نے سر سے یہ تک باس دیکھا تھا

اُس نے مرے میں قدم رکھا تو وہ سانسے بید پر کان لے کر سے عقیدہ سوٹ
میں اڑا تر چھا لیٹا ہوا تھا سر کے نیچے ہاتھ رکھے وہ اپنے پیر کو مسلسل ہلا رہا تھا
آنکھیں بند تھیں۔ جبکہ پاس پڑا مہنگا فون مسلسل بج رہا تھا۔

سا۔۔۔ عیں۔۔۔ آپ۔۔۔۔۔ نے۔۔۔۔۔ بلایا۔۔۔۔۔" وہ کانپتی آواز میں اس کے
پاس کھڑی بولی تھی جب آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولتے ہوئے اس نے سر
سے پیر تک اسے دیکھا تھا۔

کا۔۔۔ الہ تینا کو رکھی۔۔۔ اے کوئی بڑھنگا۔۔۔ کرکٹ رہنما۔۔۔ دھواں مٹا

۱۔ میں بند ہیں۔ جبکہ پاس پر اہل حق

سا۔۔۔۔۔نیں۔۔۔۔۔آپ۔۔۔۔۔نے۔۔۔۔۔بلا یا۔۔۔۔۔"وہ کانپتی آواز میں اس کے پاس کھڑی بولی تھی جب آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولتے ہوئے اس نے سر سے پیر تک اسے دیکھا تھا۔

یہ کیا حالت بنا کر رکھی ہے جاؤ کوئی ڈھنگ کے کپڑے پہنو یہ منہ پر دھول مٹی لگی ہے بالوں کی حالت دیکھو۔۔۔۔۔" جاؤ اپنی حالت سدھار کر آو وہ بولا

پاس کھڑی بولی تھی جب آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولتے ہوئے اس نے سر
سے پیر تک اسے دیکھا تھا۔

یہ کیا حالت بنا کر رکھی ہے جاؤ کوئی ڈھنگ کے کپڑے پہنو یہ منہ پر دھول مٹی
لگی ہے بالوں کی حالت دیکھو۔۔۔۔۔" جاؤ اپنی حالت سدھار کر آؤ وہ بولا
نہیں غرایا تھا۔

جب کہ وہ اپنی حالت دیکھتی۔۔۔۔۔" ہاں میں سر ہلاتے فوراً واش روم کی

سے پیر تک اسے دیکھا تھا۔

یہ کیا حالت بنا کر رکھی ہے جاؤ کوئی ڈھنگ کے کپڑے پہنو یہ منہ پر دھول مٹی لگی ہے بالوں کی حالت دیکھو۔۔۔۔۔" جاؤ اپنی حالت سدھار کر آو وہ بولا نہیں غرایا تھا۔

جب کہ وہ اپنی حالت دیکھتی۔۔۔۔۔" ہاں میں سر ہلاتے فوراً واش روم کی طرف جانے لگی تھی۔

لگی ہے بالوں کی حالت دیکھو۔۔۔۔۔" جاؤ اپنی حالت سدھار کر آو وہ بولا
نہیں غرایا تھا۔

جب کہ وہ اپنی حالت دیکھتی۔۔۔۔۔" ہاں میں سر ہلاتے فوراً واش روم کی
طرف جانے لگی تھی۔

ایک منٹ تم اس طرح باہر ننگے سر تھی اس کی آواز نے اس کے قدموں میں
جیسے بیڑیاں سی ڈال دی تھی وہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگی اس کی بات کا مطلب

نہیں غرایا تھا۔

جب کہ وہ اپنی حالت دیکھتی۔۔۔۔۔ "ہاں میں سر ہلاتے فوراً واش روم کی طرف جانے لگی تھی۔

ایک منٹ تم اس طرح باہر ننگے سر تھی اس کی آواز نے اس کے قدموں میں جیسے بیڑیاں سی ڈال دی تھی وہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگی اس کی بات کا مطلب اسے سمجھ نہیں آیا تھا۔

جب کہ وہ اپنی حالت دیکھتی۔۔۔۔۔" ہاں میں سر ہلاتے فوراً واش روم کی طرف جانے لگی تھی۔

ایک منٹ تم اس طرح باہر ننگے سر تھی اس کی آواز نے اس کے قدموں میں جیسے بیڑیاں سی ڈال دی تھی وہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگی اس کی بات کا مطلب اسے سمجھ نہیں آیا تھا۔

جی۔۔۔۔۔"

ایک منٹ تم اس طرح باہر ننگے سر تھی اس کی آواز نے اس کے قدموں میں
جیسے بیڑیاں سی ڈال دی تھی وہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگی اس کی بات کا مطلب
اسے سمجھ نہیں آیا تھا۔
جی۔۔۔۔۔"

جیسے بیڑیاں سی ڈال دی تھی وہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگی اس کی بات کا مطلب
اسے سمجھ نہیں آیا تھا۔
جی۔۔۔۔"

چٹاخ۔۔۔۔۔" اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی شاہ تیزی سے بستر سے اٹھتا ہوا

اسے سمجھ نہیں آیا تھا۔

جی۔۔۔۔"

چٹاخ۔۔۔۔۔" اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی شاہ تیزی سے بستر سے اٹھتا ہوا

ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کرتا اسے زمین بوس کر چکا تھا۔

کے کئے ہوئے تھے۔

چٹاخ۔۔۔۔۔" اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی شاہ تیزی سے بستر سے اٹھتا ہوا
ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کرتا اسے زمین بوس کر چکا تھا۔
تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس طرح بنادو پٹے کے باہر ملازموں کے بیچ گھومنے

چٹاخ۔۔۔۔۔" اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی شاہ تیزی سے بستر سے اٹھتا ہوا
 ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کرتا اسے زمین بوس کر چکا تھا۔
 تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس طرح بنادو پٹے کے باہر ملازموں کے بیچ گھومنے
 کی تم بھول گئی ہو کیا شاہ ویر شاہ کا نام تمہارے نام کے ساتھ جڑا ہے جب تک
 تمہیں شاہ ویر شاہ کا نام یاد نہ آئے گا کہ تمہیں شاہ ویر شاہ کا نام یاد نہ آئے گا

چٹاخ۔۔۔۔۔" اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی شاہ تیزی سے بستر سے اٹھتا ہوا
ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کرتا اسے زمین بوس کر چکا تھا۔
تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس طرح بنادو پٹے کے باہر ملازموں کے بیچ گھومنے
کی تم بھول گئی ہو کیا شاہ ویر شاہ کا نام تمہارے نام کے ساتھ جڑا ہے جب تک
میں تمہیں اس رشتے سے فارغ نہیں کرتا تب تک تمہارا ننگا سر تو دور تمہارے

چٹاخ۔۔۔۔۔" اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی شاہ تیزی سے بستر سے اٹھتا ہوا
ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کرتا اسے زمین بوس کر چکا تھا۔
تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس طرح بنادو پٹے کے باہر ملازموں کے بیچ گھومنے
کی تم بھول گئی ہو کیا شاہ ویر شاہ کا نام تمہارے نام کے ساتھ جڑا ہے جب تک
میں تمہیں اس رشتے سے فارغ نہیں کرتا تب تک تمہارا ننگا سر تو دور تمہارے
سر کا ایک بال بھی کسی غیر مرد کی نگاہ سے گزرا تو ایک سیکنڈ لگاؤں گا تمہارے

چہاں۔۔۔۔۔ اس سے پہلے کہ وہ چھ بوی ساہ ییزی سے بستر سے اٹھا ہوا

ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کرتا اسے زمین بوس کر چکا تھا۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس طرح بنادو پٹے کے باہر ملازموں کے بیچ گھومنے

کی تم بھول گئی ہو کیا شاہ ویر شاہ کا نام تمہارے نام کے ساتھ جڑا ہے جب تک

میں تمہیں اس رشتے سے فارغ نہیں کرتا تب تک تمہارا ننگا سر تو دور تمہارے

سر کا ایک بال بھی کسی غیر مرد کی نگاہ سے گزرا تو ایک سیکنڈ لگاؤں گا تمہارے

سر کا ایک بال بھی کسی غیر مرد کی نگاہ سے گزرا تو ایک سیکنڈ لگاؤں گا تمہارے

ایک زوردار تھپڑ اس کے زمین بوس کر چکا تھا۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی

کی تم بھول گئی ہو کیا شا

میں تمہیں اس رشتے سے فارح نہیں کرتا تب تک تمہارا ننگا سر تو دور تمہارے

سر کا ایک بال بھی کسی غیر مرد کی نگاہ سے گزرا تو ایک سیکنڈ لگاؤں گا تمہارے

سر سے بال اکھاڑنے میں وہ اتنی شدت سے اس کے بالوں کو اپنے ہاتھوں میں

ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کرتا اسے زمین بوس کر چکا تھا۔
تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس طرح بنادو پٹے کے باہر ملازموں کے بیچ گھومنے
کی تم بھول گئی ہو کیا شاہ ویر شاہ کا نام تمہارے نام کے ساتھ جڑا ہے جب تک
میں تمہیں اس رشتے سے فارغ نہیں کرتا تب تک تمہارا ننگا سر تو دور تمہارے
سر کا ایک بال بھی کسی غیر مرد کی نگاہ سے گزرا تو ایک سیکنڈ لگاؤں گا تمہارے
سر سے بال اکھاڑنے میں وہ اتنی شدت سے اس کے بالوں کو اپنے ہاتھوں میں

ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کرتا اسے زمین بوس کر چکا تھا۔
تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس طرح بنادو پٹے کے باہر ملازموں کے بیچ گھومنے
کی تم بھول گئی ہو کیا شاہ ویر شاہ کا نام تمہارے نام کے ساتھ جڑا ہے جب تک
میں تمہیں اس رشتے سے فارغ نہیں کرتا تب تک تمہارا ننگا سر تو دور تمہارے
سر کا ایک بال بھی کسی غیر مرد کی نگاہ سے گزرا تو ایک سیکنڈ لگاؤں گا تمہارے
سر سے بال اکھاڑنے میں وہ اتنی شدت سے اس کے بالوں کو اپنے ہاتھوں میں

ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کرتا اسے زمین بوس کر چکا تھا۔
تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس طرح بنادو پٹے کے باہر ملازموں کے بیچ گھومنے
کی تم بھول گئی ہو کیا شاہ ویر شاہ کا نام تمہارے نام کے ساتھ جڑا ہے جب تک
میں تمہیں اس رشتے سے فارغ نہیں کرتا تب تک تمہارا ننگا سر تو دور تمہارے
سر کا ایک بال بھی کسی غیر مرد کی نگاہ سے گزرا تو ایک سیکنڈ لگاؤں گا تمہارے
سر سے بال اکھاڑنے میں وہ اتنی شدت سے اس کے بالوں کو اپنے ہاتھوں میں

ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کرتا اسے زمین بوس کر چکا تھا۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس طرح بنادو پٹے کے باہر ملازموں کے بیچ گھومنے کی تم بھول گئی ہو کیا شاہویر شاہ کا نام تمہارے نام کے ساتھ جڑا ہے جب تک میں تمہیں اس رشتے سے فارغ نہیں کرتا تب تک تمہارا ننگا سر تو دور تمہارے سر کا ایک بال بھی کسی غیر مرد کی نگاہ سے گزرا تو ایک سیکنڈ لگاؤں گا تمہارے سر سے بال اکھاڑنے میں وہ اتنی شدت سے اس کے بالوں کو اپنے ہاتھوں میں

ہیں اس سے سے فارس میں مرتب تک مہاراجہ سرودور مہارے
کا ایک بال بھی کسی غیر مرد کی نگاہ سے گزرا تو ایک سیکنڈ لگاؤں گا تمہارے
سے بال اکھاڑنے میں وہ اتنی شدت سے اس کے بالوں کو اپنے ہاتھوں میں
بیٹھے اس کے منہ پر دھاڑ رہا تھا کہ وہ تھڑ تھڑ کانپتی بس بے ہوش ہونے کو



سر کا ایک بال بھی کسی غیر مرد کی نگاہ سے گزرا تو ایک سیکنڈ لگاؤں گا تمہارے
سر سے بال اکھاڑنے میں وہ اتنی شدت سے اس کے بالوں کو اپنے ہاتھوں میں
لیپٹے اس کے منہ پر دھاڑ رہا تھا کہ وہ تھڑ تھڑ کانپتی بس بے ہوش ہونے کو
تھی۔

سسیدھی کھڑی رہو ایک دم سیدھی خبردار جو یہ نزاکت کے ڈرامے کیے زندہ
زمین میں گاڑ دوں گا۔ مجھے بہت اچھے طریقے سے جان گئی ہو گی ان چند دنوں

پیسے اس کے منہ پر دھاڑ رہا تھا کہ وہ تھڑ تھڑ کانپتی بس بے ہوش ہونے کو
تھی۔

سسیدھی کھڑی رہو ایک دم سیدھی خبردار جو یہ نزاکت کے ڈرامے کیے زندہ
زمین میں گاڑ دوں گا۔ مجھے بہت اچھے طریقے سے جان گئی ہو گی ان چند دنوں
میں خبردار جو میرے سامنے کسی طرح کے ڈرامے کیے۔ تمہارا وہ بے غیرت
بھائی نہ جانے کہاں بھاگ گیا ہے لیکن ایک بات کان کھول کر سن لو وہ زمین

ہی۔

سسید ہی کھڑی رہو ایک دم سید ہی خبردار جو یہ نزاکت کے ڈرامے کیے زندہ
زمین میں گاڑ دوں گا۔ مجھے بہت اچھے طریقے سے جان گئی ہو گی ان چند دنوں
میں خبردار جو میرے سامنے کسی طرح کے ڈرامے کیے۔ تمہارا وہ بے غیرت
بھائی نہ جانے کہاں بھاگ گیا ہے لیکن ایک بات کان کھول کر سن لو وہ زمین
سے دو گز نیچے بھی چلا جائے تو بھی ڈھونڈ نکالوں گا۔

سسیدھی کھڑی رہو ایک دم سیدھی خبردار جو یہ نزاکت کے ڈرامے کیے زندہ
زمین میں گاڑ دوں گا۔ مجھے بہت اچھے طریقے سے جان گئی ہو گی ان چند دنوں
میں خبردار جو میرے سامنے کسی طرح کے ڈرامے کیے۔ تمہارا وہ بے غیرت
بھائی نہ جانے کہاں بھاگ گیا ہے لیکن ایک بات کان کھول کر سن لو وہ زمین
سے دو گز نیچے بھی چلا جائے تو بھی ڈھونڈ نکالوں گا۔

معاف نہیں کروں گا اسے اس نے میری عزت شاویر شاہ کی عزت کو گھر سے

رین میں ہار دوں گا۔ جسے بہت افسوس ہے کہ وہ جانی ہوئی ان پسندیدہوں
میں خبردار جو میرے سامنے کسی طرح کے ڈرامے کیے۔ تمہارا وہ بے غیرت
بھائی نہ جانے کہاں بھاگ گیا ہے لیکن ایک بات کان کھول کر سن لو وہ زمین
سے دو گز نیچے بھی چلا جائے تو بھی ڈھونڈ نکالوں گا۔

معاف نہیں کروں گا اسے اس نے میری عزت شاویر شاہ کی عزت کو گھر سے
بھگایا ہے میں اسے چھوڑوں گا نہیں۔ وہ اس کے منہ پر پھنکار رہا تھا جب کہ وہ

برائے نہ بات کہاں بنا کے یہ ہے اس ایک بات میں اس دورہ میں
سے دو گز نیچے بھی چلا جائے تو بھی ڈھونڈ نکالوں گا۔
معاف نہیں کروں گا اسے اس نے میری عزت شاویر شاہ کی عزت کو گھر سے
بھگایا ہے میں اسے چھوڑوں گا نہیں۔ وہ اس کے منہ پر پھنکار رہا تھا جب کہ وہ

بری طرح سے کانپ رہی تھی اس کی بات کرنے سے بھی اس کا دل خوف
سے لرز نے لگتا تھا اس وقت وہ اس کے تشدد کا نشانہ بنی ہوئی تھی اس کے

معاف نہیں کروں گا اسے اس نے میری عزت شاویر شاہ کی عزت کو گھر سے
بھگایا ہے میں اسے چھوڑوں گا نہیں۔ وہ اس کے منہ پر پھنکار رہا تھا جب کہ وہ

بری طرح سے کانپ رہی تھی اس کی بات کرنے سے بھی اس کا دل خوف
سے لرز نے لگتا تھا اس وقت وہ اس کے تشدد کا نشانہ بنی ہوئی تھی اس کے
غنیض و غضب کا مقابلہ کرنا اس کے بعد سے باہر تھا۔

بھگایا ہے میں اسے چھوڑوں گا نہیں۔ وہ اس کے منہ پر پھنکار رہا تھا جب کہ وہ

بری طرح سے کانپ رہی تھی اس کی بات کرنے سے بھی اس کا دل خوف
سے لرز نے لگتا تھا اس وقت وہ اس کے تشدد کا نشانہ بنی ہوئی تھی اس کے
غیض و غضب کا مقابلہ کرنا اس کے بعد سے باہر تھا۔

معاف۔۔۔ کر۔۔۔ دیکھئے اُسندہ۔۔۔ فی نہیں۔۔۔ ہو۔۔۔ گا۔۔۔ وہ

برقی اسرے سے کاسپ رہی سی ای سی بات سرے سے سی ای سی ہا دل سو ف
سے لرز نے لگتا تھا اس وقت وہ اس کے تشدد کا نشانہ بنی ہوئی تھی اس کے
غنیض و غضب کا مقابلہ کرنا اس کے بعد سے باہر تھا۔

معاف۔۔۔ کر۔۔۔ دیجئے اسندہ۔۔۔ فی نہیں۔۔۔۔۔ ہو۔۔۔ گا۔۔۔ وہ

دو پٹہ۔۔۔ نہیں اترے گا۔۔۔ وہ کانپتے ہوئے بولی تھی۔

گڈ۔۔۔۔۔ "جاؤ اپنی حالت سدھار کے آوا گلے دس منٹ میں مجھے یہاں

میں سے تھوڑا سا بندھنا آنا۔۔۔۔۔ آنا۔۔۔۔۔ بس یہ کہتا ہے حکم دیتا

غیض و غضب کا مقابلہ کرنا اس کے بعد سے باہر تھا۔

معاف۔۔۔ کر۔۔۔ دیجئے اُسندہ۔۔۔ فی نہیں۔۔۔۔ ہو۔۔۔ گا۔۔۔ وہ

دوپٹہ۔۔۔ نہیں اترے گا۔۔۔ وہ کانپتے ہوئے بولی تھی۔

گڈ۔۔۔۔۔ "جاؤ اپنی حالت سدھار کے آوا گلے دس منٹ میں مجھے یہاں

میرے بیڈ پر چاہیے تم وہ اپنے موبائل پر آنے والی کال ریسپو کرتا اسے حکم دیتا

کمرے سے نکل گیا تھا۔ جبکہ وہ جلدی سے اپنا سوٹ نکالتی واش روم میں بند

معاف۔۔۔ کر۔۔۔ دیکھئے اُسندہ۔۔۔ نی نہیں۔۔۔ ہو۔۔۔ گا۔۔۔ وہ

دوپٹہ۔۔۔ نہیں اترے گا۔۔۔ وہ کانپتے ہوئے بولی تھی۔

گڈ۔۔۔۔۔ "جاؤ اپنی حالت سدھار کے آواگلے دس منٹ میں مجھے یہاں

میرے بیڈ پر چاہیے تم وہ اپنے موبائل پر آنے والی کال ریسپونڈ کرتا اسے حکم دیتا

کمرے سے نکل گیا تھا۔ جبکہ وہ جلدی سے اپنا سوٹ نکالتی واش روم میں بند

ہو گئی تھی اسے شاہ کا حکم ماننا تھا وہ جیسے اس کے حکم کی غلام ہو کر رہ گئی تھی وہ

کے تھے کہ تھے

دوپٹہ۔۔۔ نہیں اترے گا۔۔۔ وہ کانپتے ہوئے بولی تھی۔

گڈ۔۔۔۔۔ "جاؤ اپنی حالت سدھار کے آواگے دس منٹ میں مجھے یہاں
میرے بیڈ پر چاہیے تم وہ اپنے موبائل پر آنے والی کال ریسپونڈ کرتا اسے حکم دیتا
کمرے سے نکل گیا تھا۔ جبکہ وہ جلدی سے اپنا سوٹ نکالتی واش روم میں بند
ہو گئی تھی اسے شاہ کا حکم ماننا تھا وہ جیسے اس کے حکم کی غلام ہو کر رہ گئی تھی وہ
جو کہتا تھا وہ کرتی تھی بس وہ اسے نہ مارے اس پر ظلم نہ کرے لیکن اب تو یہ

لہذا۔۔۔۔۔ جاوا اپنی حالت سدھارے اوائے دس منٹ میں بٹھے یہاں
 میرے بیڈ پر چاہیے تم وہ اپنے موبائل پر آنے والی کال ریسپونڈ کرتا اسے حکم دیتا
 کمرے سے نکل گیا تھا۔ جبکہ وہ جلدی سے اپنا سوٹ نکالتی واش روم میں بند
 ہو گئی تھی اسے شاہ کا حکم ماننا تھا وہ جیسے اس کے حکم کی غلام ہو کر رہ گئی تھی وہ
 جو کہتا تھا وہ کرتی تھی بس وہ اسے نہ مارے اس پر ظلم نہ کرے لیکن اب تو یہ
 ظلم شاید اس کے مقدر میں لکھ دیا گیا تھا۔۔۔۔۔

وہ اسے لٹکا کر کہتا تھا اسے لٹکا کر بھی اسے لٹکا کر کہتا تھا

کمرے سے نکل گیا تھا۔ جبکہ وہ جلدی سے اپنا سوٹ نکالتی واش روم میں بند ہو گئی تھی اسے شاہ کا حکم ماننا تھا وہ جیسے اس کے حکم کی غلام ہو کر رہ گئی تھی وہ جو کہتا تھا وہ کرتی تھی بس وہ اسے نہ مارے اس پر ظلم نہ کرے لیکن اب تو یہ ظلم شاید اس کے مقدر میں لکھ دیا گیا تھا۔۔۔"

وہ اسے لڑکی کہہ کر بلاتا تھا اور اس کے ملازم بھی اسے لڑکی کہہ کر ہی بلاتے تھے یہاں آنے کے بعد تو وہ یہ بھی بھول چکی تھی کہ اس کا نام اسیر تھا۔

ہو گئی تھی اسے شاہ کا حکم ماننا تھا وہ جیسے اس کے حکم کی غلام ہو کر رہ گئی تھی وہ جو کہتا تھا وہ کرتی تھی بس وہ اسے نہ مارے اس پر ظلم نہ کرے لیکن اب تو یہ ظلم شاید اس کے مقدر میں لکھ دیا گیا تھا۔۔۔"

وہ اسے لڑکی کہہ کر بلاتا تھا اور اس کے ملازم بھی اسے لڑکی کہہ کر ہی بلاتے تھے یہاں آنے کے بعد تو وہ یہ بھی بھول چکی تھی کہ اس کا نام اسیر تھا۔ بس یاد تھا تو در بدر پڑنے والے تھپڑ اور شاہ کی بے رحم قربت۔۔۔۔۔" جو اسے

جو لہتا تھا وہ لڑی گئی بس وہ اسے نہ مارے اس پر ظلم نہ کرے یسین اب تو یہ
ظلم شاید اس کے مقدر میں لکھ دیا گیا تھا۔۔۔

وہ اسے لڑکی کہہ کر بلاتا تھا اور اس کے ملازم بھی اسے لڑکی کہہ کر ہی بلاتے
تھے یہاں آنے کے بعد تو وہ یہ بھی بھول چکی تھی کہ اس کا نام اسیر تھا۔
بس یاد تھا تو در بدر پڑنے والے تھپڑ اور شاہ کی بے رحم قربت۔۔۔۔۔ "جو اسے
جھلسا کر رکھ دیتی تھی صاف ستھرے کپڑے پہنتے ہوئے اس نے اپنے بالوں
کے بار بار ہاتھوں سے شیشہ کی تھپڑیں مارنے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔۔

وہ اسے لڑکی کہہ کر بلاتا تھا اور اس کے ملازم بھی اسے لڑکی کہہ کر ہی بلاتے تھے یہاں آنے کے بعد تو وہ یہ بھی بھول چکی تھی کہ اس کا نام اسیر تھا۔

بس یاد تھا تو در بدر پڑنے والے تھپڑ اور شاہ کی بے رحم قربت۔۔۔۔۔" جو اسے جھلسا کر رکھ دیتی تھی صاف ستھرے کپڑے پہنتے ہوئے اس نے اپنے بالوں کو جلدی جلدی سکھانے کی کوشش کی تھی۔ دل سوکھے پتے کی طرح کانپ

وہ اسے لڑی کہہ لے بلاتا تھا اور اس کے ملازم بھی اسے لڑی کہہ لے رہے بلاتے تھے یہاں آنے کے بعد تو وہ یہ بھی بھول چکی تھی کہ اس کا نام اسیر تھا۔ بس یاد تھا تو در بدر پڑنے والے تھپڑ اور شاہ کی بے رحم قربت۔۔۔۔۔ "جو اسے جھلسا کر رکھ دیتی تھی صاف ستھرے کپڑے پہنتے ہوئے اس نے اپنے بالوں کو جلدی جلدی سکھانے کی کوشش کی تھی۔ دل سوکھے پتے کی طرح کانپ

کے یہاں اے کے بعد وہ یہ سب سب اس کا نام ادا کر رہا۔
بس یاد تھا تو در بدر پڑنے والے تھپڑ اور شاہ کی بے رحم قربت۔۔۔۔۔ "جو اسے
جھلسا کر رکھ دیتی تھی صاف ستھرے کپڑے پہنتے ہوئے اس نے اپنے بالوں
کو جلدی جلدی سکھانے کی کوشش کی تھی۔ دل سوکھے پتے کی طرح کانپ

رہا تھا آج کی رات پھر افیت سے دو چار ہونا تھا ساری رات اس شخص کی بے
رحم سرگوشیاں اپنے کانوں میں سنتے ہوئے اسے سسکنا تھا۔

جھلسا کر رکھ دیتی تھی صاف ستھرے کپڑے پہنتے ہوئے اس نے اپنے بالوں
کو جلدی جلدی سکھانے کی کوشش کی تھی۔ دل سوکھے پتے کی طرح کانپ

رہا تھا آج کی رات پھر اذیت سے دوچار ہونا تھا ساری رات اس شخص کی بے
رحم سرگوشیاں اپنے کانوں میں سنتے ہوئے اسے سسکنا تھا۔
اس کا دل ابھی سے رو رہا تھا ٹرپ رہا تھا سینے کی دیواریں توڑ کر باہر آنے کو تھا

بجلا سا سر ر ہادی کی صاف سرے پرے پہنے ہوئے اس نے اپنے بانوں
کو جلدی جلدی سکھانے کی کوشش کی تھی۔ دل سوکھے پتے کی طرح کانپ

رہا تھا آج کی رات پھر افیت سے دو چار ہونا تھا ساری رات اس شخص کی بے
رحم سرگوشیاں اپنے کانوں میں سنتے ہوئے اسے سسکنا تھا۔

اس کا دل ابھی سے رو رہا تھا تڑپ رہا تھا سینے کی دیواریں توڑ کر باہر آنے کو تھا
لیکن اس کے پاس کوئی راستہ نہیں تھا دل تو چاہتا تھا اس حولی کی چار دیواریں

رہا تھا آج کی رات پھر اذیت سے دوچار ہونا تھا ساری رات اس شخص کی بے
 رحم سرگوشیاں اپنے کانوں میں سنتے ہوئے اسے سسکنا تھا۔

اس کا دل ابھی سے رو رہا تھا تڑپ رہا تھا سینے کی دیواریں توڑ کر باہر آنے کو تھا
 لیکن اس کے پاس کوئی راستہ نہیں تھا دل تو چاہتا تھا اس حویلی کی چار دیواریں
 سے بھاگ جائے لیکن بھاگ کر بھی کہاں جائے گی وہ وہی ہو کر آئی تھی اسے

رہا تھا آج کی رات پھر افیت سے دو چار ہونا تھا ساری رات اس شخص کی بے
رحم سرگوشیاں اپنے کانوں میں سنتے ہوئے اسے سسکنا تھا۔

اس کا دل ابھی سے رو رہا تھا ٹرپ رہا تھا سینے کی دیواریں توڑ کر باہر آنے کو تھا
لیکن اس کے پاس کوئی راستہ نہیں تھا دل تو چاہتا تھا اس حویلی کی چار دیواریں
سے بھاگ جائے لیکن بھاگ کر بھی کہاں جائے گی وہ وہنی ہو کر آئی تھی اسے
یہی لوٹ کر آنا تھا اس کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔

رحم سرگوشیاں اپنے کانوں میں سنتے ہوئے اسے سسکنا تھا۔
اس کا دل ابھی سے رو رہا تھا تڑپ رہا تھا سینے کی دیواریں توڑ کر باہر آنے کو تھا
لیکن اس کے پاس کوئی راستہ نہیں تھا دل تو چاہتا تھا اس حویلی کی چار دیواریں
سے بھاگ جائے لیکن بھاگ کر بھی کہاں جائے گی وہ وہنی ہو کر آئی تھی اسے
یہی لوٹ کر آنا تھا اس کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔

اس کا دل اسی سے زور رہا تھا رپ رہا تھا یہی سی دیواریں زور سے باہر آئے تو تھا
لیکن اس کے پاس کوئی راستہ نہیں تھا دل تو چاہتا تھا اس حویلی کی چار دیواریوں
سے بھاگ جائے لیکن بھاگ کر بھی کہاں جائے گی وہ ونی ہو کر آئی تھی اسے
یہی لوٹ کر آنا تھا اس کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔

○○○○○○○○

وہ کچھ بہتر حالت میں واپس کمرے میں آئی تو شاہ کمرے میں موجود نہیں تھا۔

وہ سیلکٹی میں ٹہلتے ہوئے اسے مزہ مل رہا تھا کہ ساتھ لگا ہوا تھا جس کا وہ

میں اس لے پاس لوی راستہ نہیں تھا دل لو چاہتا تھا اس حویلی کی چار دیواریوں
سے بھاگ جائے لیکن بھاگ کر بھی کہاں جائے گی وہ ونی ہو کر آئی تھی اسے
یہی لوٹ کر آنا تھا اس کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔

○○○○○○○○

وہ کچھ بہتر حالت میں واپس کمرے میں آئی تو شاہ کمرے میں موجود نہیں تھا۔
وہ سیکنی میں ٹہلتے ہوئے اپنے موبائل فون کے ساتھ لگا ہوا تھا۔ جب کہ وہ
بکے ننگے پاؤں کھیت ٹھہر گئے تھے

یہی لوٹ کر آنا تھا اس کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔

○○○○○○○○

وہ کچھ بہتر حالت میں واپس کمرے میں آئی تو شاہ کمرے میں موجود نہیں تھا۔ وہ سیلکنی میں ٹہلتے ہوئے اپنے موبائل فون کے ساتھ لگا ہوا تھا۔ جب کہ وہ ایک نظر اسے دیکھتی بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔

دل خوف سے کانپ رہا تھا جبکہ وہ آدمی پر سکون انداز میں کبھی ادھر تو کبھی

وہ کچھ بہتر حالت میں واپس کمرے میں آئی تو شاہ کمرے میں موجود نہیں تھا۔ وہ سیلکنی میں ٹہلتے ہوئے اپنے موبائل فون کے ساتھ لگا ہوا تھا۔ جب کہ وہ ایک نظر اسے دیکھتی بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔

دل خوف سے کانپ رہا تھا جبکہ وہ آدمی پر سکون انداز میں کبھی ادھر تو کبھی ادھر حلے رہا تھا نہ حانے کیا چل رہا تھا۔ اس کے دماغ میں نہ حانے وہ کس سے

وہ کچھ بہر حالت میں واپس مرے میں آئی تو ساہ مرے میں سو بود نیں تھا۔
وہ سیلکنی میں ٹہلتے ہوئے اپنے موبائل فون کے ساتھ لگا ہوا تھا۔ جب کہ وہ
ایک نظر اسے دیکھتی بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔

دل خوف سے کانپ رہا تھا جبکہ وہ آدمی پر سکون انداز میں کبھی ادھر تو کبھی
ادھر چلے رہا تھا نہ جانے کیا چل رہا تھا۔ اس کے دماغ میں نہ جانے وہ کس سے
فون پر بات کر رہا تھا لیکن اس کا انداز بتا رہا تھا کہ آج وہ پر سکون تھا۔

تھوڑے کچھ بعد کہ میں آتا ہوں فون ہی نظر آجھ کا کہ بیٹھ گئی تھی۔

وہ بیٹلی میں سہلتے ہوئے اپنے موبائل فون کے ساتھ لگا ہوا تھا۔ جب کہ وہ ایک نظر اسے دیکھتی بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔

دل خوف سے کانپ رہا تھا جبکہ وہ آدمی پر سکون انداز میں کبھی ادھر تو کبھی ادھر چلے رہا تھا نہ جانے کیا چل رہا تھا۔ اس کے دماغ میں نہ جانے وہ کس سے فون پر بات کر رہا تھا لیکن اس کا انداز بتا رہا تھا کہ آج وہ پر سکون تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ کمرے میں آیا تو وہ فوراً ہی نظریں جھکا کر بیٹھ گئی تھی۔ وہ

دل خوف سے کانپ رہا تھا جبکہ وہ آدمی پر سکون انداز میں کبھی ادھر تو کبھی
ادھر چلے رہا تھا نہ جانے کیا چل رہا تھا۔ اس کے دماغ میں نہ جانے وہ کس سے
فون پر بات کر رہا تھا لیکن اس کا انداز بتا رہا تھا کہ آج وہ پر سکون تھا۔
تھوڑی دیر کے بعد وہ کمرے میں آیا تو وہ فوراً ہی نظریں جھکا کر بیٹھ گئی تھی۔ وہ
آہستہ

فون پر بات کر رہا تھا لیکن اس کا انداز بتا رہا تھا کہ آج وہ پرسکون تھا۔
تھوڑی دیر کے بعد وہ کمرے میں آیا تو وہ فوراً ہی نظریں جھکا کر بیٹھ گئی تھی۔ وہ
آہستہ

آہستہ چلتا اس کے سامنے آرکا تھا اس میں اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ نظریں اٹھا کر

آہستہ

آہستہ چلتا اس کے سامنے آرکا تھا اس میں اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ نظریں اٹھا کر
اوپر دیکھتی وہ بس اس کے پیروں کو دیکھ رہی تھی۔

تمہارا بے غیرت بھائی میری بے غیرت بہن کو کہاں لے کر گیا ہے پتہ چل

آہستہ چلتا اس کے سامنے آرکا تھا اس میں اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ نظریں اٹھا کر اوپر دیکھتی وہ بس اس کے پیروں کو دیکھ رہی تھی۔

تمہارا بے غیرت بھائی میری بے غیرت بہن کو کہاں لے کر گیا ہے پتہ چل چکا ہے۔ اس نے مسکراتے ہوئے جیسے اس کے سر پر بم پھوڑا تھا اس نے اگلے

.....

آہستہ چلتا اس کے سامنے آرکا تھا اس میں اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ نظریں اٹھا کر اوپر دیکھتی وہ بس اس کے پیروں کو دیکھ رہی تھی۔

تمہارا بے غیرت بھائی میری بے غیرت بہن کو کہاں لے کر گیا ہے پتہ چل چکا ہے۔ اس نے مسکراتے ہوئے جیسے اس کے سر پر بم پھوڑا تھا اس نے اگلے

ہی لمحے نگاہیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تھا جب کہ اس کی کانچ سی آنکھوں

میں شاہ کو اک لمحے کر لہرانا ڈوتا ہوا محسوس ہوا لیکر خود کو اک

اوپر دیکھتی وہ بس اس کے پیروں کو دیکھ رہی تھی۔

تمہارا بے غیرت بھائی میری بے غیرت بہن کو کہاں لے کر گیا ہے پتہ چل چکا ہے۔ اس نے مسکراتے ہوئے جیسے اس کے سر پر بم پھوڑا تھا اس نے اگلے ہی لمحے نگاہیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تھا جب کہ اس کی کانچ سی آنکھوں میں شاہ کو ایک لمحے کے لیے اپنا پڈو بتا ہوا محسوس ہوا۔ لیکن خود کو ایک عورت کے سامنے بے بس کرنے کا اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا اسی لیے اسے بازو

مہاراجے خیرت بھائی میری بے خیرت بہن کو لہاں لے کر لیا ہے پتہ چل
چکا ہے۔ اس نے مسکراتے ہوئے جیسے اس کے سر پر بم پھوڑ تھا اس نے اگلے
ہی لمحے نگاہیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تھا جب کہ اس کی کانچ سی آنکھوں
میں شاہ کو ایک لمحے کے لیے اپنا پ ڈوبتا ہوا محسوس ہوا۔ لیکن خود کو ایک
عورت کے سامنے بے بس کرنے کا اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا اسی لیے اسے بازو
سے پکڑ کر اس نے بیڈ پر پھینکنے والے انداز میں گرایا تھا۔

منامہ شہر سے لپٹتے تھے تھے کانچ سی آنکھوں کی انداز

ہی لمحے نگاہیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تھا جب کہ اس کی کانچ سی آنکھوں
میں شاہ کو ایک لمحے کے لیے اپنا پ ڈوبتا ہوا محسوس ہوا۔ لیکن خود کو ایک
عورت کے سامنے بے بس کرنے کا اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا اسی لیے اسے بازو
سے پکڑ کر اس نے بیڈ پر پھینکنے والے انداز میں گرایا تھا۔

وہ خاموشی سے بیڈ پر لیٹی تھر تھر کانپ رہی تھی جبکہ وہ اس کے اوپر اپنا سایہ
بناتا اس کی نازک کمر میں اپنا بازو حائل کرتا اسے ایک جھٹکے میں اپنے قریب

میں شاہ کو ایک لمحے کے لیے اپنا پ ڈوبتا ہوا محسوس ہوا۔ لیکن خود کو ایک عورت کے سامنے بے بس کرنے کا اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا اسی لیے اسے بازو سے پکڑ کر اس نے بیڈ پر پھینکنے والے انداز میں گرایا تھا۔

وہ خاموشی سے بیڈ پر لیٹی تھر تھر کانپ رہی تھی جبکہ وہ اس کے اوپر اپنا سایہ بناتا اس کی نازک کمر میں اپنا بازو حائل کرتا اسے ایک جھٹکے میں اپنے قریب

کھنٹی ۱۱۔ زرخیز، شکنجہ، مرقہ، کھنڈ

میں سہا نو ایک خے لے یے اپنا پ دو بتا ہوا سوں ہوا۔ میں سو د نو ایک
عورت کے سامنے بے بس کرنے کا اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا اسی لیے اسے بازو
سے پکڑ کر اس نے بیڈ پر پھینکنے والے انداز میں گرایا تھا۔

وہ خاموشی سے بیڈ پر لیٹی تھر تھر کانپ رہی تھی جبکہ وہ اس کے اوپر اپنا سایہ
بناتا اس کی نازک کمر میں اپنا بازو حائل کرتا اسے ایک جھٹکے میں اپنے قریب
کھینچتا اپنے سخت شکنجے میں قید کر چکا تھا۔

کام میں تھکا ہوا اس نے غصے سے بھائی کے اس پہنچانے کا گانا اس کے سینہ میں

عورت کے سامنے۔

نی ارادہ نہیں تھا اسی لیے اسے بازو

سے پکڑ کر اس نے بیٹا

گرایا تھا۔

وہ خاموشی سے بید پر

تھی جبکہ وہ اس کے اوپر اپنا سایہ

بناتا اس کی نازک سر

سے ایک جھٹکے میں اپنے قریب

کھینچتا اپنے سخت شکنجے میں قید کر چکا تھا۔

کل میں تمہارے بے غیرت بھائی کے پاس پہنچ جاؤں گا اور اس کے سینے میں

سے پلڑا اس نے بیڈ پر پھینکنے والے انداز میں لرایا تھا۔

وہ خاموشی سے بیڈ پر لیٹی تھر تھر کانپ رہی تھی جبکہ وہ اس کے اوپر اپنا سایہ بناتا اس کی نازک سر میں اپنا بازو حائل کرتا اسے ایک جھٹکے میں اپنے قریب کھینچتا اپنے سخت شکنجے میں قید کر چکا تھا۔

کل میں تمہارے بے غیرت بھائی کے پاس پہنچ جاؤں گا اور اس کے سینے میں اپنی پستول کی ساری گولیاں اتار کر سکون محسوس کروں گا لیکن اس سے پہلے میں نے یہ کہہ کر قہقہے لگائے تھے کہ تمہارے بھائی کے سینے میں

حاجو سے بید پر میں سر سر ہا سپ رہی جی بہہ وہاں سے اوپر اپنا سما یہ
تا اس کی نازک کمر میں اپنا بازو حائل کرتا اسے ایک جھٹکے میں اپنے قریب
بچتا اپنے سخت شکنجے میں قید کر چکا تھا۔

میں تمہارے بے غیرت بھائی کے پاس پہنچ جاؤں گا اور اس کے سینے میں



سے پتر سراں لے بید پر پیسے والے انداز میں سرا یا تھا۔

وہ خاموشی سے بیڈ پر لیٹی تھر تھر کانپ رہی تھی جبکہ وہ اس کے اوپر اپنا سایہ بناتا اس کی نازک کمر میں اپنا بازو حائل کرتا اسے ایک جھٹکے میں اپنے قریب کھینچتا اپنے سخت شکنجے میں قید کر چکا تھا۔

کل میں تمہارے بے غیرت بھائی کے پاس پہنچ جاؤں گا اور اس کے سینے میں اپنی پستول کی ساری گولیاں اتار کر سکون محسوس کروں گا لیکن اس سے پہلے میں نے یہ کہہ دیا تھا کہ تمہارے بھائی کے پاس پہنچ جاؤں گا اور اس کے سینے میں

بنانا اس کی نازک کمر میں اپنا بازو حائل کرتا اسے ایک جھٹکے میں اپنے قریب
کھینچتا اپنے سخت شکنجے میں قید کر چکا تھا۔

کل میں تمہارے بے غیرت بھائی کے پاس پہنچ جاؤں گا اور اس کے سینے میں
اپنی پستول کی ساری گولیاں اتار کر سکون محسوس کروں گا لیکن اس سے پہلے
میں اپنی بہن کو قتل کروں گا کیونکہ وہ بے غیرت لڑکی اس قابل نہیں ہے کہ
اسے واپس اس حویلی میں لایا جائے۔

کل میں تمہارے بے غیرت بھائی کے پاس پہنچ جاؤں گا اور اس کے سینے میں
اپنی پستول کی ساری گولیاں اتار کر سکون محسوس کروں گا لیکن اس سے پہلے
میں اپنی بہن کو قتل کروں گا کیونکہ وہ بے غیرت لڑکی اس قابل نہیں ہے کہ
اسے واپس اس حویلی میں لایا جائے۔

میں اپنی بہن کو قتل کروں گا کیونکہ وہ بے غیرت لڑکی اس قابل نہیں ہے کہ
اسے واپس اس حویلی میں لایا جائے۔

اس کی گردن پر اپنی شدتوں کے نشان چھوڑتے ہوئے وہ اس کے کان میں
ظالمانہ سرگوشی کر گیا تھا۔ جبکہ وہ بس خدا سے اپنے بھائی کی زندگی مانگ سکتی

اس کی گردن پر اپنی شدتوں کے نشان چھوڑتے ہوئے وہ اس کے کان میں ظالمانہ سرگوشی کر گیا تھا۔ جبکہ وہ بس خدا سے اپنے بھائی کی زندگی مانگ سکتی تھی اسے یقین تھا شاہ کو ایک غلط فہمی ہوئی ہے۔ اس کا بھائی اتنا نہیں گر سکتا تھا وہ اپنی گھر میں عزت رکھتا تھا وہ کسے کسی اور کی عزت برباد کر سکتا تھا

اس کی گردن پر اپنی شدتوں کے نشان چھوڑتے ہوئے وہ اس کے کان میں ظالمانہ سرگوشی کر گیا تھا۔ جبکہ وہ بس خدا سے اپنے بھائی کی زندگی مانگ سکتی تھی اسے یقین تھا شاہ کو ایک غلط فہمی ہوئی ہے۔ اس کا بھائی اتنا نہیں گر سکتا تھا وہ اپنی گھر میں عزت رکھتا تھا وہ کیسے کسی اور کی عزت برباد کر سکتا تھا

-----"

اس کی گردن پر اپنی سدنوں کے نشان چھوڑے ہوئے وہ اس کے کان میں
 ظالمانہ سرگوشی کر گیا تھا۔ جبکہ وہ بس خدا سے اپنے بھائی کی زندگی مانگ سکتی
 تھی اسے یقین تھا شاہ کو ایک غلط فہمی ہوئی ہے۔ اس کا بھائی اتنا نہیں گر سکتا تھا
 وہ اپنی گھر میں عزت رکھتا تھا وہ کیسے کسی اور کی عزت برباد کر سکتا تھا
 "-----"

سائیں۔۔۔۔۔ می۔۔۔۔۔ میرا۔۔۔۔۔ بھائی۔۔۔۔۔ ایسا۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ "وہ کچھ ہمت
 کرتی رہی کہ شش کے لگے تھے۔۔۔۔۔ اس نے اپنے اسے سننے سے متوجہ رہا۔۔۔۔۔

-----"

سائیں۔۔۔۔۔می۔۔۔۔میرا۔۔۔بھائی۔۔۔ایسا۔۔۔نہی۔۔۔۔۔"وہ کچھ ہمت کرتی بولنے کی کوشش کرنے لگی تھی جب اپنے بالوں پر اسے سخت ترین گرفت محسوس ہوئی اس کی جان لبوں میں اٹک چکی تھی۔

کیا بکو اس کی تم نے۔۔۔"تم میرے سامنے اپنے اس بے غیرت بھائی کی حمایت کرو گی۔۔۔۔؟ اس کی گرفت سخت سے سخت تر ہوتی جا رہی تھی۔

[illegible]

حمایت کرو گی۔۔۔۔؟ اس کی گرفت سخت سے سخت تر ہوتی جا رہی تھی۔
میرا بھائی ایسا نہیں ہے۔۔۔۔۔۔ میرا بھائی بہت اچھا ہے وہ کبھی کسی لڑکی کو
غلط نگاہ سے دیکھ ہی نہیں سکتا۔۔۔۔۔۔ "میرا بھائی اپنے گھر میں اپنی عزت
رکھتا ہے وہ کبھی کسی دوسرے کی عزت کو۔۔۔۔۔۔ گھر سے بھگا نہیں۔۔۔۔۔۔
سکتا۔ وہ اپنے لہجے کو مضبوط کرتے ہوئے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے
بولی تھی۔

میرا بھائی ایسا نہیں ہے۔۔۔۔۔ میرا بھائی بہت اچھا ہے وہ کبھی کسی لڑکی کو غلط نگاہ سے دیکھ ہی نہیں سکتا۔۔۔۔۔ "میرا بھائی اپنے گھر میں اپنی عزت رکھتا ہے وہ کبھی کسی دوسرے کی عزت کو۔۔۔۔۔ گھر سے بھگا نہیں۔۔۔۔۔ سکتا۔ وہ اپنے لہجے کو مضبوط کرتے ہوئے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بولی تھی۔

غلط نگاہ سے دیکھ ہی نہیں سکتا۔۔۔۔۔۔ "میرا بھائی اپنے گھر میں اپنی عزت رکھتا ہے وہ کبھی کسی دوسرے کی عزت کو۔۔۔۔۔۔ گھر سے بھاگا نہیں۔۔۔۔۔۔ سکتا۔ وہ اپنے لہجے کو مضبوط کرتے ہوئے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بولی تھی۔

رہتا ہے وہ کسی کی دوسرے کی عزت کو۔۔۔۔۔ ہر سے بھگا نہیں۔۔۔۔۔
سکتا۔ وہ اپنے لہجے کو مضبوط کرتے ہوئے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے
بولی تھی۔

جب اچانک اس کے منہ پر ایک اور تھپڑ پڑا تھا اور اس کی شدت پچھلے تمام
تھپڑوں سے زیادہ تھی اور اس کے منہ کسرا اور اس کی زبان کی رچا بہت کم رہی

سلسلہ۔ وہ اپنے ہجے کو مضبوط کرنے ہوئے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے
بولی تھی۔

جب اچانک اس کے منہ پر ایک اور تھپڑ پڑا تھا اور اس کی شدت پچھلے تمام
تھپڑوں سے زیادہ تھی وہ اس کے سامنے کیسے اس انسان کی حمایت کر رہی
تھی جو اس کی عزت کو گھٹا رہا تھا۔

جب اچانک اس کے منہ پر ایک اور تھپڑ پڑا تھا اور اس کی شدت پچھلے تمام تھپڑوں سے زیادہ تھی وہ اس کے سامنے کیسے اس انسان کی حمایت کر رہی تھی جو اس کی عزت کو گھر سے بھگا کر لے گیا تھا۔

اور اس سے زیادہ اس کی آنکھیں میں بے خوفی دیکھ کر اسے غصہ آیا تھا ہاں وہ اس سے ڈرتی تھی، لگتی تھی، اچھی لگتی تھی، وہ اس سے اجازت

جب اچانک اس کے منہ پر ایک اور تھپڑ پڑا تھا اور اس کی شدت پچھلے تمام
تھپڑوں سے زیادہ تھی وہ اس کے سامنے کیسے اس انسان کی حمایت کر رہی
تھی جو اس کی عزت کو گھر سے بھگا کر لے گیا تھا۔

اور اس سے زیادہ اس کی آنکھیں میں بے خوفی دیکھ کر اسے غصہ آیا تھا ہاں وہ
اسے ڈرتے ہوئے اچھی لگتی تھی کانپتے ہوئے اچھی لگتی تھی وہ اسے اجازت
نہیں دیتا تھا کہ وہ اس سے اس لہجے میں بات کرے۔

تھپڑوں سے زیادہ تھی وہ اس کے سامنے کیسے اس انسان کی حمایت کر رہی تھی جو اس کی عزت کو گھر سے بھگا کر لے گیا تھا۔

اور اس سے زیادہ اس کی آنکھیں میں بے خوفی دیکھ کر اسے غصہ آیا تھا ہاں وہ اسے ڈرتے ہوئے اچھی لگتی تھی کانپتے ہوئے اچھی لگتی تھی وہ اسے اجازت نہیں دیتا تھا کہ وہ اس سے اس لہجے میں بات کرے۔

اس کا آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مات کرنا اسے آگ ہی تو لگا گتا تھا۔

بھی جو اس کی عزت کو گھر سے بھگا کر لے گیا تھا۔

اور اس سے زیادہ اس کی آنکھیں میں بے خوفی دیکھ کر اسے غصہ آیا تھا ہاں وہ اسے ڈرتے ہوئے اچھی لگتی تھی کانپتے ہوئے اچھی لگتی تھی وہ اسے اجازت نہیں دیتا تھا کہ وہ اس سے اس لہجے میں بات کرے۔

اس کا آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنا اسے آگ ہی تو لگا گیا تھا۔

وہ غلام تھی اس کی ونی تھی اس کا کام تھا کہ وہ نظر جھکا کر بات کرے بلکہ بات

اسے ڈرتے ہوئے اچھی لگتی تھی کانپتے ہوئے اچھی لگتی تھی وہ اسے اجازت نہیں دیتا تھا کہ وہ اس سے اس لہجے میں بات کرے۔

اس کا آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنا اسے آگ ہی تو لگا گیا تھا۔

وہ غلام تھی اس کی ونی تھی اس کا کام تھا کہ وہ نظر جھکا کر بات کرے بلکہ بات بھی نہ کرے صرف برداشت کرے اسے۔۔۔۔۔" وہ ہوتی کون تھی اس

کی بات کے خلاف جانے والی اگر اس نے کہہ دیا تھا کہ اس کا بھائی ایک لے

نہیں دیتا تھا کہ وہ اس سے اس لہجے میں بات کرے۔

اس کا آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنا اسے آگ ہی تو لگا گیا تھا۔

وہ غلام تھی اس کی ونی تھی اس کا کام تھا کہ وہ نظر جھکا کر بات کرے بلکہ بات بھی نہ کرے صرف برداشت کرے اسے۔۔۔۔۔" وہ ہوتی کون تھی اس

کی بات کے خلاف جانے والی اگر اس نے کہہ دیا تھا کہ اس کا بھائی ایک بے
غیرت انسان تھا جس نے اس کی بہن کو گھر سے بھگایا تھا تو وہ اس بات کو قبول

اس کا اٹھوں میں اس میں دال سر بات کرنا اسے الگ ہی ٹوک لیا تھا۔

وہ غلام تھی اس کی ونی تھی اس کا کام تھا کہ وہ نظر جھکا کر بات کرے بلکہ بات بھی نہ کرے صرف برداشت کرے اسے۔۔۔۔۔" وہ ہوتی کون تھی اس

کی بات کے خلاف جانے والی اگر اس نے کہہ دیا تھا کہ اس کا بھائی ایک بے غیرت انسان تھا جس نے اس کی بہن کو گھر سے بھگایا تھا تو وہ اس بات کو قبول کیوں نہیں کر رہی تھی۔۔۔؟ اسے قبول کرنا چاہیے تھا یہ اس کے شوہر کا حکم

تھا

کی بات کے خلاف جانے والی اگر اس نے کہہ دیا تھا کہ اس کا بھائی ایک بے
غیرت انسان تھا جس نے اس کی بہن کو گھر سے بھگایا تھا تو وہ اس بات کو قبول
کیوں نہیں کر رہی تھی۔۔۔؟ اسے قبول کرنا چاہیے تھا یہ اس کے شوہر کا حکم
تھا۔۔

تمہارا بھائی میرے ہاتھوں قتل ہو گا وہ بھی کل ہی اس کی لاش اٹھے گی لیکن
تمہیں اس کی لاش پر ایک بھی انسو بہانے کی اجازت میں نہیں دوں گا۔ کل

میراث انسان ہمارے اس بی بی، ہن کو سسر سے بھگایا تھا تو وہ اس بات کو بھول
کیوں نہیں کر رہی تھی۔۔۔؟ اسے قبول کرنا چاہیے تھا یہ اس کے شوہر کا حکم
تھا۔۔

تمہارا بھائی میرے ہاتھوں قتل ہو گا وہ بھی کل ہی اس کی لاش اٹھے گی لیکن
تمہیں اس کی لاش پر ایک بھی انسو بہانے کی اجازت میں نہیں دوں گا۔ کل
تمہارے بھائی کی لاش یہاں رکھ کر میں تمہارے وجود پر اپنی جیت کا جشن

یوں نہیں کر رہی تھی۔۔۔ اسے ببول کرنا چاہیے تھا یہ اس کے سوہر کا م
تھا۔۔

تمہارا بھائی میرے ہاتھوں قتل ہو گا وہ بھی کل ہی اس کی لاش اٹھے گی لیکن
تمہیں اس کی لاش پر ایک بھی انسو بہانے کی اجازت میں نہیں دوں گا۔ کل
تمہارے بھائی کی لاش یہاں رکھ کر میں تمہارے وجود پر اپنی جیت کا جشن

منافاں گا کل اس حوالے سے دو لشکر اٹھیں گے ایک میری بہن کی ایک

تمہارا بھائی میرے ہاتھوں قتل ہو گا وہ بھی کل ہی اس کی لاش اٹھے گی لیکن تمہیں اس کی لاش پر ایک بھی انسو بہانے کی اجازت میں نہیں دوں گا۔ کل تمہارے بھائی کی لاش یہاں رکھ کر میں تمہارے وجود پر اپنی جیت کا جشن

مناؤں گا کل اس حویلی سے دو لاشیں اٹھیں گے ایک میری بہن کی ایک تمہارے بھائی کی اور تمہیں میں بخشوں گا نہیں بلکہ ساری زندگی کے لیے

تمہیں اس کی لاش پر ایک بھی انسو بہانے کی اجازت میں نہیں دوں گا۔ کل
تمہارے بھائی کی لاش یہاں رکھ کر میں تمہارے وجود پر اپنی جیت کا جشن

مناؤں گا کل اس حویلی سے دولا شیں اٹھیں گے ایک میری بہن کی ایک
تمہارے بھائی کی اور تمہیں میں بخشوں گا نہیں بلکہ ساری زندگی کے لیے
تمہارے بھائی کے کیے کی سزا تم بکتھو گئی۔

مناؤں گا کل اس حویلی سے دولا شمس اٹھیں گے ایک میری بہن کی ایک
تمہارے بھائی کی اور تمہیں میں بخشوں گا نہیں بلکہ ساری زندگی کے لیے
تمہارے بھائی کے کیے کی سزا تم بکتھو گئی۔

میرا بھائی بے قصور ہے وہ ایسا کبھی نہیں کر سکتا اور اگر میرے بھائی نے ایسا کیا
سے تو میں قسم کھاتی ہوں میں ساری زندگی آپ کی غلامی کروں گی۔ لیکن

مناؤں گا کل اس حویلی سے دولا شیں اٹھیں گے ایک میری بہن کی ایک
تمہارے بھائی کی اور تمہیں میں بخشوں گا نہیں بلکہ ساری زندگی کے لیے
تمہارے بھائی کے کیے کی سزا تم بکتھو گئی۔

میرا بھائی بے قصور ہے وہ ایسا کبھی نہیں کر سکتا اور اگر میرے بھائی نے ایسا کیا
ہے تو میں قسم کھاتی ہوں میں ساری زندگی آپ کی غلامی کروں گی۔ لیکن
مجھے یقین ہے کہ میرا بھائی کبھی اپنی بہن کی زندگی برباد نہیں کر سکتا میرا بھائی

تمہارے بھائی کی اور تمہیں میں بخشوں گا نہیں بلکہ ساری زندگی کے لیے
تمہارے بھائی کے کیے کی سزا تم بکھو گئی۔

میرا بھائی بے قصور ہے وہ ایسا کبھی نہیں کر سکتا اور اگر میرے بھائی نے ایسا کیا
ہے تو میں قسم کھاتی ہوں میں ساری زندگی آپ کی غلامی کروں گی۔ لیکن
مجھے یقین ہے کہ میرا بھائی کبھی اپنی بہن کی زندگی برباد نہیں کر سکتا میرا بھائی
بے قصور ہے اور نہ اس بہن کا دعویٰ ہے۔

مہارے بھائی لے لیے لی سزا م : ہوتی۔

میرا بھائی بے قصور ہے وہ ایسا کبھی نہیں کر سکتا اور اگر میرے بھائی نے ایسا کیا ہے تو میں قسم کھاتی ہوں میں ساری زندگی آپ کی غلامی کروں گی۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ میرا بھائی کبھی اپنی بہن کی زندگی برباد نہیں کر سکتا میرا بھائی بے قصور ہے اور یہ اس بہن کا دعویٰ ہے۔

میں قسم کھاتی ہوں اگر آپ کا گنہگار میرا بھائی ہوا تو میں ساری زندگی آپ کی

ہے تو میں قسم کھاتی ہوں میں ساری زندگی آپ کی غلامی کروں گی۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ میرا بھائی کبھی اپنی بہن کی زندگی برباد نہیں کر سکتا میرا بھائی بے قصور ہے اور یہ اس بہن کا دعویٰ ہے۔

میں قسم کھاتی ہوں اگر آپ کا گنہگار میرا بھائی ہو تو میں ساری زندگی آپ کی قید قبول کروں گی۔ کبھی آپ کے سامنے آواز نہیں اٹھاؤں گی اف تک نہیں کروں گی۔

مجھے یسین ہے کہ میرا بھائی بھی اپنی بہن کی زندگی برباد نہیں کر سکتا میرا بھائی
بے قصور ہے اور یہ اس بہن کا دعویٰ ہے۔

میں قسم کھاتی ہوں اگر آپ کا گنہگار میرا بھائی ہوا تو میں ساری زندگی آپ کی
قید قبول کروں گی۔ کبھی آپ کے سامنے آواز نہیں اٹھاؤں گی اف تک نہیں
کروں گی۔

لیکن اگر میرا بھائی بے قصور ہوا۔ تو آپ پورے گاؤں کے سامنے مجھے طلاق

گ

میں سم لھائی ہوں! لہر آپ کا گنہگار میرا بھائی ہوا تو میں ساری زندگی آپ کی
قید قبول کروں گی۔ کبھی آپ کے سامنے آواز نہیں اٹھاؤں گی! ف تک نہیں
کروں گی۔

لیکن اگر میرا بھائی بے قصور ہوا۔ تو آپ پورے گاؤں کے سامنے مجھے طلاق
دیں گے اور اس بے بنیاد رشتے سے آزاد کریں گے وہ اس کی آنکھوں میں
آنکھیں ڈالے بول رہی تھی جبکہ وہ اس کی بات کا جواب دیے بغیر اسے کمر
کھینچ کر

فید بولوں کروں گی۔ میں آپ کے سانسے اوار میں اھاؤں کی اف تک میں
کروں گی۔

لیکن اگر میرا بھائی بے قصور ہوا۔ تو آپ پورے گاؤں کے سامنے مجھے طلاق
دیں گے اور اس بے بنیاد رشتے سے آزاد کریں گے وہ اس کی آنکھوں میں
آنکھیں ڈالے بول رہی تھی جبکہ وہ اس کی بات کا جواب دیے بغیر اسے کمر
سے کھینچ کر اپنے سینے سے لگاتا اس پر اپنی وحشتیں لٹانے لگا تھا اس کا شدت
بھاننا اس سے سکندر محمد کہ گاتھا لیکن فی الحال وہ آواز اٹھا نہ سکتا تھا

لیکن اگر میرا بھائی بے قصور ہوا۔ تو آپ پورے گاؤں کے سامنے مجھے طلاق
دیں گے اور اس بے بنیاد رشتے سے آزاد کریں گے وہ اس کی آنکھوں میں
آنکھیں ڈالے بول رہی تھی جبکہ وہ اس کی بات کا جواب دیے بغیر اسے کمر
سے کھینچ کر اپنے سینے سے لگاتا اس پر اپنی وحشتیں لٹانے لگا تھا اس کا شدت
بھرا انداز اسے سسکنے پر مجبور کر گیا تھا لیکن فی الحال وہ آواز اٹھانے کا حق نہیں

آنکھیں ڈالے بول رہی تھی جبکہ وہ اس کی بات کا جواب دیے بغیر اسے کمر سے کھینچ کر اپنے سینے سے لگاتا اس پر اپنی وحشتیں لٹانے لگا تھا اس کا شدت بھر انداز اسے سسکنے پر مجبور کر گیا تھا لیکن فی الحال وہ آواز اٹھانے کا حق نہیں

رکھتی تھی نہ جانے اس میں اتنی ہمت کہاں سے آگئی تھی کہ وہ اس کے سامنے

بھرا انداز اسے سسکنے پر مجبور کر گیا تھا لیکن فی الحال وہ آواز اٹھانے کا حق نہیں

رکھتی تھی نہ جانے اس میں اتنی ہمت کہاں سے آگئی تھی کہ وہ اس کے سامنے
اتنا کچھ بول گئی تھی۔

لیکن اب وہ شاید اس سے بدلہ لے رہا تھا اس کی باتوں کا حساب لے رہا تھا اس

رکھتی تھی نہ جانے اس میں اتنی ہمت کہاں سے آگئی تھی کہ وہ اس کے سامنے
اتنا کچھ بول گئی تھی۔

لیکن اب وہ شاید اس سے بدلہ لے رہا تھا اس کی باتوں کا حساب لے رہا تھا اس
کے دانتوں کی نشان اس کی گردن پر واضح ہونے لگے ہوئے تھے وہ بے رحمی
کی انتہا پر تھا۔

اتنا کچھ بول گئی تھی۔

لیکن اب وہ شاید اس سے بدلہ لے رہا تھا اس کی باتوں کا حساب لے رہا تھا اس کے دانتوں کی نشان اس کی گردن پر واضح ہونے لگے ہوئے تھے وہ بے رحمی کی انتہا پر تھا۔

شاید اسے ترس نہیں آتا تھا اس معصوم پر یا شاید وہ ترس کھانے کے قابل نہیں سمجھتا تھا اسے۔۔۔" ماپھر شاید اس کا سسکنا تڑپنا اس کی قربت میں میلنا

لیکن اب وہ شاید اس سے بدلہ لے رہا تھا اس کی باتوں کا حساب لے رہا تھا اس کے دانتوں کی نشان اس کی گردن پر واضح ہونے لگے ہوئے تھے وہ بے رحمی کی انتہا پر تھا۔

شاید اسے ترس نہیں آتا تھا اس معصوم پر یا شاید وہ ترس کھانے کے قابل نہیں سمجھتا تھا اسے۔۔۔" یا پھر شاید اس کا سسکنا ٹرپنا اس کی قربت میں مچلنا اسے پسند تھا۔

کے دانتوں کی نشان اس کی گردن پر واضح ہونے لگے ہوئے تھے وہ بے رحمی
کی انتہا پر تھا۔

شاید اسے ترس نہیں آتا تھا اس معصوم پر یا شاید وہ ترس کھانے کے قابل
نہیں سمجھتا تھا اسے۔۔۔" یا پھر شاید اس کا سکنا تڑپنا اس کی قربت میں مچلنا
اسے پسند تھا۔

اس کے نازک سے وجود پر اپنی فتح کے جھنڈے گاڑ کر وہ خود کو تسکین پہنچاتا

نہا ہوا تھا۔

شاید اسے ترس نہیں آتا تھا اس معصوم پر یا شاید وہ ترس کھانے کے قابل نہیں سمجھتا تھا اسے۔۔۔" یا پھر شاید اس کا سسکنا تڑپنا اس کی قربت میں مچلنا اسے پسند تھا۔

اس کے نازک سے وجود پر اپنی فتح کے جھنڈے گاڑ کر وہ خود کو تسکین پہنچاتا تھا۔ اس کے وجود کو ریرہ ریزہ کر کے وہ بیڈ سے اٹھتا صوفے پر آکر بیٹھتا سگریٹ ساگاتا تھا اس کی سسکیوں کی آواز کم سے کم گونج رہی تھی وہ ریر

نہیں سمجھتا تھا اسے۔۔۔" یا پھر شاید اس کا سسکنا تڑپنا اس کی قربت میں مچلنا اسے پسند تھا۔

اس کے نازک سے وجود پر اپنی فتح کے جھنڈے گاڑ کر وہ خود کو تسکین پہنچاتا تھا۔ اس کے وجود کو ریرہ ریزہ کر کے وہ بیڈ سے اٹھتا صوفے پر آ کر بیٹھتا سگریٹ سلگا گیا تھا اس کی سسکیوں کی آواز کمرے میں گونج رہی تھی وہ بری طرح سے رورہی تھی۔ جبکہ وہ پر سکون سا اس کی سسکیاں سنتا سگریٹ کے

اس کے نازک سے وجود پر اپنی فتح کے جھنڈے گاڑ کر وہ خود کو تسکین پہنچاتا تھا۔ اس کے وجود کو ریرہ ریزہ کر کے وہ بیڈ سے اٹھتا صوفے پر آ کر بیٹھتا سگرٹ سلگا گیا تھا اس کی سسکیوں کی آواز کمرے میں گونج رہی تھی وہ بری طرح سے رورہی تھی۔ جبکہ وہ پر سکون سا اس کی سسکیاں سنتا سگرٹ کے لمبے لمبے کش دے رہا تھا۔ ایک عجیب سا نشہ تھا ایک سرور تھا اس کی آواز میں کچھ جسے نشے میں ڈوبا آنکھیں بند کئے فضا میں دھواں چھوڑتا اس کی آواز کو

تھا۔ اس کے وجود کو ریرہ ریزہ کر کے وہ بیڈ سے اٹھتا صوفے پر آ کر بیٹھتا
سگرٹ سلگا گیا تھا اس کی سسکیوں کی آواز کمرے میں گونج رہی تھی وہ بری
طرح سے رو رہی تھی۔ جبکہ وہ پر سکون سا اس کی سسکیاں سنتا سگرٹ کے
لمبے لمبے کش دے رہا تھا۔ ایک عجیب سا نشہ تھا ایک سرور تھا اس کی آواز میں
، کچھ جیسے نشے میں ڈوبا آنکھیں بند کیے فضا میں دھواں چھوڑتا اس کی آواز کو
اپنی سماعتوں میں بوند بوند گرتا محسوس کر رہا تھا۔

رک سکا یا تھا اس کی یوں کی اواز سر کے میں سکون رہی کی وہ برس
طرح سے رو رہی تھی۔ جبکہ وہ پر سکون سا اس کی سسکیاں سنتا سگریٹ کے
لمبے لمبے کش دے رہا تھا۔ ایک عجیب سا نشہ تھا ایک سرور تھا اس کی آواز میں
، کچھ جیسے نشے میں ڈوبا آنکھیں بند کیے فضا میں دھواں چھوڑتا اس کی آواز کو
اپنی سماعتوں میں بوند بوند گرتا محسوس کر رہا تھا۔

○○○○○○○○

اسیر عشقم
قسط نمبر تین

ارتج شاہ

○○○○○○○○

یہ بدنام گلیاں اسے ایک دفعہ پھر سے کھینچ لائی تھیں۔ یہاں وہ نہیں آنا
جاتا تھا البتہ وہ آگے اتھاڑا نکھوڑا کوہاں سے مکھن کر لے لے آ نکھوڑا

یہ بدنام گلایاں اسے ایک دفعہ پھر سے کھینچ لائی تھیں۔ یہاں وہ نہیں آنا
 چاہتا تھا لیکن وہ آگیا تھا ان آنکھوں کو دوبارہ دیکھنے کے لیے ان آنکھوں
 کے پیچھے چھپے اس چہرے کو دیکھنے کے لیے، وہ مجبور ہو کر یہاں آیا تھا وہ
 سکو ان میں نہیں تھا

یہ بدنام گلیاں اسے ایک دفعہ پھر سے کھینچ لائی تھیں۔ یہاں وہ نہیں آنا
چاہتا تھا لیکن وہ آگیا تھا ان آنکھوں کو دوبارہ دیکھنے کے لیے ان آنکھوں
کے پیچھے چھپے اس چہرے کو دیکھنے کے لیے، وہ مجبور ہو کر یہاں آیا تھا وہ
سکون میں نہیں تھا۔

اس کا سکون لٹ چکا تھا اسے بس وہ لڑکی دیکھنی تھی۔ صرف ایک دفعہ وہ

نہیں نکلتا تھا۔

یہ بدنام لیلیاں اسے ایک دفعہ پھر سے بچ لایا ہیں۔ یہاں وہ نہیں آنا چاہتا تھا لیکن وہ آگیا تھا ان آنکھوں کو دوبارہ دیکھنے کے لیے ان آنکھوں کے پیچھے چھپے اس چہرے کو دیکھنے کے لیے، وہ مجبور ہو کر یہاں آیا تھا وہ سکون میں نہیں تھا۔

اس کا سکون لٹ چکا تھا اسے بس وہ لڑکی دیکھنی تھی۔ صرف ایک دفعہ وہ اسے اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتا تھا۔

لے پیچھے پیچھے اس چہرے کو دیکھنے لے لیے، وہ بے پروا ہو کر یہاں آیا تھا وہ سکون میں نہیں تھا۔

اس کا سکون لٹ چکا تھا اسے بس وہ لڑکی دیکھنی تھی۔ صرف ایک دفعہ وہ اسے اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتا تھا۔

نہ جانے کیوں اسے دیکھنے کی اتنی طلب ہو رہی تھی۔ آج تک اس نے کسی لڑکی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا تھا۔ لیکن ان بدنام گلیوں نے اسے حرام کی

اس کا سکون لٹ چکا تھا اسے بس وہ لڑکی دیکھنی تھی۔ صرف ایک دفعہ وہ
اسے اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتا تھا۔

نہ جانے کیوں اسے دیکھنے کی اتنی طلب ہو رہی تھی۔ آج تک اس نے کسی
لڑکی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا تھا۔ لیکن ان بدنام گلیوں نے اسے حرام کی
لذت سمجھا دی تھی۔

وہ جانتا تھا کہ یہ بھی اسے اتنے ہی دیکھنے کی دفعہ آگے اٹھانے کی دفعہ مر رہتا ہے، لیکن

اسے اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتا تھا۔

نہ جانے کیوں اسے دیکھنے کی اتنی طلب ہو رہی تھی۔ آج تک اس نے کسی لڑکی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا تھا۔ لیکن ان بدنام گلیوں نے اسے حرام کی لذت سمجھا دی تھی۔

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی یہاں تیسری دفعہ آگیا تھا اندر قدم رکھتے ہی ریشم بانی نے ایک نظر اسے دیکھتے اپنا ہاتھ سلام کے سٹائل میں ماتھے کی طرف

نہ جانے کیوں اسے دیکھنے کی اتنی طلب ہو رہی تھی۔ آج تک اس نے کسی لڑکی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا تھا۔ لیکن ان بدنام گلیوں نے اسے حرام کی لذت سمجھا دی تھی۔

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی یہاں تیسری دفعہ آگیا تھا اندر قدم رکھتے ہی ریشم بائی نے ایک نظر اسے دیکھتے اپنا ہاتھ سلام کے سٹائل میں ماتھے کی طرف

لذت سمجھادی تھی۔

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی یہاں تیسری دفعہ آگیا تھا اندر قدم رکھتے ہی ریشم بائی نے ایک نظر اسے دیکھتے اپنا ہاتھ سلام کے سٹائل میں ماتھے کی طرف

۱

کیا تھا۔ اس کا مسکراتا انداز قزارتاش شاہ کو آگ لگا گیا تھا۔

آئیے سیٹھ آئیے حضور آپ کی پسند کا سامان آپ کو آج ہی ملے گا ارتاش کو

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی یہاں تیسری دفعہ آگیا تھا اندر قدم رکھتے ہی ریشم
بائی نے ایک نظر اسے دیکھتے اپنا ہاتھ سلام کے سٹائل میں ماتھے کی طرف

۱

کیا تھا۔ اس کا مسکراتا اند قزارتاش شاہ کو آگ لگا گیا تھا۔
آئیے سیٹھ آئیے حضور آپ کی پسند کا سامان آپ کو آج ہی ملے گا ارتاش کو
اس کا بیٹھا لہجہ چبتا ہوا محسوس ہوا۔ وہ اسے سامنے تخت پر بیٹھا کر آنے

بابی لے ایک لکڑی سے دیکھتے اپنا ہاتھ سلام لے سٹائل میں ماکھی کی طرف

1

کیا تھا۔ اس کا مسکراتا انداز قزاق شاہ کو آگ لگا گیا تھا۔

آئیے سیٹھ آئیے حضور آپ کی پسند کا سامان آپ کو آج ہی ملے گا ارتاش کو
اس کا بیٹھا لہجہ چبتا ہوا محسوس ہوا۔ وہ اسے سامنے تخت پر بیٹھا کر آنے
والے گاہکوں کو سنبھالنے لگی تھیں۔

تو یہ کہہ کر وہ اپنے گاہکوں کو سنبھالنے لگی تھیں۔

کیا تھا۔ اس کا مسکراتا انداز قزاق شاہ کو آگ لگا گیا تھا۔

آئیے سیٹھ آئیے حضور آپ کی پسند کا سامان آپ کو آج ہی ملے گا ارتاش کو
اس کا بیٹھا لہجہ چبتا ہوا محسوس ہوا۔ وہ اسے سامنے تخت پر بیٹھا کر آنے
والے گاہکوں کو سنبھالنے لگی تھیں۔

تھوڑی ہی دیر کے بعد زور و شور سے مجرہ شروع ہوا تھا۔ آج مردوں کی
تعداد اور سے زیادہ تھی۔ ان کی رٹ، چار، اچار، اچھا، چکا، مسلسل

آئیے سیٹھ آئیے حضور آپ کی پسند کا سامان آپ کو آج ہی ملے گا ارتاش کو
اس کا بیٹھا لہجہ چبتا ہوا محسوس ہوا۔ وہ اسے سامنے تخت پر بیٹھا کر آنے
والے گاہکوں کو سنبھالنے لگی تھیں۔

تھوڑی ہی دیر کے بعد زور و شور سے مجرہ شروع ہوا تھا۔ آج مردوں کی
تعداد حد سے زیادہ تھی پیسہ پانی کی طرح بہا یا جا رہا تھا۔ جبکہ وہ مسلسل

ایک منہ جاتے خلیہ کے اسے ملے لڑکے کی ایک اتنا جسے آج بھی

اس کا میٹھا لہجہ چبتا ہوا محسوس ہوا۔ وہ اسے سامنے تخت پر بیٹھا کر آنے والے گاہکوں کو سنبھالنے لگی تھیں۔

تھوڑی ہی دیر کے بعد زور و شور سے مجرہ شروع ہوا تھا۔ آج مردوں کی
تعداد حد سے زیادہ تھی پیسہ پانی کی طرح بہا یا جا رہا تھا۔ جبکہ وہ مسلسل
سامنے ناچتی سرخ دلہن کے لباس میں لڑکی کو دیکھ رہا تھا جس نے آج بھی

والے گاہکوں کو سنبھالنے لگی تھیں۔

تھوڑی ہی دیر کے بعد زور و شور سے مجرہ شروع ہوا تھا۔ آج مردوں کی تعداد حد سے زیادہ تھی پیسہ پانی کی طرح بہا یا جا رہا تھا۔ جبکہ وہ مسلسل سامنے ناچتی سرخ دلہن کے لباس میں لڑکی کو دیکھ رہا تھا جس نے آج بھی اپنے چہرے پر پردہ کر رکھا تھا۔ آنکھوں کے اشارے کیا کمال کے تھے وہ

بے طرح گانگنا

تھوڑی ہی دیر کے بعد زور و شور سے مجرہ شروع ہوا تھا۔ آج مردوں کی
تعداد حد سے زیادہ تھی پیسہ پانی کی طرح بہا یا جا رہا تھا۔ جبکہ وہ مسلسل
سامنے ناچتی سرخ دلہن کے لباس میں لڑکی کو دیکھ رہا تھا جس نے آج بھی
اپنے چہرے پر پردہ کر رکھا تھا۔ آنکھوں کے اشارے کیا کمال کے تھے وہ
پوری طرح سے گھائل ہو جانے کو تھا۔

ظاہر ہے کہ یہ ایک عجیب و غریب منظر تھا۔

سورجی ہی دیرے بعد رور و سور سے برہ سرور ہوا تھا۔ ان سروروں کی
تعداد حد سے زیادہ تھی پیسہ پانی کی طرح بہا یا جا رہا تھا۔ جبکہ وہ مسلسل
سامنے ناچتی سرخ دلہن کے لباس میں لڑکی کو دیکھ رہا تھا جس نے آج بھی
اپنے چہرے پر پردہ کر رکھا تھا۔ آنکھوں کے اشارے کیا کمال کے تھے وہ
پوری طرح سے گھائل ہو جانے کو تھا۔

وہ اب پردہ ہٹائے گی۔۔۔ "اب ہٹائے گی۔۔۔" اس سوچ کے ساتھ دو

گفتگو کے قلم کار

تعداد حد سے زیادہ بھی پیسہ پانی کی طرح بہایا جا رہا تھا۔ جبکہ وہ مسلسل
سامنے ناچتی سرخ دلہن کے لباس میں لڑکی کو دیکھ رہا تھا جس نے آج بھی
اپنے چہرے پر پردہ کر رکھا تھا۔ آنکھوں کے اشارے کیا کمال کے تھے وہ
پوری طرح سے گھائل ہو جانے کو تھا۔

وہ اب پردہ ہٹائے گی۔۔۔ "اب ہٹائے گی۔۔۔" اس سوچ کے ساتھ دو
گھنٹے بیت چکے تھے نا پردہ ہٹانے وہ چہرہ اس کے سامنے آیا اور نہ ہی اسے

سامنے ناچتی سرخ دلہن کے لباس میں لڑکی کو دیکھ رہا تھا جس نے آج بھی اپنے چہرے پر پردہ کر رکھا تھا۔ آنکھوں کے اشارے کیا کمال کے تھے وہ پوری طرح سے گھائل ہو جانے کو تھا۔

وہ اب پردہ ہٹائے گی۔۔۔ "اب ہٹائے گی۔۔۔" اس سوچ کے ساتھ دو گھنٹے بیت چکے تھے نا پردہ ہٹانہ وہ چہرہ اس کے سامنے آیا اور نہ ہی اسے سکون ملا تھا۔

اپنے چہرے پر پردہ کر رکھا تھا۔ آنکھوں کے اشارے کیا کمال کے تھے وہ پوری طرح سے گھائل ہو جانے کو تھا۔

وہ اب پردہ ہٹائے گی۔۔۔" اب ہٹائے گی۔۔۔" اس سوچ کے ساتھ دو گھنٹے بیت چکے تھے ناپردہ ہٹانہ وہ چہرہ اس کے سامنے آیا اور نہ ہی اسے سکون ملا تھا۔

مجرہ اختتام کو پہنچا سب لوگ اپنی من پسند کی لڑکی کو جوز کر رہے تھے

وہ اب پردہ ہٹائے گی۔۔۔" اب ہٹائے گی۔۔۔" اس سوچ کے ساتھ دو
گھنٹے بیت چکے تھے نا پردہ ہٹانہ وہ چہرہ اس کے سامنے آیا اور نہ ہی اسے
سکون ملا تھا۔

مجرہ ا حتام کو پہنچا سب لوگ اپنی من پسند کی لڑکی کو چوز کر رہے تھے
جب اس نے ریشم بانی کو دیکھا جو اسے دیکھتے ہوئے عجیب انداز میں مسکرا
رہی تھی۔

گھنٹے بیت چکے تھے ناپردہ ہٹانہ وہ چہرہ اس کے سامنے آیا اور نہ ہی اسے
سکون ملا تھا۔

مجرہ احتتام کو پہنچا سب لوگ اپنی من پسند کی لڑکی کو چوز کر رہے تھے
جب اس نے ریشم بائی کو دیکھا جو اسے دیکھتے ہوئے عجیب انداز میں مسکرا
رہی تھی۔

سکون ملا تھا۔

مجرہ اہتمام کو پہنچا سب لوگ اپنی من پسند کی لڑکی کو چوز کر رہے تھے جب اس نے ریشم بائی کو دیکھا جو اسے دیکھتے ہوئے عجیب انداز میں مسکرا رہی تھی۔

مجھے وہ سرخ جوڑے والی لڑکی حاسے اس نے فرمائش کر ڈالی تھی۔ حب

مجرہ احتتام کو پہنچا سب لوگ اپنی من پسند کی لڑکی کو چوز کر رہے تھے
جب اس نے ریشم بائی کو دیکھا جو اسے دیکھتے ہوئے عجیب انداز میں مسکرا
رہی تھی۔

مجھے وہ سرخ جوڑے والی لڑکی چاہیے اس نے فرمائش کر ڈالی تھی۔ جب
ریشم بائی نے مسکراتے ہوئے ہاتھ کے اشارے سے نفی کی تھی۔

جب اس نے ریشم بائی کو دیکھا جو اسے دیکھتے ہوئے عجیب انداز میں مسکرا رہی تھی۔

مجھے وہ سرخ جوڑے والی لڑکی چاہیے اس نے فرمائش کر ڈالی تھی۔ جب ریشم بائی نے مسکراتے ہوئے ہاتھ کے اشارے سے نفی کی تھی۔ وہ صرف رقا صہ ہے۔۔۔۔۔" انداز میں ضد تھی۔

رہی تھی۔

مجھے وہ سرخ جوڑے والی لڑکی چاہیے اس نے فرمائش کر ڈالی تھی۔ جب ریشم بائی نے مسکراتے ہوئے ہاتھ کے اشارے سے نفی کی تھی۔ وہ صرف رقا صہ ہے۔۔۔۔۔ "انداز میں ضد تھی۔

کما مطلب سے تمہاری اس بات۔۔۔۔۔؟ وہ غصے سے دھاڑا تھا۔

مجھے وہ سرخ جوڑے والی لڑکی چاہیے اس نے فرمائش کر ڈالی تھی۔ جب ریشم بائی نے مسکراتے ہوئے ہاتھ کے اشارے سے نفی کی تھی۔ وہ صرف رقصہ ہے۔۔۔۔۔" انداز میں ضد تھی۔

کیا مطلب ہے تمہاری اس بات۔۔۔۔۔؟ وہ غصے سے دھاڑا تھا۔ وہ صرف ناچتی ہے حضور جسم نہیں بیچتی آج تک کسی مرد نے اس کا چہرہ

ریشم بائی نے مسکراتے ہوئے ہاتھ کے اشارے سے نفی کی تھی۔

وہ صرف رقا صہ ہے۔۔۔۔۔" انداز میں ضد تھی۔

کیا مطلب ہے تمہاری اس بات۔۔۔۔۔؟ وہ غصے سے دھاڑا تھا۔

وہ صرف ناچتی ہے حضور جسم نہیں بیچتی آج تک کسی مرد نے اس کا چہرہ
نہیں دیکھا۔

بکو اس بند کرو قیمت لگاؤ۔۔۔" وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا تھا۔

وہ صرف رقصہ ہے۔۔۔۔۔" انداز میں ضد سی۔

کیا مطلب ہے تمہاری اس بات۔۔۔۔۔؟ وہ غصے سے دھاڑا تھا۔

وہ صرف ناچتی ہے حضور جسم نہیں بیچتی آج تک کسی مرد نے اس کا چہرہ نہیں دیکھا۔

بکو اس بند کرو قیمت لگاؤ۔۔۔" وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا تھا۔

اس کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ اس کے کمرے میں جانے والے آدمی جان

لیا مطلب ہے مہار کی اس بات۔۔۔۔۔؟ وہ مجھے سے دھڑا اٹھا۔
وہ صرف ناچتی ہے حضور جسم نہیں بیچتی آج تک کسی مرد نے اس کا چہرہ
نہیں دیکھا۔

بکو اس بند کرو قیمت لگاؤ۔۔۔" وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا تھا۔
اس کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ اس کے کمرے میں جانے والے آدمی جان
سے جاتے ہیں۔ یہاں مجرہ کرنا اس کی مجبوری ہے شوق نہیں۔ دھندا
نہیں کرتے۔

وہ صرف ناچتی ہے حضور بسم نہیں بیچتی آج تک کسی مرد نے اس کا چہرہ
نہیں دیکھا۔

بکو اس بند کرو قیمت لگاؤ۔۔۔" وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا تھا۔
اس کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ اس کے کمرے میں جانے والے آدمی جان
سے جاتے ہیں۔ یہاں مجرہ کرنا اس کی مجبوری ہے شوق نہیں۔ دھندا
نہیں کرتی وہ۔۔۔۔" ریشم بائی جیسے اسے سب کچھ بتا دینے کو تھی۔

نہیں دیکھا۔

بکو اس بند کرو قیمت لگاؤ۔۔۔" وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا تھا۔

اس کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ اس کے کمرے میں جانے والے آدمی جان

سے جاتے ہیں۔ یہاں مجرہ کرنا اس کی مجبوری ہے شوق نہیں۔ دھندا

نہیں کرتی وہ۔۔۔۔" ریشم بائی جیسے اسے سب کچھ بتا دینے کو تھی۔

میں ایک رات کا 5 لاکھ دوں گا۔ وہ ڈیل کرتے ہوئے بولا۔

بکواس بند کرو قیمت لگاؤ۔۔۔" وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا تھا۔

اس کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ اس کے کمرے میں جانے والے آدمی جان سے جاتے ہیں۔ یہاں مجرہ کرنا اس کی مجبوری ہے شوق نہیں۔ دھندا نہیں کرتی وہ۔۔۔۔" ریشم بائی جیسے اسے سب کچھ بتا دینے کو تھی۔

میں ایک رات کا 5 لاکھ دوں گا۔ وہ ڈیل کرتے ہوئے بولا۔

لوٹ جائیے حضور۔۔۔۔۔" یہ ممکن نہیں ہے راستہ اس طرف سے جاتا

اس کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ اس کے کمرے میں جانے والے آدمی جان

سے جاتے ہیں۔ یہاں مجرہ کرنا اس کی مجبوری ہے شوق نہیں۔ دھندا

نہیں کرتی وہ۔۔۔۔۔" ریشم بائی جیسے اسے سب کچھ بتا دینے کو تھی۔

میں ایک رات کا 5 لاکھ دوں گا۔ وہ ڈیل کرتے ہوئے بولا۔

لوٹ جائیے حضور۔۔۔۔۔" یہ ممکن نہیں ہے راستہ اس طرف سے جاتا

ہے اگر کوئی اور پسند ہو تو بتائیں گے وہ اسے غصہ دلارہی تھی اس کے

سے جاتے ہیں۔ یہاں مجرہ کرنا اس کی مجبوری ہے شوق نہیں۔ دھندا
نہیں کرتی وہ۔۔۔۔۔" ریشم بائی جیسے اسے سب کچھ بتا دینے کو تھی۔

میں ایک رات کا 5 لاکھ دوں گا۔ وہ ڈیل کرتے ہوئے بولا۔

لوٹ جائیے حضور۔۔۔۔۔" یہ ممکن نہیں ہے راستہ اس طرف سے جاتا

ہے اگر کوئی اور پسند ہو تو بتائیں گے وہ اسے غصہ دلارہی تھی اس کے

اشتعال میں اضافہ کر رہی تھی۔

نہیں کرتی وہ۔۔۔۔" ریشم بائی جیسے اسے سب کچھ بتا دینے کو تھی۔

میں ایک رات کا 5 لاکھ دوں گا۔ وہ ڈیل کرتے ہوئے بولا۔

لوٹ جائیے حضور۔۔۔۔۔" یہ ممکن نہیں ہے راستہ اس طرف سے جاتا

ہے اگر کوئی اور پسند ہو تو بتائیں گے وہ اسے غصہ دلارہی تھی اس کے

اشتعال میں اضافہ کر رہی تھی۔

مجھے وہ لڑکی حاسے اس نے دہارتے ہوئے کہا تھا۔

میں ایک رات کا 5 لاکھ دوں گا۔ وہ ڈیل کرتے ہوئے بولا۔

لوٹ جائیے حضور۔۔۔۔۔" یہ ممکن نہیں ہے راستہ اس طرف سے جاتا ہے اگر کوئی اور پسند ہو تو بتائیں گے وہ اسے غصہ دلارہی تھی اس کے اشتعال میں اضافہ کر رہی تھی۔

مجھے وہ لڑکی چاہیے اس نے دہارتے ہوئے کہا تھا۔

لوٹ جائیے حضور۔۔۔۔۔" یہ ممکن نہیں ہے راستہ اس طرف سے جاتا
ہے اگر کوئی اور پسند ہو تو بتائیں گے وہ اسے غصہ دلا رہی تھی اس کے
اشتعال میں اضافہ کر رہی تھی۔
مجھے وہ لڑکی چاہیے اس نے دہارتے ہوئے کہا تھا۔

اک ہفتے بعد آئے گا اس سے زیادہ دلفریب مجھ ہو گا یہاں آب کی روح

ہے اگر کوئی اور پسند ہو تو بتائیں گے وہ اسے غصہ دلارہی تھی اس کے
اشتعال میں اضافہ کر رہی تھی۔

مجھے وہ لڑکی چاہیے اس نے دہارتے ہوئے کہا تھا۔

3

ایک ہفتے بعد آئیے گا اس سے زیادہ دلفریب مجرہ ہو گا یہاں آپ کی روح
خوش ہو جائے گی۔۔۔۔۔"

اشتعال میں اضافہ کر رہی تھی۔

مجھے وہ لڑکی چاہیے اس نے دہارتے ہوئے کہا تھا۔

3

ایک ہفتے بعد آئیے گا اس سے زیادہ دلفریب مجرہ ہو گا یہاں آپ کی روح
خوش ہو جائے گی۔۔۔۔"

مجھے اس کا چہرہ دیکھنا ہے وہ اس کی بات کاٹ گیا تھا جب اس نے مسکرا کر

مجھے وہ لڑکی چاہیے اس نے دہارتے ہوئے کہا تھا۔

ایک ہفتے بعد آئیے گا اس سے زیادہ دلفریب مجرہ ہو گا یہاں آپ کی روح
خوش ہو جائے گی۔۔۔۔"

مجھے اس کا چہرہ دیکھنا ہے وہ اس کی بات کاٹ گیا تھا جب اس نے مسکرا کر
ایک دفعہ پھر سے نفی میں سر ہلایا۔

ایک ہفتے بعد آئے گا اس سے زیادہ دلفریب مجرہ ہو گا یہاں آپ کی روح
خوش ہو جائے گی۔۔۔۔"

مجھے اس کا چہرہ دیکھنا ہے وہ اس کی بات کاٹ گیا تھا جب اس نے مسکرا کر
ایک دفعہ پھر سے نفی میں سر ہلایا۔

ممکن نہیں حضور لوٹ جائیے، اس کی جیسے ہر بات کا یہی جواب تھا۔

انگلی

ایک نئے بندہ آئے گا اس سے زیادہ دسریب برہ، ہو گا یہاں آپ کی اردو
خوش ہو جائے گی۔۔۔۔۔"

مجھے اس کا چہرہ دیکھنا ہے وہ اس کی بات کاٹ گیا تھا جب اس نے مسکرا کر
ایک دفعہ پھر سے نفی میں سر ہلایا۔

ممکن نہیں حضور لوٹ جائیے، اس کی جیسے ہر بات کا یہی جواب تھا۔
میں منہ مانگی قیمت دوں گا وہ پھر سے بولا۔

آج کل کے بندے نہیں کہہ سکتے کہ میں گناہگار ہوں۔

مجھے اس کا چہرہ دیکھنا ہے وہ اس کی بات کاٹ گیا تھا جب اس نے مسکرا کر
ایک دفعہ پھر سے نفی میں سر ہلایا۔

ممکن نہیں حضور لوٹ جائیے، اس کی جیسے ہر بات کا یہی جواب تھا۔
میں منہ مانگی قیمت دوں گا وہ پھر سے بولا۔

آپ اس کا چہرہ نہیں دیکھ سکتے لوٹ جائیے اگر چاہیں تو اگلے ہفتے آئیے گا
مجرہ نوش فرمائیے گا اگلے ہفتے ہونے والا مجرہ اس سے زیادہ اچھا ہو گا آپ

ایک دفعہ پھر سے نفی میں سر ہلایا۔

ممکن نہیں حضور لوٹ جائیے، اس کی جیسے ہر بات کا یہی جواب تھا۔

میں منہ مانگی قیمت دوں گا وہ پھر سے بولا۔

آپ اس کا چہرہ نہیں دیکھ سکتے لوٹ جائیے اگر چاہیں تو اگلے ہفتے آئیے گا

مجرہ نوش فرمائیے گا گلے ہفتے ہونے والا مجرہ اس سے زیادہ اچھا ہو گا آپ

خشت به بند گ لکیر آید که از قیاس گذر کند

میں منہ مانگی قیمت دوں گا وہ پھر سے بولا۔

آپ اس کا چہرہ نہیں دیکھ سکتے لوٹ جائیے اگر چاہیں تو اگلے ہفتے آئیے گا
مجرہ نوش فرمائیے گا اگلے ہفتے ہونے والا مجرہ اس سے زیادہ اچھا ہو گا آپ
خوش ہو جائیں گے۔ لیکن اگر آپ اس کے ساتھ رات گزارنے کے
تمنائی ہیں تو اس خواہش کو دل میں مار دیجیے کیونکہ ایسا ممکن نہیں ہے۔

ارے منا سہارا آوصاحب کو خوش کرو۔۔۔۔۔" یہ بھی سر نوش کے

آپ اس کا چہرہ نہیں دیکھ سکتے لوٹ جائیے اگر چاہیں تو اگلے ہفتے آئیے گا
مجرہ نوش فرمائیے گا اگلے ہفتے ہونے والا مجرہ اس سے زیادہ اچھا ہو گا آپ
خوش ہو جائیں گے۔ لیکن اگر آپ اس کے ساتھ رات گزارنے کے
تمنائی ہیں تو اس خواہش کو دل میں مار دیجیے کیونکہ ایسا ممکن نہیں ہے۔
ارے مینا یہاں آو صاحب کو خوش کرو۔۔۔۔۔" یہ بھی پر یوش کے
دلوانے ہو گئے ہیں۔ ریشم مائی خماشت سے مسکرائی اس کا "بھی" ارتاش کو

جرہ لوں فرمائیے گا اگلے ہفتے ہوئے والا جرہ اس سے زیادہ اچھا ہو گا آپ
خوش ہو جائیں گے۔ لیکن اگر آپ اس کے ساتھ رات گزارنے کے
تمنائی ہیں تو اس خواہش کو دل میں مار دیجیے کیونکہ ایسا ممکن نہیں ہے۔
ارے مینا یہاں آو صاحب کو خوش کرو۔۔۔۔۔۔ "یہ بھی پر یوش کے
دیوانے ہو گئے ہیں۔ ریشم بانی خباثت سے مسکرائی اس کا "بھی" ارتاش کو
مزید آگ لگا گیا۔

تمنائی ہیں تو اس خواہش کو دل میں مار دیجیے کیونکہ ایسا ممکن نہیں ہے۔
ارے مینا یہاں آو صاحب کو خوش کرو۔۔۔۔۔" یہ بھی پر یوش کے
دیوانے ہو گئے ہیں۔ ریشم بائی خباثت سے مسکرائی اس کا "بھی" ارتاش کو
مزید آگ لگا گیا۔

جبکہ سامنے سے آتی مینا اتنے بے ہودا لباس میں تھی کہ ارتاش نے غصے
سے چہرہ پھیر لیا تھا۔

دیوانے ہو گئے ہیں۔ ریشم بائی خباثت سے مسکرائی اس کا "بھی" ارتاش کو
مزید آگ لگا گیا۔

جبکہ سامنے سے آتی مینا اتنے بے ہودا لباس میں تھی کہ ارتاش نے غصے
سے چہرہ پھیر لیا تھا۔

اوہم وا تنے نخڑے کو ٹھے بر آ کر بار سائی دکھارے ہو۔۔۔!! سہارا

مرید ال لک لیا۔

جبکہ سامنے سے آتی مینا تنے بے ہودا لباس میں تھی کہ ارتاش نے غصے سے چہرہ پھیر لیا تھا۔

اوہیر و اتنے نخرے کو ٹھٹھے پر آکر پار سائی دکھا رہے ہو۔۔۔!! یہاں پر آنے والے مرد کتنے شریف ہوتے ہیں ہم بہت اچھے طریقے سے سمجھتے

سے چہرہ پھیر لیا تھا۔

اوہیرواتنے نخرے کوٹھے پر آکر پار سائی دکھا رہے ہو۔۔۔!! یہاں پر
آنے والے مرد کتنے شریف ہوتے ہیں ہم بہت اچھے طریقے سے سمجھتے
ہیں آؤ تمہیں خوش کرتی ہوں۔ تھوڑی ہی دیر میں پر یوش کا نشہ اتر جائے

[illegible]

اوہیرواتنے نخرے کوٹھے پر آکر پار سائی دکھا رہے ہو۔۔۔!! یہاں پر
 آنے والے مرد کتنے شریف ہوتے ہیں ہم بہت اچھے طریقے سے سمجھتے
 ہیں آؤ تمہیں خوش کرتی ہوں۔ تھوڑی ہی دیر میں پر یوش کانشہ اتر جائے
 گا۔ وہ اس کے قریب آتے ہوئے بولی اس سے پہلے کہ وہ اس کی شرٹ پہ
 ماتھر کھتی وہ غصے سے اسے دھکیلتا وہاں سے نکلتا جلا گسا تھا۔ جبکہ انے پچھے

اوہیرواتنے نخرے کوٹھے پر آکر پار سائی دکھا رہے ہو۔۔۔!! یہاں پر
آنے والے مرد کتنے شریف ہوتے ہیں ہم بہت اچھے طریقے سے سمجھتے
ہیں آؤ تمہیں خوش کرتی ہوں۔ تھوڑی ہی دیر میں پر یوش کانشہ اتر جائے
گا۔ وہ اس کے قریب آتے ہوئے بولی اس سے پہلے کہ وہ اس کی شرٹ پہ
ہاتھ رکھتی وہ غصے سے اسے دھکیلتا وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا۔ جبکہ اپنے پیچھے
اسے مینا اور ریشم بائی کے بے ہودا قہقہوں کی آواز سنائی دی تھی۔ جو اس

آنے والے مرد کتنے شریف ہوتے ہیں ہم بہت اچھے طریقے سے سمجھتے
ہیں آؤ تمہیں خوش کرتی ہوں۔ تھوڑی ہی دیر میں پر یوش کانشہ اتر جائے
گا۔ وہ اس کے قریب آتے ہوئے بولی اس سے پہلے کہ وہ اس کی شرٹ پہ
ہاتھ رکھتی وہ غصے سے اسے دھکیلتا وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا۔ جبکہ اپنے پیچھے
اسے مینا اور ریشم بائی کے بے ہودا قہقہوں کی آواز سنائی دی تھی۔ جو اس
کے غصے اور اشتعال میں بہت زما فہ اضافہ کر گئے تھے۔

ہیں آؤ تمہیں خوش کرتی ہوں۔ تھوڑی ہی دیر میں پر یوش کا نشہ اتر جائے گا۔ وہ اس کے قریب آتے ہوئے بولی اس سے پہلے کہ وہ اس کی شرٹ پہ ہاتھ رکھتی وہ غصے سے اسے دھکیلتا وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا۔ جبکہ اپنے پیچھے اسے مینا اور ریشم بائی کے بے ہودا قہقہوں کی آواز سنائی دی تھی۔ جو اس کے غصے اور اشتعال میں بہت زیادہ اضافہ کر گئے تھے۔

ہیں آو تمہیں خوش کرتی ہوں۔ تھوڑی ہی دیر میں پر یوش کا نشہ اتر جائے گا۔ وہ اس کے قریب آتے ہوئے بولی اس سے پہلے کہ وہ اس کی شرٹ پہ ہاتھ رکھتی وہ غصے سے اسے دھکیلتا وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا۔ جبکہ اپنے پیچھے اسے مینا اور ریشم بائی کے بے ہودا قہقہوں کی آواز سنائی دی تھی۔ جو اس کے غصے اور اشتعال میں بہت زیادہ اضافہ کر گئے تھے۔



وہ اس کے قریب آتے ہوئے بولی اس سے پہلے کہ وہ اس کی شرٹ پہ
نھر کھتی وہ غصے سے اسے دھکیلتا وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا۔ جبکہ اپنے پیچھے
سے مینا اور ریشم بائی کے بے ہودا قہقہوں کی آواز سنائی دی تھی۔ جو اس



ہیں آؤ تمہیں خوش کرتی ہوں۔ تھوڑی ہی دیر میں پر یوش کا نشہ اتر جائے گا۔ وہ اس کے قریب آتے ہوئے بولی اس سے پہلے کہ وہ اس کی شرٹ پہ ہاتھ رکھتی وہ غصے سے اسے دھکیلتا وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا۔ جبکہ اپنے پیچھے اسے مینا اور ریشم بائی کے بے ہودا قہقہوں کی آواز سنائی دی تھی۔ جو اس کے غصے اور اشتعال میں بہت زیادہ اضافہ کر گئے تھے۔

گا۔ وہ اس کے فریب آتے ہوئے بولی اس سے پہلے کہ وہ اس کی تھرٹ پہ
ہاتھ رکھتی وہ غصے سے اسے دھکیلتا وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا۔ جبکہ اپنے پیچھے
اسے مینا اور ریشم بائی کے بے ہودا قہقہوں کی آواز سنائی دی تھی۔ جو اس
کے غصے اور اشتعال میں بہت زیادہ اضافہ کر گئے تھے۔

○○○○○○

کیا مطلب تائی امی آپ کہنا کیا چاہتی ہیں۔ میں آپ کی بات کو نہیں سمجھ

اسے مینا اور ریشم بائی کے بے ہودا قہقہوں کی آواز سنائی دی تھی۔ جو اس کے غصے اور اشتعال میں بہت زیادہ اضافہ کر گئے تھے۔

○○○○○○

کیا مطلب تائی امی آپ کہنا کیا چاہتی ہیں۔ میں آپ کی بات کو نہیں سمجھ سکی۔ تائی امی اس کے سامنے بیٹھیں اسے بے حد پیار سے اپنی بہو بنانے کی بات کر رہی تھیں۔

کیا مطلب تائی امی آپ کہنا کیا چاہتی ہیں۔ میں آپ کی بات کو نہیں سمجھ سکی۔ تائی امی اس کے سامنے بیٹھیں اسے بے حد پیار سے اپنی بہو بنانے کی بات کر رہی تھیں۔

انہوں نے دادی سے بات کی تھی جس کے جواب میں دادی نے بس اتنا ہی کہا تھا کہ اگر رجب اور انشاء کی شادی ہو جاتی ہے تو انہیں کوئی اعتراض

کیا مطلب تائی امی آپ کہنا کیا چاہتی ہیں۔ میں آپ کی بات کو نہیں سمجھ سکی۔ تائی امی اس کے سامنے بیٹھیں اسے بے حد پیار سے اپنی بہو بنانے کی بات کر رہی تھیں۔

انہوں نے دادی سے بات کی تھی جس کے جواب میں دادی نے بس اتنا ہی کہا تھا۔ کہ اگر رجب اور انشاء کی شادی ہو جاتی ہے تو انہیں کوئی اعتراض نہیں ہے کیونکہ دونوں ہی ان کے گھر کے بچے ہیں بلکہ انہیں تو اس شادی

سکی۔ تالی امی اس کے سامنے بیٹھیں اسے بے حد پیار سے اپنی بہو بنانے کی بات کر رہی تھیں۔

انہوں نے دادی سے بات کی تھی جس کے جواب میں دادی نے بس اتنا ہی کہا تھا۔ کہ اگر رجب اور انشاء کی شادی ہو جاتی ہے تو انہیں کوئی اعتراض نہیں ہے کیونکہ دونوں ہی ان کے گھر کے بچے ہیں بلکہ انہیں تو اس شادی پر خوشی ہوگی۔

بات لر رہی سمیں۔

انہوں نے دادی سے بات کی تھی جس کے جواب میں دادی نے بس اتنا ہی کہا تھا۔ کہ اگر رجب اور انشاء کی شادی ہو جاتی ہے تو انہیں کوئی اعتراض نہیں ہے کیونکہ دونوں ہی ان کے گھر کے بچے ہیں بلکہ انہیں تو اس شادی پر خوشی ہوگی۔

اہوں نے دادی سے بات کی تو اس نے جواب میں دادی کے اسناہی
کہا تھا۔ کہ اگر رجب اور انشاء کی شادی ہو جاتی ہے تو انہیں کوئی اعتراض
نہیں ہے کیونکہ دونوں ہی ان کے گھر کے بچے ہیں بلکہ انہیں تو اس شادی
پر خوشی ہوگی۔

اس کے بعد تو رجب کو مزید جلد بازی کا دورہ پڑ گیا تھا۔ اس کا تو کہنا تھا کہ

نہیں ہے کیونکہ دونوں ہی ان کے گھر کے بچے ہیں بلکہ انہیں تو اس شادی پر خوشی ہوگی۔

اس کے بعد تو رجب کو مزید جلد بازی کا دورہ پڑ گیا تھا۔ اس کا تو کہنا تھا کہ اس کے واپس جانے سے پہلے وہ نکاح چاہتا ہے۔

اس کے والد نے کہا کہ تم کو یہ سب کچھ سننا ہے۔

پر خوشی ہوگی۔

اس کے بعد تو رجب کو مزید جلد بازی کا دورہ پڑ گیا تھا۔ اس کا تو کہنا تھا کہ اس کے واپس جانے سے پہلے وہ نکاح چاہتا ہے۔

اور اس کی جلد بازی کی وجہ سے ہی تائی امی یہاں بیٹھیں، اس سلسلے میں

عاشق سے بات کر کے نہ آئی تھیں۔

اس کے بعد تو رجب کو مزید جلد بازی کا دورہ پڑ گیا تھا۔ اس کا تو کہنا تھا کہ اس کے واپس جانے سے پہلے وہ نکاح چاہتا ہے۔ اور اس کی جلد بازی کی وجہ سے ہی تائی امی یہاں بیٹھیں، اس سلسلے میں عاشی سے بات کرنے آئی تھیں۔

دیکھو مہر کی اچال: یہ بالکل سارا کو اس کی بیٹی کو دلہن کر رہی ہیں، وہ مکھن کی

اس کے بعد تو رجب کو مزید جلد بازی کا دورہ پڑ گیا تھا۔ اس کا تو کہنا تھا کہ اس کے واپس جانے سے پہلے وہ نکاح چاہتا ہے۔

اور اس کی جلد بازی کی وجہ سے ہی تائی امی یہاں بیٹھیں، اس سلسلے میں عاشی سے بات کرنے آئی تھیں۔

دیکھو میری جان ہر ماں باپ کو اپنی بیٹی کو دلہن کے روپ میں دیکھنے کی

اس کے بعد تو رجب کو مزید جلد بازی کا دورہ پڑ گیا تھا۔ اس کا لو لہنا تھا کہ اس کے واپس جانے سے پہلے وہ نکاح چاہتا ہے۔

اور اس کی جلد بازی کی وجہ سے ہی تائی امی یہاں بیٹھیں، اس سلسلے میں عاشی سے بات کرنے آئی تھیں۔

دیکھو میری جان ہر ماں باپ کو اپنی بیٹی کو دلہن کے روپ میں دیکھنے کی خواہش ہوتی ہے تمہارے ماں باپ اس دنیا میں نہیں رہے لیکن ہم

اسے واپس جانے سے پہلے وہ لٹا چاہتا ہے۔

اور اس کی جلد بازی کی وجہ سے ہی تائی امی یہاں بیٹھیں، اس سلسلے میں عاشی سے بات کرنے آئی تھیں۔

دیکھو میری جان ہر ماں باپ کو اپنی بیٹی کو دلہن کے روپ میں دیکھنے کی خواہش ہوتی ہے تمہارے ماں باپ اس دنیا میں نہیں رہے لیکن ہم تمہارے ماں باپ کا سارا فرض ادا کریں گے۔

کئی بھائی بہنیں بھی تھیں جن کے گھر میں...

عاقبت سے بات کر لے لی۔

دیکھو میری جان ہر ماں باپ کو اپنی بیٹی کو دلہن کے روپ میں دیکھنے کی خواہش ہوتی ہے تمہارے ماں باپ اس دنیا میں نہیں رہے لیکن ہم تمہارے ماں باپ کا سارا فرض ادا کریں گے۔

کوئی بھی والدین نہیں چاہتے کہ ان کی بیٹی گھر چھوڑ کر جائے۔ تمہارے والدین بھی نہیں چاہتے تھے۔ بہت پہلے بچپن میں انہوں نے سرسری

دیکھو میری جان ہر ماں باپ کو اپنی بیٹی کو دلہن کے روپ میں دیکھنے کی
خواہش ہوتی ہے تمہارے ماں باپ اس دنیا میں نہیں رہے لیکن ہم
تمہارے ماں باپ کا سارا فرض ادا کریں گے۔

کوئی بھی والدین نہیں چاہتے کہ ان کی بیٹی گھر چھوڑ کر جائے۔ تمہارے
والدین بھی نہیں چاہتے تھے۔ بہت پہلے بچپن میں انہوں نے سرسری
سے انداز میں مجھ سے کہا تھا کہ رجب اور عاشی بڑے ہو جائیں تو ہم ان

خوابش ہوئی ہے تمہارے ماں باپ اس دنیا میں نہیں رہے لیکن ہم
تمہارے ماں باپ کا سارا فرض ادا کریں گے۔

کوئی بھی والدین نہیں چاہتے کہ ان کی بیٹی گھر چھوڑ کر جائے۔ تمہارے
والدین بھی نہیں چاہتے تھے۔ بہت پہلے بچپن میں انہوں نے سرسری
سے انداز میں مجھ سے کہا تھا کہ رجب اور عاشی بڑے ہو جائیں تو ہم ان
دونوں کی مرضی سے انہیں ایک دوسرے کے ساتھ نکاح کے تعلق میں

تمہارے ماں باپ کا سارا فرض ادا کریں گے۔

کوئی بھی والدین نہیں چاہتے کہ ان کی بیٹی گھر چھوڑ کر جائے۔ تمہارے والدین بھی نہیں چاہتے تھے۔ بہت پہلے بچپن میں انہوں نے سرسری سے انداز میں مجھ سے کہا تھا کہ رجب اور عاشی بڑے ہو جائیں تو ہم ان دونوں کی مرضی سے انہیں ایک دوسرے کے ساتھ نکاح کے تعلق میں باندھ دیں گے۔

موسیٰ کی والدین نہیں چاہتے تھے کہ ان کی بیٹی سسر پور کر جائے۔ مہارے
والدین بھی نہیں چاہتے تھے۔ بہت پہلے بچپن میں انہوں نے سرسری
سے انداز میں مجھ سے کہا تھا کہ رجب اور عاشی بڑے ہو جائیں تو ہم ان
دونوں کی مرضی سے انہیں ایک دوسرے کے ساتھ نکاح کے تعلق میں
باندھ دیں گے۔

اب تم بھی ماشاء اللہ سے 17 سال کی ہو چکی ہو مزید چند ماہ میں 18 کی ہو

نگ

سے انداز میں مجھ سے کہا تھا کہ رجب اور عاشی بڑے ہو جائیں تو ہم ان دونوں کی مرضی سے انہیں ایک دوسرے کے ساتھ نکاح کے تعلق میں باندھ دیں گے۔

اب تم بھی ماشاء اللہ سے 17 سال کی ہو چکی ہو مزید چند ماہ میں 18 کی ہو جاؤ گی۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ تم سے اس سلسلے میں بات کروں

الانوں انوں // جسے آتا ہوا ہے تو میں نے سوچا ہے کہ کسوں کے

دونوں کی مرضی سے انہیں ایک دوسرے کے ساتھ نکاح کے تعلق میں
باندھ دیں گے۔

اب تم بھی ماشاء اللہ سے 17 سال کی ہو چکی ہو مزید چند ماہ میں 18 کی ہو
جاؤ گی۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ تم سے اس سلسلے میں بات کروں
۔ ان دنوں رجب آیا ہوا ہے۔ تو میں نے سوچا ہے کہ کیوں نہ اس کے
یہاں ہونے پر اس فریضے کو ادا کر دیا جائے میں تمہارا اور رجب کا نکاح کرنا

باندھ دیں گے۔

اب تم بھی ماشاء اللہ سے 17 سال کی ہو چکی ہو مزید چند ماہ میں 18 کی ہو جاؤ گی۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ تم سے اس سلسلے میں بات کروں۔ ان دنوں رجب آیا ہوا ہے۔ تو میں نے سوچا ہے کہ کیوں نہ اس کے یہاں ہونے پر اس فریضے کو ادا کر دیا جائے میں تمہارا اور رجب کا نکاح کرنا چاہتی ہوں۔ وہ اس کے چہرے کے تاثرات کو اگنور کرتے ہوئے اپنی بات

اب ماما سماء اللہ سے 17 سناں سی، ہو پسی، ہو سرید پند ماہ میں 18 سی، ہو
جاؤ گی۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ تم سے اس سلسلے میں بات کروں
۔ ان دنوں رجب آیا ہوا ہے۔ تو میں نے سوچا ہے کہ کیوں نہ اس کے
یہاں ہونے پر اس فریضے کو ادا کر دیا جائے میں تمہارا اور رجب کا نکاح کرنا

چاہتی ہوں۔ وہ اس کے چہرے کے تاثرات کو اگنور کرتے ہوئے اپنی بات
مکمل کر رہی تھیں۔ فلحال ہم صرف نکاح کریں گے رخصتی تمہاری پڑھائی

جاؤں۔ اس لیے میں نے یہ سہا پہلے ہی کہہ دیا کہ میں بات کروں۔
ان دنوں رجب آیا ہوا ہے۔ تو میں نے سوچا ہے کہ کیوں نہ اس کے
یہاں ہونے پر اس فریضے کو ادا کر دیا جائے میں تمہارا اور رجب کا نکاح کرنا

چاہتی ہوں۔ وہ اس کے چہرے کے تاثرات کو اگنور کرتے ہوئے اپنی بات
مکمل کر رہی تھیں۔ فلحال ہم صرف نکاح کریں گے رخصتی تمہاری پڑھائی
مکمل ہونے کے بعد ہوگی۔ انہوں نے جیسے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تھا وہ

یہاں ہوئے پر اس فریضے کو ادا کر دیا جائے میں تمہارا اور رجب کا نکاح کرنا چاہتی ہوں۔ وہ اس کے چہرے کے تاثرات کو اگنور کرتے ہوئے اپنی بات مکمل کر رہی تھیں۔ فلحال ہم صرف نکاح کریں گے رخصتی تمہاری پڑھائی مکمل ہونے کے بعد ہوگی۔ انہوں نے جیسے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تھا وہ حیرت سے ان کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔

کیا ہوا میری بچی۔۔۔۔؟ میری جان کن سوچوں میں پڑ گئی ہو اپنی بتائی امی کو

چاہتی ہوں۔ وہ اس کے پہرے کے ماحول میں گھرے ہوئے اپنی بات
مکمل کر رہی تھیں۔ فلحال ہم صرف نکاح کریں گے رخصتی تمہاری پڑھائی
مکمل ہونے کے بعد ہوگی۔ انہوں نے جیسے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تھا وہ
حیرت سے ان کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔

کیا ہوا میری بچی۔۔۔۔؟ میری جان کن سوچوں میں پڑ گئی ہو اپنی تائی امی کو
بتاؤ نا اگر تمہیں منظور نہیں ہے تو بھی ہچکچانے کی ضرورت نہیں ہے میں

کے لئے تیار ہوں۔

مکمل ہونے کے بعد ہوگی۔ انہوں نے جیسے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تھا وہ
حیرت سے ان کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔

کیا ہوا میری بچی۔۔۔۔؟ میری جان کن سوچوں میں پڑ گئی ہو اپنی تائی امی کو
بتاؤ نا اگر تمہیں منظور نہیں ہے تو بھی ہچکچانے کی ضرورت نہیں ہے میں
یہاں رجب کی نہیں تمہاری ماں بن کر آئی ہوں وہ اسے اپنے قریب
کرتے ہوئے اس کے دونوں ماتھ تھام کر بولی۔ تو عاشق کی آنکھوں میں

میرے اس ناچار ہر چہ رہا۔

کیا ہوا میری بچی۔۔۔۔؟ میری جان کن سوچوں میں پڑ گئی ہو اپنی تائی امی کو
بتاؤ نا اگر تمہیں منظور نہیں ہے تو بھی ہچکچانے کی ضرورت نہیں ہے میں
یہاں رجب کی نہیں تمہاری ماں بن کر آئی ہوں وہ اسے اپنے قریب
کرتے ہوئے اس کے دونوں ہاتھ تھام کر بولی۔ تو عاشق کی آنکھوں میں
موٹے موٹے آنسو آ گئے تھے۔

میرے اس ناچار ہر چہ رہا۔

بتاؤ نا اگر تمہیں منظور نہیں ہے تو بھی ہچکچانے کی ضرورت نہیں ہے میں
یہاں رجب کی نہیں تمہاری ماں بن کر آئی ہوں وہ اسے اپنے قریب
کرتے ہوئے اس کے دونوں ہاتھ تھام کر بولی۔ تو عاشق کی آنکھوں میں
موٹے موٹے آنسو آگئے تھے۔

تائی امی رجب بھائی آرمی میں ہیں، اس کے پاس جیسے بہت بڑا ریزن تھا۔
اعتراض کی وجہ تو یہ ہوئی کہ انشاء اللہ اس کا جو دیکھتے ہوئے یہاں تھیں

یہاں رجب کی نہیں تمہاری ماں بن کر آئی ہوں وہ اسے اپنے قریب
کرتے ہوئے اس کے دونوں ہاتھ تھام کر بولی۔ تو عاشق کی آنکھوں میں
موٹے موٹے آنسو آگئے تھے۔

تائی امی رجب بھائی آرمی میں ہیں، اس کے پاس جیسے بہت بڑا ریزن تھا۔
یہ اعتراض کی وجہ تو نہ ہوئی نہ انشاء وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولی تھیں۔
یہ انکار کی وجہ تھی اور بہت بڑی وجہ تھی لیکن وہ اسے بڑی وجہ ماننے کو تیار

کرتے ہوئے اس کے دونوں ہاتھ تھام کر بولی۔ تو عاشق کی آنکھوں میں
موٹے موٹے آنسو آگئے تھے۔

تائی امی رجب بھائی آرمی میں ہیں، اس کے پاس جیسے بہت بڑا ریزن تھا۔
یہ اعتراض کی وجہ تو نہ ہوئی نہ انشاء وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولی تھیں۔
یہ انکار کی وجہ تھی اور بہت بڑی وجہ تھی لیکن وہ اسے بڑی وجہ ماننے کو تیار
ہی نہ تھیں۔

موتے موتے اسوا اے۔

تائی امی رجب بھائی آرمی میں ہیں، اس کے پاس جیسے بہت بڑا ریزن تھا۔
یہ اعتراض کی وجہ تو نہ ہوئی نہ انشاء وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولی تھیں۔
یہ انکار کی وجہ تھی اور بہت بڑی وجہ تھی لیکن وہ اسے بڑی وجہ ماننے کو تیار
ہی نہ تھیں۔

یہ وجہ ہے ناتائی امی کیوں نہیں ہے یہ بہت بڑی وجہ ہے میں نے سب کو

کے

یہ اعتراض کی وجہ تو نہ ہوئی نہ انشاء وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولی تھیں۔
یہ انکار کی وجہ تھی اور بہت بڑی وجہ تھی لیکن وہ اسے بڑی وجہ ماننے کو تیار
ہی نہ تھیں۔

یہ وجہ ہے ناتانی امی کیوں نہیں ہے یہ بہت بڑی وجہ ہے میں نے سب کو
کھودیا ہے اس آرمی میں ہونے کی وجہ سے اپنے ماں باپ کو اپنے بھائی کو

یہ انکار کی وجہ تھی اور بہت بڑی وجہ تھی لیکن وہ اسے بڑی وجہ ماننے کو تیار ہی نہ تھیں۔

یہ وجہ ہے ناتانی امی کیوں نہیں ہے یہ بہت بڑی وجہ ہے میں نے سب کو کھو دیا ہے اس آرمی میں ہونے کی وجہ سے اپنے ماں باپ کو اپنے بھائی کو

-----"

ہی نہ تھیں۔

یہ وجہ ہے ناتانی امی کیوں نہیں ہے یہ بہت بڑی وجہ ہے میں نے سب کو
کھو دیا ہے اس آرمی میں ہونے کی وجہ سے اپنے ماں باپ کو اپنے بھائی کو
"-----"

7

تو کیا میں نے نہیں کھو یا انشاء میں نے اپنے شوہر کو کھو یا ہے اپنے دو جوان
بچوں کو کھو یا ہے۔ میں نے بھی نقصان اٹھائے ہیں لیکن اس وجہ کو بنیاد بنا

یہ وجہ ہے ناتانی اسی بیوں میں ہے یہ بہت بڑی وجہ ہے میں نے سب کو
کھو دیا ہے اس آرمی میں ہونے کی وجہ سے اپنے ماں باپ کو اپنے بھائی کو
-----"

تو کیا میں نے نہیں کھو یا انشاء میں نے اپنے شوہر کو کھو یا ہے اپنے دو جوان
بچوں کو کھو یا ہے۔ میں نے بھی نقصان اٹھائے ہیں لیکن اس وجہ کو بنیاد بنا
کر اپنی زندگی نہیں روکی۔

سو دیا ہے اس ارسی میں ہوئے فی وجہ سے اپنے ماں باپ کو اپنے بھائی کو

-----"

7

تو کیا میں نے نہیں کھویا انشاء میں نے اپنے شوہر کو کھویا ہے اپنے دو جوان
بچوں کو کھویا ہے۔ میں نے بھی نقصان اٹھائے ہیں لیکن اس وجہ کو بنیاد بنا
کر اپنی زندگی نہیں روکی۔

اور میں چاہتی ہوں کہ تم بھی اپنی زندگی مت روکو میرا بیٹا جب تم سے

تو کیا میں نے نہیں کھویا انشاء میں نے اپنے شوہر کو کھویا ہے اپنے دو جوان
بچوں کو کھویا ہے۔ میں نے بھی نقصان اٹھائے ہیں لیکن اس وجہ کو بنیاد بنا
کر اپنی زندگی نہیں روکی۔

اور میں چاہتی ہوں کہ تم بھی اپنی زندگی مت روکو میرا بیٹا جب تم سے
محبت کرتا ہے مجھے یہ بات کہتے ہوئے عجیب لگ رہا ہے میں نے تمہیں

ہمیشہ سنا ہے کہ تمہیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ

بچوں کو کھویا ہے۔ میں نے بھی نقصان اٹھائے ہیں لیکن اس وجہ کو بنیاد بنا کر اپنی زندگی نہیں روکی۔

اور میں چاہتی ہوں کہ تم بھی اپنی زندگی مت روکو میرا بیٹا جب تم سے محبت کرتا ہے مجھے یہ بات کہتے ہوئے عجیب لگ رہا ہے میں نے تمہیں ہمیشہ اپنی بیٹیوں کی طرح ہی پالا ہے اور میں تمہیں ہمیشہ کے لیے اپنی بیٹی

رہنا چاہتی ہوں۔ میں اس لیے تمہارا ہاتھ بانگ رہی ہوں اس سے

کر اپنی زندگی نہیں روکی۔

اور میں چاہتی ہوں کہ تم بھی اپنی زندگی مت روکو میرا بیٹا جب تم سے
محبت کرتا ہے مجھے یہ بات کہتے ہوئے عجیب لگ رہا ہے میں نے تمہیں
ہمیشہ اپنی بیٹیوں کی طرح ہی پالا ہے اور میں تمہیں ہمیشہ کے لیے اپنی بیٹی
بنانا چاہتی ہوں۔ میں جب کے لیے تمہارا ہاتھ مانگ رہی ہوں اس سے
پہلے تمہاری مرضی جاننا چاہتی ہوں۔

محبت کرتا ہے مجھے یہ بات کہتے ہوئے عجیب لگ رہا ہے میں نے تمہیں
ہمیشہ اپنی بیٹیوں کی طرح ہی پالا ہے اور میں تمہیں ہمیشہ کے لیے اپنی بیٹی
بنانا چاہتی ہوں۔ میں رجب کے لیے تمہارا ہاتھ مانگ رہی ہوں اس سے
پہلے تمہاری مرضی جاننا چاہتی ہوں۔

ہر فوجی کے نصیب میں شہید ہونا نہیں لکھا ہوتا ہو سکتا ہے، رجب کی لمبی
زندگی ہو اور ویسے بھی تمہارے چچا بھی تو آرمی میں ہیں نا۔ وہ اسے

ہمیشہ اپنی بیٹیوں کی طرح ہی پالا ہے اور میں تمہیں ہمیشہ کے لیے اپنی بیٹی
بنانا چاہتی ہوں۔ میں رجب کے لیے تمہارا ہاتھ مانگ رہی ہوں اس سے
پہلے تمہاری مرضی جاننا چاہتی ہوں۔

ہر فوجی کے نصیب میں شہید ہونا نہیں لکھا ہوتا ہو سکتا ہے، رجب کی لمبی
زندگی ہو اور ویسے بھی تمہارے چچا بھی تو آرمی میں ہیں نا۔ وہ اسے
سمجھاتے ہوئے بول رہی تھیں جب کہ انشاء نے اب کی بار کوئی جواب

بنانا چاہی ہوں۔ میں رجب کے لیے تمہارا ہاتھ مانگ رہی ہوں اس کے
پہلے تمہاری مرضی جاننا چاہتی ہوں۔

ہر فوجی کے نصیب میں شہید ہونا نہیں لکھا ہوتا ہو سکتا ہے، رجب کی لمبی
زندگی ہو اور ویسے بھی تمہارے چچا بھی تو آرمی میں ہیں نا۔ وہ اسے
سمجھاتے ہوئے بول رہی تھیں جب کہ انشاء نے اب کی بار کوئی جواب
نہیں دیا تھا۔

میں نے یہ سنا تو فوراً اس کے پاس پہنچ گئی۔

ہر فوجی کے نصیب میں شہید ہونا نہیں لکھا ہوتا ہو سکتا ہے، رجب کی مہی
زندگی ہو اور ویسے بھی تمہارے چچا بھی تو آرمی میں ہیں نا۔ وہ اسے
سمجھاتے ہوئے بول رہی تھیں جب کہ انشاء نے اب کی بار کوئی جواب
نہیں دیا تھا۔

میرا بچہ تم اپنا جواب دادی کو دے دینا مجھے یقین ہے تم مجھے مایوس نہیں کرو
گی وہ اس کا ماتھا چومتے ہوئے اس کے قریب سے اٹھ گئی تھیں۔ جبکہ عاشی

سمجھاتے ہوئے بول رہی تھیں جب کہ انشاء نے اب کی بار کوئی جواب
نہیں دیا تھا۔

میرا بچہ تم اپنا جواب دادی کو دے دینا مجھے یقین ہے تم مجھے مایوس نہیں کرو
گی وہ اس کا ماتھا چومتے ہوئے اس کے قریب سے اٹھ گئی تھیں۔ جبکہ عاشی
خاموشی سے رجب کے بارے میں سوچ رہی تھی۔

نہیں دیا تھا۔

میرا بچہ تم اپنا جواب دادی کو دے دینا مجھے یقین ہے تم مجھے مایوس نہیں کرو
گی وہ اس کا ماتھا چومتے ہوئے اس کے قریب سے اٹھ گئی تھیں۔ جبکہ عاشی
خاموشی سے رجب کے بارے میں سوچ رہی تھی۔

○○○○○○○○

جہاں سے اخراج تمہارا نتیجہ مجھ سے کچھ لسنہ نہیں ہے اگر میں نے

میرا بچہ کم اپنا جواب دادی لودے دینا جھے یلین ہے کم جھے مایوس نہیں لرو
گی وہ اس کا ماتھا چومتے ہوئے اس کے قریب سے اٹھ گئی تھیں۔ جبکہ عاشی
خاموشی سے رجب کے بارے میں سوچ رہی تھی۔

○○○○○○○○

حد ہے اخرا ز تم جانتے ہو مجھے یہ سب کچھ پسند نہیں ہے۔ اگر میں نے
تمہاری مرضی سے تمہیں فیلڈ چوائس کرنے کی اجازت دے دی ہے اس

لی وہ اس کا ماتھا چومتے ہوئے اس کے فریب سے اٹھ نہ سکیں۔ جبکہ عاسی
خاموشی سے رجب کے بارے میں سوچ رہی تھی۔

○○○○○○○○

B

حد ہے اخرا از تم جانتے ہو مجھے یہ سب کچھ پسند نہیں ہے۔ اگر میں نے
تمہاری مرضی سے تمہیں فیلڈ چوائس کرنے کی اجازت دے دی ہے اس
کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تم اپنی فیملی کو نظر انداز کر دو۔ وہ بے حد غصے سے

حد ہے اخراج تم جانتے ہو مجھے یہ سب کچھ پسند نہیں ہے۔ اگر میں نے تمہاری مرضی سے تمہیں فیلڈ چوائس کرنے کی اجازت دے دی ہے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تم اپنی فیملی کو نظر انداز کر دو۔ وہ بے حد غصے سے اسے دیکھ رہا تھا۔

چار مہینوں کے بعد وہاں سے نظر آتا تھا فلاں میلو نفاں میلوں آ رہے تھے کہ

حد ہے اخرا از تم جانے ہو مجھے یہ سب کچھ پسند نہیں ہے۔ اگر میں نے تمہاری مرضی سے تمہیں فیلڈ چوائس کرنے کی اجازت دے دی ہے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تم اپنی فیملی کو نظر انداز کر دو۔ وہ بے حد غصے سے اسے دیکھ رہا تھا۔

چار مہینوں کے بعد وہ اسے نظر آیا تھا فل آرمی یونیفارم میں آرمی ہیئر کٹ کے ساتھ وہ لے حازب نظر لگ رہا تھا۔

حد ہے احراز کم جانتے ہو مجھے یہ سب کچھ پسند نہیں ہے۔ اگر میں نے
تمہاری مرضی سے تمہیں فیلڈ چوائس کرنے کی اجازت دے دی ہے اس
کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تم اپنی فیملی کو نظر انداز کر دو۔ وہ بے حد غصے سے
اسے دیکھ رہا تھا۔

چار مہینوں کے بعد وہ اسے نظر آیا تھا فل آرمی یونیفارم میں آرمی ہیئر کٹ
کے ساتھ وہ بے جاذب نظر لگ رہا تھا۔

اسے دیکھ رہا تھا۔

چار مہینوں کے بعد وہ اسے نظر آیا تھا فل آرمی یونیفارم میں آرمی ہیئر کٹ کے ساتھ وہ بے جازب نظر لگ رہا تھا۔

اوہو بھائی آپ بھی نہ پتہ نہیں کون سی باتوں میں لگ گئے ہیں۔ چار مہینے کے بعد آپ کا بھائی آپ سے ملنے آیا ہے۔ آپ ہیں کہ۔۔۔۔۔ ارے خوشی

تو اس نے سہجے سے اگلے کوئی سال کی باتیں کرنا شروع کر دیں۔

چار مہینوں کے بعد وہ اسے نظر آیا تھا فل آرمی یونیفارم میں آرمی ہیسٹرکٹ کے ساتھ وہ بے جازب نظر لگ رہا تھا۔

اوہو بھائی آپ بھی نہ پتہ نہیں کون سی باتوں میں لگ گئے ہیں۔ چار مہینے کے بعد آپ کا بھائی آپ سے ملنے آیا ہے۔ آپ ہیں کہ۔۔۔۔۔ ارے خوشی سے اسے سینے سے لگائیں کوئی چائے پانی پلائیں آپ کو شکوے شکایتوں

کے ساتھ وہ بے جازب نظر لگ رہا تھا۔

اوہو بھائی آپ بھی نہ پتہ نہیں کون سی باتوں میں لگ گئے ہیں۔ چار مہینے کے بعد آپ کا بھائی آپ سے ملنے آیا ہے۔ آپ ہیں کہ۔۔۔۔۔ ارے خوشی سے اسے سینے سے لگائیں کوئی چائے پانی پلائیں آپ کو شکوے شکایتوں سے فرصت نہیں ہے وہ منہ بنا کر اس سے کہنے لگا۔

سوچ رہا ہوں میں تمہاری شادی کروادوں اسی بہانے گھر میں تو نظر آیا کرو

اوہو بھائی آپ بھی نہ پتہ نہیں کون سی باتوں میں لگ گئے ہیں۔ چار مہینے
کے بعد آپ کا بھائی آپ سے ملنے آیا ہے۔ آپ ہیں کہ۔۔۔۔۔ ارے خوشی
سے اسے سینے سے لگائیں کوئی چائے پانی پلائیں آپ کو شکوے شکایتوں
سے فرصت نہیں ہے وہ منہ بنا کر اس سے کہنے لگا۔

سوچ رہا ہوں میں تمہاری شادی کروادوں اسی بہانے گھر میں تو نظر آیا کرو
گے نہ، یہ جو تمہارے چار چار پانچ پانچ مہینے خبر نہیں ملتی اس سے میں بہت

لے بعد آپ کا بھائی آپ سے ملنے آیا ہے۔ آپ ہیں لہ۔۔۔۔۔ ارے مودی
سے اسے سینے سے لگائیں کوئی چائے پانی پلائیں آپ کو شکوے شکایتوں
سے فرصت نہیں ہے وہ منہ بنا کر اس سے کہنے لگا۔

سوچ رہا ہوں میں تمہاری شادی کروادوں اسی بہانے گھر میں تو نظر آیا کرو
گے نہ، یہ جو تمہارے چار چار پانچ پانچ مہینے خبر نہیں ملتی اس سے میں بہت
تنگ ہوں اخراج شاہ، وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولا تو سامنے بیٹھے

سے اسے جیسے سے لگائیں لوی چائے پانی پلائیں آپ کو سلوے شکاریوں
سے فرصت نہیں ہے وہ منہ بنا کر اس سے کہنے لگا۔

سوچ رہا ہوں میں تمہاری شادی کروادوں اسی بہانے گھر میں تو نظر آیا کرو
گے نہ، یہ جو تمہارے چار چار پانچ پانچ مہینے خبر نہیں ملتی اس سے میں بہت
تنگ ہوں اخراج شاہ، وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولا تو سامنے بیٹھے

اس سے صرف دو سال چھوٹے اخراج شاہ کا قہقہہ بڑا بے ساختہ تھا۔

حجرت سے تین دن پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ

سوچ رہا ہوں میں تمہاری شادی کروادوں اسی بہانے گھر میں تو نظر آیا کرو
گے نہ، یہ جو تمہارے چار چار پانچ پانچ مہینے خبر نہیں ملتی اس سے میں بہت
تنگ ہوں اخرا از شاہ، وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولا تو سامنے بیٹھے
اس سے صرف دو سال چھوٹے اخرا از شاہ کا قہقہہ بڑا بے ساختہ تھا۔

یہ اچھی زبردستی ہے پہلے خود تو شادی کریں میری بھابھی لائیں مجھے چاچو
بنائیں۔ آئی برومس ہوا اگر حاجو بن گمانا تو ہر مہینے گھر کے چکر لگاؤں گا۔

گے نہ، یہ جو تمہارے چار چار پانچ پانچ مہینے خبر نہیں ملتی اس سے میں بہت
تنگ ہوں اخراج شاہ، وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولا تو سامنے بیٹھے
اس سے صرف دو سال چھوٹے اخراج شاہ کا قہقہہ بڑا بے ساختہ تھا۔
یہ اچھی زبردستی ہے پہلے خود تو شادی کریں میری بھابھی لائیں مجھے چاچو
بنائیں۔ آئی پرومس یو اگر چاچو بن گیاں تو ہر مہینے گھر کے چکر لگاؤں گا۔

انے بھیتے جیجی سے ملنے کے لئے۔ وہ اسی کی شادی کا ذکر چھیڑ چکا تھا۔

تنگ ہوں اخرا از شاہ، وہ عرصے سے اسے ٹھہرتے ہوئے بولا تو سامنے بیٹھے

اس سے صرف دو سال چھوٹے اخرا از شاہ کا قہقہہ بڑا بے ساختہ تھا۔

یہ اچھی زبردستی ہے پہلے خود تو شادی کریں میری بھابھی لائیں مجھے چاچو

بنائیں۔ آئی پرومس یو اگر چاچو بن گیا نا تو ہر مہینے گھر کے چکر لگاؤں گا۔

اپنے بھتیجے بھتیجی سے ملنے کے لیے۔ وہ اسی کی شادی کا ذکر چھیڑ چکا تھا۔

واہ بیٹا بھائی کے لیے کوئی جذبات نہیں ہیں دل میں اور بھتیجے بھتیجی کے لیے

اس سے صرف دو سال پھولے احراز شاہ کا قہقہہ بڑا بے ساختہ تھا۔

یہ اچھی زبردستی ہے پہلے خود تو شادی کریں میری بھابھی لائیں مجھے چاچو بنائیں۔ آئی پرومس یو اگر چاچو بن گیا نا تو ہر مہینے گھر کے چکر لگاؤں گا۔

9

اپنے بھتیجے جیجی سے ملنے کے لیے۔ وہ اسی کی شادی کا ذکر چھیڑ چکا تھا۔
واہ بیٹا بھائی کے لیے کوئی جذبات نہیں ہیں دل میں اور بھتیجے جیجی کے لیے
تو ہر مہینے آ جایا کرے گا۔ سب سمجھتا ہوں میں بھائی سے محبت نہیں رہی

یہ اچھی زبردستی ہے پہلے خود نو شادی لریں میری بھابھی لائیں مجھے چاچو بنائیں۔ آئی پرومس یو اگر چاچو بن گیا نا تو ہر مہینے گھر کے چکر لگاؤں گا۔

اپنے بھتیجے جیتیجی سے ملنے کے لیے۔ وہ اسی کی شادی کا ذکر چھیڑ چکا تھا۔
واہ بیٹا بھائی کے لیے کوئی جذبات نہیں ہیں دل میں اور بھتیجے جیتیجی کے لیے تو ہر مہینے آجایا کرے گا۔ سب سمجھتا ہوں میں بھائی سے محبت نہیں رہی تھی آرمی میں جانے کے بعد اگر آج ماں باپ زندہ ہوتے تو تجھے پتہ ہوتا

اپنے بھتیجے جیجی سے ملنے کے لیے۔ وہ اسی کی شادی کا ذکر چھیڑ چکا تھا۔
واہ بیٹا بھائی کے لیے کوئی جذبات نہیں ہیں دل میں اور بھتیجے جیجی کے لیے
تو ہر مہینے آجایا کرے گا۔ سب سمجھتا ہوں میں بھائی سے محبت نہیں رہی
تجھے آرمی میں جانے کے بعد اگر آج ماں باپ زندہ ہوتے تو تجھے پتہ ہوتا
"-----"

بھائی کون سی باتیں چھیڑ دی ہیں آپ نے میرے لیے میرے ماں باپ

واہ بیٹا بھائی لے لیے لوی جذبات نہیں ہیں دل میں اور نتیجے جی لے لیے
تو ہر مہینے آجایا کرے گا۔ سب سمجھتا ہوں میں بھائی سے محبت نہیں رہی
تجھے آرمی میں جانے کے بعد اگر آج ماں باپ زندہ ہوتے تو تجھے پتہ ہوتا
"-----"

بھائی کون سی باتیں چھیڑ دی ہیں آپ نے میرے لیے میرے ماں باپ
دونوں آپ ہی ہیں آپ نے ہی تو پالا ہے مجھے۔ کچھ کرنے کے قابل بنایا

تجھے آرمی میں جانے کے بعد اگر آج ماں باپ زندہ ہوتے تو تجھے پتہ ہوتا
-----"

بھائی کون سی باتیں چھیڑ دی ہیں آپ نے میرے لیے میرے ماں باپ
دونوں آپ ہی ہیں آپ نے ہی تو پالا ہے مجھے۔ کچھ کرنے کے قابل بنایا
ہے۔ ورنہ ہمارے والدین کے بعد ہمارے تو اپنے ہی خاندان کے لوگ

ہمارے دشمنوں کو گئے تھے اس وقت تا اگر آپ سسٹنٹ لکٹر تو شاید ہم

-----"

بھائی کون سی باتیں چھیڑ دی ہیں آپ نے میرے لیے میرے ماں باپ
دونوں آپ ہی ہیں آپ نے ہی تو پالا ہے مجھے۔ کچھ کرنے کے قابل بنایا
ہے۔ ورنہ ہمارے والدین کے بعد ہمارے تو اپنے ہی خاندان کے لوگ
ہمارے دشمن بن گئے تھے۔ اس وقت اگر آپ سٹینڈ نہ لیتے تو شاید ہم
کبھی بھی اپنے باپ کی محنت سے کمائی گئی دولت کو حاصل نہ کر پاتے۔

دو نوں آپ ہی ہیں آپ نے ہی تو پالا ہے مجھے۔ کچھ کرنے کے قابل بنایا ہے۔ ورنہ ہمارے والدین کے بعد ہمارے تو اپنے ہی خاندان کے لوگ ہمارے دشمن بن گئے تھے۔ اس وقت اگر آپ سٹینڈ نہ لیتے تو شاید ہم کبھی بھی اپنے باپ کی محنت سے کمائی گئی دولت کو حاصل نہ کر پاتے۔ یہ سب کچھ ہمارے ہاتھ سے نکل جاتا ہمارے اپنے ہی خون کے رشتے ہم

سنا انہی کے بیٹھے تھے اس چھوٹے سے عمارت میں آج جس طرح

ہے۔ ورنہ ہمارے والدین لے بعد ہمارے لو اپنے ہی خاندان لے لو ل
ہمارے دشمن بن گئے تھے۔ اس وقت اگر آپ سٹینڈ نہ لیتے تو شاید ہم
کبھی بھی اپنے باپ کی محنت سے کمائی گئی دولت کو حاصل نہ کر پاتے۔
یہ سب کچھ ہمارے ہاتھ سے نکل جاتا ہمارے اپنے ہی خون کے رشتے ہم
سے بغاوت کر بیٹھے تھے۔ اس چھوٹی سی عمر میں آپ نے جس طرح ہر چیز
سنجالی وہ میں کبھی بھلا نہیں سکتا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے ذرا

ہمارے دشمن بن لئے تھے۔ اس وقت اگر آپ سنیں نہ لیجئے تو شاید ہم
کبھی بھی اپنے باپ کی محنت سے کمائی گئی دولت کو حاصل نہ کر پاتے۔
یہ سب کچھ ہمارے ہاتھ سے نکل جاتا ہمارے اپنے ہی خون کے رشتے ہم
سے بغاوت کر بیٹھے تھے۔ اس چھوٹی سی عمر میں آپ نے جس طرح ہر چیز
سنجھالی وہ میں کبھی بھلا نہیں سکتا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے ذرا
ایمو شنل انداز میں بولا تو ارتاش نے مسکرا کر بات رفع دفع کر دی تھی۔

یہ سب کچھ ہمارے ہاتھ سے نکل جاتا ہمارے اپنے ہی خون کے رشتے ہم
سے بغاوت کر بیٹھے تھے۔ اس چھوٹی سی عمر میں آپ نے جس طرح ہر چیز
سنجھالی وہ میں کبھی بھلا نہیں سکتا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے ذرا

ایمو شنل انداز میں بولا تو ارتاش نے مسکرا کر بات رفع دفع کر دی تھی۔

وہ اپنے چھوٹے بھائی کو مزید ایمو شنل نہیں کرنا چاہتا تھا جو تھا، وہ صرف

اس سے دوسرا چھوٹا تھا، لیکر اس سے بڑا تھا۔

سے بغاوت کر بیٹھے تھے۔ اس چھوٹی سی عمر میں آپ نے جس طرح ہر چیز
سنجھالی وہ میں کبھی بھلا نہیں سکتا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے ذرا
ایمو شنل انداز میں بولا تو ارتاش نے مسکرا کر بات رفع دفع کر دی تھی۔
وہ اپنے چھوٹے بھائی کو مزید ایمو شنل نہیں کرنا چاہتا تھا جو تھا، وہ صرف
اس سے دو سال چھوٹا تھا، لیکن اسے اپنے بچے کی طرح عزیز تھا۔

میں بہ ساری باتیں نہیں کرنا چاہتا۔ کیا بات کر رہا تھا میں ہاں تمہاری

بھائی وہ ہیں۔ اسی بجلا میں منسا وہ اس کی سرک دیے، ہوئے دراز
ایمو شنل انداز میں بولا تو ارتاش نے مسکرا کر بات رفع دفع کر دی تھی۔
وہ اپنے چھوٹے بھائی کو مزید ایمو شنل نہیں کرنا چاہتا تھا جو تھا، وہ صرف
اس سے دو سال چھوٹا تھا، لیکن اسے اپنے بچے کی طرح عزیز تھا۔

میں یہ ساری باتیں نہیں کرنا چاہتا۔ کیا بات کر رہا تھا میں ہاں تمہاری
شادی کرنے کا سوچ رہا ہوں وہ دوبارہ اپنے ٹاپک پر لوٹ آیا۔

وہ اپنے چھوٹے بھائی کو مزید ایمو شٹل نہیں کرنا چاہتا تھا جو تھا، وہ صرف اس سے دو سال چھوٹا تھا، لیکن اسے اپنے بچے کی طرح عزیز تھا۔

10

میں یہ ساری باتیں نہیں کرنا چاہتا۔ کیا بات کر رہا تھا میں ہاں تمہاری شادی کرنے کا سوچ رہا ہوں وہ دوبارہ اپنے ٹاپک پر لوٹ آیا۔

ارے بھائی شادی تو کر لوں گا میں لیکن مسئلہ یہ ہے کہ لڑکی کے بارے میں ابھی کچھ بھی پتہ نہیں ہے اور عمر بھی ذرا کم ہے اس کی، ابھی شادی

اس سے دوستیاں پہناتا تھا، مگر اسے اپنے اپنے سرسری رہا۔

میں یہ ساری باتیں نہیں کرنا چاہتا۔ کیا بات کر رہا تھا میں ہاں تمہاری شادی کرنے کا سوچ رہا ہوں وہ دوبارہ اپنے ٹاپک پر لوٹ آیا۔

ارے بھائی شادی تو کر لوں گا میں لیکن مسئلہ یہ ہے کہ لڑکی کے بارے میں ابھی کچھ بھی پتہ نہیں ہے اور عمر بھی ذرا کم ہے اس کی، ابھی شادی وغیرہ کے لیے تیار نہیں ہوگی وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے جیسے اس کے

میں یہ ساری باتیں نہیں کرنا چاہتا۔ کیا بات کر رہا تھا میں ہاں تمہاری

شادی کرنے کا سوچ رہا ہوں وہ دوبارہ اپنے ٹاپک پر لوٹ آیا۔

ارے بھائی شادی تو کر لوں گا میں لیکن مسئلہ یہ ہے کہ لڑکی کے بارے

میں ابھی کچھ بھی پتہ نہیں ہے اور عمر بھی ذرا کم ہے اس کی، ابھی شادی

وغیرہ کے لیے تیار نہیں ہوگی وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے جیسے اس کے

ایکسپریشنز نوٹ کر رہا تھا جبکہ ارتاش سچ میں حیران ہو گیا تھا۔

ارے بھائی شادی تو کر لوں گا میں لیکن مسئلہ یہ ہے کہ لڑکی کے بارے
میں ابھی کچھ بھی پتہ نہیں ہے اور عمر بھی ذرا کم ہے اس کی، ابھی شادی
وغیرہ کے لیے تیار نہیں ہوگی وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے جیسے اس کے
ایکسپریشنز نوٹ کر رہا تھا جبکہ ارتاش سچ میں حیران ہو گیا تھا۔
ہاں یہ بات اگنور کرنے والی ہر گز نہیں تھی کہ اس کا چھوٹا سا بھائی پورے

میں ابھی چھٹی پتہ نہیں ہے اور عمر بی ذرا کم ہے اس کی، ابھی ستادی
وغیرہ کے لیے تیار نہیں ہوگی وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے جیسے اس کے
ایکسپریشنز نوٹ کر رہا تھا جبکہ ارتاش سچ میں حیران ہو گیا تھا۔
ہاں یہ بات اگنور کرنے والی ہر گز نہیں تھی کہ اس کا چھوٹا سا بھائی پورے
26 سال کا ہو چکا ہے۔

کتنی کم عمر ہے اس کی۔۔۔۔۔ "بتا کون ہے کہاں کی رہنے والی ہے اس کی

ایکسپریشنز نوٹ کر رہا تھا جبکہ ارتاش سچ میں حیران ہو گیا تھا۔
ہاں یہ بات اگنور کرنے والی ہر گز نہیں تھی کہ اس کا چھوٹا سا بھائی پورے
26 سال کا ہو چکا ہے۔

کتنی کم عمر ہے اس کی۔۔۔۔۔ "بتا کون ہے کہاں کی رہنے والی ہے اس کی
انفارمیشن ساری دے میں جلد سے جلد اس سلسلے میں بات کرتا ہوں۔

کہ ملے اس سے مجھ کو کیا ہو گا۔۔۔۔۔ کہتا مجھ کو الکل اس کے

ہاں یہ بات اگنور کرنے والی ہر گز نہیں تھی کہ اس کا چھوٹا سا بھائی پورے
26 سال کا ہو چکا ہے۔

کتنی کم عمر ہے اس کی۔۔۔۔۔ "بتا کون ہے کہاں کی رہنے والی ہے اس کی
انفارمیشن ساری دے میں جلد سے جلد اس سلسلے میں بات کرتا ہوں۔
کب ملے اس سے محبت کہاں ہوئی سب کچھ بتا مجھے وہ بالکل اس کے

دوست کی طرح اس سے اطمینان والا رہا تھا کہ جسے وہ جانتا ہے وہ اس کا

کتنی کم عمر ہے اس کی۔۔۔۔۔" بتا کون ہے کہاں کی رہنے والی ہے اس کی
 انفارمیشن ساری دے میں جلد سے جلد اس سلسلے میں بات کرتا ہوں۔
 کب ملے اس سے محبت کہاں ہوئی سب کچھ بتا مجھے وہ بالکل اس کے
 دوست کی طرح اس سے اطمینان دلارہا تھا کہ جسے وہ چاہتا ہے وہ اس کا
 حاصل ہوگی۔

فک کر کے اس کی زندگی کے کچھ کچھ گ

انفار یسن ساری دے میں جلد سے جلد اس سلسلے میں بات کرتا ہوں۔
کب ملے اس سے محبت کہاں ہوئی سب کچھ بتا مجھے وہ بالکل اس کے
دوست کی طرح اس سے اطمینان دلارہا تھا کہ جسے وہ چاہتا ہے وہ اس کا
حاصل ہوگی۔

ہاں وہ اپنے بھائی کو کسی چیز کے لیے ترستے نہیں دیکھ سکتا تھا اس کی زندگی کا
تو مقصد تھا اپنے بھائی کی ہر خواہش پوری کرنا۔

جب اے اس کے سبب ہاں ہوں سب چھ بھائے وہ با اس کے
دوست کی طرح اس سے اطمینان دلارہا تھا کہ جسے وہ چاہتا ہے وہ اس کا
حاصل ہوگی۔

ہاں وہ اپنے بھائی کو کسی چیز کے لیے ترستے نہیں دیکھ سکتا تھا اس کی زندگی کا
تو مقصد تھا اپنے بھائی کی ہر خواہش پوری کرنا۔

دوست کی طرح اس سے اسمیٹان دلار ہا کھالہ جسے وہ چاہتا ہے وہ اس کا حاصل ہوگی۔

ہاں وہ اپنے بھائی کو کسی چیز کے لیے ترستے نہیں دیکھ سکتا تھا اس کی زندگی کا تو مقصد تھا اپنے بھائی کی ہر خواہش پوری کرنا۔

ریلیکس بھائی ریلیکس صبر کریں صبر کا دامن تھام کر رکھیں ابھی تو میں خود

ہاں وہ اپنے بھائی کو کسی چیز کے لیے ترستے نہیں دیکھ سکتا تھا اس کی زندگی کا
تو مقصد تھا اپنے بھائی کی ہر خواہش پوری کرنا۔

ریلیکس بھائی ریلیکس صبر کریں صبر کا دامن تھام کر رکھیں ابھی تو میں خود
کچھ نہیں جانتا اصل میں نا ابھی چار ماہ پہلے میرے ایک دوست کی شہادت

تو مقصد تھا اپنے بھائی کی ہر خواہش پوری کرنا۔

۱۱

ریلیکس بھائی ریلیکس صبر کریں صبر کا دامن تھام کر رکھیں ابھی تو میں خود کچھ نہیں جانتا اصل میں نا ابھی چار ماہ پہلے میرے ایک دوست کی شہادت ہوئی تھی۔

آج کے قاتل اور قاتلہ کی تفصیل اور شہادت کے بارے میں

ریلیکس بھائی ریلیکس صبر کریں صبر کا دامن تھام کر رکھیں ابھی تو میں خود کچھ نہیں جانتا اصل میں نا ابھی چار ماہ پہلے میرے ایک دوست کی شہادت ہوئی تھی۔

آپ کو بتایا تھا نا احمد نام تھا اس کا۔ اس نے تفصیل بتانا شروع کی تو ارتاش نے ہاں میں سر ہلایا تھا اسے یاد تھا۔ اس نے ذکر کیا تھا اس کے دوست کی

ریلیکس بھائی ریلیکس صبر کریں صبر کا دامن تھام کر رکھیں ابھی تو میں خود
کچھ نہیں جانتا اصل میں نا ابھی چار ماہ پہلے میرے ایک دوست کی شہادت
ہوئی تھی۔

آپ کو بتایا تھا نا احمد نام تھا اس کا۔ اس نے تفصیل بتانا شروع کی تو ارتاش
نے ہاں میں سر ہلایا تھا اسے یاد تھا۔ اس نے ذکر کیا تھا اس کے دوست کی
شہادت کا جس کا سن کر اسے بھی بہت دکھ ہوا تھا۔

بچھ نہیں جانتا اصل میں نا ابھی چار ماہ پہلے میرے ایک دوست کی شہادت ہوئی تھی۔

آپ کو بتایا تھا نا احمد نام تھا اس کا۔ اس نے تفصیل بتانا شروع کی تو ارتاش نے ہاں میں سر ہلایا تھا اسے یاد تھا۔ اس نے ذکر کیا تھا اس کے دوست کی شہادت کا جس کا سن کرا سے بھی بہت دکھ ہوا تھا۔

ایک ڈر سا بیٹھ گیا تھا وہ اپنی مرضی سے یہ فیلڈ جوائن تو کر چکا تھا لیکن

آپ کو بتایا تھا نا احمد نام تھا اس کا۔ اس نے تفصیل بتانا شروع کی تو ارتاش
نے ہاں میں سر ہلایا تھا اسے یاد تھا۔ اس نے ذکر کیا تھا اس کے دوست کی
شہادت کا جس کا سن کر اسے بھی بہت دکھ ہوا تھا۔

ایک ڈر سا بیٹھ گیا تھا وہ اپنی مرضی سے یہ فیلڈ جوائن تو کر چکا تھا لیکن
ارتاش اس کے حق میں اب بھی نہیں تھا۔

بھائی ہم اس کی شہادت پر اس کی اڑکی اس کے گھر چھوڑ کر گئے تھے تو

نے ہاں میں سر ہلایا تھا اسے یاد تھا۔ اس نے ذکر کیا تھا اس کے دوست کی شہادت کا جس کا سن کر اسے بھی بہت دکھ ہوا تھا۔

ایک ڈر سا بیٹھ گیا تھا وہ اپنی مرضی سے یہ فیلڈ جوائن تو کر چکا تھا لیکن ارتاش اس کے حق میں اب بھی نہیں تھا۔

بھائی ہم اس کی شہادت پر اس کی باڈی اس کے گھر چھوڑنے گئے تھے تو

وہاں پر ناٹک میں نے اس کا بہنوئی دیکھی۔ بھائی اورو بہت بہت بہت زیادہ ساری

شہادت کا جس کا سن کر اسے بھی بہت دکھ ہوا تھا۔

ایک ڈر سا بیٹھ گیا تھا وہ اپنی مرضی سے یہ فیلڈ جوائن تو کر چکا تھا لیکن
ارتاش اس کے حق میں اب بھی نہیں تھا۔

بھائی ہم اس کی شہادت پر اس کی باڈی اس کے گھر چھوڑنے گئے تھے تو
وہاں پر نامیں نے اس کی بہن دیکھی۔ بھائی وہ بہت بہت بہت زیادہ پیاری
تھی۔ اور احمد اس سے بہت پیار کرتا تھا احمد اکثر کہتا تھا کہ وہ اپنی بہن کا

ایک درسا بیچ لیا تھا وہ اپنی سرکاری سے یہ سید بوان کو مرچھا تھا۔
ارتاش اس کے حق میں اب بھی نہیں تھا۔

بھائی ہم اس کی شہادت پر اس کی باڈی اس کے گھر چھوڑنے گئے تھے تو
وہاں پر نامیں نے اس کی بہن دیکھی۔ بھائی وہ بہت بہت بہت زیادہ پیاری
تھی۔ اور احمد اس سے بہت پیار کرتا تھا احمد اکثر کہتا تھا کہ وہ اپنی بہن کا
آخری سہارا ہے اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے لیکن پھر بھی شہادت کے رتبے

کے تحت

تو



saba: Okay thk



بھائی ہم اس

وہاں پر نامیں نے اس کی بہن دیکھی۔ بھائی وہ بہت بہت بہت زیادہ پیاری
تھی۔ اور احمد اس سے بہت پیار کرتا تھا احمد اکثر کہتا تھا کہ وہ اپنی بہن کا
آخری سہارا ہے اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے لیکن پھر بھی شہادت کے رتبے
پر فائز ہوتے وہ بہت خوش تھا۔

وہ بہت عزم تھا اکثر وہ مسرت سے کہتا تھا کہ اسے اتنا

بھائی ہم اس کی شہادت پر اس کی باڈی اس کی سبک دے گئے تھے تو



saba: Okay thk

وہاں پر ناٹیں نے اس کی بہن دیکھی۔ بھائی وہ بہت بہت بہت زیادہ پیاری
تھی۔ اور احمد اس سے بہت پیار کرتا تھا احمد اکثر کہتا تھا کہ وہ اپنی بہن کا
آخری سہارا ہے اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے لیکن پھر بھی شہادت کے رتبے
پر فائض ہوتے وہ بہت خوش تھا۔

وہ دوست مہرے لے بہت عزیز تھا کاش کہ وہ مہرے ساتھ لمبا سا تھ نہھا باتا

بھائی ہم اس پر اس کی باڈی اس کے گھر چھوڑنے گئے تھے تو وہاں پر نامیں نے اس کی بہن دیکھی۔ بھائی وہ بہت بہت بہت زیادہ پیاری تھی۔ اور احمد اس سے بہت پیار کرتا تھا احمد اکثر کہتا تھا کہ وہ اپنی بہن کا آخری سہارا ہے اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے لیکن پھر بھی شہادت کے رتبے پر فائز ہوتے وہ بہت خوش تھا۔

۱۹۱۹ء سے ۱۹۲۰ء تک بہت عرصہ تھا کاش ۱۹۲۰ء میں اسے ساتھ لے جاتا تو نہایت

وہاں پر نائیں نے اس کی بہن دیکھی۔ بھائی وہ بہت بہت بہت زیادہ پیاری
تھی۔ اور احمد اس سے بہت پیار کرتا تھا احمد اکثر کہتا تھا کہ وہ اپنی بہن کا
آخری سہارا ہے اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے لیکن پھر بھی شہادت کے رتبے
پر فائز ہوتے وہ بہت خوش تھا۔

وہ دوست میرے لیے بہت عزیز تھا کاش وہ میرے ساتھ لمبا سا تھ نبھا پاتا
میں نے وہاں اس لڑکی کو اس کی لاش پر تڑپ تڑپ کر روتے دیکھا ہے۔

ی۔ اور امداد سے بہت پیار کرنا تھا امداد سر ہما حالہ وہ اپنی ماں کا
آخری سہارا ہے اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے لیکن پھر بھی شہادت کے رتبے
پر فائز ہوتے وہ بہت خوش تھا۔

وہ دوست میرے لیے بہت عزیز تھا کاش وہ میرے ساتھ لمبا سا تھ نبھا پاتا
میں نے وہاں اس لڑکی کو اس کی لاش پر تڑپ تڑپ کر روتے دیکھا ہے۔

پر فائض ہوتے وہ بہت خوش تھا۔

وہ دوست میرے لیے بہت عزیز تھا کاش وہ میرے ساتھ لمبا سا تھ نبھا پاتا
میں نے وہاں اس لڑکی کو اس کی لاش پر تڑپ تڑپ کر روتے دیکھا ہے۔

وہ چلا چلا کر کہہ رہی تھی کہ وہ آرمی والوں سے نفرت کرتی ہے۔ یقیناً وہ

اس کے وقت میں تھا۔ گاہے گاہے اس کی آنکھیں میٹھ جاتیں۔

وہ دوست میرے لیے بہت عزیز تھا کاش وہ میرے ساتھ لمبا سا تھ نبھا پاتا
میں نے وہاں اس لڑکی کو اس کی لاش پر تڑپ تڑپ کر روتے دیکھا ہے۔

وہ چلا چلا کر کہہ رہی تھی کہ وہ آرمی والوں سے نفرت کرتی ہے۔ یقیناً وہ
اس کے وقتی جذبات ہوں گے۔ اس دن میں نے اس کی آنکھوں میں اس
وردی کے لیے اتنی نفرت دیکھی تھی نا کہ میں آپ کو اس بارے میں بتا

۔ میں نے وہاں اس لڑکی کو اس لی لاس پر نڑپ نڑپ لڑ روئے دیلھا ہے۔

وہ چلا چلا کر کہہ رہی تھی کہ وہ آرمی والوں سے نفرت کرتی ہے۔ یقیناً وہ اس کے وقتی جذبات ہوں گے۔ اس دن میں نے اس کی آنکھوں میں اس وردی کے لیے اتنی نفرت دیکھی تھی نا کہ میں آپ کو اس بارے میں بتا ہی نہیں سکا۔

وہ چلا چلا کر کہہ رہی تھی کہ وہ آرمی والوں سے نفرت کرتی ہے۔ یقیناً وہ اس کے وقتی جذبات ہوں گے۔ اس دن میں نے اس کی آنکھوں میں اس وردی کے لیے اتنی نفرت دیکھی تھی نا کہ میں آپ کو اس بارے میں بتا ہی نہیں سکا۔

تم پریشان مت ہوا خرازیقینا یہ اس کے وقتی جذبات ہی ہوں گے۔ اس وقت اپنے بھائی کی لاش پر وہ ہوش و حواس کھو چکی ہوگی۔

اس لئے وہی جذبات ہوں گے۔ اس دن میں لے اس کی اٹھوں میں اس
وردی کے لیے اتنی نفرت دیکھی تھی ناکہ میں آپ کو اس بارے میں بتا
ہی نہیں سکا۔

تم پریشان مت ہوا خرازیقینا یہ اس کے وقتی جذبات ہی ہوں گے۔ اس
وقت اپنے بھائی کی لاش پر وہ ہوش و حواس کھو چکی ہوگی۔

ایسا ہی ہوتا ہے اور تم کہہ رہے ہو کہ وہ بچی ہے تو یقیناً اس کے جذبات اس
کے

ہی نہیں سکا۔

تم پریشان مت ہوا خرازیقینا یہ اس کے وقتی جذبات ہی ہوں گے۔ اس وقت اپنے بھائی کی لاش پر وہ ہوش و حواس کھو چکی ہوگی۔

ایسا ہی ہوتا ہے اور تم کہہ رہے ہو کہ وہ بچی ہے تو یقیناً اس کے جذبات اس کی سوچیں الگ ہوں گی۔ تم فکر مت کرو بس مجھے اس کا ایڈریس دے دینا

مسکراتے ہوئے، اتنا بخیر مسکراتے ہوئے کہ اس کا ایڈریس

تم پریشان مت ہوا خراز یقیناً یہ اس کے وقتی جذبات ہی ہوں گے۔ اس وقت اپنے بھائی کی لاش پر وہ ہوش و حواس کھو چکی ہوگی۔

ایسا ہی ہوتا ہے اور تم کہہ رہے ہو کہ وہ نیکی ہے تو یقیناً اس کے جذبات اس کی سوچیں الگ ہوں گی۔ تم فکر مت کرو بس مجھے اس کا ایڈریس دے دینا۔ وہ مسکراتے ہوئے بولا تو خراز مسکرا دیا تھا ہاں اس کا بھائی اس کی ہر

خواہش پوری کر کے دے دیتا تھا۔

وقت اپنے بھائی کی لاش پر وہ ہوش و حواس کھو چکی ہو گی۔

ایسا ہی ہوتا ہے اور تم کہہ رہے ہو کہ وہ بچی ہے تو یقیناً اس کے جذبات اس کی سوچیں الگ ہوں گی۔ تم فکر مت کرو بس مجھے اس کا ایڈریس دے دینا۔ وہ مسکراتے ہوئے بولا تو اخراج مسکرا دیا تھا ہاں اس کا بھائی اس کی ہر خواہش پوری کرنے کے لیے ہر وقت تیار تھا۔

○○○○○○○○○○

یہاں، وہاں ہے اور یہاں ہے اور یہاں ہے یہاں ہے یہاں ہے یہاں ہے
کی سوچیں الگ ہوں گی۔ تم فکر مت کرو بس مجھے اس کا ایڈریس دے دینا
۔ وہ مسکراتے ہوئے بولا تو اخراج مسکرا دیا تھا ہاں اس کا بھائی اس کی ہر
خواہش پوری کرنے کے لیے ہر وقت تیار تھا۔

oooooooooooo

شاہ سائیں ہم لیٹ ہو گئے ہم ان تک پہنچنے میں کامیاب نہیں ہو سکے وہ
انگلیش زبان میں بولا کہ

وہ مسکراتے ہوئے بولا تو اخراج مسکرا دیا تھا ہاں اس کا بھائی اس کی ہر خواہش پوری کرنے کے لیے ہر وقت تیار تھا۔



شاہ سائیں ہم لیٹ ہو گئے ہم ان تک پہنچنے میں کامیاب نہیں ہو سکے وہ لوگ یہاں سے بھاگ چکے ہیں۔

کے لئے : طاہرہ زکات

خواہش پوری کرنے کے لیے ہر وقت تیار تھا۔

oooooooo

شاہ سائیں ہم لیٹ ہو گئے ہم ان تک پہنچنے میں کامیاب نہیں ہو سکے وہ
لوگ یہاں سے بھاگ چکے ہیں۔

اس کے ملازم نے ہوٹل سے باہر نکلتے ہوئے اسے بری خبر سنائی تھی۔ اسے
کل ہی خبر ملی تھی کہ ان کے گاؤں سے بھاگنے والے لوگ اس ہوٹل میں آ

شاہ سائیں ہم لیٹ ہو گئے ہم ان تک پہنچنے میں کامیاب نہیں ہو سکے وہ
لوگ یہاں سے بھاگ چکے ہیں۔

اس کے ملازم نے ہوٹل سے باہر نکلتے ہوئے اسے بری خبر سنائی تھی۔ اسے
کل ہی خبر ملی تھی کہ ان کے گاؤں سے بھاگنے والے لوگ اس ہوٹل میں آ
کر چھپے ہوئے ہیں۔

لوگ یہاں سے بھاگ چکے ہیں۔

اس کے ملازم نے ہوٹل سے باہر نکلتے ہوئے اسے بری خبر سنائی تھی۔ اسے کل ہی خبر ملی تھی کہ ان کے گاؤں سے بھاگنے والے لوگ اس ہوٹل میں آ کر چھپے ہوئے ہیں۔

اس کا ارادہ اس آدمی کے ساتھ ساتھ اپنی بہن کو بھی زندہ زمین بگاڑ دینے کا

تالیکہ اس کے ساتھ لے کر

اس کے ملازم نے ہوٹل سے باہر نکلتے ہوئے اسے بری خبر سنائی تھی۔ اسے
کل ہی خبر ملی تھی کہ ان کے گاؤں سے بھاگنے والے لوگ اس ہوٹل میں آ
کر چھپے ہوئے ہیں۔

13

اس کا ارادہ اس آدمی کے ساتھ ساتھ اپنی بہن کو بھی زندہ زمین بگاڑ دینے کا
تھا لیکن وہ اس میں کامیاب نہ ہو سکا۔

اسے کل رات اس لڑکی کی بغاوت یاد آئی تھی ہاں وہ مقابلے پر اتر آئی تھی

کل ہی جبر ملی تھی کہ ان کے گاؤں سے بھاگنے والے لوگ اس ہول میں آکر چھپے ہوئے ہیں۔

13

اس کا ارادہ اس آدمی کے ساتھ ساتھ اپنی بہن کو بھی زندہ زمین بگاڑ دینے کا تھا لیکن وہ اس میں کامیاب نہ ہو سکا۔

اسے کل رات اس لڑکی کی بغاوت یاد آئی تھی ہاں وہ مقابلے پر اتر آئی تھی اپنے بھائی کی خاطر۔۔۔۔۔"

اس کا ارادہ اس آدمی کے ساتھ ساتھ اپنی بہن کو بھی زندہ زمین بگاڑ دینے کا
تھا لیکن وہ اس میں کامیاب نہ ہو سکا۔

اسے کل رات اس لڑکی کی بغاوت یاد آئی تھی ہاں وہ مقابلے پر اتر آئی تھی
اپنے بھائی کی خاطر۔۔۔۔۔"

کیسے دعوے سے کہہ رہی تھی کہ اس کا بھائی ایسا نہیں کر سکتا حالانکہ یہ
اس کے بھائی نے ہی کیا ہے اس کا بھائی ہی حویلی آتا جاتا تھا اس کی بہن روحا

اسے کل رات اس لڑکی کی بغاوت یاد آئی تھی ہاں وہ مقابلے پر اتر آئی تھی
اپنے بھائی کی خاطر۔۔۔۔۔"

کیسے دعوے سے کہہ رہی تھی کہ اس کا بھائی ایسا نہیں کر سکتا حالانکہ یہ
اس کے بھائی نے ہی کیا ہے اس کا بھائی ہی حویلی آتا جاتا تھا اس کی بہن روحا
سے چوری چھپے ملنے کے لیے۔ گاؤں کے کتنے ہی لوگوں نے اس کا حویلی

آج کل کے حالات یہ کہہ رہی تھی کہ اس کا بھائی

اپنے بھائی کی خاطر۔۔۔۔۔"

کیسے دعوے سے کہہ رہی تھی کہ اس کا بھائی ایسا نہیں کر سکتا حالانکہ یہ
اس کے بھائی نے ہی کیا ہے اس کا بھائی ہی حویلی آتا جاتا تھا اس کی بہن روحا
سے چوری چھپے ملنے کے لیے۔ گاؤں کے کتنے ہی لوگوں نے اس کا حویلی
آنا جانا نوٹ کیا تھا اور پھر حویلی کے ملازموں کا بھی یہی کہنا تھا کہ وہ اس کی
بہن روحا سے ملنے کے لیے آتا تھا۔

کیسے دعوے سے کہہ رہی تھی کہ اس کا بھائی ایسا نہیں کر سکتا حالانکہ یہ
 اس کے بھائی نے ہی کیا ہے اس کا بھائی ہی حویلی آتا جاتا تھا اس کی بہن روحا
 سے چوری چھپے ملنے کے لیے۔ گاؤں کے کتنے ہی لوگوں نے اس کا حویلی
 آنا جانا نوٹ کیا تھا اور پھر حویلی کے ملازموں کا بھی یہی کہنا تھا کہ وہ اس کی
 بہن روحا سے ملنے کے لیے آتا تھا۔

ایسا کہ کہ شش پہنچتی تھی کہ کسی کی نظر میں آئے لکھ

اس کے بھائی نے ہی کیا ہے اس کا بھائی ہی حویلی آتا جاتا تھا اس کی بہن روحا سے چوری چھپے ملنے کے لیے۔ گاؤں کے کتنے ہی لوگوں نے اس کا حویلی آنا جاننا نوٹ کیا تھا اور پھر حویلی کے ملازموں کا بھی یہی کہنا تھا کہ وہ اس کی بہن روحا سے ملنے کے لیے آتا تھا۔

اور اس کی کوشش یہی ہوتی تھی کہ وہ کسی کی نظر میں نہ آئے۔ لیکن اس کے باوجود بھی وہ بہت سارے لوگوں کی نظروں میں آچکا تھا۔ اور پھر کچھ

کے پورے پیسے لے لیے۔ ہاؤس کے مالکوں نے اس کا کوئی
آنا جانا نوٹ کیا تھا اور پھر حویلی کے ملازموں کا بھی یہی کہنا تھا کہ وہ اس کی
بہن روحا سے ملنے کے لیے آتا تھا۔

اور اس کی کوشش یہی ہوتی تھی کہ وہ کسی کی نظر میں نہ آئے۔ لیکن اس
کے باوجود بھی وہ بہت سارے لوگوں کی نظروں میں آچکا تھا۔ اور پھر کچھ
ہی دنوں کے بعد روحا گھر سے بھاگ کر یہ ثابت کر چکی تھی کہ وہ اسی سے
محکمہ ملتا تھا۔

انا جانا لوٹ لیا تھا اور پھر حویلی کے ملازموں کا بی بی لہنا تھا کہ وہ اس کی بہن روحا سے ملنے کے لیے آتا تھا۔

اور اس کی کوشش یہی ہوتی تھی کہ وہ کسی کی نظر میں نہ آئے۔ لیکن اس کے باوجود بھی وہ بہت سارے لوگوں کی نظروں میں آچکا تھا۔ اور پھر کچھ ہی دنوں کے بعد روحا گھر سے بھاگ کر یہ ثابت کر چکی تھی کہ وہ اسی سے چوری چپکے ملتی تھی اس کے غصے کی کوئی انتہا نہ تھی۔

ہاں رو حاسے سے لے لیے انا تھا۔

اور اس کی کوشش یہی ہوتی تھی کہ وہ کسی کی نظر میں نہ آئے۔ لیکن اس کے باوجود بھی وہ بہت سارے لوگوں کی نظروں میں آچکا تھا۔ اور پھر کچھ ہی دنوں کے بعد رو حاکھر سے بھاگ کر یہ ثابت کر چکی تھی کہ وہ اسی سے چوری چپکے ملتی تھی اس کے غصے کی کوئی انتہا نہ تھی۔

وہ ایک بار پھر سے اس کے ہاتھوں سے نکل چکی تھی اس کا بس نہیں چل رہا

تو کہہ کر بھاگ کر گئے کہ

کے باوجود بھی وہ بہت سارے لوگوں کی نظروں میں آچکا تھا۔ اور پھر کچھ ہی دنوں کے بعد روحا گھر سے بھاگ کر یہ ثابت کر چکی تھی کہ وہ اسی سے چوری چپکے ملتی تھی اس کے غصے کی کوئی انتہا نہ تھی۔

وہ ایک بار پھر سے اس کے ہاتھوں سے نکل چکی تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کسی بھی طرح اس تک پہنچ کر اسے زندہ زمین میں گاڑ دے۔

لے باو بودنی وہ بہت سارے لونوں کی لٹروں میں اچھا تھا۔ اور پھر کچھ
ہی دنوں کے بعد روحا گھر سے بھاگ کر یہ ثابت کر چکی تھی کہ وہ اسی سے
چوری چپکے ملتی تھی اس کے غصے کی کوئی انتہا نہ تھی۔

وہ ایک بار پھر سے اس کے ہاتھوں سے نکل چکی تھی اس کا بس نہیں چل رہا
تھا کہ وہ کسی بھی طرح اس تک پہنچ کر اسے زندہ زمین میں گاڑ دے۔

ہی دلوں لے بعد روحاھر سے بھال لریہ ثابت لرپی سی لہ وہ اسی سے
چوری چپکے ملتی تھی اس کے غصے کی کوئی انتہا نہ تھی۔

وہ ایک بار پھر سے اس کے ہاتھوں سے نکل چکی تھی اس کا بس نہیں چل رہا
تھا کہ وہ کسی بھی طرح اس تک پہنچ کر اسے زندہ زمین میں گاڑ دے۔

کوئی بات نہیں روحا شاہ آج نہ سہی کل سہی ایک نہ ایک دن تو تم میرے

وہ ایک بار پھر سے اس کے ہاتھوں سے نکل چکی تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کسی بھی طرح اس تک پہنچ کر اسے زندہ زمین میں گاڑ دے۔

کوئی بات نہیں روح شاہ آج نہ سہی کل سہی ایک نہ ایک دن تو تم میرے ہاتھ لگ ہی جاؤ گی اور میں تمہیں اپنے ہاتھوں سے ختم کروں گا وہ دن دور نہیں۔

کوئی بات نہیں روحا شاہ آج نہ سہی کل سہی ایک نہ ایک دن تو تم میرے ہاتھ لگ ہی جاؤ گی اور میں تمہیں اپنے ہاتھوں سے ختم کروں گا وہ دن دور نہیں جب میری ہاتھوں تمہاری زندگی ختم ہو گی۔

تم اور تمہارا عاشق جہاں تک بھاگ سکتے ہو بھاگ جاؤ کیونکہ بہت جلد میرا

کوئی بات نہیں روحا شاہ آج نہ سہی کل سہی ایک نہ ایک دن تو تم میرے
ہاتھ لگ ہی جاؤ گی اور میں تمہیں اپنے ہاتھوں سے ختم کروں گا وہ دن دور
نہیں جب میری ہاتھوں تمہاری زندگی ختم ہو گی۔

تم اور تمہارا عاشق جہاں تک بھاگ سکتے ہو بھاگ جاؤ کیونکہ بہت جلد میرا
ہاتھ تمہاری گردن تک پہنچے گا اور تم اور تمہارے عاشق کا میں وہ حال
کروں گا کہ کوئی بھی دوبارہ گھر سے بھاگ کر اسے گھر والوں کی عزت کو

ہاتھ لگ ہی جاؤ کی اور میں تمہیں اپنے ہاتھوں سے ختم کروں گا وہ دن دور
نہیں جب میری ہاتھوں تمہاری زندگی ختم ہوگی۔

تم اور تمہارا عاشق جہاں تک بھاگ سکتے ہو بھاگ جاؤ کیونکہ بہت جلد میرا
ہاتھ تمہاری گردن تک پہنچے گا اور تم اور تمہارے عاشق کا میں وہ حال
کروں گا کہ کوئی بھی دوبارہ گھر سے بھاگ کر اپنے گھر والوں کی عزت کو
بر باد نہیں کر پائے گا۔

میں جب میری ہا سوں تمہاری آمدن م ہوں۔

تم اور تمہارا عاشق جہاں تک بھاگ سکتے ہو بھاگ جاؤ کیونکہ بہت جلد میرا
ہاتھ تمہاری گردن تک پہنچے گا اور تم اور تمہارے عاشق کا میں وہ حال
کروں گا کہ کوئی بھی دوبارہ گھر سے بھاگ کر اپنے گھر والوں کی عزت کو
بر باد نہیں کر پائے گا۔

سائیں اب کیا کرنا ہے واپس گھر چلنا ہے یا مزید شہر میں ان لوگوں کو

میں نے ان لوگوں کو بتایا کہ ان لوگوں کو بتایا کہ ان لوگوں کو بتایا کہ ان لوگوں کو

ہاتھ تمہاری گردن تک پہنچے گا اور تم اور تمہارے عاشق کا میں وہ حال
کروں گا کہ کوئی بھی دوبارہ گھر سے بھاگ کر اپنے گھر والوں کی عزت کو
بر باد نہیں کر پائے گا۔

سائیں اب کیا کرنا ہے واپس گھر چلنا ہے یا مزید شہر میں ان لوگوں کو
ڈھونڈنا ہے۔ اس کا خاص ملازم اس کے پاس آچکا تھا۔

نہیں، میں نے سہارا کچھ لوگ اگر کھے ہیں، کوئی بھی خیر ملا تو وہ مجھے ضرور بتا

لروں کا لہ لوی سی دوبارہ ہر سے بھال لرا اپنے ہر والوں کی عزت کو
بر باد نہیں کر پائے گا۔

سائیں اب کیا کرنا ہے واپس گھر چلنا ہے یا مزید شہر میں ان لوگوں کو
ڈھونڈنا ہے۔ اس کا خاص ملازم اس کے پاس آچکا تھا۔

نہیں میں نے یہاں کچھ لوگ لگا رکھے ہیں کوئی بھی خبر ملی تو وہ مجھے ضرور بتا
دیں گے میں واپس گاؤں ہی جاؤں گا۔ وہ اپنی بات ختم کرتا اپنی گاڑی کی

بر باد نہیں لڑ پائے گا۔

سائیں اب کیا کرنا ہے واپس گھر چلنا ہے یا مزید شہر میں ان لوگوں کو
ڈھونڈنا ہے۔ اس کا خاص ملازم اس کے پاس آچکا تھا۔

نہیں میں نے یہاں کچھ لوگ لگا رکھے ہیں کوئی بھی خبر ملی تو وہ مجھے ضرور بتا
دیں گے میں واپس گاؤں ہی جاؤں گا۔ وہ اپنی بات ختم کرتا اپنی گاڑی کی
طرف آچکا تھا جب کہ ذہن پر بس ایک ہی سوچ سوار تھی۔

ڈھونڈنا ہے۔ اس کا خاص ملازم اس کے پاس آچکا تھا۔

نہیں میں نے یہاں کچھ لوگ لگا رکھے ہیں کوئی بھی خبر ملی تو وہ مجھے ضرور بتا

دیں گے میں واپس گاؤں ہی جاؤں گا۔ وہ اپنی بات ختم کرتا اپنی گاڑی کی

طرف آچکا تھا جب کہ ذہن پر بس ایک ہی سوچ سوار تھی۔

جب تک وہ لوگ مل نہیں جاتے تب تک اس کی بہن تو ہے میرے پاس

اس کی زندگی حرام کر کے اسے موت کے منہ تک نہ پہنچا داتا تو میرا نام بھی

نہیں میں نے یہاں کچھ لوگ لگا رکھے ہیں کوئی بھی خبر ملی تو وہ مجھے ضرور بتا
دیں گے میں واپس گاؤں ہی جاؤں گا۔ وہ اپنی بات ختم کرتا اپنی گاڑی کی
طرف آچکا تھا جب کہ ذہن پر بس ایک ہی سوچ سوار تھی۔

جب تک وہ لوگ مل نہیں جاتے تب تک اس کی بہن تو ہے میرے پاس
اس کی زندگی حرام کر کے اسے موت کے منہ تک نہ پہنچا دیا تو میرا نام بھی

شاہر سلطانی شاہ نہیں

ہمیں میں نے یہاں کچھ لوگ لگا رکھے ہیں کوئی بھی جبر ملی تو وہ مجھے ضرور بتا

اپنی بات ختم کرتا اپنی گاڑی کی
ی سوچ سوار تھی۔

اس کی بہن تو ہے میرے پاس

اس کی زندگی حرام کر کے اسے موت کے منہ تک نہ پہنچا دیا تو میرا نام بھی

شاویر سلطان شاہ نہیں



Summarize

Explain

Translate

More Options

کہیں میں لے یہاں چھ لو لگا رہے ہیں نوری نوری بری نو وہ بھے سرور بتا
دیں گے میں واپس گاؤں ہی جاؤں گا۔ وہ اپنی بات ختم کرتا اپنی گاڑی کی
طرف آچکا تھا جب کہ ذہن پر بس ایک ہی سوچ سوار تھی۔

جب تک وہ لوگ مل نہیں جاتے تب تک اس کی بہن تو ہے میرے پاس
اس کی زندگی حرام کر کے اسے موت کے منہ تک نہ پہنچا دیا تو میرا نام بھی
شاویر سلطان شاہ نہیں

دیں لے میں واپس کاؤں ہی جاؤں گا۔ وہ اپنی بات سم سرتا اپنی کاڑی کی
طرف آچکا تھا جب کہ ذہن پر بس ایک ہی سوچ سوار تھی۔

جب تک وہ لوگ مل نہیں جاتے تب تک اس کی بہن تو ہے میرے پاس
اس کا ازندگا احرام کر کے اسے موت کے منہ تک نہ پہنچا داتا تو مرے انام بھی



دیں گے میں واپس گاؤں ہی جاؤں گا۔ وہ اپنی بات حتم کرتا اپنی گاڑی کی طرف آچکا تھا جب کہ ذہن پر بس ایک ہی سوچ سوار تھی۔

جب تک وہ لوگ مل نہیں جاتے تب تک اس کی بہن تو ہے میرے پاس اس کی زندگی حرام کر کے اسے موت کے منہ تک نہ پہنچا دیا تو میرا نام بھی شاویر سلطان شاہ نہیں

○○○○○○○○

اس کی زندگی حرام کر کے اسے موت کے منہ تک نہ پہنچا دیا تو میرا نام بھی
شاویر سلطان شاہ نہیں

○○○○○○○

15

آخر انشاء ان کی بات ماننے کو تیار ہو گئی تھی۔ عاشی کے لیے اس کا گھر باڑ
سب کچھ یہی لوگ تو تھے اسے انہی کی مرضی کے مطابق چلنا تھا۔ اور
کو ان تھے اس کا حواس کے لئے سارا اختیار تھا۔ یہاں تک کہ جہاں

آخر انشاء ان کی بات ماننے کو تیار ہو گئی تھی۔ عاشی کے لیے اس کا گھر باڑ
 سب کچھ یہی لوگ تو تھے اسے انہی کی مرضی کے مطابق چلنا تھا۔ اور
 کون تھا اب اس کا جو اس کے لیے سہارا بنتا ماں باپ بھائی کے جانے کے
 بعد وہ لوگ جیسے اس کا سایہ بن چکے تھے۔

کے لیے یہ لوگ تو تھے اسے اس کی مرضی کے مطابق چلنا تھا۔ اور

آخر انشاء ان کی بات ماننے کو تیار ہو گئی تھی۔ عاشی کے لیے اس کا گھر باڑ
سب کچھ یہی لوگ تو تھے اسے انہی کی مرضی کے مطابق چلنا تھا۔ اور
کون تھا اب اس کا جو اس کے لیے سہارا بنتا ماں باپ بھائی کے جانے کے
بعد وہ لوگ جیسے اس کا سایہ بن چکے تھے۔

وہ کیسے انکار کر سکتی تھی ہاں اسے اعتراض تھا جب کے آرمی میں ہونے پر
لسکین بھی اتنی حقہ دیتے تھے

سب کچھ یہی لوگ تو تھے اسے انہی کی مرضی کے مطابق چلنا تھا۔ اور
کون تھا اب اس کا جو اس کے لیے سہارا بنتا تھا باپ بھائی کے جانے کے
بعد وہ لوگ جیسے اس کا سایہ بن چکے تھے۔

وہ کیسے انکار کر سکتی تھی ہاں اسے اعتراض تھا جب کے آرمی میں ہونے پر
لیکن یہ بھی تو حقیقت تھی۔

کہ ضروری نہیں کہ وہ بھی آرمی میں جا کر شہید ہو جائے وہ تو اتنے سالوں

نوں تھا اب اس کا بواں لے لیے سہارا بننا ماں باپ بھائی لے جائے
بعد وہ لوگ جیسے اس کا سایہ بن چکے تھے۔

وہ کیسے انکار کر سکتی تھی ہاں اسے اعتراض تھا جب کے آرمی میں ہونے پر
لیکن یہ بھی تو حقیقت تھی۔

کہ ضروری نہیں کہ وہ بھی آرمی میں جا کر شہید ہو جائے وہ تو اتنے سالوں
سے آرمی میں تھا۔ بے شک کسی کا جینا مرنا اللہ نے مقرر کر رکھا ہے۔ وہ

نہ کہ جس کا کہنا ہے کہ یہ تو تھی

وہ کیسے انکار کر سکتی تھی ہاں اسے اعتراض تھا جب کے آرمی میں ہونے پر
لیکن یہ بھی تو حقیقت تھی۔

کہ ضروری نہیں کہ وہ بھی آرمی میں جا کر شہید ہو جائے وہ تو اتنے سالوں
سے آرمی میں تھا۔ بے شک کسی کا جینا مرنا اللہ نے مقرر کر رکھا ہے۔ وہ
اس چیز پر اعتراض کرنے والی کوئی نہیں ہوتی تھی۔

اس کی ذمہ داری بھی اس کے سمجھنے والے کے لئے ہے۔ اس کا شہید ہونا

لیکن یہ بھی تو حقیقت تھی۔

کہ ضروری نہیں کہ وہ بھی آرمی میں جا کر شہید ہو جائے وہ تو اتنے سالوں سے آرمی میں تھا۔ بے شک کسی کا جینا مرنا اللہ نے مقرر کر رکھا ہے۔ وہ اس چیز پر اعتراض کرنے والی کوئی نہیں ہوتی تھی۔

دادی نے بھی اسے یہی سمجھایا تھا کہ اسے اس شادی سے انکار نہیں کرنا

کہ ضروری نہیں کہ وہ بھی آرمی میں جا کر شہید ہو جائے وہ تو اتنے سالوں
سے آرمی میں تھا۔ بے شک کسی کا جینا مرنا اللہ نے مقرر کر رکھا ہے۔ وہ
اس چیز پر اعتراض کرنے والی کوئی نہیں ہوتی تھی۔
دادی نے بھی اسے یہی سمجھایا تھا کہ اسے اس شادی سے انکار نہیں کرنا
چاہیے۔

آج اس کے نکاح کی تاریخ رکھی گئی تھی ایک ہفتے سے نکاح کی تیاریاں اس

سے آرمی میں تھا۔ بے شک کسی کا جینا مرنا اللہ نے مقرر کر رکھا ہے۔ وہ اس چیز پر اعتراض کرنے والی کوئی نہیں ہوتی تھی۔
دادی نے بھی اسے یہی سمجھایا تھا کہ اسے اس شادی سے انکار نہیں کرنا چاہیے۔

آج اس کے نکاح کی تاریخ رکھی گئی تھی ایک ہفتے سے نکاح کی تیاریاں اس کی آنکھوں کے سامنے ہو رہی تھیں۔ اور آج وہ ہمیشہ کے لیے رجب کے

اس پیز پر اعتراض کر لے وادی کوئی نہیں ہوئی۔

دادی نے بھی اسے یہی سمجھایا تھا کہ اسے اس شادی سے انکار نہیں کرنا چاہیے۔

آج اس کے نکاح کی تاریخ رکھی گئی تھی ایک ہفتے سے نکاح کی تیاریاں اس کی آنکھوں کے سامنے ہو رہی تھیں۔ اور آج وہ ہمیشہ کے لیے رجب کے نام ہونے والی تھی فی الحال صرف نکاح ہی ہونا تھا۔ رخصتی بعد میں ہی

چاہیے۔

آج اس کے نکاح کی تاریخ رکھی گئی تھی ایک ہفتے سے نکاح کی تیاریاں اس کی آنکھوں کے سامنے ہو رہی تھیں۔ اور آج وہ ہمیشہ کے لیے رجب کے نام ہونے والی تھی فی الحال صرف نکاح ہی ہونا تھا۔ رخصتی بعد میں ہی ہونی تھی۔ اور وہ اس نکاح کے لیے راضی تھی۔

آج اس کے نکاح کی تاریخ رھی لئی رھی ایک ہفتے سے نکاح کی تیاریاں اس کی آنکھوں کے سامنے ہو رہی تھیں۔ اور آج وہ ہمیشہ کے لیے رجب کے نام ہونے والی تھی فی الحال صرف نکاح ہی ہونا تھا۔ رخصتی بعد میں ہی ہونی تھی۔ اور وہ اس نکاح کے لیے راضی تھی۔

تھوڑی دیر کے بعد وہ ہمیشہ کے لیے رجب کی ہو جانے والی تھی اس کے

کی اسٹوں کے سہارے ہو رہی تھی۔ اور ان کو وہ ہمیشہ کے لیے رجب کے
نام ہونے والی تھی فی الحال صرف نکاح ہی ہونا تھا۔ رخصتی بعد میں ہی
ہونی تھی۔ اور وہ اس نکاح کے لیے راضی تھی۔

تھوڑی دیر کے بعد وہ ہمیشہ کے لیے رجب کی ہو جانے والی تھی اس کے
دل میں کوئی جذبات نہ تھے۔ شاید وہ فی الحال اس رشتے کو سوچنے کے لیے

ہونی تھی۔ اور وہ اس نکاح کے لیے راضی تھی۔

تھوڑی دیر کے بعد وہ ہمیشہ کے لیے رجب کی ہو جانے والی تھی اس کے
دل میں کوئی جذبات نہ تھے۔ شاید وہ فی الحال اس رشتے کو سوچنے کے لیے
تیار ہی نہ تھی۔ وہ بالکل خاموش تھی وہ بس وہ کر رہی تھی جو اس کے
بڑے اس سے کروانا چاہتے تھے۔

تھوڑی دیر کے بعد وہ ہمیشہ کے لیے رجب کی ہو جانے والی تھی اس کے دل میں کوئی جذبات نہ تھے۔ شاید وہ فی الحال اس رشتے کو سوچنے کے لیے تیار ہی نہ تھی۔ وہ بالکل خاموش تھی وہ بس وہ کر رہی تھی جو اس کے بڑے اس سے کروانا چاہتے تھے۔

اسے تیار کر کے باہر لایا گیا تھا زیادہ کچھ نہیں تھا بس مولوی اور گھر کے کچھ

دل میں کوئی جذبات نہ تھے۔ شاید وہ فی الحال اس رشتے کو سوچنے کے لیے تیار ہی نہ تھی۔ وہ بالکل خاموش تھی وہ بس وہ کر رہی تھی جو اس کے بڑے اس سے کروانا چاہتے تھے۔

اسے تیار کر کے باہر لایا گیا تھا زیادہ کچھ نہیں تھا بس مولوی اور گھر کے کچھ افراد تھے نکاح کی رسم میں دور کے رشتہ داروں کو اور باہر کے لوگوں کو نہیں لایا گیا تھا۔

تیار ہی نہ تھی۔ وہ بالکل خاموش تھی وہ بس وہ کر رہی تھی جو اس کے
بڑے اس سے کروانا چاہتے تھے۔

اسے تیار کر کے باہر لایا گیا تھا زیادہ کچھ نہیں تھا بس مولوی اور گھر کے کچھ
افراد تھے نکاح کی رسم میں دور کے رشتہ داروں کو اور باہر کے لوگوں کو
نہیں بلایا گیا تھا۔

سامنے پھولوں کی حاور لگی تھی۔ جس کے ایک طرف رحب بٹھا ہوا تھا

بڑے اس سے کروانا چاہتے تھے۔

اسے تیار کر کے باہر لایا گیا تھا زیادہ کچھ نہیں تھا بس مولوی اور گھر کے کچھ افراد تھے نکاح کی رسم میں دور کے رشتہ داروں کو اور باہر کے لوگوں کو نہیں بلایا گیا تھا۔

سامنے پھولوں کی چادر لگی تھی۔ جس کے ایک طرف رجب بیٹھا ہوا تھا جبکہ دوسری طرف عورتوں کے ساتھ اسے بٹھا دیا گیا وہ بالکل چپ چاپ

اسے تیار کر کے باہر لایا لیا کھانا زیادہ کچھ نہیں کھا جس مولوی اور ہرے کچھ
افراد تھے نکاح کی رسم میں دور کے رشتہ داروں کو اور باہر کے لوگوں کو
نہیں بلایا گیا تھا۔

سامنے پھولوں کی چادر لگی تھی۔ جس کے ایک طرف رجب بیٹھا ہوا تھا
جبکہ دوسری طرف عورتوں کے ساتھ اسے بٹھا دیا گیا وہ بالکل چپ چاپ
یہ سب کچھ دیکھ رہی تھی۔

اگر اگلے نکاح کی رسم میں دورے رستہ داروں کو اور باہرے مولوں کو
نہیں بلایا گیا تھا۔

سامنے پھولوں کی چادر لگی تھی۔ جس کے ایک طرف رجب بیٹھا ہوا تھا
جبکہ دوسری طرف عورتوں کے ساتھ اسے بٹھا دیا گیا وہ بالکل چپ چاپ
یہ سب کچھ دیکھ رہی تھی۔

جب مولوی صاحب نے نکاح شروع کیا تھا وہ سب خاموشی سے مولوی

کے

سامنے پھولوں کی چادر لگی تھی۔ جس کے ایک طرف رجب بیٹھا ہوا تھا جبکہ دوسری طرف عورتوں کے ساتھ اسے بٹھا دیا گیا وہ بالکل چپ چاپ یہ سب کچھ دیکھ رہی تھی۔

جب مولوی صاحب نے نکاح شروع کیا تھا وہ سب خاموشی سے مولوی صاحب کی تحریر سن رہے تھے جب اچانک رجب کا فون بجنے لگا وہ

محبوبہ کے تہوں پر آ کر بیٹھ کر فون کا فون سننے لگا تھا

جبکہ دوسری طرف عورتوں کے ساتھ اسے بٹھا دیا گیا وہ بالکل چپ چاپ
یہ سب کچھ دیکھ رہی تھی۔

جب مولوی صاحب نے نکاح شروع کیا تھا وہ سب خاموشی سے مولوی
صاحب کی تحریر سن رہے تھے جب اچانک رجب کا فون بجنے لگا وہ
معذرت کرتے ہوئے آنے والے اپنے چیف کا فون سننے لگا تھا۔
تقریباً دو منٹ کے بعد وہ واپس وہاں پہنچا تھا۔

جب مولوی صاحب نے نکاح شروع کیا تھا وہ سب خاموشی سے مولوی صاحب کی تحریر سن رہے تھے جب اچانک رجب کا فون بجنے لگا وہ معذرت کرتے ہوئے آنے والے اپنے چیف کا فون سنے لگا تھا۔ تقریباً دو منٹ کے بعد وہ واپس وہاں پہنچا تھا۔

امی ایمریلی سوری بہت گڑبڑ ہو گئی ہے ہمارے کچھ افسرز پر دشمنوں نے حملہ کیا ہے مجھے ابھی کہنا بھی پڑا ہے انہوں نے آج گھر پر

صاحب کی تحریر سن رہے تھے جب اچانک رجب کا فون بجنے لگا وہ
معذرت کرتے ہوئے آنے والے اپنے چیف کا فون سنے لگا تھا۔
تقریباً دو منٹ کے بعد وہ واپس وہاں پہنچا تھا۔

امی ایمریلی سوری بہت گڑبڑ ہو گئی ہے ہمارے کچھ افسر زبرد شمنوں نے
حملہ کر دیا ہے۔ مجھے ابھی کے ابھی واپس جانا ہو گا مجھے آرڈرز آگئے ہیں۔

امی ایمریلی سوری اتنا ٹائم نہیں ہے کہ میں یہاں ایک سیکنڈ اور رک سکوں

معدرت لرے ہونے والے اپنے چیف کا لون سے لکا تھا۔

تقریباً دو منٹ کے بعد وہ واپس وہاں پہنچا تھا۔

امی ایمریلی سوری بہت گڑبڑ ہو گئی ہے ہمارے کچھ افسر زبرد شمنوں نے حملہ کر دیا ہے۔ مجھے ابھی کے ابھی واپس جانا ہو گا مجھے آرڈرز آگئے ہیں۔

17

امی ایمریلی سوری اتنا ٹائم نہیں ہے کہ میں یہاں ایک سیکنڈ اور رک سکوں پلیز میرا سامان پیک کر دیجئے گا۔ میں کسی کو بھیج کر منگوا لوں گا۔

امی ایمریلی سوری بہت گڑ بڑ ہو گئی ہے ہمارے کچھ افسر زبرد شمنوں نے
حملہ کر دیا ہے۔ مجھے ابھی کے ابھی واپس جانا ہو گا مجھے آرڈرز آگئے ہیں۔

17

امی ایمریلی سوری اتنا ٹائم نہیں ہے کہ میں یہاں ایک سیکنڈ اور رک سکوں
پلیز میرا سامان پیک کر دیجئے گا۔ میں کسی کو بھیج کر منگوا لوں گا۔

امی سوری عاشی ان شاء اللہ واپس آ کر سب سے پہلے تمہیں اپنے نام
کے لئے لگا دے گا۔ نظر بھڑکانا، کمزور کی طرح، مزاجی، عاشی، کمزور،

مکہ رو دیا ہے۔ اس کے اس واپس جانا، وہاں کے ارد گرد رہیں۔

ایم ریلی سوری اتنا ٹائم نہیں ہے کہ میں یہاں ایک سیکنڈ اور رک سکوں
پلیز میرا سامان پیک کر دیجئے گا۔ میں کسی کو بھیج کر منگوا لوں گا۔

ایم سوری عاشی ان شاء اللہ واپس آکر سب سے پہلے تمہیں اپنے نام
کرواؤں گا۔ وہ ایک نظر پھولوں کی دوسری طرف موجود عاشی کو دیکھتا
جلدی سے وہاں سے نکل چکا تھا۔ جبکہ عاشی کو نہ جانے کیوں غصہ آرہا تھا

ایماری سوری اسام نام نیں ہے نہ میں یہاں ایک سیند اور رت منوں
پلیز میر اسامان پیک کر دیجئے گا۔ میں کسی کو بھیج کر منگوالوں گا۔

ایم سوری عاشی ان شاء اللہ واپس آکر سب سے پہلے تمہیں اپنے نام
کرواؤں گا۔ وہ ایک نظر پھولوں کی دوسری طرف موجود عاشی کو دیکھتا
جلدی سے وہاں سے نکل چکا تھا۔ جبکہ عاشی کو نہ جانے کیوں غصہ آرہا تھا
وہ آدمی اپنا نکاح چھوڑ کر جا چکا تھا صرف اور صرف اپنی فوج کے لیے۔

ایم سوری عاشی ان شاء اللہ واپس آکر سب سے پہلے کمہیں اپنے نام
کرواؤں گا۔ وہ ایک نظر پھولوں کی دوسری طرف موجود عاشی کو دیکھتا
جلدی سے وہاں سے نکل چکا تھا۔ جبکہ عاشی کو نہ جانے کیوں غصہ آرہا تھا
وہ آدمی اپنا نکاح چھوڑ کر جا چکا تھا صرف اور صرف اپنی فوج کے لیے۔
حقیقت یہی ہے ان آرمی والوں کو سب سے زیادہ محبت اپنی وردی سے
ہوتی ہے۔ وہ غصے سے اپنا شرارہ سنبھالتے اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف

جلدی سے وہاں سے نکل چکا تھا۔ جبکہ عاشی کو نہ جانے کیوں غصہ آرہا تھا وہ آدمی اپنا نکاح چھوڑ کر جا چکا تھا صرف اور صرف اپنی فوج کے لیے۔ حقیقت یہی ہے ان آرمی والوں کو سب سے زیادہ محبت اپنی وردی سے ہوتی ہے۔ وہ غصے سے اپنا شرارہ سنبھالتے اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف چلی گئی تھی۔ جبکہ سب لوگ اس کے اس طرح سے ری ایکٹ کرنے پر

بدن کے وہاں کے سچا تھا۔ جبکہ اس کو نہ جانے کیوں اڑھا رہا تھا
وہ آدمی اپنا نکاح چھوڑ کر جا چکا تھا صرف اور صرف اپنی فوج کے لیے۔
حقیقت یہی ہے ان آرمی والوں کو سب سے زیادہ محبت اپنی وردی سے
ہوتی ہے۔ وہ غصے سے اپنا شرارہ سنبھالتے اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف
چلی گئی تھی۔ جبکہ سب لوگ اس کے اس طرح سے ری ایکٹ کرنے پر
پریشان ہوئے تھے۔

وہ ادنیٰ اپنا ہاں پھور کر جا چکا تھا صرف اور صرف اپنی نون کے لیے۔
حقیقت یہی ہے ان آرمی والوں کو سب سے زیادہ محبت اپنی وردی سے
ہوتی ہے۔ وہ غصے سے اپنا شرارہ سنبھالتے اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف
چلی گئی تھی۔ جبکہ سب لوگ اس کے اس طرح سے ری ایکٹ کرنے پر
پریشان ہوئے تھے۔

○○○○○○○○

نہیں نہیں نہیں نہیں نہیں نہیں نہیں نہیں نہیں نہیں نہیں

ہوتی ہے۔ وہ غصے سے اپنا شرارہ سنبھالتے اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف
چلی گئی تھی۔ جبکہ سب لوگ اس کے اس طرح سے ری ایکٹ کرنے پر
پریشان ہوئے تھے۔

○○○○○○○○

نہیں اسے نہیں جانا تھا وہاں۔۔۔ "بس بہت ہو چکا تھا بدنام گلیوں کا
ذائقہ، اب مزید اسے وہاں پر قدم نہیں رکھنا تھا۔

پی پی سی۔ جبکہ سب لوگ ال ال سے رقی ایٹ کرے پر
پریشان ہوئے تھے۔

○○○○○○○○

نہیں اسے نہیں جانا تھا وہاں۔۔۔" بس بہت ہو چکا تھا بد نام گلیوں کا
ذائقہ، اب مزید اسے وہاں پر قدم نہیں رکھنا تھا۔
ایسی بھی کیا بے قراری تھی جو اسے سکون نہیں لینے دے رہی تھی چاہے
کے کچھ کچھ

نہیں اسے نہیں جانا تھا وہاں۔۔۔" بس بہت ہو چکا تھا بدنام گلیوں کا
 ذائقہ، اب مزید اسے وہاں پر قدم نہیں رکھنا تھا۔
 ایسی بھی کیا بے قراری تھی جو اسے سکون نہیں لینے دے رہی تھی چاہے
 کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے اس نے اب ان بدنام گلیوں میں قدم نہیں رکھنا

نہیں اسے نہیں جانا تھا وہاں۔۔۔" بس بہت ہو چکا تھا بدنام گلیوں کا
ذائقہ، اب مزید اسے وہاں پر قدم نہیں رکھنا تھا۔
ایسی بھی کیا بے قراری تھی جو اسے سکون نہیں لینے دے رہی تھی چاہے
کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے اس نے اب ان بدنام گلیوں میں قدم نہیں رکھنا
تھا۔

آج پیر کا دن تھا آج اسی رقصہ نے مجھ کو کرنا تھا۔ سکون تو اسے اب بھی

ذائقہ، اب مزید اسے وہاں پر قدم نہیں رکھنا تھا۔
ایسی بھی کیا بے قراری تھی جو اسے سکون نہیں لینے دے رہی تھی چاہے
کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے اس نے اب ان بدنام گلیوں میں قدم نہیں رکھنا
تھا۔

آج پیر کا دن تھا آج اسی رقصہ نے مجرہ کرنا تھا۔ سکون تو اسے اب بھی
نہیں تھا اس لڑکے کو دکھنے کا یہ چہرہ اچھا سے زیادہ سوار تھی صرف ایک

ایسی ہی لیا بے سراسر سی ہو اسے سکون میں جیسے دے رہی سی چاہے
کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے اس نے اب ان بدنام گلیوں میں قدم نہیں رکھنا
تھا۔

آج پیر کا دن تھا آج اسی رقصہ نے مجرہ کرنا تھا۔ سکون تو اسے اب بھی
نہیں تھا اس لڑکی کو دیکھنے کی بے چینی حد سے زیادہ سوار تھی صرف ایک
دفعہ صرف اور صرف ایک دفعہ ارتاش اس کا چہرہ دیکھنا چاہتا تھا وہ اپنی بے

چھ بی بیوں نہ ہو جائے اس لیے اب ان بدنام کلیوں میں قدم نہیں رکھنا تھا۔

آج پیر کا دن تھا آج اسی رقصہ نے مجرہ کرنا تھا۔ سکون تو اسے اب بھی نہیں تھا اس لڑکی کو دیکھنے کی بے چینی حد سے زیادہ سوار تھی صرف ایک دفعہ صرف اور صرف ایک دفعہ ارتاش اس کا چہرہ دیکھنا چاہتا تھا وہ اپنی بے قراری کو سکون پہنچانا چاہتا تھا۔

تھا۔

آج پیر کا دن تھا آج اسی رقصہ نے مجرہ کرنا تھا۔ سکون تو اسے اب بھی نہیں تھا اس لڑکی کو دیکھنے کی بے چینی حد سے زیادہ سوار تھی صرف ایک دفعہ صرف اور صرف ایک دفعہ ارتاش اس کا چہرہ دیکھنا چاہتا تھا وہ اپنی بے قراری کو سکون پہنچانا چاہتا تھا۔

ارتاش کے اُچھٹا اُچھٹا لمحے ۲۹ اکتوبر ۱۹۷۱ء میں

تھا۔

آج پیر کا دن تھا آج اسی رقصہ نے مجرہ کرنا تھا۔ سکون تو اسے اب بھی نہیں تھا اس لڑکی کو دیکھنے کی بے چینی حد سے زیادہ سوار تھی صرف ایک دفعہ صرف اور صرف ایک دفعہ ارتاش اس کا چہرہ دیکھنا چاہتا تھا وہ اپنی بے قراری کو سکون پہنچانا چاہتا تھا۔

ارتاش کے اُچھٹا اُچھٹا لمحے ۲۹ | اے کاتھ ٹی سٹریٹ

تھا۔

آج پیر کا دن تھا آج اسی رقصہ نے مجرہ کرنا تھا۔ سکون تو اسے اب بھی نہیں تھا اس لڑکی کو دیکھنے کی بے چینی حد سے زیادہ سوار تھی صرف ایک دفعہ صرف اور صرف ایک دفعہ ارتاش اس کا چہرہ دیکھنا چاہتا تھا وہ اپنی بے قراری کو سکون پہنچانا چاہتا تھا۔

ارتاش کے اُچھٹا اُچھٹا لمحے ۲۹ | اے کاترا جھٹسے عطر

آج پیر کا دن تھا آج اسی رقصہ نے مجرہ کرنا تھا۔ سکون تو اسے اب بھی نہیں تھا اس لڑکی کو دیکھنے کی بے چینی حد سے زیادہ سوار تھی صرف ایک دفعہ صرف اور صرف ایک دفعہ ارتاش اس کا چہرہ دیکھنا چاہتا تھا وہ اپنی بے قراری کو سکون پہنچانا چاہتا تھا۔

ارتاش کوئی چھوٹا سا اچھوڑا بندہ نہ تھا وہ 28 سال کا تھا چھوٹی سی عمر میں اپنے بھائی اور اپنی خاطر وہ اپنے پورے خاندان سے لڑ کر سٹینڈ لے چکا تھا۔

دفعہ صرف اور صرف ایک دفعہ ارتاش اس کا چہرہ دیکھنا چاہتا تھا وہ اپنی بے
قراری کو سکون پہنچانا چاہتا تھا۔

ارتاش کوئی چھوٹا سا اچھوڑا بندہ نہ تھا وہ 28 سال کا تھا چھوٹی سی عمر میں اپنے
بھائی اور اپنی خاطر وہ اپنے پورے خاندان سے لڑ کر سٹینڈ لے چکا تھا۔
اس نے اپنے باپ کی جائیداد کا ایک ذرہ بھی غلط لوگوں کے ہاتھوں میں
نہیں جانے دیا تھا۔ اس نے کبھی کسی عورت کو میلی نگاہ سے نہیں دیکھا تھا

قراری کو سکون پہنچانا چاہتا تھا۔

ارتاش کوئی چھوٹا سا اچھوڑ بندہ نہ تھا وہ 28 سال کا تھا چھوٹی سی عمر میں اپنے بھائی اور اپنی خاطر وہ اپنے پورے خاندان سے لڑ کر سٹینڈ لے چکا تھا۔

اس نے اپنے باپ کی جائیداد کا ایک ذرہ بھی غلط لوگوں کے ہاتھوں میں نہیں جانے دیا تھا۔ اس نے کبھی کسی عورت کو میلی نگاہ سے نہیں دیکھا تھا لیکن یہاں آکر وہ اس طرح بے بس ہو گا یہ تو اس نے سوچا بھی نہیں تھا۔

بھائی اور اپنی خاطر وہ اپنے پورے خاندان سے لڑ کر سٹینڈ لے چکا تھا۔
اس نے اپنے باپ کی جائیداد کا ایک ذرہ بھی غلط لوگوں کے ہاتھوں میں
نہیں جانے دیا تھا۔ اس نے کبھی کسی عورت کو میلی نگاہ سے نہیں دیکھا تھا
لیکن یہاں آکر وہ اس طرح بے بس ہو گیا تو اس نے سوچا بھی نہیں تھا۔
وہ اس لمحے پر پچھتا رہا تھا جب اپنے دوست کے ساتھ وہ اس کو ٹھے پر چلا گیا
تو اس نے اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ

اس نے اپنے باپ کی جائیداد کا ایک ذرہ بھی غلط لوگوں کے ہاتھوں میں
نہیں جانے دیا تھا۔ اس نے کبھی کسی عورت کو میلی نگاہ سے نہیں دیکھا تھا
لیکن یہاں آکر وہ اس طرح بے بس ہو گیا تو اس نے سوچا بھی نہیں تھا۔
وہ اس لمحے پر پچھتا رہا تھا جب اپنے دوست کے ساتھ وہ اس کو ٹھے پر چلا گیا
ہیرامنڈی کی گلیوں میں تو شاید اس کے خاندان میں کوئی نہ گیا ہو گا اور اس
ناپاک جگہ قدم رکھ کر وہ اتنا ہی پچھتا تھا۔

نہیں جانے دیا تھا۔ اس نے کوئی اور توجہ نہ دیا تھا۔
لیکن یہاں آکر وہ اس طرح بے بس ہو گیا تو اس نے سوچا بھی نہیں تھا۔
وہ اس لمحے پر پچھتا رہا تھا جب اپنے دوست کے ساتھ وہ اس کو ٹھہے پر چلا گیا
ہیرامنڈی کی گلیوں میں تو شاید اس کے خاندان میں کوئی نہ گیا ہو گا اور اس
ناپاک جگہ قدم رکھ کر وہ اتنا ہی پچھتا تھا۔

اور اب یہ پچھتاوا جیسے اس کی زندگی کا حصہ بن گیا تھا وہ لڑکی اس کے دماغ

وہ اس لمحے پر پچھتا رہا تھا جب اپنے دوست کے ساتھ وہ اس کو ٹھٹھے پر چلا گیا
ہیرامنڈی کی گلیوں میں تو شاید اس کے خاندان میں کوئی نہ گیا ہو گا اور اس
ناپاک جگہ قدم رکھ کر وہ اتنا ہی پچھتا تھا۔

اور اب یہ پچھتاوا جیسے اس کی زندگی کا حصہ بن گیا تھا وہ لڑکی اس کے دماغ
سے نہیں نکل رہی تھی آج پیر کا دن تھا وہ نہیں جانا چاہتا تھا وہاں لیکن وہ

محبوبہ ہنگامہ اتنا نام نہاد شہر تھا کہ اس کی فاس کی کڑی سے چھوٹا ایک نکل چکا تھا شام

ہیرا مندی کی بیویوں میں تو سب سے زیادہ اس کے حاندان میں کوئی نہ لیا ہو گا اور اس
ناپاک جگہ قدم رکھ کر وہ اتنا ہی پچھتا تھا۔

اور اب یہ پچھتاوا جیسے اس کی زندگی کا حصہ بن گیا تھا وہ لڑکی اس کے دماغ
سے نہیں نکل رہی تھی آج پیر کا دن تھا وہ نہیں جانا چاہتا تھا وہاں لیکن وہ
مجبور ہو گیا تھا وہ خاموشی سے اپنے افس کی کرسی چھوڑتا باہر نکل چکا تھا شام
اندھیرے میں ڈل چکی تھی تقریباً رات کے اٹھ بج رہے تھے۔

اور اب یہ پچھتاوا جیسے اس کی زندگی کا حصہ بن گیا تھا وہ لڑکی اس کے دماغ سے نہیں نکل رہی تھی آج پیر کا دن تھا وہ نہیں جانا چاہتا تھا وہاں لیکن وہ مجبور ہو گیا تھا وہ خاموشی سے اپنے افس کی کرسی چھوڑتا باہر نکل چکا تھا شام اندھیرے میں ڈل چکی تھی تقریباً رات کے اٹھ بج رہے تھے۔

وہ خاموشی سے ایک دفعہ پھر سے ان بدنام گلیوں کی طرف چل دیا تھا

حالانکہ اس کے افس کا بھی کبھی نہ گئے تھے

مجبور ہو گیا تھا وہ خاموشی سے اپنے افس کی کرسی چھوڑتا باہر نکل چکا تھا شام اندھیرے میں ڈل چکی تھی تقریباً رات کے اٹھ بج رہے تھے۔

19

وہ خاموشی سے ایک دفعہ پھر سے ان بدنام گلیوں کی طرف چل دیا تھا جہاں پر اس کے اباؤ جداد بھی کبھی نہ گئے تھے۔

اگر یہ بات اس کے کسی خاندان والے کے کانوں میں پڑ جاتی کہ وہ طوائفوں کے کوٹھے پر جانا شروع کر چکا ہے تو وہ پوری برادری میں اسے

اندھیرے میں ڈل چکی تھی تقریباً رات کے اٹھ بج رہے تھے۔

وہ خاموشی سے ایک دفعہ پھر سے ان بدنام گلیوں کی طرف چل دیا تھا جہاں پر اس کے اباؤ جداد بھی کبھی نہ گئے تھے۔

اگر یہ بات اس کے کسی خاندان والے کے کانوں میں پڑ جاتی کہ وہ طوائفوں کے کوٹھے پر جانا شروع کر چکا ہے تو وہ پوری برادری میں اسے بدنام کر کے رکھ دیتے۔

جہاں پر اس کے اباؤ جداد بھی لُبھی نہ گئے تھے۔

اگر یہ بات اس کے کسی خاندان والے کے کانوں میں پڑ جاتی کہ وہ
طوائفوں کے کوٹھے پر جانا شروع کر چکا ہے تو وہ پوری برادری میں اسے
بدنام کر کے رکھ دیتے۔

ہاں لیکن وہ کسی خاندان والے سے نہیں ڈرتا تھا۔ اس کے خاندان نے کون
سا اس کے ساتھ ٹھیک کیا تھا جو وہ کسی کے دہدے میں آتا ہاں لیکن اگر اس

طوائفوں کے کوٹھے پر جانا شروع کر چکا ہے تو وہ پوری برادری میں اسے
بدنام کر کے رکھ دیتے۔

ہاں لیکن وہ کسی خاندان والے سے نہیں ڈرتا تھا۔ اس کے خاندان نے کون
سا اس کے ساتھ ٹھیک کیا تھا جو وہ کسی کے دبدبے میں آتا ہاں لیکن اگر اس
کے چھوٹے بھائی کو پتہ چل جاتا کہ وہ اس طرح کی سرگرمیوں میں لگ چکا

ہے تو اس سے بہت فحش ہوتا اور اسے بھائی کے لہجہ میں مثال دینا چاہتا تھا

ہاں لیکن وہ کسی خاندان والے سے نہیں ڈرتا تھا۔ اس کے خاندان نے کون سا اس کے ساتھ ٹھیک کیا تھا جو وہ کسی کے دبدبے میں آتا ہاں لیکن اگر اس کے چھوٹے بھائی کو پتہ چل جاتا کہ وہ اس طرح کی سرگرمیوں میں لگ چکا ہے تو اسے بہت افسوس ہوتا وہ اپنے بھائی کے لیے ایک مثال بنانا چاہتا تھا اس کے لیے شرمندگی کی وجہ نہیں۔

کے چھوٹے بھائی کو پتہ چل جاتا کہ وہ اس طرح کی سر گرمیوں میں لگ چکا ہے تو اسے بہت افسوس ہوتا وہ اپنے بھائی کے لیے ایک مثال بنانا چاہتا تھا اس کے لیے شرمندگی کی وجہ نہیں۔

○○○○○○○○

وہ غصے سے گھر واپس آیا تو دوپہر کے تقریباً ڈھائی بج رہے تھے وہ باہر
کہ کتہہ دھو کر صحنوں سے جھاڑوا لگا رہی تھی

اس کے لیے شرمندگی کی وجہ نہیں۔

○○○○○○○○

وہ غصے سے گھر واپس آیا تو دوپہر کے تقریباً ڈھائی بج رہے تھے وہ باہر
کر کتی دھوپ میں پورے صحن سے جھاڑو لگا رہی تھی۔
یقیناً اسے صحن تک پہنچنے پہنچتے صبح سے دوپہر ہو گئی تھی۔ یہ حویلی بہت
بڑی تھی اور اس حویلی کو صاف کرتے کرتے تو بیس ملازموں کی بس ہو

وہ غصے سے گھر واپس آیا تو دوپہر کے تقریباً ڈھائی بج رہے تھے وہ باہر
 کرکٹی دھوپ میں پورے صحن سے جھاڑو لگا رہی تھی۔
 یقیناً اسے صحن تک پہنچنے پہنچتے صبح سے دوپہر ہو گئی تھی۔ یہ حویلی بہت
 بڑی تھی اور اس حویلی کو صاف کرتے کرتے تو بیس ملازموں کی بس ہو
 جاتی تھی۔ وہ تو تنہا تھی۔

اس کے ان موموں میں سے ایک نے کہا کہ گھر میں ایک تار کٹ گئی

کر کتی دھوپ میں پورے صحن سے جھاڑو لگا رہی تھی۔
 یقیناً اسے صحن تک پہنچنے پہنچتے صبح سے دوپہر ہو گئی تھی۔ یہ حویلی بہت
 بڑی تھی اور اس حویلی کو صاف کرتے کرتے تو بیس ملازموں کی بس ہو
 جاتی تھی۔ وہ تو تن تنہا تھی۔

اس کے ملازم حویلی سے باہر ہی رک گئے تھے وہ بالکل تنہا اس کٹر کتی
 میں کھڑا تھا اس کے سر پر خیریت ننگا ہوا تھا۔

یقیناً اسے صحن تک پہنچنے پہنچتے صبح سے دوپہر ہو گئی تھی۔ یہ حویلی بہت بڑی تھی اور اس حویلی کو صاف کرتے کرتے تو بیس ملازموں کی بس ہو جاتی تھی۔ وہ تو تنہا تھی۔

اس کے ملازم حویلی سے باہر ہی رک گئے تھے وہ بالکل تنہا اس کٹر کتی دھوپ میں کھڑا تھا اس کی سرخ و سفید رنگت دھوپ سے تھوڑی ہی دیر میں لگ بھگ تھ

بڑی بھی اور اس حویلی کو صاف کرتے کرتے تو بیس ملازموں کی بس ہو جاتی تھی۔ وہ تو تنہا تھی۔

20

اس کے ملازم حویلی سے باہر ہی رک گئے تھے وہ بالکل تنہا اس کٹر کتی دھوپ میں کھڑا تھا اس کی سرخ و سفید رنگت دھوپ سے تھوڑی ہی دیر میں دھمکنے لگی تھی۔

جبکہ وہ سر پر اچھی خاصی بڑی گرم چادر لیے ہوئے تھی تاکہ کوئی ملازم اس

جالی تھی۔ وہ لو سن تنہا تھی۔

اس کے ملازم حویلی سے باہر ہی رک گئے تھے وہ بالکل تنہا اس کٹر کتی
دھوپ میں کھڑا تھا اس کی سرخ و سفید رنگت دھوپ سے تھوڑی ہی دیر
میں دھمکنے لگی تھی۔

جبکہ وہ سر پر اچھی خاصی بڑی گرم چادر لیے ہوئے تھی تاکہ کوئی ملازم اس
کے بال یا وجود کو دیکھ نہ سکے۔

اس کے ملازم کو یہاں سے باہر ہٹا دے گا۔ وہ باہر اس سر
دھوپ میں کھڑا تھا اس کی سرخ و سفید رنگت دھوپ سے تھوڑی ہی دیر
میں دھمکنے لگی تھی۔

جبکہ وہ سر پر اچھی خاصی بڑی گرم چادر لیے ہوئے تھی تاکہ کوئی ملازم اس
کے بال یا وجود کو دیکھ نہ سکے۔

اس لیے اسے جو سمجھ میں آیا تھا وہی لے کر جھاڑو لگانا شروع کر چکی تھی۔

شاید اس کے لیے یہ سب کچھ ایک نیا تجربہ تھا۔

دوپ میں سر اٹھا کر سر اور سینہ پر کپڑے دوڑا دیے۔
میں دھمکنے لگی تھی۔

جبکہ وہ سر پر اچھی خاصی بڑی گرم چادر لیے ہوئے تھی تاکہ کوئی ملازم اس
کے بال یا وجود کو دیکھ نہ سکے۔

اس لیے اسے جو سمجھ میں آیا تھا وہی لے کر جھاڑو لگانا شروع کر چکی تھی۔
یا شاید جو کپڑے وہ اس کے لیے لایا تھا ان کے دوپٹے اتنے چھوٹے تھے کہ

کتنے کہ انہیں نہ لے سکتے تھے۔

جس کے سوا۔
جبکہ وہ سر پر اچھی خاصی بڑی گرم چادر لیے ہوئے تھی تاکہ کوئی ملازم اس کے بال یا وجود کو دیکھ نہ سکے۔

اس لیے اسے جو سمجھ میں آیا تھا وہی لے کر جھاڑو لگانا شروع کر چکی تھی۔
یا شاید جو کپڑے وہ اس کے لیے لایا تھا ان کے دوپٹے اتنے چھوٹے تھے کہ وہ اس کے تن کو چھپا نہیں سکتے تھے۔

یہ سب نیکو نیکو سے کیا گیا کہ جس کے لیے یہ سب کیا گیا تھا۔

کے بال یا وجود کو دیکھ نہ سکے۔

اس لیے اسے جو سمجھ میں آیا تھا وہی لے کر جھاڑو لگانا شروع کر چکی تھی۔
یا شاید جو کپڑے وہ اس کے لیے لایا تھا ان کے دوپٹے اتنے چھوٹے تھے کہ
وہ اس کے تن کو چھپا نہیں سکتے تھے۔

اس نے ایک نظر اس کے نازک وجود کو دیکھا اور پھر لمبے لمبے ڈنگ
بھرتے اس کے سر پر سوار ہوا۔

اس لیے اسے بو۔ بھریں ایا تھا وہی سے مر بھاروں ماروں مر جی۔
یا شاید جو کپڑے وہ اس کے لیے لایا تھا ان کے دوپٹے اتنے چھوٹے تھے کہ
وہ اس کے تن کو چھپا نہیں سکتے تھے۔

اس نے ایک نظر اس کے نازک وجود کو دیکھا اور پھر لمبے لمبے ڈنگ
بھرتے اس کے سر پر سوار ہوا۔

بے کار عورت اتنی عقل نہیں ہے تمہیں کہ اس کڑکتی دھوپ میں یہ گرم
نہیں گے۔

وہ اس کے تن کو چھپا نہیں سکتے تھے۔

اس نے ایک نظر اس کے نازک وجود کو دیکھا اور پھر لمبے لمبے ڈنگ بھرتے اس کے سر پر سوار ہوا۔

بے کار عورت اتنی عقل نہیں ہے تمہیں کہ اس کڑکتی دھوپ میں یہ گرم چادر لے کر جھاڑو لگا رہی ہو۔ تمہارے ماں باپ نے کیا تمہیں گرم اور

ٹھونڈی رکھ رکھا ہے؟

اس نے ایک نظر اس کے نازک وجود کو دیکھا اور پھر لمبے لمبے ڈنگ
بھرتے اس کے سر پر سوار ہوا۔

بے کار عورت اتنی عقل نہیں ہے تمہیں کہ اس کڑکتی دھوپ میں یہ گرم
چادر لے کر جھاڑو لگا رہی ہو۔ تمہارے ماں باپ نے کیا تمہیں گرم اور
ٹھنڈے کپڑے کی پہچان نہیں بتائی ہے۔

ایک بات کان کھول کر سن لو مجھے کوئی مطلب نہیں کہ تمہیں کون سی چیز

بھرتے اس کے سر پر سوار ہوا۔

بے کار عورت اتنی عقل نہیں ہے تمہیں کہ اس کڑکتی دھوپ میں یہ گرم چادر لے کر جھاڑو لگا رہی ہو۔ تمہارے ماں باپ نے کیا تمہیں گرم اور ٹھنڈے کپڑے کی پہچان نہیں بتائی ہے۔

ایک بات کان کھول کر سن لو مجھے کوئی مطلب نہیں کہ تمہیں کون سی چیز تکلیف پہنچاتی ہے اور کون سی چیز راحت لیکن اگر رات کو میرے بستر پر

بے گار خورتانی اس ہیں ہے نہیں لہ اس لڑکی دھوپ میں یہ گرم
چادر لے کر جھاڑو لگا رہی ہو۔ تمہارے ماں باپ نے کیا تمہیں گرم اور
ٹھنڈے کپڑے کی پہچان نہیں بتائی ہے۔

ایک بات کان کھول کر سن لو مجھے کوئی مطلب نہیں کہ تمہیں کون سی چیز
تکلیف پہنچاتی ہے اور کون سی چیز راحت لیکن اگر رات کو میرے بستر پر
اس دھوپ کی وجہ سے تمہارے جسم پر مجھے کوئی بھی نشان نظر آیا تو

ایک بات کان کھول کر سن لو مجھے کوئی مطلب نہیں کہ تمہیں کون سی چیز تکلیف پہنچاتی ہے اور کون سی چیز راحت لیکن اگر رات کو میرے بستر پر اس دھوپ کی وجہ سے تمہارے جسم پر مجھے کوئی بھی نشان نظر آیا تو

کھڑے کھڑے گولی مار دوں گا تمہیں۔۔۔۔۔" اس خوبصورت بدن پر
صرف میری شدتوں کے داغ ہونے چاہے۔

۱۰۱. اے کہ کوئی ایسی بات ہو جس میں گمراہی سے تیار ہو جو کہ کوئی غیور

تکلیف پہنچاتی ہے اور کون سی چیز راحت لیکن اگر رات کو میرے بستر پر
اس دھوپ کی وجہ سے تمہارے جسم پر مجھے کوئی بھی نشان نظر آیا تو

کھڑے کھڑے گولی مار دوں گا تمہیں۔۔۔۔۔ "اس خوبصورت بدن پر
صرف میری شدتوں کے داغ ہونے چاہے۔

جاؤ جا کر کوئی ایسی چادر لو جس میں گرمی سے تمہارے وجود پر کوئی داغ نہ لگے۔ مجھ سے اپنا غم جسم پر نہ لٹاؤ کیونکہ اگر تمہیں یہ ناشیہ کہ

صرف میری سیدلوں لے داغ ہوئے چاہے۔

جاؤ جا کر کوئی ایسی چادر لو جس میں گرمی سے تمہارے وجود پر کوئی داغ نہ
لگے۔ مجھے بے داغ جسم پسند ہے لڑکی۔ اب تک اگر تمہیں برداشت کر رہا
ہوں تو اس کے پیچھے کی وجہ کہیں نہ کہیں وہ بستر ہے جس پر تم میرے
ساتھ وقت گزارتی ہو ورنہ تمہیں کب کا قتل کر کے کسی گاؤں کے
چورائے پر پھینک چکا ہوتا اس کے الفاظ انتہائی سفاک تھے۔

جاؤ جا کر کوئی ایسی چادر لو جس میں گرمی سے تمہارے وجود پر کوئی داغ نہ
لگے۔ مجھے بے داغ جسم پسند ہے لڑکی۔ اب تک اگر تمہیں برداشت کر رہا
ہوں تو اس کے پیچھے کی وجہ کہیں نہ کہیں وہ بستر ہے جس پر تم میرے
ساتھ وقت گزارتی ہو ورنہ تمہیں کب کا قتل کر کے کسی گاؤں کے
چورائے پر پھینک چکا ہوتا اس کے الفاظ انتہائی سفاک تھے۔

جبکہ وہ اس سے خوفزدہ ہوتی فوراً ہی جھاڑو وہیں چھوڑ کر اندر کی طرف

لگے۔ مجھے بے دواعِ بسم پسند ہے لڑکی۔ اب تک اگر تمہیں برداشت کر رہا
ہوں تو اس کے پیچھے کی وجہ کہیں نہ کہیں وہ بستر ہے جس پر تم میرے
ساتھ وقت گزارتی ہو ورنہ تمہیں کب کا قتل کر کے کسی گاؤں کے
چورائے پر پھینک چکا ہوتا اس کے الفاظ انتہائی سفاک تھے۔

جبکہ وہ اس سے خوفزدہ ہوتی فوراً ہی جھاڑو وہیں چھوڑ کر اندر کی طرف
بھاگی تھی تاکہ کوئی اور دوپٹہ نکال سکے۔ شاہ کا چنگار تالہجہ اسے کھڑے

ہوں تو اس کے پیچھے ہی وجہ نہیں نہ ہیں وہ۔ سر ہے اس پر مہیر کے
ساتھ وقت گزارتی ہو ورنہ تمہیں کب کا قتل کر کے کسی گاؤں کے
چورائے پر پھینک چکا ہوتا اس کے الفاظ انتہائی سفاک تھے۔

جبکہ وہ اس سے خوفزدہ ہوتی فوراً ہی جھاڑو وہیں چھوڑ کر اندر کی طرف
بھاگی تھی تاکہ کوئی اور دوپٹہ نکال سکے۔ شاہ کا چنگار تالہجہ اسے کھڑے
کھڑے کانپنے پر مجبور کر دیتا تھا۔ شاہ نے اس کے لیے نت نئے ڈیزائن کے

ساتھ وقت سراری ہو ورنہ نہیں لب کا ل سرے کی کاوے

چورائے پر پھینک چکا ہوتا اس کے الفاظ انتہائی سفاک تھے۔

جبکہ وہ اس سے خوفزدہ ہوتی فوراً ہی جھاڑو وہیں چھوڑ کر اندر کی طرف

بھاگی تھی تاکہ کوئی اور دوپٹہ نکال سکے۔ شاہ کا چنگار تالہجہ اسے کھڑے

کھڑے کانپنے پر مجبور کر دیتا تھا۔ شاہ نے اس کے لیے نت نئے ڈیزائن کے

کیڑے منگوائے تھے۔

پورا اے پر پھینک چکا ہوں اس کے الفاظ اسہانی سہا لے۔

جبکہ وہ اس سے خوفزدہ ہوتی فوراً ہی جھاڑو وہیں چھوڑ کر اندر کی طرف
بھاگی تھی تاکہ کوئی اور دوپٹہ نکال سکے۔ شاہ کا چنگار تالہجہ اسے کھڑے
کھڑے کانپنے پر مجبور کر دیتا تھا۔ شاہ نے اس کے لیے نت نئے ڈیزائن کے
کیڑے منگوائے تھے۔

جس کے پیچھے کی وجہ بھی یہی تھی کہ وہ اسے خوبصورت دیکھنا چاہتا تھا

کے لیے

بھاگی تھی تاکہ کوئی اور دوپٹہ نکال سکے۔ شاہ کا چنگار تالہجہ اسے کھڑے
کھڑے کانپنے پر مجبور کر دیتا تھا۔ شاہ نے اس کے لیے نت نئے ڈیزائن کے
کیڑے منگوائے تھے۔

جس کے پیچھے کی وجہ بھی یہی تھی کہ وہ اسے خوبصورت دیکھنا چاہتا تھا
ورنہ اس کے آرام سکون سے اسے کوئی غرض نہ تھا۔

حکومت سکون اصل کے لئے آتا ہے کہ یہ کیڑے

لھڑے کانپنے پر مجبور لر دیتا تھا۔ شاہ نے اس کے لیے نت نئے ڈیزائن کے
کپڑے منگوائے تھے۔

جس کے پیچھے کی وجہ بھی یہی تھی کہ وہ اسے خوبصورت دیکھنا چاہتا تھا
ورنہ اس کے آرام سکون سے اسے کوئی غرض نہ تھا۔
جبکہ جو سکون حاصل کرنے آیا تھا اسے کمرے کی طرف جاتے دیکھ ملازم
کو اسے ڈسٹرب نہ کرنے کا آرڈر دیتا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔ اس

پیرے موائے سے۔

جس کے پیچھے کی وجہ بھی یہی تھی کہ وہ اسے خوبصورت دیکھنا چاہتا تھا
ورنہ اس کے آرام سکون سے اسے کوئی غرض نہ تھا۔

جبکہ جو سکون حاصل کرنے آیا تھا اسے کمرے کی طرف جاتے دیکھ ملازم
کو اسے ڈسٹرب نہ کرنے کا آرڈر دیتا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔ اس

ورنہ اس کے آرام سکون سے اسے کوئی غرض نہ تھا۔

جبکہ جو سکون حاصل کرنے آیا تھا اسے کمرے کی طرف جاتے دیکھ ملازم کو اسے ڈسٹر بنہ کرنے کا آرڈر دیتا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔ اس

کا ارادہ اس کے نازک وجود میں گم ہو کر تھوڑی دیر سکون حاصل کرنے کا

جبکہ جو سکون حاصل کرنے آیا تھا اسے کمرے کی طرف جاتے دیکھ ملازم کو اسے ڈسٹر بنہ کرنے کا آرڈر دیتا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔ اس

کا ارادہ اس کے نازک وجود میں گم ہو کر تھوڑی دیر سکون حاصل کرنے کا تھا۔

اس کی شادی کو ابھی چند دن ہی ہوئے تھے لیکن وہ اس کے نازک وجود کا

لو اسے ڈسٹر بنہ کر لے گا اور ڈر دیتا اپنے مرے کی طرف چلا لیا تھا۔ اس

کا ارادہ اس کے نازک وجود میں گم ہو کر تھوڑی دیر سکون حاصل کرنے کا تھا۔

اس کی شادی کو ابھی چند دن ہی ہوئے تھے لیکن وہ اس کے نازک وجود کا عادی ہو تا جا رہا تھا۔ اسے اچھا لگنے لگا تھا اس کے ساتھ وقت گزارنا یا شاید

کارادہ اس کے نازک وجود میں کم ہو کر تھوڑی دیر سکون حاصل کرنے کا تھا۔

اس کی شادی کو ابھی چند دن ہی ہوئے تھے لیکن وہ اس کے نازک وجود کا عادی ہوتا جا رہا تھا۔ اسے اچھا لگنے لگا تھا اس کے ساتھ وقت گزارنا یا شاید اسے تکلیف دینا۔

اسے اپنی باہوں میں تڑپتے دیکھنا اس کا سکون تھا۔ اور وہ اس سکون کو جب

اس کی شادی کو ابھی چند دن ہی ہوئے تھے لیکن وہ اس کے نازک وجود کا عادی ہوتا جا رہا تھا۔ اسے اچھا لگنے لگا تھا اس کے ساتھ وقت گزارنا یا شاید اسے تکلیف دینا۔

اسے اپنی باہوں میں تڑپتے دیکھنا اس کا سکون تھا۔ اور وہ اس سکون کو جب چاہے تب محسوس کر سکتا تھا۔ اور اس وقت بھی باہر کھڑے اس کی نیت

اسی سادی کو اسی پسند دن ہی ہوئے سے میں وہ اس کے ہارٹ و بورد
عادی ہوتا جا رہا تھا۔ اسے اچھا لگنے لگا تھا اس کے ساتھ وقت گزارنا یا شاید
اسے تکلیف دینا۔

اسے اپنی باہوں میں تڑپتے دیکھنا اس کا سکون تھا۔ اور وہ اس سکون کو جب
چاہے تب محسوس کر سکتا تھا۔ اور اس وقت بھی باہر کھڑے اس کی نیت
اس پر خراب ہو چکی تھی وہ اس کے سکون کو تباہ کر کے خود چند لمحے سکون

گفتگو

اسے تکلیف دینا۔

اسے اپنی باہوں میں تڑپتے دیکھنا اس کا سکون تھا۔ اور وہ اس سکون کو جب
چاہے تب محسوس کر سکتا تھا۔ اور اس وقت بھی باہر کھڑے اس کی نیت
اس پر خراب ہو چکی تھی وہ اس کے سکون کو تباہ کر کے خود چند لمحے سکون
سے گزارنا چاہتا تھا۔

○○○○○○○○

قسط نمبر 4

ارتج شاہ

oooooooo

شکیلہ یہ شاہ سائیں نے لڑکی کتنے دن کے لیے اپنے پاس رکھی ہوئی ہیں۔

شکیلہ باہر لان کے پودے صاف کر رہی تھی جب واجد نے آکر سوال کیا

کہ کیا ہے؟

شکیلہ یہ شاہ سائیں نے لڑکی کتنے دن کے لیے اپنے پاس رکھی ہوئی ہیں۔
 شکیلہ باہر لان کے پودے صاف کر رہی تھی جب واجد نے آکر سوال کیا
 ۔ جبکہ دوسری طرف وہ کپڑے دھو کر باہر لگی لان کی رسی پر پھیلا رہی
 تھی۔

شکیلہ یہ شاہ سائیں نے لڑکی کتنے دن کے لیے اپنے پاس رکھی ہوئی ہیں۔
شکیلہ باہر لان کے پودے صاف کر رہی تھی جب واجد نے آکر سوال کیا
۔ جبکہ دوسری طرف وہ کپڑے دھو کر باہر لگی لان کی رسی پر پھیلا رہی
تھی۔

آنکھوں کو سنبھال والے وجدی یہ نہ ہو کہ شاہ سائیں آنکھیں نکال دیں

رکھیں۔ لائی کے نکاح میں خیر اور حیرت کے لیے مددگار بنیں۔

سلیڈ باہر لانے پودے صاف سر رہی کی جب واجدے اس سوال لیا
۔ جبکہ دوسری طرف وہ کپڑے دھو کر باہر لگی لان کی رسی پر پھیلا رہی
تھی۔

آنکھوں کو سنبھال والے وجدی یہ نہ ہو کہ شاہ سائیں آنکھیں نکال دیں
ابھی وہ ان کے نکاح میں ہے خبردار جو اس کے بارے میں ایسا ویسا سوچا
چمڑی ادھیڑ دیں گے شاہ سائیں۔۔۔" تو کیا سائیں کے جلال سے واقف

تھی۔

آنکھوں کو سنبھال والے وجدی یہ نہ ہو کہ شاہ سائیں آنکھیں نکال دیں
ابھی وہ ان کے نکاح میں ہے خبردار جو اس کے بارے میں ایسا ویسا سوچا
چمڑی ادھیڑ دیں گے شاہ سائیں۔۔۔" تو کیا سائیں کے جلال سے واقف
نہیں ہے۔۔۔؟ شکیلانے اسے غصے سے ڈپٹتے ہوئے اس کی نگاہوں کا
زاویہ بدلوانا چاہا تھا لیکن وہ تو اسیر پر نگاہیں گاڑے اسے اندر سے باہر

آنکھوں کو سنبھال والے وجدی یہ نہ ہو کہ شاہ سائیں آنکھیں نکال دیں
ابھی وہ ان کے نکاح میں ہے خبردار جو اس کے بارے میں ایسا ویسا سوچا
چمڑی ادھیڑ دیں گے شاہ سائیں۔۔۔" تو کیا سائیں کے جلال سے واقف
نہیں ہے۔۔۔؟ شکیلانے اسے غصے سے ڈپٹتے ہوئے اس کی نگاہوں کا
زاویہ بدلوانا چاہا تھا لیکن وہ تو اسیر پر نگاہیں گاڑے اسے اندر سے باہر

جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا

اس کو وہ ان کے لٹا میں ہے برادر۔ اس کے بارے میں ایسا ویسا سوچا
چمڑی ادھیڑ دیں گے شاہ سائیں۔۔۔۔۔ "تو کیا سائیں کے جلال سے واقف
نہیں ہے۔۔۔۔۔؟ شکیلانے اسے غصے سے ڈپٹتے ہوئے اس کی نگاہوں کا
زاویہ بدلوانا چاہا تھا لیکن وہ تو اسیر پر نگاہیں گاڑے اسے اندر سے باہر
جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

چمڑی ادھیڑ دیں کے شاہ سائیں۔۔۔" لو لیا سائیں کے جلال سے واقف
نہیں ہے۔۔۔؟ شکیلانے اسے غصے سے ڈپٹتے ہوئے اس کی نگاہوں کا
زاویہ بدلوانا چاہا تھا لیکن وہ تو اسیر پر نگاہیں گاڑے اسے اندر سے باہر
جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

زایہ بدلو انا چاہا تھا لیکن وہ تو اسیر پر نگاہیں گاڑے اسے اندر سے باہر جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

ہائے اس کی چال پر بھی دل مچلنے لگا ہے شاہ سائیں کے نکاح میں ہے مگر ہگ تو وونی نہ۔۔۔۔۔" اور وونی پر صرف ایک انسان کا حق نہیں ہوتا۔ وہ

جائے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

ہائے اس کی چال پر بھی دل مچلنے لگا ہے شاہ سائیں کے نکاح میں ہے مگر
ہگ تو ونی نہ۔۔۔۔۔ "اور ونی پر صرف ایک انسان کا حق نہیں ہوتا۔ وہ
حواسد سے اسے سر سے پیر تک دیکھ رہا تھا اس کی نگاہیں اسیر بھی محسوس
کے چکر تھے وہ سب کچھ رٹا لے کر فرار سے پلٹے تو وہ اس سے عجیب

ہائے اس کی چال پر بھی دل مچلنے لگا ہے شاہ سائیں کے نکاح میں ہے مگر
ہگ تو ونی نہ۔۔۔۔۔" اور ونی پر صرف ایک انسان کا حق نہیں ہوتا۔ وہ
حواسد سے اسے سر سے پیر تک دیکھ رہا تھا اس کی نگاہیں اسیر بھی محسوس
کر چکی تھی وہ رسی پر کپڑے ڈال کر ذرا سب پلٹی تو واجد اس سے عجیب
طرح سے خود پر نظریں گارے نظر آیا تھا اس کے دیکھتے ہیں اس نے
انتہائی غلیظ اشارہ بھی کیا۔

ہاں اس کا چپاں پر اس کے پاس ہے مہما میں سے اس میں ہے
 ہگ تو وونی نہ۔۔۔۔۔" اور وونی پر صرف ایک انسان کا حق نہیں ہوتا۔ وہ
 حواسد سے اسے سر سے پیر تک دیکھ رہا تھا اس کی نگاہیں اسیر بھی محسوس
 کر چکی تھی وہ رسی پر کپڑے ڈال کر ذرا سب پلٹی تو واجد اس سے عجیب
 طرح سے خود پر نظریں گارے نظر ایا تھا اس کے دیکھتے ہیں اس نے
 انتہائی غلیظ اشارہ بھی کیا۔

کے لئے

ہوا سد سے اسے سر سے پیر تک دیکھ رہا تھا اس کی نگاہیں اسیر بھی محسوس
کر چکی تھی وہ رسی پر کپڑے ڈال کر ذرا سب پلٹی تو واجد اس سے عجیب
طرح سے خود پر نظریں گارے نظر آیا تھا اس کے دیکھتے ہیں اس نے
انتہائی غلیظ اشارہ بھی کیا۔

جبکہ اسیر اس کے اشارے پر کانپ کر چھت کی طرف نگاہیں پھیر گئی
تھ

کر چکی تھی وہ رسی پر کپڑے ڈال کر ذرا سب پلٹی تو واجد اس سے عجیب
طرح سے خود پر نظریں گارے نظر ایا تھا اس کے دیکھتے ہیں اس نے
انتہائی غلیظ اشارہ بھی کیا۔

جبکہ اسیر اس کے اشارے پر کانپ کر چھت کی طرف نگاہیں پھیر گئی
تھی۔ جہاں پر اب شاویر شاہ نہیں کھڑا تھا۔ وہ کب سے اسے اندر باہر
جاتے بہت غور سے دیکھ رہا تھا وہ کب سے خود پر اس کی نظروں کا تعاقب

انتہائی غلیظ اشارہ بھی کیا۔

جبکہ اسیر اس کے اشارے پر کانپ کر چھت کی طرف نگاہیں پھیر گئی تھی۔ جہاں پر اب شاویر شاہ نہیں کھڑا تھا۔ وہ کب سے اسے اندر باہر جاتے بہت غور سے دیکھ رہا تھا وہ کب سے خود پر اس کی نظروں کا تعاقب محسوس کر رہی تھی۔ لیکن یہاں رہتے ہوئے وہ مسلسل اس کی نظروں کو

جبکہ اسیر اس کے اشارے پر کانپ کر چھت کی طرف نگاہیں پھیر لئی
تھی۔ جہاں پر اب شاویر شاہ نہیں کھڑا تھا۔ وہ کب سے اسے اندر باہر
جاتے بہت غور سے دیکھ رہا تھا وہ کب سے خود پر اس کی نظروں کا تعاقب
محسوس کر رہی تھی۔ لیکن یہاں رہتے ہوئے وہ مسلسل اس کی نظروں کو
خود پر محسوس کر رہی تھی اب اسے اس کی نظروں کی عادت ہوتی جا رہی
تھی لیکن واجد کا اس انداز میں اسے دیکھ کر یوں اشارہ کرنا شکر تھا کہ شاہ

جاتے بہت غور سے دیکھ رہا تھا وہ کب سے خود پر اس کی نظروں کا تعاقب محسوس کر رہی تھی۔ لیکن یہاں رہتے ہوئے وہ مسلسل اس کی نظروں کو خود پر محسوس کر رہی تھی اب اسے اس کی نظروں کی عادت ہوتی جا رہی تھی لیکن واجد کا اس انداز میں اسے دیکھ کر یوں اشارہ کرنا شکر تھا کہ شاہ ویر شاہ کی نگاہوں سے او جل تھا ورنہ شاید اس چیز کی سزا بھی وہ اسی کو دیتا

محسوس کر رہی تھی۔ یقیناً یہاں رہتے ہوئے وہ اس کی نظروں کو
خود پر محسوس کر رہی تھی اب اسے اس کی نظروں کی عادت ہوتی جا رہی
تھی لیکن واجد کا اس انداز میں اسے دیکھ کر یوں اشارہ کرنا شکر تھا کہ شاہ
ویر شاہ کی نگاہوں سے او جل تھا ورنہ شاید اس چیز کی سزا بھی وہ اسی کو دیتا

سگی مین واجد کا اس انداز میں اسے دیکھ لریوں اشارہ لرناسلر تھا کہ شاہ
ویر شاہ کی نگاہوں سے او جل تھا ورنہ شاید اس چیز کی سزا بھی وہ اسی کو دیتا

وہ گھبرا کر تیزی سے گھر کے اندر کی طرف چلی گئی تھی جب واجد بھی

وہ گھبرا کر تیزی سے گھر کے اندر کی طرف چلی گئی تھی جب واجد بھی
موقع پاتے ہوئے اس کے پیچھے ہی آنے لگا۔

○○○○○○○○

نکسہ نہ بکھریا، ششما کے ساتھ ساتھ آج کے ششما

وہ گھبرا کر تیزی سے گھر کے اندر کی طرف چلی گئی تھی جب واجد بھی
موقع پاتے ہوئے اس کے پیچھے ہی آنے لگا۔

○○○○○○○○

ایک دفعہ پھر سے ارتاش شاہ کے قدم یہیں لوٹ آئے تھے۔ شاید وہ مر
کر بھی کبھی یہاں قدم نہ رکھتا لیکن اس دفعہ وہ آخری دفعہ آیا تھا ہاں وہ

موقع پاتے ہوئے اس کے پیچھے ہی آنے لگا۔

○○○○○○○○

ایک دفعہ پھر سے ارتاش شاہ کے قدم یہیں لوٹ آئے تھے۔ شاید وہ مر کر بھی کبھی یہاں قدم نہ رکھتا لیکن اس دفعہ وہ آخری دفعہ آیا تھا ہاں وہ آج ہی اس لڑکی کا چہرہ دیکھ لینا چاہتا تھا۔

اس کا نام کون تھا؟ اس کا تعلق کون سا تھا؟

ایک دفعہ پھر سے ارتاش شاہ کے قدم یہیں لوٹ آئے تھے۔ شاید وہ مر کر بھی کبھی یہاں قدم نہ رکھتا لیکن اس دفعہ وہ آخری دفعہ آیا تھا ہاں وہ آج ہی اس لڑکی کا چہرہ دیکھ لینا چاہتا تھا۔

اس کا نام پریوش تھا یہ تو وہ ان کے منہ سے سن چکا تھا اور یہ نام اس کے ذہن پر محفوظ بھی ہو چکا تھا۔

میں نے اس کے بارے میں کچھ نہیں سنا تھا۔ اس کے بارے میں کچھ نہیں سنا تھا۔

ایک دفعہ پھر سے ارتاس ستاہ لے قدم یہیں لوٹ ائے تھے۔ شاید وہ مر
کر بھی کبھی یہاں قدم نہ رکھتا لیکن اس دفعہ وہ آخری دفعہ آیا تھا ہاں وہ
آج ہی اس لڑکی کا چہرہ دیکھ لینا چاہتا تھا۔

اس کا نام پری وش تھا یہ تو وہ ان کے منہ سے سن چکا تھا اور یہ نام اس کے
ذہن پر محفوظ بھی ہو چکا تھا۔

صرف تب تک جب تک وہ اس کا چہرہ نہیں دیکھ لیتا ایسی عورتوں کو دیکھنے

آج ہی اس لڑکی کا چہرہ دیکھ لینا چاہتا تھا۔

اس کا نام پری وش تھا یہ تو وہ ان کے منہ سے سن چکا تھا اور یہ نام اس کے ذہن پر محفوظ بھی ہو چکا تھا۔

صرف تب تک جب تک وہ اس کا چہرہ نہیں دیکھ لیتا ایسی عورتوں کو دیکھنے کی خواہش اس کے دل میں کبھی بھی پیدا نہ ہوتی لیکن اس لڑکی نے اسے سچ مچ میں باگل کر دیا تھا اس کی آنکھوں نے جو تھی دفعہ یہاں آنے پر

اس کا نام پری وس تھا یہ لو وہ ان لے منہ سے سن چکا تھا اور یہ نام اس لے
ذہن پر محفوظ بھی ہو چکا تھا۔

صرف تب تک جب تک وہ اس کا چہرہ نہیں دیکھ لیتا ایسی عورتوں کو دیکھنے
کی خواہش اس کے دل میں کبھی بھی پیدا نہ ہوتی لیکن اس لڑکی نے اسے
سچ مچ میں پاگل کر دیا تھا اس کی آنکھوں نے چوتھی دفعہ یہاں آنے پر
مجبور کر دیا تھا اور یہ وہ آخری دفعہ تھا آج وہ اسے دیکھ پایا تو بھی اور اگر نہ

صرف تب تک جب تک وہ اس کا چہرہ نہیں دیکھ لیتا ایسی عورتوں کو دیکھنے
کی خواہش اس کے دل میں کبھی بھی پیدا نہ ہوتی لیکن اس لڑکی نے اسے
سچ مچ میں پاگل کر دیا تھا اس کی آنکھوں نے چوتھی دفعہ یہاں آنے پر
مجبور کر دیا تھا اور یہ وہ آخری دفعہ تھا آج وہ اسے دیکھ پایا تو بھی اور اگر نہ
دیکھ پایا تو بھی وہ دوبارہ یہاں آنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا۔

وہ آخر کی دفعہ آیا تھا اس کے بعد اس سے سال آنے کا خواہش نہ تھی اس

ی خوا اس کے دس میں سی پیڈ اسے ہونی میں اس رسی اسے
سچ مچ میں پاگل کر دیا تھا اس کی آنکھوں نے چوتھی دفعہ یہاں آنے پر
مجبور کر دیا تھا اور یہ وہ آخری دفعہ تھا آج وہ اسے دیکھ پایا تو بھی اور اگر نہ
دیکھ پایا تو بھی وہ دوبارہ یہاں آنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا۔

وہ آخری دفعہ آیا تھا اس کے بعد اسے یہاں آنے کی خواہش نہ تھی اس
نے پریوش کو کبھی بھی اپنے حواس پر چھانے نہیں دینا تھا۔

مجبور کر دیا تھا اور یہ وہ آخری دفعہ تھا آج وہ اسے دیکھ پایا تو بھی اور ا کرنے
دیکھ پایا تو بھی وہ دوبارہ یہاں آنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا۔
وہ آخری دفعہ آیا تھا اس کے بعد اسے یہاں آنے کی خواہش نہ تھی اس
نے پریوش کو کبھی بھی اپنے حواس پر چھانے نہیں دینا تھا۔

اس کی آنکھوں نے اسے بے کل کیا تھا لیکن اب وہ مزید ان سب چیزوں

دیکھ پایا لو۔ وہ دوبارہ یہاں آئے گا ارادہ نہیں رہتا تھا۔
وہ آخری دفعہ آیا تھا اس کے بعد اسے یہاں آنے کی خواہش نہ تھی اس
نے پریوش کو کبھی بھی اپنے حواس پر چھانے نہیں دینا تھا۔

اس کی آنکھوں نے اسے بے کل کیا تھا لیکن اب وہ مزید ان سب چیزوں
میں نہیں پڑنا چاہتا تھا وہ اندر داخل ہوا تو سامنے ہی ریشم بائی نے اسے دیکھ
کے

بے پریوں کو سی سی آپے کو اس پر چھائے نہیں دیا تھا۔

اس کی آنکھوں نے اسے بے کل کیا تھا لیکن اب وہ مزید ان سب چیزوں میں نہیں پڑنا چاہتا تھا وہ اندر داخل ہوا تو سامنے ہی ریشم بائی نے اسے دیکھ کر قہقہہ لگایا تھا وہ شاید اس کی بے بسی کا مذاق اڑا رہی تھی۔

کتنا کمالیتی ہے پیر کے دن تمہاری وہ رقصہ اس نے اس کے پاس آتے

میں سے کہہ کر اس کے دل میں ایک عجیب سی کیفیت پیدا ہوئی۔

اس کی اٹھوں لے اسے بے مل لیا تھا میں اب وہ مزید ان سب چیزوں
میں نہیں پڑنا چاہتا تھا وہ اندر داخل ہوا تو سامنے ہی ریشم بائی نے اسے دیکھ
کر قہقہہ لگایا تھا وہ شاید اس کی بے بسی کا مذاق اڑا رہی تھی۔

کتنا کمالیتی ہے پیر کے دن تمہاری وہ رقص اس نے اس کے پاس آتے
ہوئے سوال کیا تھا۔ بلیک کلر کے ڈنر سوٹ میں اس کی شاندار پرسنلٹی
سامنے والی کو اپنی سحر انگیزی میں گرفتار کر چکی تھی۔

کر قہقہہ لگایا تھا وہ شاید اس کی بے بسی کا مذاق اڑا رہی تھی۔

کتنا کمالیتی ہے پیر کے دن تمہاری وہ رقصہ اس نے اس کے پاس آتے ہوئے سوال کیا تھا۔ بلیک کلر کے ڈنر سوٹ میں اس کی شاندار پرسنیلٹی سامنے والی کو اپنی سحر انگیزی میں گرفتار کر چکی تھی۔

لاکھوں کا مال ہے تقریباً تین سے چار لاکھ وہ ایک ہی مجرمے میں کمالیتی

اسی لئے تمہارے گئے نہیں

کتنا کمائی ہے پیر کے دن تمہاری وہ رقاہ اس نے اس کے پاس آتے
ہوئے سوال کیا تھا۔ بلیک کلر کے ڈنر سوٹ میں اس کی شاندار پرسنیلٹی
سامنے والی کو اپنی سحر انگیزی میں گرفتار کر چکی تھی۔

لاکھوں کا مال ہے تقریباً تین سے چار لاکھ وہ ایک ہی مجرمے میں کمالیتی
ہے اسی لیے تو ہم اس کو تنگ نہیں۔۔۔۔۔"

15 لاکھ دوں گا میں۔۔۔" آج کی رات وہ کسی کے سامنے نہیں نچائے

سامنے والی کو اپنی سحر انگیزی میں گرفتار کر چکی تھی۔

لاکھوں کا مال ہے تقریباً تین سے چار لاکھ وہ ایک ہی مجرمے میں کمالیتی ہے اسی لیے تو ہم اس کو تنگ نہیں۔۔۔۔۔"

15 لاکھ دوں گا میں۔۔۔" آج کی رات وہ کسی کے سامنے نہیں نچائے گی اکیلے کمرے میں صرف میرے سامنے رقص کرے گی۔ میری شرط صرف رقص سے میں اس کے جسم کا خواہش مند نہیں ہوں۔ وہ اس کی

ہے اسی لیے تو ہم اس کو تنگ نہیں۔۔۔۔۔"

15 لاکھ دوں گا میں۔۔۔" آج کی رات وہ کسی کے سامنے نہیں نچائے گی اکیلے کمرے میں صرف میرے سامنے رقص کرے گی۔ میری شرط صرف رقص ہے میں اس کے جسم کا خواہش مند نہیں ہوں۔ وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا تو ایک لمحے کے لیے ریشم بائی کی آنکھیں چمک

اٹھیں تھیں۔ ہاں وہ ایک لمحے میں بہت کما لیتی تھیں۔ لیکر چار لاکھ تک

گی اکیلے کمرے میں صرف میرے سامنے رقص کرے گی۔ میری شرط
صرف رقص ہے میں اس کے جسم کا خواہش مند نہیں ہوں۔ وہ اس کی
بات کاٹتے ہوئے بولا تو ایک لمحے کے لیے ریشم بائی کی آنکھیں چمک
اٹھی تھیں۔ ہاں وہ ایک مجرے میں بہت کمالیتی تھی۔ لیکن چار لاکھ تک
اس نے بہت زیادہ بتا دیا تھا وہ بمشکل ایک سے ڈیڑھ لاکھ کما پاتی تھی۔

صرف رقص ہے میں اس کے بسم کا خواہش مند نہیں ہوں۔ وہ اس کی
بات کاٹتے ہوئے بولا تو ایک لمحے کے لیے ریشم بائی کی آنکھیں چمک
اٹھی تھیں۔ ہاں وہ ایک مجرے میں بہت کمالیتی تھی۔ لیکن چار لاکھ تک
اس نے بہت زیادہ بتا دیا تھا وہ بمشکل ایک سے ڈیڑھ لاکھ کماتی تھی۔

اھی اھی۔ ہاں وہ ایک مجرے میں بہت کمایتی اھی۔ لیکن چار لاکھ تک
اس نے بہت زیادہ بتا دیا تھا وہ بمشکل ایک سے ڈیڑھ لاکھ کمایا تھی۔

لیکن یہ کسی بھی طوائف سے بہت زیادہ تھا اسی لیے اسے مجرے کے
علاوہ اور کچھ نہیں کروایا جاتا تھا۔

لیکن یہ کسی بھی طوائف سے بہت زیادہ تھا اسی لیے اسے مجرے کے علاوہ اور کچھ نہیں کروایا جاتا تھا۔

اس نے سامنے کھڑے آدمی کو سر سے پیر تک دیکھا تھا وہ اس سے صرف اور صرف مجرہ ہی کروانا چاہتا تھا۔ جسمانی تعلق بنانے کی فرمائش نہیں کی

لیکن یہ کسی بھی طوائف سے بہت زیادہ تھا اسی لیے اسے مجرے کے
علاوہ اور کچھ نہیں کروایا جاتا تھا۔

اس نے سامنے کھڑے آدمی کو سر سے پیر تک دیکھا تھا وہ اس سے صرف
اور صرف مجرہ ہی کروانا چاہتا تھا۔ جسمانی تعلق بنانے کی فرمائش نہیں کی
تھی اس نے اور پھر وہ ایک مجرے کا 15 لاکھ دینے کو تیار تھا۔

لیکن یہ قدر تاکہ اسے جو کچھ بھروسہ تھا کہ اسے عیش نہ ہو سکے گا۔

علاوہ اور کچھ نہیں کروایا جاتا تھا۔

اس نے سامنے کھڑے آدمی کو سر سے پیر تک دیکھا تھا وہ اس سے صرف اور صرف مجرہ ہی کروانا چاہتا تھا۔ جسمانی تعلق بنانے کی فرمائش نہیں کی تھی اس نے اور پھر وہ ایک مجرے کا 15 لاکھ دینے کو تیار تھا۔

اور اسے یقین تھا کہ اس چیز پر پریوش بھی کوئی اعتراض نہیں اٹھائے گی

اس نے سہارے پھرے ادنیٰ کو سر سے پیر تک دیکھا تھا وہ اس سے صرف
اور صرف مجرہ ہی کروانا چاہتا تھا۔ جسمانی تعلق بنانے کی فرمائش نہیں کی
تھی اس نے اور پھر وہ ایک مجرے کا 15 لاکھ دینے کو تیار تھا۔
اور اسے یقین تھا کہ اس چیز پر پریوش بھی کوئی اعتراض نہیں اٹھائے گی

○○○○○○○

تھی اس نے اور پھر وہ ایک مجرے کا 15 لاکھ دینے کو تیار تھا۔
اور اسے یقین تھا کہ اس چیز پر پریوش بھی کوئی اعتراض نہیں اٹھائے گی

○○○○○○○

واجد کی گندی نظر کا مفہوم سمجھ کر وہ تیزی سے اپنے کمرے میں آتے
کمرے کو اندر سے بند کر چکی تھی۔ اس کا دل سوکھے ستے کی طرح کانپ

اور اسے یقین تھا کہ اس چیز پر پریشانی بھی کوئی اعتراض نہیں اٹھائے گی

○○○○○○○

واجد کی گندی نظر کا مفہوم سمجھ کر وہ تیزی سے اپنے کمرے میں آتے
کمرے کو اندر سے بند کر چکی تھی۔ اس کا دل سوکھے پتے کی طرح کانپ
رہا تھا۔ اگر شاہو، شاہو، واحد کو اس سے حرکت کرتے ہوئے دیکھ لیتا تو وہ اس

واجد کی گندی نظر کا مفہوم سمجھ کر وہ تیزی سے اپنے کمرے میں آتے
 کمرے کو اندر سے بند کر چکی تھی۔ اس کا دل سوکھے پتے کی طرح کانپ
 رہا تھا۔ اگر شاہ ویر شاہ واجد کو ایسے حرکت کرتے ہوئے دیکھ لیتا تو وہ اس
 کی سزا بھی اسی کو دیتا۔ اس کے جسم پر نہ جانے کتنے داغ تھے وہ انسان

واجد کی گندی نظر کا مفہوم سمجھ کر وہ تیزی سے اپنے کمرے میں آتے
کمرے کو اندر سے بند کر چکی تھی۔ اس کا دل سوکھے پتے کی طرح کانپ
رہا تھا۔ اگر شاہ ویر شاہ واجد کو ایسے حرکت کرتے ہوئے دیکھ لیتا تو وہ اس
کی سزا بھی اسی کو دیتا۔ اس کے جسم پر نہ جانے کتنے داغ تھے وہ انسان
، انسان نہیں حیوان تھا ایک درندہ تھا۔

وہ دواں رات اس کے جسم پر اپنا وحشت اتارتا تھا۔ دواں رات اسے لے

رکے ڈال دے۔ بد رہیں۔ اس کا دل دھڑکنے لگا۔ اس کا دل
رہا تھا۔ اگر شاہ ویر شاہ واجد کو ایسے حرکت کرتے ہوئے دیکھ لیتا تو وہ اس
کی سزا بھی اسی کو دیتا۔ اس کے جسم پر نہ جانے کتنے داغ تھے وہ انسان
، انسان نہیں حیوان تھا ایک درندہ تھا۔

وہ دن رات اس کے جسم پر اپنی وحشت اتارتا تھا۔ دن رات اسے بے
بس کر کے نہ جانے اسے کون سا سکون ملتا تھا کیا اسے عورتوں کی کمی تھی

کی سزا بھی اسی کو دیتا۔ اس کے جسم پر نہ جانے کتنے داغ تھے وہ انسان
، انسان نہیں حیوان تھا ایک درندہ تھا۔

وہ دن رات اس کے جسم پر اپنی وحشت اتارتا تھا۔ دن رات اسے بے
بس کر کے نہ جانے اسے کون سا سکون ملتا تھا کیا اسے عورتوں کی کمی تھی

۔۔۔ کیا وہ کسی اور عورت کے پاس نہیں جاسکتا تھا۔

انسان نہیں حیوان تھا ایک درندہ تھا۔

وہ دن رات اس کے جسم پر اپنی وحشت اتارتا تھا۔ دن رات اسے بے
بس کر کے نہ جانے اسے کون سا سکون ملتا تھا کیا اسے عورتوں کی کمی تھی

۔۔۔ کیا وہ کسی اور عورت کے پاس نہیں جاسکتا تھا۔

اتنا مہر تھا وہ اتنا دولت مند تھا اور اگر شکل و صورت کی بات کی جائے تو

وہ دن رات اس کے مہم پر اپنی وسوسہ سنتا رہتا تھا۔ دن رات اسے بے
بس کر کے نہ جانے اسے کون سا سکون ملتا تھا کیا اسے عورتوں کی کمی تھی

۔۔۔ کیا وہ کسی اور عورت کے پاس نہیں جاسکتا تھا۔
اتنا امیر تھا وہ اتنا دولت مند تھا اور اگر شکل و صورت کی بات کی جائے تو
ایسا دلکش اور مغرور انسان پورے گاؤں میں اور نہیں تھا۔ اس کی

بس لر کے نہ جانے اسے لون سا سلون ملتا تھا لیا اسے عورتوں کی می می سی

--- کیا وہ کسی اور عورت کے پاس نہیں جاسکتا تھا۔

اتنا امیر تھا وہ اتنا دولت مند تھا اور اگر شکل و صورت کی بات کی جائے تو

ایسا دلکش اور مغرور انسان پورے گاؤں میں اور نہیں تھا۔ اس کی

پر سنلٹی پر گاؤں کی ہر عورت مرتی تھی اس کی اپنی کہیں سہیلیاں جو شاہ

اتنا امیر تھا وہ اتنا دولت مند تھا اور اگر شکل و صورت کی بات کی جائے تو
ایسا دلکش اور مغرور انسان پورے گاؤں میں اور نہیں تھا۔ اس کی
پر سنلٹی پر گاؤں کی ہر عورت مرتی تھی اس کی اپنی کہیں سہیلیاں جو شاہ
ویر شاہ کا دیدار کر چکی تھیں۔ اس کو دیکھنے کی خاطر اس کے گھر کی ملازمہ
بننے کو تیار تھیں۔ بس وہی تھی جسے اس شخص دیکھنے کا اتفاق نکاح کے بعد
ہوا تھا۔ وہ شاندار انسان کسی کا بھی خواب ہو سکتا تھا۔ دولت اس کے گھر

پر سنلٹی پر گاؤں کی ہر عورت مرتی تھی اس کی اپنی کہیں سہیلیاں جو شاہ
ویر شاہ کا دیدار کر چکی تھیں۔ اس کو دیکھنے کی خاطر اس کے گھر کی ملازمہ
بننے کو تیار تھیں۔ بس وہی تھی جسے اس شخص دیکھنے کا اتفاق نکاح کے بعد
ہوا تھا۔ وہ شاندار انسان کسی کا بھی خواب ہو سکتا تھا۔ دولت اس کے گھر
کی باندی تھی۔ اور اس کی مردانہ وجاہت کے ایک اشارے پر ایک دنیا
کے تہذیبی و تمدنی لوگ اس کے گھر کے دروازے پر

ویر شاہ کا دیدار کر چکی تھیں۔ اس کو دیکھنے کی خاطر اس کے گھر کی ملازمہ بننے کو تیار تھیں۔ بس وہی تھی جسے اس شخص دیکھنے کا اتفاق نکاح کے بعد ہوا تھا۔ وہ شاندار انسان کسی کا بھی خواب ہو سکتا تھا۔ دولت اس کے گھر کی باندی تھی۔ اور اس کی مردانہ وجاہت کے ایک اشارے پر ایک دنیا اس کے قدموں میں آکر بیٹھ جاتی لیکن پھر بھی جسم کی آگ بجھانے کے لئے وہ اسی کے پاس کیوں آتا تھا۔۔۔۔۔؟ کہیں اور کیوں نہیں جاتا تھا۔

بننے کو تیار نہیں۔ بس وہی تھی جسے اس شخص دیکھنے کا اتفاق نکاح کے بعد
ہوا تھا۔ وہ شاندار انسان کسی کا بھی خواب ہو سکتا تھا۔ دولت اس کے گھر
کی باندی تھی۔ اور اس کی مردانہ وجاہت کے ایک اشارے پر ایک دنیا
اس کے قدموں میں آکر بیٹھ جاتی لیکن پھر بھی جسم کی آگ بجھانے کے
لیے وہ اسی کے پاس کیوں آتا تھا۔۔۔۔؟ کہیں اور کیوں نہیں جاتا تھا۔
اس کی قربت میں اسے وحشت ہوتی تھی۔ لیکن اسیر پھر بھی اس کا ساتھ

ہوا تھا۔ وہ شاندار انسان کسی کا بھی خواب ہو سکتا تھا۔ دولت اس کے گھر
کی باندی تھی۔ اور اس کی مردانہ وجاہت کے ایک اشارے پر ایک دنیا
اس کے قدموں میں آکر بیٹھ جاتی لیکن پھر بھی جسم کی آگ بجھانے کے
لیے وہ اسی کے پاس کیوں آتا تھا۔۔۔۔؟ کہیں اور کیوں نہیں جاتا تھا۔
اس کی قربت میں اسے وحشت ہوتی تھی۔ لیکن اسیر پھر بھی اس کا ساتھ
قبول کر رہی تھی کونکا وہ اس کا محرم تھا

کی باندی تھی۔ اور اس کی مردانہ وجاہت کے ایک اشارے پر ایک دنیا
اس کے قدموں میں آکر بیٹھ جاتی لیکن پھر بھی جسم کی آگ بجھانے کے
لیے وہ اسی کے پاس کیوں آتا تھا۔۔۔۔؟ کہیں اور کیوں نہیں جاتا تھا۔
اس کی قربت میں اسے وحشت ہوتی تھی۔ لیکن اسیر پھر بھی اس کا ساتھ
قبول کر رہی تھی کیونکہ وہ اس کا محرم تھا۔

لیکن واحد کی گند کی زگاہ۔۔۔۔۔" وہ ان گند کی زگاہوں کا مقابلہ کسے کرے

لیے وہ اسی کے پاس کیوں آتا تھا۔۔۔۔؟ کہیں اور کیوں نہیں جاتا تھا۔
اس کی قربت میں اسے وحشت ہوتی تھی۔ لیکن اسیر پھر بھی اس کا ساتھ
قبول کر رہی تھی کیونکہ وہ اس کا محرم تھا۔
لیکن واجد کی گندی نگاہ۔۔۔۔" وہ ان گندی نگاہوں کا مقابلہ کیسے کرے
گی وہ ایک ونی تھی اور ونی کا مطلب کیا تھا۔

اس کی قربت میں اسے وحشت ہوتی تھی۔ لیکن اسیر پھر بھی اس کا ساتھ
قبول کر رہی تھی کیونکہ وہ اس کا محرم تھا۔
لیکن واجد کی گندی نگاہ۔۔۔۔۔ "وہ ان گندی نگاہوں کا مقابلہ کیسے کرے
گی وہ ایک ونی تھی اور ونی کا مطلب کیا تھا۔

قبول کر رہی تھی کیونکہ وہ اس کا محرم تھا۔
لیکن واجد کی گندی نگاہ۔۔۔۔۔ "وہ ان گندی نگاہوں کا مقابلہ کیسے کرے
گی وہ ایک ونی تھی اور ونی کا مطلب کیا تھا۔

۔ وہ بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی۔ یہاں وہ کسی ایک شخص کی بیوی

لیکن واجد کی گندی نگاہ۔۔۔۔۔ "وہ ان گندی نگاہوں کا مقابلہ کیسے کرے گی وہ ایک ونی تھی اور ونی کا مطلب کیا تھا۔

یہ وہ بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی۔ یہاں وہ کسی ایک شخص کی بیوی
ہے گز نہیں، تھی کوئی بھی اس پر ماتھ صاف کر سکتا تھا کوئی بھی اس کی

گی وہ ایک ونی تھی اور ونی کا مطلب کیا تھا۔

یہ وہ بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی۔ یہاں وہ کسی ایک شخص کی بیوی
ہر گز نہیں تھی کوئی بھی اس پر ہاتھ صاف کر سکتا تھا کوئی بھی اس کی
عزیت لے سکتا تھا وہ ایک شخص کو مجبوراً اپنے شوہر یا زچہ کی تھی کہو نا

یہ وہ بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی۔ یہاں وہ کسی ایک شخص کی بیوی
 ہر گز نہیں تھی کوئی بھی اس پر ہاتھ صاف کر سکتا تھا کوئی بھی اس کی
 عزت لوٹ سکتا تھا۔ وہ ایک شخص کو مجبوراً اپنا شوہر مان چکی تھی کیونکہ
 اس نے ایک جائز تعلق کے ساتھ اسے قبول کرنا تھا لیکن وہ کسی اور کی

یہ وہ بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی۔ یہاں وہ کسی ایک کس کی بیوی
ہر گز نہیں تھی کوئی بھی اس پر ہاتھ صاف کر سکتا تھا کوئی بھی اس کی
عزت لوٹ سکتا تھا۔ وہ ایک شخص کو مجبوراً اپنا شوہر مان چکی تھی کیونکہ
اس نے ایک جائز تعلق کے ساتھ اسے قبول کرنا تھا لیکن وہ کسی اور کی
ہو اس پوری کرنے کا سامان نہیں بن سکتی تھی۔

وہ وہی زمین پر بیٹھتی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی کیا ہونے والا تھا اس

عزت لوٹ سکتا تھا۔ وہ ایک شخص کو مجبوراً اپنا شوہر مان چکی تھی کیونکہ اس نے ایک جائز تعلق کے ساتھ اسے قبول کرنا تھا لیکن وہ کسی اور کی ہو اس پوری کرنے کا سامان نہیں بن سکتی تھی۔

وہ وہی زمین پر بیٹھتی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی کیا ہونے والا تھا اس کے ساتھ۔ واجد کی نگاہیں اسے خود پر چنٹئیوں کی طرح چلتی محسوس ہو

یہ تھی اس کی گزری نگاہیں۔ تاکہ تیرے لیے یہ چہرہ کا منتق

اس نے ایک جائز تعلق کے ساتھ اسے قبول کرنا تھا لیکن وہ کسی اور کی
ہو اس پوری کرنے کا سامان نہیں بن سکتی تھی۔

وہ وہی زمین پر بیٹھتی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی کیا ہونے والا تھا اس
کے ساتھ۔ واجد کی نگاہیں اسے خود پر چنٹھیوں کی طرح چلتی محسوس ہو
رہی تھی اس کی گندی نگاہیں یاد کرتے کرتے وہ بری طرح سے کانپتی
دھارس مار مار کر رونے لگی تھی۔ وہ اپنی عزت کے محافظ کو اسے محرم کو

وہ وہی زمین پر بیٹھتی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی کیا ہونے والا تھا اس
کے ساتھ۔ واجد کی نگاہیں اسے خود پر چنٹیوں کی طرح چلتی محسوس ہو
رہی تھی اس کی گندی نگاہیں یاد کرتے کرتے وہ بری طرح سے کانپتی
دھاریں مار مار کر رونے لگی تھی۔ وہ اپنی عزت کے محافظ کو اپنے محرم کو
اس بارے میں بتا تک نہیں سکتی تھی اس سے بڑھ کر ایک عورت کی اور
رہی کہ اسے گریہ کی طرح سے سے پیٹتی رہے گی۔

کے ساتھ۔ واجد کی نگاہیں اسے خود پر چنٹٹیوں کی طرح چلتی محسوس ہو
رہی تھی اس کی گندی نگاہیں یاد کرتے کرتے وہ بری طرح سے کانپتی
دھاریں مار مار کر رونے لگی تھی۔ وہ اپنی عزت کے محافظ کو اپنے محرم کو
اس بارے میں بتا تک نہیں سکتی تھی اس سے بڑھ کر ایک عورت کی اور
بے بسی کیا ہوگی۔ وہ بری طرح سے سر پیٹتی رونے لگی جب اچانک اسے
ایک سے زوردار دھماکا آواز سنائی دیا اور پھر واجد کا چیخ و اکار اس کا

رہی تھی اس کی گندی نگاہیں یاد کرتے کرتے وہ بری طرح سے کانپتی
دھاریں مار مار کر رونے لگی تھی۔ وہ اپنی عزت کے محافظ کو اپنے محرم کو
اس بارے میں بتا تک نہیں سکتی تھی اس سے بڑھ کر ایک عورت کی اور
بے بسی کیا ہو گی۔ وہ بری طرح سے سر پیٹتی رونے لگی جب اچانک اسے
باہر سے زوردار دھماکے کی آواز سنائی دی۔ اور پھر واجد کی چیخ و پکار اس کا
دل سوکھے بتے کی طرح کانپ تھا وہ تقریباً بھاگتے ہوئے ایناد ویٹھ سریر

اس بارے میں بتاتک نہیں سہتی تھی اس سے بڑھ کر ایک عورت کی اور
بے بسی کیا ہوگی۔ وہ بری طرح سے سرپیٹتی رونے لگی جب اچانک اسے
باہر سے زوردار دھماکے کی آواز سنائی دی۔ اور پھر واجد کی چیخ و پکار اس کا
دل سوکھے پتے کی طرح کانپ تھا وہ تقریباً بھاگتے ہوئے اپنا دوپٹہ سر پر
لیتی باہر نکلی تھی۔

○○○○○○○○

باہر سے زوردار دھماکے کی آواز سنائی دی۔ اور پھر واجد کی چیخ و پکار اس کا
دل سوکھے پتے کی طرح کانپ تھا وہ تقریباً بھاگتے ہوئے اپنا دوپٹہ سر پر
لیتی باہر نکلی تھی۔

○○○○○○○○

رحب کو گئے ہوئے ایک ہفتے سے زیادہ کا وقت گزر چکا تھا لیکن ابھی تک

دل سوھے پتے کی طرح کانپ بھاوہ لہریا بھالتے ہوئے اپنا دوپٹہ سر پر
لیتی باہر نکلی تھی۔

○○○○○○○

7

رجب کو گئے ہوئے ایک ہفتے سے زیادہ کا وقت گزر چکا تھا لیکن ابھی تک
اس کی کوئی خبر نہیں آئی تھی سب لوگ ہی اس کے لیے کافی زیادہ

رجب کو گئے ہوئے ایک ہفتے سے زیادہ کا وقت گزر چکا تھا لیکن ابھی تک اس کی کوئی خبر نہیں آئی تھی سب لوگ ہی اس کے لیے کافی زیادہ پریشان تھے۔

نہ جانے کیوں تائی امی کو بُرے بُرے خیال آرہے تھے۔ جبکہ وہ خود بھی

رہا وہ، وہ ایک بے زیادہ مادیات پر چڑھا تھا۔ اس نے
اس کی کوئی خبر نہیں آئی تھی سب لوگ ہی اس کے لیے کافی زیادہ
پریشان تھے۔

نہ جانے کیوں تائی امی کو بُرے بُرے خیال آرہے تھے۔ جبکہ وہ خود بھی
بہت پریشان تھی۔ وہ نہ تو رجب کے بارے میں کچھ سوچتی تھی اور نہ ہی
اس کے لیے کوئی جذبات رکھتی تھی۔ لیکن وہ اس کا کزن تھا۔ اور
گ

پریشان تھے۔

نہ جانے کیوں تائی امی کو بُرے بُرے خیال آرہے تھے۔ جبکہ وہ خود بھی بہت پریشان تھی۔ وہ نہ تو رجب کے بارے میں کچھ سوچتی تھی اور نہ ہی اس کے لیے کوئی جذبات رکھتی تھی۔ لیکن وہ اس کا کزن تھا۔ اور

اگر سب پریشان تھے۔ تو اس کی سوچ بھی اس طرف جا ضرور رہی تھی۔

ہلکے انداز پر یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس کی سوچ اس کی طرف جا رہی تھی۔

بہت پریشان تھی۔ وہ نہ تو رجب کے بارے میں کچھ سوچتی تھی اور نہ ہی اس کے لیے کوئی جذبات رکھتی تھی۔ لیکن وہ اس کا کزن تھا۔ اور اگر سب پریشان تھے۔ تو اس کی سوچ بھی اس طرف جا ضرور رہی تھی۔ پہلے چار دن تک رجب سے بات ہوتی رہی لیکن اب تو اس سے ربطہ بھی ختم ہو چکا تھا۔

تتبعه ك

بہت پریشان سی۔ وہ نہ نور جب بے بارے میں کچھ سوچی سی اور نہ ہی
اس کے لیے کوئی جذبات رکھتی تھی۔ لیکن وہ اس کا کزن تھا۔ اور
اگر سب پریشان تھے۔ تو اس کی سوچ بھی اس طرف جا ضرور رہی تھی۔
پہلے چار دن تک رجب سے بات ہوتی رہی لیکن اب تو اس سے ربطہ بھی
ختم ہو چکا تھا۔

رجب ایسا تو نہیں کرتا تھا۔ وہ ہمیشہ گھر والوں سے رابطے میں رہتا تھا۔

اگر سب پریشان تھے۔ تو اس کی سوچ بھی اس طرف جا ضرور رہی تھی۔
پہلے چار دن تک رجب سے بات ہوتی رہی لیکن اب تو اس سے ربطہ بھی
ختم ہو چکا تھا۔

رجب ایسا تو نہیں کرتا تھا۔ وہ ہمیشہ گھر والوں سے رابطے میں رہتا تھا۔
لیکن اس دفعہ ایسا نہیں تھا۔

پہلے چار دن تک رجب سے بات ہوئی رہی مگر اب نواں سے رابطہ بنی
ختم ہو چکا تھا۔

رجب ایسا تو نہیں کرتا تھا۔ وہ ہمیشہ گھر والوں سے رابطے میں رہتا تھا۔
لیکن اس دفعہ ایسا نہیں تھا۔

○○○○○○○

چاہے جو بھی ہو جائے میں نہیں جاؤں گی۔ اور اس کا مطلب یہی ہے کہ

رجب ایسا تو نہیں کرتا تھا۔ وہ ہمیشہ گھر والوں سے رابطے میں رہتا تھا۔
لیکن اس دفعہ ایسا نہیں تھا۔

○○○○○○○○

چاہے جو بھی ہو جائے میں نہیں جاؤں گی۔ اور اس کا مطلب یہی ہے کہ
میں نہیں جاؤں گی۔ آپ مجھے اس کام کے لیے فورس نہیں کر سکتی ہیں

چاہے جو بھی ہو جائے میں نہیں جاؤں گی۔ اور اس کا مطلب یہی ہے کہ
میں نہیں جاؤں گی۔ آپ مجھے اس کام کے لیے فورس نہیں کر سکتی میں

آپ کی ڈیمانڈ پوری کر رہی ہوں آپ کو جتنے پیسے چاہیے میں آپ کو

میں نہیں جاؤں گی۔ آپ مجھے اس کام کے لیے فورس میں بھیجیں

آپ کی ڈیمانڈ پوری کر رہی ہوں آپ کو جتنے پیسے چاہیے میں آپ کو
دے رہی ہوں۔

خبردار جو آپ نے مجھے کسی بھی چیز کے لیے فورس کیا وہ تو ہتھے سے اکھڑ
گئے تھے۔

آپ کی ڈیمانڈ پوری کر رہی ہوں آپ کو جتنے پیسے چاہیے میں آپ کو دے رہی ہوں۔

خبردار جو آپ نے مجھے کسی بھی چیز کے لیے فورس کیا وہ تو ہتھے سے اکھڑ گئی تھی دل تو چاہ رہا تھا کہ سامنے کھڑی ریشم بائی کو کمرے سے نکل جانے کے لئے کہہ دے۔ لیکن اسابھی ممکن نہیں تھا کیونکہ وہ اسی کا دی

آپ لی ڈیمانڈ پوری کر رہی ہوں آپ کو جننے پیسے چاہیے میں آپ کو
دے رہی ہوں۔

خبردار جو آپ نے مجھے کسی بھی چیز کے لیے فورس کیا وہ تو ہتھے سے اکھڑ
گئی تھی دل تو چاہ رہا تھا کہ سامنے کھڑی ریشم بائی کو کمرے سے نکل جانے
کے لیے کہہ دے۔ لیکن ایسا بھی ممکن نہیں تھا کیونکہ وہ اسی کی دی
چھت کے نیچے رہتی تھی۔

خبردار جو آپ نے مجھے کسی بھی چیز کے لیے فورس کیا وہ تو ہتھے سے اکھڑ
گئی تھی دل تو چاہ رہا تھا کہ سامنے کھڑی ریشم بائی کو کمرے سے نکل جانے
کے لیے کہہ دے۔ لیکن ایسا بھی ممکن نہیں تھا کیونکہ وہ اسی کی دی
چھت کے نیچے رہتی تھی۔

دیکھو لڑکی سمجھنے کی کوشش کرو بہت بڑا امیر زادہ ہے تم پر فدا ہوا پڑا

گئی تھی دل تو چاہ رہا تھا کہ سامنے کھڑی ریشم بانی کو کمرے سے نکل جانے
کے لیے کہہ دے۔ لیکن ایسا بھی ممکن نہیں تھا کیونکہ وہ اسی کی دی
چھت کے نیچے رہتی تھی۔

دیکھو لڑکی سمجھنے کی کوشش کرو بہت بڑا امیر زادہ ہے تم پر فدا ہوا پڑا
ہے۔

میں نے کہا کہ میں اس کا نام نہیں دے سکتی۔

کی سی دس نو چاہ رہا تھا کہ سارے سحری ریم باقی کو سرے سے س جاے
کے لیے کہہ دے۔ لیکن ایسا بھی ممکن نہیں تھا کیونکہ وہ اسی کی دی
چھت کے نیچے رہتی تھی۔

دیکھو لڑکی سمجھنے کی کوشش کرو بہت بڑا امیر زادہ ہے تم پر فدا ہوا پڑا
ہے۔

صرف تمہارے لیے یہ چوتھا چکر لگایا ہے اس نے کوٹھے کا۔ صرف اور

لے لیے لہہ دے۔ یمن ایسا بنی یمن میں تھا یونکہ وہ اسی کی دی
چھت کے نیچے رہتی تھی۔

دیکھو لڑکی سمجھنے کی کوشش کرو بہت بڑا امیر زادہ ہے تم پر فدا ہوا پڑا
ہے۔

صرف تمہارے لیے یہ چوتھا چکر لگایا ہے اس نے کوٹھے کا۔ صرف اور
صرف تمہارے لیے آتا ہے یہاں اگر تم اس کی تھوڑی سی خدمت کر دو

پہلے پیپر کی سی۔

دیکھو لڑکی سمجھنے کی کوشش کرو بہت بڑا امیر زادہ ہے تم پر فدا ہوا پڑا ہے۔

صرف تمہارے لیے یہ چوتھا چکر لگایا ہے اس نے کوٹھے کا۔ صرف اور صرف تمہارے لیے آتا ہے یہاں اگر تم اس کی تھوڑی سی خدمت کر دو گی۔

میں نے یہ سنا ہے

دیکھو لڑکی سمجھنے کی کوشش کرو بہت بڑا امیر زادہ ہے تم پر فدا ہوا پڑا
ہے۔

صرف تمہارے لیے یہ چوتھا چکر لگایا ہے اس نے کوٹھے کا۔ صرف اور
صرف تمہارے لیے آتا ہے یہاں اگر تم اس کی تھوڑی سی خدمت کر دو
گی۔

تو کوئی قیامت نہیں آجائے گی۔

ہے۔

صرف تمہارے لیے یہ چوتھا چکر لگایا ہے اس نے کوٹھے کا۔ صرف اور
صرف تمہارے لیے آتا ہے یہاں اگر تم اس کی تھوڑی سی خدمت کر دو
گی۔

تو کوئی قیامت نہیں آجائے گی۔

اور وہ بس یہی چاہتا ہے کہ تم آج کا مجرہ صرف اس کے سامنے کرو۔ اور

رک ہمارے لیے یہ پروٹھا پڑھایا ہے اس کے لئے صرف اور
صرف تمہارے لیے آتا ہے یہاں اگر تم اس کی تھوڑی سی خدمت کر دو
گی۔

تو کوئی قیامت نہیں آجائے گی۔

اور وہ بس یہی چاہتا ہے کہ تم آج کا مجرہ صرف اس کے سامنے کرو۔ اور
سب لوگوں کے سامنے نہیں اور اس میں کچھ غلط نہیں ہے۔ تمہارے

صرف تمہارے لیے اتنا ہے یہاں اس رسم اس کی طور پر کی حد مت تردد
گی۔

تو کوئی قیامت نہیں آجائے گی۔

اور وہ بس یہی چاہتا ہے کہ تم آج کا مجرہ صرف اس کے سامنے کرو۔ اور
سب لوگوں کے سامنے نہیں اور اس میں کچھ غلط نہیں ہے۔ تمہارے
ایک مجرے کے لیے 15 لاکھ روپے کی رقم دے رہا ہے۔

ی۔

تو کوئی قیامت نہیں آجائے گی۔

اور وہ بس یہی چاہتا ہے کہ تم آج کا مجرہ صرف اس کے سامنے کرو۔ اور
سب لوگوں کے سامنے نہیں اور اس میں کچھ غلط نہیں ہے۔ تمہارے
ایک مجرے کے لیے 15 لاکھ روپے کی رقم دے رہا ہے۔

لوگوں کی قیامت ہیں آجائے گی۔

اور وہ بس یہی چاہتا ہے کہ تم آج کا مجرہ صرف اس کے سامنے کرو۔ اور
سب لوگوں کے سامنے نہیں اور اس میں کچھ غلط نہیں ہے۔ تمہارے
ایک مجرے کے لیے 15 لاکھ روپے کی رقم دے رہا ہے۔

ریشم بائی اسے سمجھاتے ہوئے کہہ رہی تھی۔ لیکن وہ کیسے سمجھتی۔ ان کی

اور وہ بس یہی چاہتا ہے کہ تم آج کا مجرہ صرف اس کے سامنے کرو۔ اور
سب لوگوں کے سامنے نہیں اور اس میں کچھ غلط نہیں ہے۔ تمہارے
ایک مجرے کے لیے 15 لاکھ روپے کی رقم دے رہا ہے۔

ریشم بائی اسے سمجھاتے ہوئے کہہ رہی تھی۔ لیکن وہ کیسے سمجھتی۔ ان کی
بات کیا وہ نہیں جانتی تھی کہ بند کمرے میں ایک آدمی کے سامنے ناچنے

سب لوگوں کے سامنے نہیں اور اس میں کچھ غلط نہیں ہے۔ تمہارے
ایک مجرے کے لیے 15 لاکھ روپے کی رقم دے رہا ہے۔

ریشم بائی اسے سمجھاتے ہوئے کہہ رہی تھی۔ لیکن وہ کیسے سمجھتی۔ ان کی
بات کیا وہ نہیں جانتی تھی کہ بند کمرے میں ایک آدمی کے سامنے ناچنے
کا کیا مطلب تھا۔

ریشم بائی اسے سمجھاتے ہوئے کہہ رہی تھی۔ لیکن وہ کیسے سمجھتی۔ ان کی بات کیا وہ نہیں جانتی تھی کہ بند کمرے میں ایک آدمی کے سامنے ناچنے کا کیا مطلب تھا۔

وہ تم سے کسی طرح کی ناجائز ڈیمانڈ نہیں کر رہا۔ وہ صرف اور صرف

تمہارا محض وہ دیکھنا چاہتا ہے۔ اکہل مل رہا ہے۔ اس سے کہہ کر سامنے اس

ریشم بائی اسے سمجھاتے ہوئے کہہ رہی تھی۔ لیکن وہ کیسے سمجھتی۔ ان کی بات کیا وہ نہیں جانتی تھی کہ بند کمرے میں ایک آدمی کے سامنے ناچنے کا کیا مطلب تھا۔

وہ تم سے کسی طرح کی ناجائز ڈیمانڈ نہیں کر رہا۔ وہ صرف اور صرف تمہارا مجرہ دیکھنا چاہتا ہے۔ اکیلے میں شاید اسے سب کے سامنے یا سب

کے بیچ بیٹھ کر کچھ انہیں گھبراہٹ دے گا۔

ریم باقی اسے بھائے ہوئے لہہ رہی سی۔ میں وہ جیسے سی۔ ان کی
بات کیا وہ نہیں جانتی تھی کہ بند کمرے میں ایک آدمی کے سامنے ناچنے
کا کیا مطلب تھا۔

وہ تم سے کسی طرح کی ناجائز ڈیمانڈ نہیں کر رہا۔ وہ صرف اور صرف
تمہارا مجرہ دیکھنا چاہتا ہے۔ اکیلے میں شاید اسے سب کے سامنے یا سب
کے بیچ بیٹھ کر یہ سب کچھ پسند نہیں ہو گا وہ تمہاری اہمیت چاہتا ہے وہ چاہتا

بات لیا وہ ہیں جا جی کی لہ بند مرے میں ایک ادنیٰ لے سامنے ناچنے
کا کیا مطلب تھا۔

وہ تم سے کسی طرح کی ناجائز ڈیمانڈ نہیں کر رہا۔ وہ صرف اور صرف
تمہارا مجرہ دیکھنا چاہتا ہے۔ اکیلے میں شاید اسے سب کے سامنے یا سب
کے بیچ بیٹھ کر یہ سب کچھ پسند نہیں ہو گا وہ تمہاری اہمیت چاہتا ہے وہ چاہتا
ہے کہ تم صرف اس کے لیے ناچو۔۔۔۔۔"

کا لیا مطلب تھا۔

وہ تم سے کسی طرح کی ناجائز ڈیمانڈ نہیں کر رہا۔ وہ صرف اور صرف تمہارا مجرہ دیکھنا چاہتا ہے۔ اکیلے میں شاید اسے سب کے سامنے یا سب کے بیچ بیٹھ کر یہ سب کچھ پسند نہیں ہو گا وہ تمہاری اہمیت چاہتا ہے وہ چاہتا ہے کہ تم صرف اس کے لیے ناچو۔۔۔۔۔"

اتنے مردوں کے لیے ناچتی ہوا اگر کسی ایک خاص کے لیے ناچ لو گی تو کیا

وہ اسے اس سرائے میں روک دیتا ہے۔ وہ اسے اس کے سامنے یا سب
تمہارا مجرہ دیکھنا چاہتا ہے۔ اکیلے میں شاید اسے سب کے سامنے یا سب
کے بیچ بیٹھ کر یہ سب کچھ پسند نہیں ہو گا وہ تمہاری اہمیت چاہتا ہے وہ چاہتا
ہے کہ تم صرف اس کے لیے ناچو۔۔۔۔۔"

اتنے مردوں کے لیے ناچتی ہو اگر کسی ایک خاص کے لیے ناچ لو گی تو کیا
ہو جائے گا صرف ایک رات کی ہی بات ہے۔

تو اس نے کہا کہ میں نہیں چاہتی کہ میں اس کے لیے ناچوں۔

کے بیچ بیٹھ کر یہ سب کچھ پسند نہیں ہو گا وہ تمہاری اہمیت چاہتا ہے وہ چاہتا ہے کہ تم صرف اس کے لیے ناچو۔۔۔۔۔"

اتنے مردوں کے لیے ناچتی ہوا اگر کسی ایک خاص کے لیے ناچ لو گی تو کیا ہو جائے گا صرف ایک رات کی ہی بات ہے۔

اسے تمہارے جسم کی بھوک نہیں ہے ارے صرف اور صرف ناچنے کی بات کی ہے اس نے صرف تمہارے مجرے کی قیمت ادا کرے گا ریشم

ہے کہ تم صرف اس کے لیے ناچو۔۔۔۔۔"

اتنے مردوں کے لیے ناچتی ہوا اگر کسی ایک خاص کے لیے ناچ لو گی تو کیا ہو جائے گا صرف ایک رات کی ہی بات ہے۔

اسے تمہارے جسم کی بھوک نہیں ہے ارے صرف اور صرف ناچنے کی بات کی ہے اس نے صرف تمہارے مجرے کی قیمت ادا کرے گا ریشم

ایسا سمجھاؤ کہ شش رکھ رہی تھی

ہے نہ مگر اس لئے یہ ناپو۔۔۔۔۔

اتنے مردوں کے لیے ناچتی ہوا گر کسی ایک خاص کے لیے ناچ لوگی تو کیا ہو جائے گا صرف ایک رات کی ہی بات ہے۔

اسے تمہارے جسم کی بھوک نہیں ہے ارے صرف اور صرف ناچنے کی بات کی ہے اس نے صرف تمہارے مجرے کی قیمت ادا کرے گا ریشم بائی اسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی۔

[illegible]

ہو جائے گا صرف ایک رات کی ہی بات ہے۔

اسے تمہارے جسم کی بھوک نہیں ہے ارے صرف اور صرف ناچنے کی بات کی ہے اس نے صرف تمہارے مجرے کی قیمت ادا کرے گا ریشم بانی اسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی۔

ریشم بانی آپ بھی حد کرتی ہیں کوٹھے پر اس کا چوتھا چکر ہے اور آپ کہتی ہیں اسے جسم کی بھوک نہیں ہے۔

ہو جائے گا۔ صرف ایک رات کی بات ہے۔

اسے تمہارے جسم کی بھوک نہیں ہے ارے صرف اور صرف ناچنے کی بات کی ہے اس نے صرف تمہارے مجرے کی قیمت ادا کرے گا ریشم بانی اسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی۔

ریشم بانی آپ بھی حد کرتی ہیں کوٹھے پر اس کا چوتھا چکر ہے اور آپ کہتی ہیں اسے جسم کی بھوک نہیں۔

بات کی ہے اس نے صرف تمہارے مجرے کی قیمت ادا کرے گا ریشم
بائی اسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی۔

ریشم بائی آپ بھی حد کرتی ہیں کوٹھے پر اس کا چوتھا چکر ہے اور آپ کہتی
ہیں اسے جسم کی بھوک نہیں۔

باقی اسے بھالے کی نو سں سر رہی کی۔

ریشم بائی آپ بھی حد کرتی ہیں کوٹھے پر اس کا چوتھا چکر ہے اور آپ کہتی ہیں اسے جسم کی بھوک نہیں۔

وہ یہاں کس لیے آیا ہے یہ آپ بھی جانتی ہیں اور میں بھی میں اس کام

ریم باقی آپ ہی حد لری ہیں لوھے پر اس کا چوٹھا چلر ہے اور آپ ہی
ہیں اسے جسم کی بھوک نہیں۔

وہ یہاں کس لیے آیا ہے یہ آپ بھی جانتی ہیں اور میں بھی میں اس کام
کے لیے تیار نہیں ہوں جا کر انکار کر دیجئے۔ وہ کسی قیمت پر اس کی بات

وہ یہاں کس لیے آیا ہے یہ آپ بھی جانتی ہیں اور میں بھی میں اس کام کے لیے تیار نہیں ہوں جا کر انکار کر دیجئے۔ وہ کسی قیمت پر اس کی بات ماننے کو تیار نہ تھی۔

بس یہ ہو گا ایشمیا اس کرتے نہ رہی ختم نہیں رہی اور وہ

وہ یہاں کس لیے آیا ہے یہ آپ بھی جانتی ہیں اور میں بھی میں اس کام کے لیے تیار نہیں ہوں جا کر انکار کر دیجئے۔ وہ کسی قیمت پر اس کی بات ماننے کو تیار نہ تھی۔

بس بہت ہو گیا ریشم بائی اس کے تو نخرے ہی ختم نہیں ہو رہے۔ اور وہ

نہیں ماننے کو تیار نہ تھی۔

وہ یہاں سے ایسا ہے یہ آپ جانی جاتی ہیں اور میں جانی میں اس کام
کے لیے تیار نہیں ہوں جا کر انکار کر دیجئے۔ وہ کسی قیمت پر اس کی بات
ماننے کو تیار نہ تھی۔

بس بہت ہو گیا ریشم بائی اس کے تو نخرے ہی ختم نہیں ہو رہے۔ اور وہ
امیر زادہ اسے کیا اور کوئی نظر نہیں آئی جو اس کے پیچھے لگ گیا ہے۔ آپ
کہیں تو میں کوشش کروں اسے منانے کی اس کی خاص لڑکی مینا نے ایک

ماننے کو تیار نہ تھی۔

بس بہت ہو گیا ریشم بائی اس کے تو نخرے ہی ختم نہیں ہو رہے۔ اور وہ
امیر زادہ اسے کیا اور کوئی نظر نہیں آئی جو اس کے پیچھے لگ گیا ہے۔ آپ
کہیں تو میں کوشش کروں اسے منانے کی اس کی خاص لڑکی مینا نے ایک
اداسے کہا

تو ریشم بائی نے اتنا اٹھا کر اسے زاموٹا کہہ دیا تھا۔ وہ اسے کسے سمجھاتی

ماتے کو پیار نہ کی۔

بس بہت ہو گیا ریشم بائی اس کے تو نخرے ہی ختم نہیں ہو رہے۔ اور وہ
امیر زادہ اسے کیا اور کوئی نظر نہیں آئی جو اس کے پیچھے لگ گیا ہے۔ آپ
کہیں تو میں کو شش کروں اسے منانے کی اس کی خاص لڑکی مینا نے ایک
ادا سے کہا

تو ریشم بائی نے ہاتھ اٹھا کر اسے خاموش کر دیا تھا اب وہ اسے کیسے سمجھاتی

امیر زادہ اسے کیا اور کوئی نظر نہیں آئی جو اس کے پیچھے لگ گیا ہے۔ آپ
کہیں تو میں کوشش کروں اسے منانے کی اس کی خاص لڑکی مینا نے ایک
اداسے کہا

تو ریشم بائی نے ہاتھ اٹھا کر اسے خاموش کر دیا تھا اب وہ اسے کیسے سمجھاتی
کہ وہ تو صرف اور صرف پریوش کا دیوانہ ہے اور یہاں پر صرف اور

صرف پریوش کے لئے ہی آیا ہے

کہیں تو میں کوشش کروں اسے منانے کی اس کی خاص لڑکی مینا نے ایک
اداسے کہا

تو ریشم بائی نے ہاتھ اٹھا کر اسے خاموش کر دیا تھا اب وہ اسے کیسے سمجھاتی
کہ وہ تو صرف اور صرف پری وش کا دیوانہ ہے اور یہاں پر صرف اور
صرف پری وش کے لیے ہی آیا ہے۔

آج کے سارا روم و حضرات کو واپس بھجوا دو آج مجھ وہ ہو گا اور صرف اور

ادا سے کہا

تو ریشم بائی نے ہاتھ اٹھا کر اسے خاموش کر دیا تھا اب وہ اسے کیسے سمجھاتی
کہ وہ تو صرف اور صرف پری وش کا دیوانہ ہے اور یہاں پر صرف اور
صرف پری وش کے لیے ہی آیا ہے۔

آج کے سارے مرد حضرات کو واپس بھجوادو آج مجرہ ہو گا اور صرف اور

صرف اس کے لیے ہی آیا ہے۔

نور یسم بالی نے ہاتھ اٹھا لرا سے خاموس لر دیا تھا اب وہ اسے یسے مجھالی
کہ وہ تو صرف اور صرف پری وش کا دیوانہ ہے اور یہاں پر صرف اور
صرف پری وش کے لیے ہی آیا ہے۔

آج کے سارے مرد حضرات کو واپس بھجوادو آج مجرہ ہوگا اور صرف اور
صرف اس سیدزادے کے لیے ہوگا۔

اور پری وش اس کے لیے ناچے گی اور ضرور ناچے گی۔ سب کے لیے

کہ وہ تو صرف اور صرف پری وش کا دیوانہ ہے اور یہاں پر صرف اور
صرف پری وش کے لیے ہی آیا ہے۔

آج کے سارے مرد حضرات کو واپس بھجوادو آج مجرہ ہو گا اور صرف اور
صرف اس سید زادے کے لیے ہو گا۔

اور پری وش اس کے لیے ناچے گی اور ضرور ناچے گی۔ سب کے لیے
ناچتی ہو نا اس دن نہ کہا فرق پڑ جائے گا اگر ایک دن صرف ایک انسان

صرف پریوں کے لیے ہی آیا ہے۔

آج کے سارے مرد حضرات کو واپس بھجوادو آج مجرہ ہوگا اور صرف اور صرف اس سیدزادے کے لیے ہوگا۔

اور پری و ش اس کے لیے ناچے گی اور ضرور ناچے گی۔ سب کے لیے ناچتی ہونا اس دن پہ کیا فرق پڑ جائے گا اگر ایک دن صرف ایک انسان کے لیے ناچو گی۔

صرف اس سید زادے کے لیے ہو گا۔

اور پری وش اس کے لیے ناچے گی اور ضرور ناچے گی۔ سب کے لیے
ناچتی ہونا اس دن پہ کیا فرق پڑ جائے گا اگر ایک دن صرف ایک انسان
کے لیے ناچو گی۔

حائے جو بھی ہو جائے آج میں اس سید زادے کو سہارا سے مالوسا واپس

اور پری وش اس کے لیے ناچے گی اور ضرور ناچے گی۔ سب کے لیے
ناچتی ہونا اس دن پہ کیا فرق پڑ جائے گا اگر ایک دن صرف ایک انسان
کے لیے ناچو گی۔

چاہے جو بھی ہو جائے آج میں اس سید زادے کو یہاں سے مایوس واپس

نہیں لے جاؤں گا۔ اس نے مجھ کو 15 لاکھ روپے دیے تھے۔

اور پر دوں اے یے ناپے کی اور ضرور ناپے کی۔ سب بے یے
ناچتی ہونا اس دن پہ کیا فرق پڑ جائے گا اگر ایک دن صرف ایک انسان
کے لیے ناچو گی۔

چاہے جو بھی ہو جائے آج میں اس سید زادے کو یہاں سے مایوس واپس
نہیں جانے دوں گی۔ اس نے مجھے پورا 15 لاکھ روپیہ دیا ہے۔ صرف
تین سو روپے کے لیے۔

کے لیے ناچو گی۔

چاہے جو بھی ہو جائے آج میں اس سید زادے کو یہاں سے مایوس واپس
نہیں جانے دوں گی۔ اس نے مجھے پورا 15 لاکھ روپیہ دیا ہے۔ صرف
تمہارے ایک مجرے کے لیے اتنے مردوں کو خوش کرتی ہو آج صرف
ایک مرد کو خوش کرو گی

چاہے جو بھی ہو جائے آج میں اس سید زادے کو یہاں سے مایوس واپس
 نہیں جانے دوں گی۔ اس نے مجھے پورا 15 لاکھ روپیہ دیا ہے۔ صرف
 تمہارے ایک مجرے کے لیے اتنے مردوں کو خوش کرتی ہو آج صرف
 ایک مرد کو خوش کرو گی
 اگر بند کمرے میں ناچنے میں مسئلہ ہے تو باہر ناچو گی۔

چاہے۔ بوسا ہو جائے ان میں اس سید راہ کے کو یہاں سے مایوس واپس
نہیں جانے دوں گی۔ اس نے مجھے پورا 15 لاکھ روپیہ دیا ہے۔ صرف
تمہارے ایک مجرے کے لیے اتنے مردوں کو خوش کرتی ہو آج صرف
ایک مرد کو خوش کرو گی

اگر بند کمرے میں ناچنے میں مسئلہ ہے تو باہر ناچو گی۔
تمہیں بند کمرے میں آنے سے مسئلہ ہے نہ کوئی بات نہیں یہاں باہر
تھیں۔ یہ بند کمرے

تمہارے ایک مجرے کے لیے اتنے مردوں کو خوش کرتی ہو آج صرف
ایک مرد کو خوش کرو گی

اگر بند کمرے میں ناچنے میں مسئلہ ہے تو باہر ناچو گی۔
تمہیں بند کمرے میں آنے سے مسئلہ ہے نہ کوئی بات نہیں یہاں باہر
ناچو ہم تمہیں تنہائی میسر کریں گے۔

سے لڑکھو، کو کو ٹھہرے، بھیج دو کھو، آج آج

ایک مرد کو خوش کرو لی

اگر بند کمرے میں ناچنے میں مسئلہ ہے تو باہر ناچو گی۔

تمہیں بند کمرے میں آنے سے مسئلہ ہے نہ کوئی بات نہیں یہاں باہر
ناچو ہم تمہیں تنہائی میسر کریں گے۔

سب لڑکیوں کو کوٹھے سے باہر بھیج دو پچھلا راستہ کھول دو۔ آج اس ہال
میں صرف وہ اور پری و ش رہے گی۔

اگر بند کمرے میں ماپے میں مسئلہ ہے تو باہر مای پوی۔

تمہیں بند کمرے میں آنے سے مسئلہ ہے نہ کوئی بات نہیں یہاں باہر
ناچو ہم تمہیں تنہائی میسر کریں گے۔

سب لڑکیوں کو کوٹھے سے باہر بھیج دو پچھلا راستہ کھول دو۔ آج اس ہال
میں صرف وہ اور پری وش رہے گی۔

کیا مطلب آپ مجھے ہال میں اکیلا چھوڑ کر چلی جائیں گی۔۔۔؟ آپ ایسا

یہاں سے کہیں، یہاں سے کہیں

ناچو ہم تمہیں تنہائی میسر کریں گے۔

سب لڑکیوں کو کوٹھے سے باہر بھیج دو پچھلا راستہ کھول دو۔ آج اس ہال میں صرف وہ اور پری وش رہے گی۔

کیا مطلب آپ مجھے ہال میں اکیلا چھوڑ کر چلی جائیں گی۔۔۔؟ آپ ایسا کیسے کر سکتی ہیں آپ نے کہا تھا آپ میرے ساتھ کبھی کچھ غلط نہیں

سب لڑکیوں کو کوٹھے سے باہر بیج دو پچھلا راستہ لھول دو۔ آج اس ہال میں صرف وہ اور پری وش رہے گی۔

کیا مطلب آپ مجھے ہال میں اکیلا چھوڑ کر چلی جائیں گی۔۔۔؟ آپ ایسا کیسے کر سکتی ہیں آپ نے کہا تھا آپ میرے ساتھ کبھی کچھ غلط نہیں ہونے دیں گی۔ پری وش کی اواز ریڈھی ہوئی تھی۔

وہ تمہارے ساتھ کچھ غلط نہیں کرے گا۔ اس کی آنکھوں کی طلب کہتی

کیا مطلب آپ مجھے ہال میں اکیلا چھوڑ کر چلی جائیں گی۔۔۔۔؟ آپ ایسا کیسے کر سکتی ہیں آپ نے کہا تھا آپ میرے ساتھ کبھی کچھ غلط نہیں ہونے دیں گی۔ پری ویش کی اواز ریڈھی ہوئی تھی۔

وہ تمہارے ساتھ کچھ غلط نہیں کرے گا۔ اس کی آنکھوں کی طلب کہتی ہے کہ وہ صرف تمہارا دیدار کرنے آتا ہے۔ 15 لاکھ دے کر یہ کہنا وہ

نہیں دیتے تھے۔ کیا یہ سچ ہے؟

کیسے کر سکتی ہیں آپ نے کہا تھا آپ میرے ساتھ کبھی کچھ غلط نہیں
ہونے دیں گی۔ پری ویش کی اواز ریڈھی ہوئی تھی۔

وہ تمہارے ساتھ کچھ غلط نہیں کرے گا۔ اس کی آنکھوں کی طلب کہتی
ہے کہ وہ صرف تمہارا دیدار کرنے آتا ہے۔ 15 لاکھ دے کر یہ کہنا وہ
صرف اور صرف تمہیں دیکھنے آیا ہے تمہیں چھونے نہیں۔ اس کے

ہونے دیں کی۔ پری ویش کی اواز ریڈھی ہوئی تھی۔
وہ تمہارے ساتھ کچھ غلط نہیں کرے گا۔ اس کی آنکھوں کی طلب کہتی
ہے کہ وہ صرف تمہارا دیدار کرنے آتا ہے۔ 15 لاکھ دے کر یہ کہنا وہ
صرف اور صرف تمہیں دیکھنے آیا ہے تمہیں چھونے نہیں۔ اس کے

کردار کی مضبوطی کا گواہ ہے۔ اسے پہلے کبھی یہاں نہیں دیکھا گیا جب

ہے کہ وہ صرف تمہارا دیدار کرنے آتا ہے۔ 15 لاکھ دے کر یہ کہنا وہ صرف اور صرف تمہیں دیکھنے آیا ہے تمہیں چھونے نہیں۔ اس کے

کردار کی مضبوطی کا گواہ ہے۔ اسے پہلے کبھی یہاں نہیں دیکھا گیا جب اس نے تمہیں دیکھا یہاں مردوں میں ناچتے تب تمہارے دیدار کی

کردار کی مضبوطی کا گواہ ہے۔ اسے پہلے کبھی یہاں نہیں دیکھا گیا جب
اس نے تمہیں دیکھا یہاں مردوں میں ناچتے تب تمہارے دیدار کی
تڑپ میں وہ یہاں بار بار آیا وہ صرف تمہارے لیے آیا ہے۔

آج اپنی ریشم بائی کی بات رکھ لو میں زبان دے چکی ہوں اسے۔ میں
تمہارے کمرے کے باہر رہوں گی اگر اس نے تمہارے ساتھ کسی بھی
طرح کے مل جل کے یا تہمت کے تحت تمہیں

اس نے تمہیں دیکھا یہاں مردوں میں ناچتے تب تمہارے دیدار کی
تڑپ میں وہ یہاں بار بار آیا وہ صرف تمہارے لیے آیا ہے۔

آج اپنی ریشم بائی کی بات رکھ لو میں زبان دے چکی ہوں اسے۔ میں
تمہارے کمرے کے باہر رہوں گی اگر اس نے تمہارے ساتھ کسی بھی
طرح کی غلط حرکت کی تو میں تم سے وعدہ کرتی ہوں۔ کہ میں تمہیں
اسندہ کبھی ناخن کے لیے بھی نہیں کہوں گی۔ وہ اس انداز میں بولی تھی

آج اپنی ریشم بائی کی بات رکھ لو میں زبان دے چکی ہوں اسے۔ میں
تمہارے کمرے کے باہر رہوں گی اگر اس نے تمہارے ساتھ کسی بھی
طرح کی غلط حرکت کی تو میں تم سے وعدہ کرتی ہوں۔ کہ میں تمہیں
اسندہ کبھی ناچنے کے لیے بھی نہیں کہوں گی۔ وہ اس انداز میں بولی تھی
کہ پریوش انہیں دیکھ کر رہ گئی وہ ایک مرد پر بھروسہ کر رہی تھی ایسے
مرد جو کہ ٹھہر آتا تھا اور سنا حتمہ مکھن کر لے 15 لاکھ کا رقم

ہمارے سرے سے باہر رہا ہوں اس لئے ہمارے ساتھ اس
طرح کی غلط حرکت کی تو میں تم سے وعدہ کرتی ہوں۔ کہ میں تمہیں
اسندہ کبھی ناچنے کے لیے بھی نہیں کہوں گی۔ وہ اس انداز میں بولی تھی
کہ پری و ش انہیں دیکھ کر رہ گئی وہ ایک مرد پر بھروسہ کر رہی تھی ایسے
مرد پر جو کوٹھے پر آتا جاتا تھا جو اسے ناچتے دیکھنے کے لیے 15 لاکھ کی رقم
دینے کو تیار تھا۔

تو اس نے کہا کہ میں تمہیں لاکھ لاکھ

اسندہ لے بھی ناچنے کے لیے بھی نہیں کہوں گی۔ وہ اس انداز میں بولی تھی کہ پریوش انہیں دیکھ کر رہ گئی وہ ایک مرد پر بھروسہ کر رہی تھی ایسے مرد پر جو کوٹھے پر آتا جاتا تھا جو اسے ناچتے دیکھنے کے لیے 15 لاکھ کی رقم دینے کو تیار تھا۔

وہ اعتبار کے لائق نہ تھی وہ پہلے بھی اسے بیچ چکی تھی۔ لیکن پھر بھی وہ اعتبار کرنے پر مجبور تھی کیونکہ وہ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں کر سکتی تھی

کہ پری وش انہیں دیکھ کر رہ گئی وہ ایک مرد پر بھروسہ کر رہی تھی ایسے
مرد پر جو کوٹھے پر آتا جاتا تھا جو اسے ناچتے دیکھنے کے لیے 15 لاکھ کی رقم
دینے کو تیار تھا۔

وہ اعتبار کے لائق نہ تھی وہ پہلے بھی اسے بیچ چکی تھی۔ لیکن پھر بھی وہ
اعتبار کرنے پر مجبور تھی کیونکہ وہ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں کر سکتی تھی

مرد پر بوڑھے پر اتا جانا ہوا سے ناپسے دیسے لے لیے 15 لاکھ روپے
دینے کو تیار تھا۔

وہ اعتبار کے لائق نہ تھی وہ پہلے بھی اسے بیچ چکی تھی۔ لیکن پھر بھی وہ
اعتبار کرنے پر مجبور تھی کیونکہ وہ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں کر سکتی تھی

ہاں وہ اس کو ٹھٹھے پر ایک غیر مرد کے ساتھ اکیلے رہنے کا رسک نہیں لے
کتی تھی۔

وہ اعتبار کے لائق نہ تھی وہ پہلے بھی اسے بیچ چکی تھی۔ لیکن پھر بھی وہ
اعتبار کرنے پر مجبور تھی کیونکہ وہ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں کر سکتی تھی

ہاں وہ اس کو ٹھٹھے پر ایک غیر مرد کے ساتھ اکیلے رہنے کا رسک نہیں لے
سکتی تھی اگر اس کو ٹھٹھے سے ریشم بائی اور ساری عورتیں پچھلی طرف چلی

اعتبار کرے پر جبور کی یونکہ وہ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں کر سکتی

ہاں وہ اس کو ٹھٹھے پر ایک غیر مرد کے ساتھ اکیلے رہنے کا رسک نہیں لے سکتی تھی اگر اس کو ٹھٹھے سے ریشم بائی اور ساری عورتیں پچھلی طرف چلی

گئی تو وہاں تو شاید اس کے چیخنے چلانے کی آواز بھی نہیں جائے گی۔

محنت منہاں سے نکال کر اپنے گھر کے باغیچے کے انتہائی

ہاں وہ اس کو ٹھٹھے پر ایک غیر مرد کے ساتھ اکیلے رہنے کا رسک نہیں لے
سکتی تھی اگر اس کو ٹھٹھے سے ریشم بائی اور ساری عورتیں پچھلی طرف چلی

گئی تو وہاں تو شاید اس کے چیخنے چلانے کی آواز بھی نہیں جائے گی۔
مجھے منظور ہے۔۔۔۔۔" نہ جانے اس نے کیسے خود کو راضی کیا تھا۔ جبکہ

سکتی تھی اگر اس کو ٹھے سے ریشم بائی اور ساری عورتیں پچھلی طرف چلی

گئی تو وہاں تو شاید اس کے چیخنے چلانے کی آواز بھی نہیں جائے گی۔
مجھے منظور ہے۔۔۔۔۔" نہ جانے اس نے کیسے خود کو راضی کیا تھا۔ جبکہ
ریشم بائی مسکرا کر اس کا چاند چہرہ دیکھتی اس کے چہرے پر پردہ ڈال رہی
تھی۔

گئی تو وہاں تو شاید اس کے چیخنے چلانے کی آواز بھی نہیں جائے گی۔
 مجھے منظور ہے۔۔۔۔۔" نہ جانے اس نے کیسے خود کو راضی کیا تھا۔ جبکہ
 ریشم بائی مسکرا کر اس کا چاند چہرہ دیکھتی اس کے چہرے پر پردہ ڈال رہی
 تھی۔

○○○○○○○○

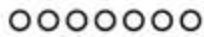
گیت بنی تھی کہ

لئی تو وہاں تو شاید اس کے پیچھے چلانے کی آواز بھی نہیں جائے گی۔
مجھے منظور ہے۔۔۔۔۔" نہ جانے اس نے کیسے خود کو راضی کیا تھا۔ جبکہ
ریشم بانی مسکرا کر اس کا چاند چہرہ دیکھتی اس کے چہرے پر پردہ ڈال رہی
تھی۔

○○○○○○○○

اسیر بھاگتے ہوئے باہر پہنچی تھی جب شاویر کو اپنے ہاتھ میں چاقب

ریشم بانی مسکرا کر اس کا چاند چہرہ دیکھتی اس کے چہرے پر پردہ ڈال رہی تھی۔



اسیر بھاگتے ہوئے باہر پہنچی تھی جب شاویر کو اپنے ہاتھ میں چاقب اٹھائے بری طرح سے واجد کی چمری ادھیرتے دیکھا۔

اسیر بھاگتے ہوئے باہر پہنچی تھی جب شاویر کو اپنے ہاتھ میں چاقب اٹھائے بری طرح سے واجد کی چہری ادھیرتے دیکھا۔

شاہ سائیں مجھے معاف کر دیجیے خدا کے لیے مجھے معاف کر دیجیے مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی میں آئندہ نگاہ اٹھا کر بی بی کی طرف نہیں دیکھوں

اسیر بھاگتے ہوئے باہر پہنچی تھی جب شاویر کو اپنے ہاتھ میں چاقب
اٹھائے بری طرح سے واجد کی چمری ادھیرتے دیکھا۔

شاہ سائیں مجھے معاف کر دیجیے خدا کے لیے مجھے معاف کر دیجیے مجھ سے
بہت بڑی غلطی ہو گئی میں آئندہ نگاہ اٹھا کر بی بی کی طرف نہیں دیکھوں

گا۔

گاہ

دیکھنے کے لیے تیری آنکھیں بھی تو ہونی چاہیے حرام۔۔۔۔۔ز۔۔۔۔۔
کیونکہ میں تجھ سے تیری آنکھیں ہی چھین لوں گا۔ آج کے بعد تو ان
آنکھوں سے کسی کو اس نگاہ سے دیکھ ہی نہیں پائے گا۔

تجھے سزا ملے گی کیونکہ شاہ کسی کو معاف نہیں کرتا۔ تو نے شاہ پر شاہ کی

1. 5. 1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 8

دیکھنے کے لیے تیری آنکھیں بھی تو ہونی چاہیے حرام۔۔۔۔۔ز۔۔۔۔۔
کیونکہ میں تجھ سے تیری آنکھیں ہی چھین لوں گا۔ آج کے بعد تو ان
آنکھوں سے کسی کو اس نگاہ سے دیکھ ہی نہیں پائے گا۔
تجھے سزا ملے گی کیونکہ شاہ کسی کو معاف نہیں کرتا۔ تو نے شاویر شاہ کی
بیوی کو دیکھنے کا گناہ کیا ہے اور اس سے بھی بڑا گناہ گندی نگاہ سے دیکھنے کا

کیونکہ میں تجھ سے تیری آنکھیں ہی چھین لوں گا۔ آج کے بعد تو ان
آنکھوں سے کسی کو اس نگاہ سے دیکھ ہی نہیں پائے گا۔
تجھے سزا ملے گی کیونکہ شاہ کسی کو معاف نہیں کرتا۔ تو نے شاہ پر شاہ کی
بیوی کو دیکھنے کا گناہ کیا ہے اور اس سے بھی بڑا گناہ گندی نگاہ سے دیکھنے کا

آ نکھوں سے کسی کو اس نگاہ سے دیکھ ہی نہیں پائے گا۔
تجھے سزا ملے گی کیونکہ شاہ کسی کو معاف نہیں کرتا۔ تو نے شاہ کی شاہ کی
بیوی کو دیکھنے کا گناہ کیا ہے اور اس سے بھی بڑا گناہ گندی نگاہ سے دیکھنے کا

کیا ہے۔

شکاک اتقوا نہ ہا نہید متاک ششک م کے رس ح مل کے

تجھے سزا ملے گی کیونکہ شاہ کسی کو معاف نہیں کرتا۔ تو نے شاویر شاہ کی بیوی کو دیکھنے کا گناہ کیا ہے اور اس سے بھی بڑا گناہ گندی نگاہ سے دیکھنے کا

کیا ہے۔

شکیلہ کیا تم نے اسے بتایا نہیں تھا کہ شاویر شاہ کی بیوی کے اس حویلی کے اندر موجود تھے کسی بھی ملازم کا حویلی کی درودہ اور بار کرنا منع

بیوی ہو دیسے گا سماہ لیا ہے اور اس سے کسی برا سماہ لندی لگاہ سے دیسے گا

کیا ہے۔

شکیلہ کیا تم نے اسے بتایا نہیں تھا کہ شاویر شاہ کی بیوی کے اس حویلی کے اندر موجود ہوتے ہوئے کسی بھی ملازم کا حویلی کی در و دیوار پار کرنا منع

ہے۔

کے ہیں : تمہیں یہ نہیں بتا کہ کس کے حویلی کے ہیں

کیا ہے۔

شکیلہ کیا تم نے اسے بتایا نہیں تھا کہ شاویر شاہ کی بیوی کے اس حویلی کے اندر موجود ہوتے ہوئے کسی بھی ملازم کا حویلی کی در و دیوار پار کرنا منع ہے۔

کیا میں نے تمہیں بتایا نہیں تھا کہ کسی بھی مرد کو میں اس حویلی کے اندر نہ دیکھواؤں گا۔ ہمارا تھا جسکے شکیلہ کا منتہی رہا تھا جوڑی تھی۔

لیا ہے۔

شکیلہ کیا تم نے اسے بتایا نہیں تھا کہ شاویر شاہ کی بیوی کے اس حویلی کے اندر موجود ہوتے ہوئے کسی بھی ملازم کا حویلی کی درود یوار پار کرنا منع ہے۔

کیا میں نے تمہیں بتایا نہیں تھا کہ کسی بھی مرد کو میں اس حویلی کے اندر نہ دیکھوں وہ دہارا تھا۔ جبکہ شکیلہ کانپتے ہوئے ہاتھ جوڑ رہی تھی۔

اندر موجود ہوتے ہوئے کسی بھی ملازم کا حویلی کی درود یوار پار کرنا منع ہے۔

کیا میں نے تمہیں بتایا نہیں تھا کہ کسی بھی مرد کو میں اس حویلی کے اندر نہ دیکھوں وہ دہارا تھا۔ جبکہ شکیلہ کا نپتے ہوئے ہاتھ جوڑ رہی تھی۔

سائیں میں نے بتایا تھا اس کو لیکن یہ پھر بھی اندر آ گیا میں نے بتایا تھا کہ جس سے شاہ اسم کا بیوی حویلی کر اندر آئی یہ کسی بھی مرد کو حویلی

ہے۔

کیا میں نے تمہیں بتایا نہیں تھا کہ کسی بھی مرد کو میں اس حویلی کے اندر نہ دیکھوں وہ دہارا تھا۔ جبکہ شکیلہ کانپتے ہوئے ہاتھ جوڑ رہی تھی۔

سائیں میں نے بتایا تھا اس کو لیکن یہ پھر بھی اندر آ گیا میں نے بتایا تھا کہ جب سے شاہ سائیں کی بیوی حویلی کے اندر آئی ہے کسی بھی مرد کو حویلی کے اندر آنے کی اجازت نہیں ہے۔ کیونکہ آپ کو گوارا نہیں کہ کوئی

بھی یہ کہہ سکے کہ اس کے اندر آئے۔

لیا میں نے، میں بتایا میں ہالہ کی بی بی مرد تو میں اس سوچی کے اندر
نہ دیکھوں وہ دہارا تھا۔ جبکہ شکیلہ کانپتے ہوئے ہاتھ جوڑ رہی تھی۔

سائیں میں نے بتایا تھا اس کو لیکن یہ پھر بھی اندر آ گیا میں نے بتایا تھا کہ
جب سے شاہ سائیں کی بیوی حویلی کے اندر آئی ہے کسی بھی مرد کو حویلی
کے اندر آنے کی اجازت نہیں ہے۔ کیونکہ آپ کو گوارا نہیں کہ کوئی
بھی آپ کی بیوی کی طرف دیکھے، چاہے وہ حویلی کا ملازم ہی کیوں نہ ہو۔

نہ دیکھوں وہ دہارا اٹھا۔ جبکہ شلیلہ کا پتہ ہونے ہا کھ جوڑ رہی سی۔

سائیں میں نے بتایا تھا اس کو لیکن یہ پھر بھی اندر آ گیا میں نے بتایا تھا کہ جب سے شاہ سائیں کی بیوی حویلی کے اندر آئی ہے کسی بھی مرد کو حویلی کے اندر آنے کی اجازت نہیں ہے۔ کیونکہ آپ کو گوارا نہیں کہ کوئی بھی آپ کی بیوی کی طرف دیکھے، چاہے وہ حویلی کا ملازم ہی کیوں نہ ہو۔ میں تو اپنا آٹھ سال کا بچہ حویلی سے باہر چھوڑ کر آتی ہوں کہ آپ کی بیوی

سائیں میں نے بتایا تھا اس کو لیکن یہ پھر بھی اندر آ گیا میں نے بتایا تھا کہ
جب سے شاہ سائیں کی بیوی حویلی کے اندر آئی ہے کسی بھی مرد کو حویلی
کے اندر آنے کی اجازت نہیں ہے۔ کیونکہ آپ کو گوارا نہیں کہ کوئی
بھی آپ کی بیوی کی طرف دیکھے، چاہے وہ حویلی کا ملازم ہی کیوں نہ ہو۔
میں تو اپنا آٹھ سال کا بچہ حویلی سے باہر چھوڑ کر آتی ہوں کہ آپ کی بیوی
پر اس کی نظر نہ پڑے۔ شکیلہ کانپتے ہوئے بولی تھی۔

جب سے ستاہ سائیں لی بیوی حویلی کے اندر آئی ہے کسی بھی مرد کو حویلی
کے اندر آنے کی اجازت نہیں ہے۔ کیونکہ آپ کو گوارا نہیں کہ کوئی
بھی آپ کی بیوی کی طرف دیکھے، چاہے وہ حویلی کا ملازم ہی کیوں نہ ہو۔
میں تو اپنا آٹھ سال کا بچہ حویلی سے باہر چھوڑ کر آتی ہوں کہ آپ کی بیوی
پر اس کی نظر نہ پڑے۔ شکیلہ کانپتے ہوئے بولی تھی۔

جب کہ شکیلہ کی بات سننے کے بعد اس نے پھر سے اپنے چاقب کو اٹھاتے

بھی آپ کی بیوی کی طرف دیکھے، چاہے وہ حویلی کا ملازم ہی کیوں نہ ہو۔
میں تو اپنا آٹھ سال کا بچہ حویلی سے باہر چھوڑ کر آتی ہوں کہ آپ کی بیوی
پر اس کی نظر نہ پڑے۔ شکیلہ کانپتے ہوئے بولی تھی۔

جب کہ شکیلہ کی بات سننے کے بعد اس نے پھر سے اپنے چاقب کو اٹھاتے
ہوئے زوردار ضرب لگائی تھی جس پر وہ چلا کر زمین پر دہرا ہونے لگا اس

میں تو اپنا آٹھ سال کا بچہ حویلی سے باہر چھوڑ کر آتی ہوں کہ آپ کی بیوی پر اس کی نظر نہ پڑے۔ شکیلہ کانپتے ہوئے بولی تھی۔

جب کہ شکیلہ کی بات سننے کے بعد اس نے پھر سے اپنے چاقب کو اٹھاتے ہوئے زوردار ضرب لگائی تھی جس پر وہ چلا کر زمین پر دہرا ہونے لگا اس

پر اس کی نظر نہ پڑے۔ شکیلہ کانپتے ہوئے بولی تھی۔

جب کہ شکیلہ کی بات سننے کے بعد اس نے پھر سے اپنے چاقب کو اٹھاتے ہوئے زوردار ضرب لگائی تھی جس پر وہ چلا کر زمین پر دہرا ہونے لگا اس

کی دردناک چیخیں اسے کومزید ڈرا رہی تھیں اس کا دل بس سننے کی

جب کہ شلیلہ کی بات سمنے لے بعد اس نے پھر سے اپنے چاقب لٹکھانے
ہوئے زوردار ضرب لگائی تھی جس پر وہ چلا کر زمین پر دہرا ہونے لگا اس

کی دردناک چیخیں اسیر کو مزید ڈرا رہی تھی اس کا دل بس سینے کی
دیواریں توڑ کر باہر آنے کو تھا۔

کی دردناک چچنیں اسیر کو مزید ڈرا رہی تھی اس کا دل بس سینے کی دیواریں توڑ کر باہر آنے کو تھا۔

وہ اسے مارے جارہا تھا اتنی درندگی سے کہ انتہا نہیں، اگر وہ اس درندگی

سے اسے اتنا توقع نہ ہو کہ یہ دیواریں ملے جاتی ہیں اس کی حیوانیت صاف

کی دردناک چنجیں اسیر کو مزید ڈرا رہی تھی اس کا دل بس سینے کی دیواریں توڑ کر باہر آنے کو تھا۔

وہ اسے مارے جارہا تھا اتنی درندگی سے کہ انتہا نہیں، اگر وہ اس درندگی سے اسے مارتا تو یقیناً وہ ایک ہی دن میں مر جاتی۔ اس کی حیوانیت صرف اس تک محدود نہیں تھی وہ ہر انسان کے لئے حوالہ ہی تھا۔ حالانکہ وہ

کی درونیاں کھینچیں اسیر ہو سرید دربار ہی کی اس ہاؤس میں جیسے ہی
دیواریں توڑ کر باہر آنے کو تھا۔

وہ اسے مارے جارہا تھا اتنی درندگی سے کہ انتہا نہیں، اگر وہ اس درندگی
سے اسے مارتا تو یقیناً وہ ایک ہی دن میں مر جاتی۔ اس کی حیوانیت صرف
اس تک محدود نہیں تھی وہ ہر انسان کے لیے حیوان ہی تھا نہ جانے کیوں
اس کی درندگی کے آگے واجد اسے بے گناہ لگ رہا تھا۔

وہ اسے مارے جارہا تھا اتنی درندگی سے کہ انتہا نہیں، اگر وہ اس درندگی سے اسے مارتا تو یقیناً وہ ایک ہی دن میں مر جاتی۔ اس کی حیوانیت صرف اس تک محدود نہیں تھی وہ ہر انسان کے لیے حیوان ہی تھا نہ جانے کیوں اس کی درندگی کے آگے واجد اسے بے گناہ لگ رہا تھا۔

پھینک دوا سے تھانے میں کہہ دینا شاویر شاہ کی حویلی سے چوری کرتے ہوئے پکڑا گیا ہے۔ اور جب تک نہ چوری کی رقم ادا نہ کرے تب تک

سے اسے مارتا تو یقیناً وہ ایک ہی دن میں مر جاتی۔ اس کی حیوانیت صرف اس تک محدود نہیں تھی وہ ہر انسان کے لیے حیوان ہی تھا نہ جانے کیوں اس کی درندگی کے آگے واجد اسے بے گناہ لگ رہا تھا۔

پھینک دوا سے تھا نے میں کہہ دینا شاویر شاہ کی حویلی سے چوری کرتے ہوئے پکڑا گیا ہے۔ اور جب تک یہ چوری کی رقم ادا نہ کرے تب تک اس کو رہائی نہیں ملنی چاہیے۔ اور ایک اور بات بھی کہہ دینا اس کے جسم

اس تک حدود میں سی وہ ہر انسان کے لیے سیوان ہی تھانہ جائے یوں
اس کی درندگی کے آگے واجد اسے بے گناہ لگ رہا تھا۔

پھینک دوا سے تھانے میں کہہ دینا شاویر شاہ کی حویلی سے چوری کرتے
ہوئے پکڑا گیا ہے۔ اور جب تک یہ چوری کی رقم ادا نہ کرے تب تک
اس کو رہائی نہیں ملنی چاہیے۔ اور ایک اور بات بھی کہہ دینا اس کے جسم
پر یہ نشان شاویر شاہ کے تحفے ہیں۔ یہ ماند نہیں پڑنے چاہیے۔ ورنہ اس

پھینک دوا سے تھانے میں کہہ دینا شاویر شاہ کی حویلی سے چوری کرتے
ہوئے پکڑا گیا ہے۔ اور جب تک یہ چوری کی رقم ادا نہ کرے تب تک
اس کو رہائی نہیں ملنی چاہیے۔ اور ایک اور بات بھی کہہ دینا اس کے جسم
پر یہ نشان شاویر شاہ کے تحفے ہیں۔ یہ ماند نہیں پڑنے چاہیے۔ ورنہ اس
مہینے کا چائے پانی بھول جائیں اس نے ملازم کو اندر بلا کر حکم جاری کیا تھا
جو فوراً ہی اس کی رات پر عمل کر کے تیار کر کے رکھ دیا۔ اور وہ گار سے

ہوئے پتڑا لیا ہے۔ اور جب تک یہ چوری کی رسم ادا نہ کرے تب تک اس کو رہائی نہیں ملنی چاہیے۔ اور ایک اور بات بھی کہہ دینا اس کے جسم پر یہ نشان شاویر شاہ کے تحفے ہیں۔ یہ ماند نہیں پڑنے چاہیے۔ ورنہ اس مہینے کا چائے پانی بھول جائیں اس نے ملازم کو اندر بلا کر حکم جاری کیا تھا جو فوراً ہی اس کی بات پر عمل کرتا واجد کے بے جان وجود کو درندگی سے گھسیٹتا ہوا باہر لے گیا تھا۔

پر یہ نشان شاویر شاہ کے تحفے ہیں۔ یہ ماند نہیں پڑنے چاہیے۔ ورنہ اس مہینے کا چائے پانی بھول جائیں اس نے ملازم کو اندر بلا کر حکم جاری کیا تھا جو فوراً ہی اس کی بات پر عمل کرتا واجد کے بے جان وجود کو درندگی سے گھسیٹتا ہوا باہر لے گیا تھا۔

جب کہ اس کے جاتے ہی اس نے اوپر کی طرف نگاہیں اٹھائی تھی جہاں پلر کے پیچھے کھڑی وہ تھڑ تھڑ کانپنے میں مصروف تھی۔ شاویر شاہ نے

جو فوراً ہی اس کی بات پر عمل کرتا و اجد کے بے جان وجود کو درندگی سے
گھسیٹتا ہوا باہر لے گیا تھا۔

جب کہ اس کے جاتے ہی اس نے اوپر کی طرف نگاہیں اٹھائی تھی جہاں
پلر کے پیچھے کھڑی وہ تھڑ تھڑ کانپنے میں مصروف تھی۔ شاویر شاہ نے

اس نے بھاری قدم اوپر کی طرف بڑھائے تھے یقیناً وہ اس کے قریب آ رہا

سیٹھا، ہوا باہر کے لیا تھا۔

جب کہ اس کے جاتے ہی اس نے اوپر کی طرف نگاہیں اٹھائی تھی جہاں
پلر کے پیچھے کھڑی وہ تھڑ تھڑ کانپنے میں مصروف تھی۔ شاویر شاہ نے

اپنے بھاری قدم اوپر کی طرف بڑھائے تھے یقیناً وہ اس کے قریب آرہا
تھا۔

لعنہ نے اس کے لئے تھڑ تھڑ کانپنے میں مصروف تھی۔

پلر کے پیچھے کھڑی وہ تھڑ تھڑ کانپنے میں مصروف تھی۔ شاویر شاہ نے

اپنے بھاری قدم اوپر کی طرف بڑھائے تھے یقیناً وہ اس کے قریب آ رہا تھا۔

یعنی اب اس کی باری تھی وہ اسے بھی اسی درندگی سے مارنے والا تھا کیا وہ اس پر بھی ظلم کرے گا تو نہ والا تھا کہ آج اس کا زندگیاں کا آخر کی دوا

اپنے بھاری قدم اوپر کی طرف بڑھائے تھے یقیناً وہ اس کے قریب آ رہا تھا۔

یعنی اب اس کی باری تھی وہ اسے بھی اسی درندگی سے مارنے والا تھا کیا وہ اس پر بھی ظلم کے پہاڑ توڑنے والا تھا۔ کیا آج اس کی زندگی کا آخری دن تھا اسے لگا اس کے قدم زمین کے ساتھ جڑ گئے ہوں وہ اپنے قدم پیچھے

تھا۔

یعنی اب اس کی باری تھی وہ اسے بھی اسی درندگی سے مارنے والا تھا کیا وہ
اس پر بھی ظلم کے پہاڑ توڑنے والا تھا۔ کیا آج اس کی زندگی کا آخری دن
تھا اسے لگا اس کے قدم زمین کے ساتھ جڑ گئے ہوں وہ اپنے قدم پیچھے
نہیں ہٹا پار ہی تھی اس کا ڈر اس پر اتنا حاوی تھا کہ وہ اپنی جگہ سے ہل تک
نہیں پار ہی تھی۔

اس پر بھی ظلم کے پہاڑ توڑنے والا تھا۔ کیا آج اس کی زندگی کا آخری دن تھا اسے لگا اس کے قدم زمین کے ساتھ جڑ گئے ہوں وہ اپنے قدم پیچھے نہیں ہٹا پار ہی تھی اس کا ڈر اس پر اتنا حاوی تھا کہ وہ اپنی جگہ سے ہل تک نہیں پار ہی تھی۔

یہ بھیسے ہوئے کپڑے کیوں پہن رکھے ہیں تم نے وہ اس کے قریب آتا اس سے سوال کرنے لگا۔ جبکہ وہ جو آنکھیں سختی سے بند کئے اسے اس نے

تھا اسے لگا اس کے قدم زمین کے ساتھ جڑ گئے ہوں وہ اپنے قدم پیچھے
نہیں ہٹا پار ہی تھی اس کا ڈر اس پر اتنا حاوی تھا کہ وہ اپنی جگہ سے ہل تک
نہیں پار ہی تھی۔

یہ بھیسگے ہوئے کپڑے کیوں پہن رکھے ہیں تم نے وہ اس کے قریب آتا
اس سے سوال کرنے لگا۔ جبکہ وہ جو آنکھیں سختی سے بند کیے اسے اپنے
قریب محسوس کر رہی تھی آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگی وہ اس کے

ہیں ہٹا پارہی سی اس کا ذرا اس پر اسنا حاوی تھا لہ وہ اپنی جلد سے ہل تک
نہیں پارہی تھی۔

یہ بھگے ہوئے کپڑے کیوں پہن رکھے ہیں تم نے وہ اس کے قریب آتا
اس سے سوال کرنے لگا۔ جبکہ وہ جو آنکھیں سختی سے بند کیے اسے اپنے
قریب محسوس کر رہی تھی آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگی وہ اس کے
بے انتہا قریب اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔ اس کی گرم سانسیں اسے اپنے

یہاں پر بھی

یہ بھگے ہوئے کپڑے کیوں پہن رکھے ہیں تم نے وہ اس کے قریب آتا اس سے سوال کرنے لگا۔ جبکہ وہ جو آنکھیں سختی سے بند کیے اسے اپنے قریب محسوس کر رہی تھی آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگی وہ اس کے بے انتہا قریب اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔ اس کی گرم سانسیں اسے اپنے چہرے سے ٹکراتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

یہ یہ ارے پرے یوں ہیں اس کے رہا اس کے ریب
اس سے سوال کرنے لگا۔ جبکہ وہ جو آنکھیں سختی سے بند کیے اسے اپنے
قریب محسوس کر رہی تھی آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگی وہ اس کے
بے انتہا قریب اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔ اس کی گرم سانسیں اسے اپنے
چہرے سے ٹکراتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔

وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ میں۔۔۔ کپڑے۔۔۔" وہ کوشش کے باوجود بھی کچھ بول
نہیں سکتا تھا۔ جس کے اس نے محسوس کیا کہ اس کے

اس سے سوال کر لے لگا۔ جبکہ وہ جوا نکھیں سی سے بندھے اسے اپنے قریب محسوس کر رہی تھی آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگی وہ اس کے بے انتہا قریب اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔ اس کی گرم سانسیں اسے اپنے چہرے سے ٹکراتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔

وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ میں۔۔۔ کپڑے۔۔۔ "وہ کوشش کے باوجود بھی کچھ بول نہیں پارہی تھی اس کے جسم کی لرزاہٹ وہ محسوس بھی کر رہا تھا اور دیکھ

قریب مسوں کر رہی تھی اس لیے اس کے لیے وہ اس کے
بے انتہا قریب اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔ اس کی گرم سانسیں اسے اپنے
چہرے سے ٹکراتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں۔

وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ میں۔۔۔ کپڑے۔۔۔ "وہ کوشش کے باوجود بھی کچھ بول
نہیں پارہی تھی اس کے جسم کی لرزاہٹ وہ محسوس بھی کر رہا تھا اور دیکھ
بھی رہا تھا۔

بے انتہا فریب اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔ اس کی لرم سائیں اسے اپنے
چہرے سے ٹکراتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔

وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ میں۔۔۔ کپڑے۔۔۔ "وہ کوشش کے باوجود بھی کچھ بول
نہیں پار ہی تھی اس کے جسم کی لرزاہٹ وہ محسوس بھی کر رہا تھا اور دیکھ
بھی رہا تھا۔

وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ میں۔۔۔ کپڑے۔۔۔۔۔ "وہ کوشش کے باوجود بھی کچھ بول
نہیں پار ہی تھی اس کے جسم کی لرزاہٹ وہ محسوس بھی کر رہا تھا اور دیکھ
بھی رہا تھا۔

کوشش اچھی ہے کافی چالاک ہو تو۔ اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ تم اس طرح
بھگے کپڑے پہن کر بخار میں تنے لگو گی تو مجھے تم پر ترس آ جائے گا یا

نہیں پار ہی تھی اس کے جسم کی لرزاہٹ وہ محسوس بھی کر رہا تھا اور دیکھ بھی رہا تھا۔

کوشش اچھی ہے کافی چالاک ہو تو۔ اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ تم اس طرح بھگے کپڑے پہن کر بخار میں تپنے لگو گی تو مجھے تم پر ترس آ جائے گا یا تمہیں یہ یقین ہے کہ اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ تمہیں یہ

کوشش اچھی ہے کافی چالاک ہو تو۔ اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ تم اس طرح
 بھگے کپڑے پہن کر بخار میں تنے لگو گی تو مجھے تم پر ترس آ جائے گا یا
 تمہیں میری قربت سے رہائی مل جائے گی تو غلط لگتا ہے تمہیں۔ مجھ سے
 دور جانے کا کوئی بھی بہانہ بنایا۔ تو ہر بار سے زیادہ درندگی سہو گی

تو جس نے کہا کہ مجھ کو شکر ہے کہ میں زندہ ہوں

کوشش اچھی ہے کافی چالاک ہو تو۔ اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ تم اس طرح
 بھگے کپڑے پہن کر بخار میں تپنے لگو گی تو مجھے تم پر ترس آ جائے گا یا
 تمہیں میری قربت سے رہائی مل جائے گی تو غلط لگتا ہے تمہیں۔ مجھ سے
 دور جانے کا کوئی بھی بہانہ بنایا۔ تو ہر بار سے زیادہ درندگی سہو گی
 تم۔۔۔" اپنی یہ چالاکیاں مجھے خوش کرنے میں سرف کرو تو ہو سکتا ہے

کوشش اچھی ہے کافی چالاک ہو تو۔ اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ تم اس طرح
 بھگے کپڑے پہن کر بخار میں تنے لگو گی تو مجھے تم پر ترس آ جائے گا یا
 تمہیں میری قربت سے رہائی مل جائے گی تو غلط لگتا ہے تمہیں۔ مجھ سے
 دور جانے کا کوئی بھی بہانہ بنایا۔ تو ہر بار سے زیادہ درندگی سہو گی
 تم۔۔۔" اپنی یہ چالاکیاں مجھے خوش کرنے میں سرف کرو تو ہو سکتا ہے

کوشش اچھی ہے کافی چالاک ہو تو۔ اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ تم اس طرح
بھگے کپڑے پہن کر بخار میں تپنے لگو گی تو مجھے تم پر ترس آ جائے گا یا
تمہیں میری قربت سے رہائی مل جائے گی تو غلط لگتا ہے تمہیں۔ مجھ سے
دور جانے کا کوئی بھی بہانہ بنایا۔ تو ہر بار سے زیادہ درندگی سہو گی

تم۔۔۔ "اپنی یہ چالاکیاں مجھے خوش کرنے میں سرف کرو تو ہو سکتا ہے

تم سے زیادہ چالاک بھی ہے۔۔۔ تمہیں بظاہر غم کے اس حال میں

کوشش اچھی ہے کافی چالاک ہو تو۔ اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ تم اس طرح
بھگے کپڑے پہن کر بخار میں تپنے لگو گی تو مجھے تم پر ترس آ جائے گا یا
تمہیں میری قربت سے رہائی مل جائے گی تو غلط لگتا ہے تمہیں۔ مجھ سے
دور جانے کا کوئی بھی بہانہ بنایا۔ تو ہر بار سے زیادہ درندگی سہو گی

تم۔۔۔ "اپنی یہ چالاکیاں مجھے خوش کرنے میں سرف کرو تو ہو سکتا ہے

تم سے زیادہ چالاک بھی ہے۔۔۔ تمہیں بڑا غم کہ اس چالاک سے

کوشش اچھی ہے کافی چالاک ہو تو۔ اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ تم اس طرح
بھگے کپڑے پہن کر بخار میں تپنے لگو گی تو مجھے تم پر ترس آ جائے گا یا
تمہیں میری قربت سے رہائی مل جائے گی تو غلط لگتا ہے تمہیں۔ مجھ سے
دور جانے کا کوئی بھی بہانہ بنایا۔ تو ہر بار سے زیادہ درندگی سہو گی
تم۔۔۔ "اپنی یہ چالاکیاں مجھے خوش کرنے میں سرف کرو تو ہو سکتا ہے
تم سے دل جلدی بھر جائے میرا۔ اور تمہیں فارغ کر کے اس حویلی سے

بھیگے کپڑے پہن کر بخار میں تپنے لگو گی تو مجھے تم پر ترس آ جائے گا یا
تمہیں میری قربت سے رہائی مل جائے گی تو غلط لگتا ہے تمہیں۔ مجھ سے
دور جانے کا کوئی بھی بہانہ بنایا۔ تو ہر بار سے زیادہ درندگی سہو گی
تم۔۔۔" اپنی یہ چالاکیاں مجھے خوش کرنے میں سرف کرو تو ہو سکتا ہے
تم سے دل جلدی بھر جائے میرا۔ اور تمہیں فارغ کر کے اس حویلی سے

اے کونسا لکھنے والا ہے؟

جیسے پترے پہن کر بخاریں پیے لکوی لوٹھے مہ پر رسل آجائے گایا
تمہیں میری قربت سے رہائی مل جائے گی تو غلط لگتا ہے تمہیں۔ مجھ سے
دور جانے کا کوئی بھی بہانہ بنایا۔ تو ہر بار سے زیادہ درندگی سہو گی
تم۔۔۔ "اپنی یہ چالاکیاں مجھے خوش کرنے میں سرف کرو تو ہو سکتا ہے
تم سے دل جلدی بھر جائے میرا۔ اور تمہیں فارغ کر کے اس حویلی سے
باہر پھینک دوں لیکن یہ جو معصومیت دکھا دکھا کر تم خود کو مظلوم ثابت

دور جانے کا کوئی بھی بہانہ بنایا۔ تو ہر بار سے زیادہ درندگی سہوگی
تم۔۔۔" اپنی یہ چالاکیاں مجھے خوش کرنے میں سرف کرو تو ہو سکتا ہے
تم سے دل جلدی بھر جائے میرا۔ اور تمہیں فارغ کر کے اس حویلی سے
باہر پھینک دوں لیکن یہ جو معصومیت دکھا دکھا کر تم خود کو مظلوم ثابت
کرتی ہونا۔۔۔! مجھے تمہاری معصومیت پر رحم نہیں آتا۔۔۔" بلکہ تمہیں

اس نے اپنے مددگار کے ساتھ ساتھ مجھے سیکھا دیا کہ ایک کڑی ٹیٹو

تم۔۔۔" اپنی یہ چالاکیاں مجھے خوش کرنے میں سرف کرو تو ہو سکتا ہے
تم سے دل جلدی بھر جائے میرا۔ اور تمہیں فارغ کر کے اس حویلی سے
باہر پھینک دوں لیکن یہ جو معصومیت دکھا دکھا کر تم خود کو مظلوم ثابت
کرتی ہونا۔۔۔! مجھے تمہاری معصومیت پر رحم نہیں آتا۔" بلکہ تمہیں
اپنی باہوں میں تڑپتے دیکھ کر مجھے سکون ملتا ہے۔ جاؤ جا کر کوئی ڈھنگ
کے کپڑے پہنو۔ اپنی حالت سدھارو آج کے بعد شام یا نچ بچے کے بعد

باہر پھینک دوں لیکن یہ جو معصومیت دکھا دکھا کر تم خود کو مظلوم ثابت
کرتی ہونا۔۔۔! مجھے تمہاری معصومیت پر رحم نہیں آتا۔" بلکہ تمہیں
اپنی باہوں میں تڑپتے دیکھ کر مجھے سکون ملتا ہے۔ جاؤ جا کر کوئی ڈھنگ
کے کپڑے پہنو۔ اپنی حالت سدھارو آج کے بعد شام پانچ بجے کے بعد
تم مجھے حویلی کے باہر نظر نہ آؤ۔ شام پانچ بجے کے بعد تم اچھے سے سچ
درج کر کم رہے میں رہے بستر رہے انتظار کرو گی۔ آئی بات سمجھ میں

کرتی ہونا۔۔۔! مجھے تمہاری معصومیت پر رحم نہیں آتا۔" بلکہ تمہیں

اپنی باہوں میں تڑپتے دیکھ کر مجھے سکون ملتا ہے۔ جاؤ جا کر کوئی ڈھنگ

کے کپڑے پہنو۔ اپنی حالت سدھارو آج کے بعد شام پانچ بجے کے بعد

تم مجھے حویلی کے باہر نظر نہ آؤ۔ شام پانچ بجے کے بعد تم اچھے سے سچ

دھج کر کمرے میں میرے بستر پر میرا انتظار کرو گی۔ آئی بات سمجھ میں

۔۔۔۔۔" وہ اس کے حہرے پر زگاہر لگاڑے ہوا تو اس نے زگاہر چھکالی

اپنی باہنوں میں سر پہے دیکھ رہے تھے۔ بونکھڑا ہوا تھا۔ جاو جاو کر رسی دھسکتے
کے کپڑے پہنو۔ اپنی حالت سدھارو آج کے بعد شام پانچ بجے کے بعد
تم مجھے حویلی کے باہر نظر نہ آؤ۔ شام پانچ بجے کے بعد تم اچھے سے سوج
دھج کر کمرے میں میرے بستر پر میرا انتظار کرو گی۔ آئی بات سمجھ میں
۔۔۔۔۔ "وہ اس کے چہرے پر نگاہیں گاڑے بولا تو اس نے نگاہیں جھکالی
تھی جبکہ وہ ایک جھٹکے میں اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں دبوچ کر اپنے

اے دینے والے باہر سر نہ اڑے۔ اپنا جب سے بدلے اس
دھج کر کمرے میں میرے بستر پر میرا انتظار کرو گی۔ آئی بات سمجھ میں
۔۔۔۔۔ "وہ اس کے چہرے پر نگاہیں گاڑے بولا تو اس نے نگاہیں جھکالی
تھی جبکہ وہ ایک جھٹکے میں اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں دبویں کر اپنے
قریب کر گیا۔

۔۔۔۔ "وہ اس کے چہرے پر نگاہیں گاڑے بولا تو اس نے نگاہیں جھکالی
تھی جبکہ وہ ایک جھٹکے میں اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں دبوج کر اپنے
قریب کر گیا۔

میری بات سمجھ میں آئی نا۔۔۔؟ اس کے ہاتھ میں ضرورت سے زیادہ
سختی تھی اسے کہ جسم کا ہاتھ سے کھینچنا اور اس کی ہڈیوں

۔۔۔ وہ اس کے چہرے پر لٹائیں مارے بولا اس کے لٹائیں بھٹکی
تھی جبکہ وہ ایک جھٹکے میں اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں دبوج کر اپنے
قریب کر گیا۔

میری بات سمجھ میں آئی نا۔۔۔؟ اس کے ہاتھ میں ضرورت سے زیادہ
سختی تھی۔ اسیر کے جسم پر ایک دفعہ پھر سے کپکپاہٹ طاری ہوئی تھی

کی جبکہ وہ ایک بستے میں اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں دبوتی کر اپنے
قریب کر گیا۔

میری بات سمجھ میں آئی نا۔۔۔؟ اس کے ہاتھ میں ضرورت سے زیادہ
سختی تھی۔ اسیر کے جسم پر ایک دفعہ پھر سے کپکپاہٹ طاری ہوئی تھی
اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا۔

مجھ سے اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا۔

میری بات سمجھ میں آئی نا۔۔۔؟ اس کے ہاتھ میں ضرورت سے زیادہ سختی تھی۔ اسیر کے جسم پر ایک دفعہ پھر سے کپکپاہٹ طاری ہوئی تھی اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا۔

اچھی بات ہے اب جاؤ اپنی حالت سدھارو آرہا ہوں میں تھوڑی دیر میں وہ اسے کمرے کی طرف دھکیلتے ہوئے خود سامنے والے کمرے کی

یہ بات کہ میں اس کے پاس ہوں اس کے پاس رہتا ہوں۔
سختی تھی۔ اسیر کے جسم پر ایک دفعہ پھر سے کپکپاہٹ طاری ہوئی تھی
اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا۔

اچھی بات ہے اب جاؤ اپنی حالت سدھارو آ رہا ہوں میں تھوڑی دیر میں
وہ اسے کمرے کی طرف دھکیلتے ہوئے خود سامنے والے کمرے کی
طرف چلا گیا تو وہ تقریباً بھاگتے ہوئے کمرے میں داخل ہوتی الماری سے
کھینچ کر لے آیا۔

اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا۔

اچھی بات ہے اب جاؤ اپنی حالت سدھارو آ رہا ہوں میں تھوڑی دیر میں وہ اسے کمرے کی طرف دھکیلتے ہوئے خود سامنے والے کمرے کی طرف چلا گیا تو وہ تقریباً بھاگتے ہوئے کمرے میں داخل ہوتی الماری سے اپنے کپڑے نکالنے لگے تھی۔

اس نے ان کے کپڑے ہنسی سے دیکھے اور گلابی رنگ کے

طرف چلا گیا تو وہ تقریباً بھاگتے ہوئے کمرے میں داخل ہوتی الماری سے اپنے کپڑے نکالنے لگے تھی۔

اسے ملازموں کے کپڑے پہنتے دیکھ کر اگلے ہی دن اس نے پاکستان کے ہر بڑے برانڈ سے اس کے لیے بہترین سے بہترین کپڑے آرڈر کیے تھے اس کی پوری الماری اسیر کے کپڑوں سے بھر چکی تھی۔ یہاں تک کہ اس کی مرضی سے کلاں، البانیا، الماری میں موجود تھا جسے اس کے

اپنے کپڑے نکالنے لگے تھی۔

اسے ملازموں کے کپڑے پہنتے دیکھ کر اگلے ہی دن اس نے پاکستان کے
ہر بڑے برانڈ سے اس کے لیے بہترین سے بہترین کپڑے آرڈر کیے
تھے اس کی پوری الماری اسیر کے کپڑوں سے بھر چکی تھی۔ یہاں تک
کہ اس کی ضرورت کا ہر سامان اس الماری میں موجود تھا۔ جسے اس کے
ایک حکم پر اس نے استعمال کرنا بھی شرع کر دیا تھا اور اس کے آنے

اسے ملازموں کے پٹرے پہنتے دیکھ لراٹے ہی دن اس نے پاکستان کے
ہر بڑے برانڈ سے اس کے لیے بہترین سے بہترین کپڑے آرڈر کیے
تھے اس کی پوری الماری اسیر کے کپڑوں سے بھر چکی تھی۔ یہاں تک
کہ اس کی ضرورت کا ہر سامان اس الماری میں موجود تھا۔ جسے اس کے
ایک حکم پر اس نے استعمال کرنا بھی شروع کر دیا تھا اور اس کے آنے
سے پہلے وہ اپنی حالت قدر بہتر کرتی کمرے میں ہی اس کا انتظار کرنے لگی

تھے اس کی پوری الماری اسیر کے کپڑوں سے بھر چکی تھی۔ یہاں تک کہ اس کی ضرورت کا ہر سامان اس الماری میں موجود تھا۔ جسے اس کے ایک حکم پر اس نے استعمال کرنا بھی شروع کر دیا تھا اور اس کے آنے سے پہلے وہ اپنی حالت قدر بہتر کرتی کمرے میں ہی اس کا انتظار کرنے لگی تھی۔

کہ اس کی ضرورت کا ہر سامان اس الماری میں موجود تھا۔ جسے اس کے
ایک حکم پر اس نے استعمال کرنا بھی شروع کر دیا تھا اور اس کے آنے
سے پہلے وہ اپنی حالت قدر بہتر کرتی کمرے میں ہی اس کا انتظار کرنے لگی
تھی۔

○○○○○○○○

سے پہلے وہ اپنی حالت قدر بہتر کرنی کمرے میں ہی اس کا انتظار کرنے لگی تھی۔

○○○○○○○○

آئیے حضور آئیے آپ کا تحفہ آپ کا انتظار کر رہا ہے بڑی مشکل سے منایا ہے اسے۔ میں نے بتایا تھا نا آپ کو بہت خاص ہے ہمارے لیے وہ لڑکی

آئیے حضور آئیے آپ کا تحفہ آپ کا انتظار کر رہا ہے بڑی مشکل سے منایا ہے اسے۔ میں نے بتایا تھا نا آپ کو بہت خاص ہے ہمارے لیے وہ لڑکی اس طرح کسی خاص مرد کے لیے نہ تو ناچتی ہے اور نہ ہی بے پردہ ہوتی

آئیے حضور آئیے آپ کا تحفہ آپ کا انتظار کر رہا ہے بڑی مشکل سے منایا ہے اسے۔ میں نے بتایا تھا نا آپ کو بہت خاص ہے ہمارے لیے وہ لڑکی اس طرح کسی خاص مرد کے لیے نہ تو ناچتی ہے اور نہ ہی بے پردہ ہوتی ہے۔ یہ تو اس کی مجبوری ہے کہ وہ اس کو ٹھے پر ناچتی ہے۔

اسے مردوں سے کوئی خاص لاگائ نہیں ہے۔ آج تک کسی مرد نے اس کا

آئیے حضور آئیے آپ کا تحفہ آپ کا انتظار کر رہا ہے بڑی مشکل سے منایا ہے اسے۔ میں نے بتایا تھا نا آپ کو بہت خاص ہے ہمارے لیے وہ لڑکی اس طرح کسی خاص مرد کے لیے نہ تو ناچتی ہے اور نہ ہی بے پردہ ہوتی ہے۔ یہ تو اس کی مجبوری ہے کہ وہ اس کو ٹھے پر ناچتی ہے۔

اسے مردوں سے کوئی خاص لگاؤ نہیں ہے آج تک کسی مرد نے اس کا چہرہ نہیں دیکھا۔ آپ بھی کوشش کیجئے گا کہ اس کے دائرے میں رہیں

ہے اسے۔ میں نے بتایا تھا نا آپ کو بہت خاص ہے ہمارے لیے وہ لڑکی
اس طرح کسی خاص مرد کے لیے نہ تو ناچتی ہے اور نہ ہی بے پردہ ہوتی
ہے۔ یہ تو اس کی مجبوری ہے کہ وہ اس کو ٹھے پر ناچتی ہے۔

اسے مردوں سے کوئی خاص لگاؤ نہیں ہے آج تک کسی مرد نے اس کا
چہرہ نہیں دیکھا۔ آپ بھی کوشش کیجئے گا کہ اس کے دائرے میں رہیں
مہم مطلب سے آپ نے صرف جو رقم ادا کی ہے وہ اس کا ناچ دیکھنے کے

اس طرح کسی خاص مرد کے لیے نہ تو ناچتی ہے اور نہ ہی بے پردہ ہوتی ہے۔ یہ تو اس کی مجبوری ہے کہ وہ اس کو ٹھٹھے پر ناچتی ہے۔

اسے مردوں سے کوئی خاص لگاؤ نہیں ہے آج تک کسی مرد نے اس کا چہرہ نہیں دیکھا۔ آپ بھی کوشش کیجئے گا کہ اس کے دائرے میں رہیں میرا مطلب ہے آپ نے صرف جو رقم ادا کی ہے وہ اس کا ناچ دیکھنے کے

لہذا یہ سب سے چھوڑ کر نہیں دے گا وہ اس سے غصہ والا ہے بلکہ یہ کوشش کرے گا

ہے۔ یہ تو اس کی مجبوری ہے کہ وہ اس کو ٹھٹھے پر ناچتی ہے۔

اسے مردوں سے کوئی خاص لگاؤ نہیں ہے آج تک کسی مرد نے اس کا
چہرہ نہیں دیکھا۔ آپ بھی کوشش کیجئے گا کہ اس کے دائرے میں رہیں
میرا مطلب ہے آپ نے صرف جو رقم ادا کی ہے وہ اس کا ناچ دیکھنے کے
لیے کی ہے اسے چھونے کی نہیں۔ وہ اسے غصہ دلائے بغیر پریوش کا

میسج ۲۱ تک سننا۔ اہم تھا

اسے مردوں سے کوئی خاص لگاؤ نہیں ہے آج تک کسی مرد نے اس کا
چہرہ نہیں دیکھا۔ آپ بھی کوشش کیجئے گا کہ اس کے دائرے میں رہیں
میرا مطلب ہے آپ نے صرف جو رقم ادا کی ہے وہ اس کا ناچ دیکھنے کے
لیے کی ہے اسے چھونے کی نہیں۔ وہ اسے غصہ دلائے بغیر پریوش کا
میسج اس تک پہنچانا چاہتی تھی۔

مجھے اسے چھونے میں کوئی انٹرسٹ بھی نہیں ہے مجھے صرف اس کی

میرا مطلب ہے آپ نے صرف جو رقم ادا کی ہے وہ اس کا ناچ دیکھنے کے
لیے کی ہے اسے چھونے کی نہیں۔ وہ اسے غصہ دلائے بغیر پریوش کا
میسج اس تک پہنچانا چاہتی تھی۔

مجھے اسے چھونے میں کوئی انٹرسٹ بھی نہیں ہے مجھے صرف اس کی
شکل دیکھنی ہے وہ دہرا تھا۔

آپ صرف ادا کر سکتے ہیں اور کچھ بھی نہیں، مجھ سے منہ نہ کرنا

لیے کی ہے اسے چھونے کی نہیں۔ وہ اسے غصہ دلائے بغیر پریوش کا
میسج اس تک پہنچانا چاہتی تھی۔

مجھے اسے چھونے میں کوئی انٹرسٹ بھی نہیں ہے مجھے صرف اس کی
شکل دیکھنی ہے وہ دہرا تھا۔

آپ صرف ادائیں دیکھ سکتے ہیں اور کچھ بھی نہیں۔ محبت سے منائیے گا

اس سے ہو سکتا ہے کہ آنکھوں میں آنسو آئے اور دیکھ کر وہ آواز دے گا کہ

میںج اس تک پہنچانا چاہتی تھی۔

مجھے اسے چھونے میں کوئی انٹرسٹ بھی نہیں ہے مجھے صرف اس کی
شکل دیکھنی ہے وہ دہارا تھا۔

آپ صرف ادائیں دیکھ سکتے ہیں اور کچھ بھی نہیں۔ محبت سے منائیے گا
اسے ہو سکتا ہے آپ کی آنکھوں میں اپنی طلب دیکھ کر وہ آپ کو اپنا روح

شک

مجھے اسے چھونے میں کوئی انٹرسٹ بھی نہیں ہے مجھے صرف اس کی
شکل دیکھنی ہے وہ دہرا تھا۔

آپ صرف ادائیں دیکھ سکتے ہیں اور کچھ بھی نہیں۔ محبت سے منائیے گا
اسے ہو سکتا ہے آپ کی آنکھوں میں اپنی طلب دیکھ کر وہ آپ کو اپنا روح
روشن دکھادے۔

آپ صرف ادائیں دیکھ سکتے ہیں اور کچھ بھی نہیں۔ محبت سے منائیے گا
اسے ہو سکتا ہے آپ کی آنکھوں میں اپنی طلب دیکھ کر وہ آپ کو اپنا روح
روشن دکھا دے۔

آپ صرف ادا ین اویھ ے ین اور پھ ین ین۔ ین ے ین ے ے
اسے هو سکتا ہے آپ کی آنکھوں میں اپنی طلب دیکھ کر وہ آپ کو اپنا روح
روشن دکھا دے۔

لیکن ایسا ممکن نہیں ہے وہ عورت آج تک کسی کے لیے نہیں رگی۔ لیکن

یہ لکھا گیا ہے کہ جس نے اسے دیکھا ہے اس نے کہا کہ یہ

روشن دکھا دے۔

لیکن ایسا ممکن نہیں ہے وہ عورت آج تک کسی کے لیے نہیں بگلی۔ لیکن
میں پگھل گئی آپ کی تڑپ دیکھ کر۔ جائیے وہ آپ کا انتظار کر رہی ہے۔
ریشم بائی زو معنی باتیں کرتی وہاں اسے جا چکی تھی۔ جسکے وہ اس کے

لیکن ایسا ممکن نہیں ہے وہ عورت آج تک کسی کے لیے نہیں پگلی۔ لیکن
 میں پگھل گئی آپ کی تڑپ دیکھ کر۔ جائیے وہ آپ کا انتظار کر رہی ہے۔
 ریشم بانی زو معنی باتیں کرتی وہاں سے جا چکی تھی۔ جبکہ وہ اس کے
 لفظوں پر بری طرح سے الجھا تھا۔

کون سی تڑپ تھی اس کی آنکھوں میں کون سی طلب تھی اس لڑکی کے

میں پگھل گئی آپ کی تڑپ دیکھ کر۔ جائیے وہ آپ کا انتظار کر رہی ہے۔
ریشم بانی زو معنی باتیں کرتی وہاں سے جا چکی تھی۔ جبکہ وہ اس کے
لفظوں پر بری طرح سے الجھتا تھا۔

کون سی تڑپ تھی اس کی آنکھوں میں کون سی طلب تھی اس لڑکی کے
لیے کہ وہ ایک طوائف ہو کر نوٹ کر گئی اور وہ اپنے دل کا حال نہ سمجھ پایا

ریشم بائی زو معنی باتیں کرتی وہاں سے جا چکی تھی۔ جبکہ وہ اس کے
لفظوں پر بری طرح سے الجھا تھا۔

کون سی تڑپ تھی اس کی آنکھوں میں کون سی طلب تھی اس لڑکی کے
لیے کہ وہ ایک طوائف ہو کر نوٹ کر گئی اور وہ اپنے دل کا حال نہ سمجھ پایا
تھا۔

ایک دفعہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا تھا جس نے

لفظوں پر بری طرح سے الجھتا تھا۔

کون سی تڑپ تھی اس کی آنکھوں میں کون سی طلب تھی اس لڑکی کے لیے کہ وہ ایک طوائف ہو کر نوٹ کر گئی اور وہ اپنے دل کا حال نہ سمجھ پایا تھا۔

یہ 'دل' بیچ میں کدھر سے آگیا نہیں ایسا کچھ نہیں تھا۔ وہ تو بس اس کو

دیکھنا۔ اتنا تھا۔ ایشیا اس کو دیکھنے کا رطا تھی

کون سی تڑپ تھی اس کی آنکھوں میں کون سی طلب تھی اس لڑکی کے لیے کہ وہ ایک طوائف ہو کر نوٹ کر گئی اور وہ اپنے دل کا حال نہ سمجھ پایا تھا۔

یہ 'دل' بیچ میں کدھر سے آگیا نہیں ایسا کچھ نہیں تھا۔ وہ تو بس اس کو دیکھنا چاہتا تھا ہاں شاید اس کو دیکھنے کی طلب تھی۔

یہ لہ وہ ایک صوالف ہو کر لوٹ کر لی اور وہ اپنے دل کا حال نہ جھپایا تھا۔

یہ 'دل' انیچ میں کدھر سے آگیا نہیں ایسا کچھ نہیں تھا۔ وہ تو بس اس کو دیکھنا چاہتا تھا ہاں شاید اس کو دیکھنے کی طلب تھی۔

○○○○○○○○

وہ خاموشی سے سامنے موجود کمرے میں داخل ہو گیا تھا جہاں دوسری

یہ 'دل' انیچ میں کدھر سے آگیا نہیں ایسا کچھ نہیں تھا۔ وہ تو بس اس کو
دیکھنا چاہتا تھا ہاں شاید اس کو دیکھنے کی طلب تھی۔

○○○○○○○○

وہ خاموشی سے سامنے موجود کمرے میں داخل ہو گیا تھا جہاں دوسری
طرف چہرہ پھیرے نیلے رنگ کی لمبی فراک میں وہ لڑکی کھڑی تھی۔
اس کا ارادہ دروازہ بند کرنے کا نہ تھا لیکن نا جانے اس کے دل میں کیا آیا

دیکھنا چاہتا تھا ہاں شاید اس کو دیکھنے کی طلب تھی۔

○○○○○○○○

وہ خاموشی سے سامنے موجود کمرے میں داخل ہو گیا تھا جہاں دوسری طرف چہرہ پھیرے نیلے رنگ کی لمبی فراک میں وہ لڑکی کھڑی تھی۔ اس کا ارادہ دروازہ بند کرنے کا نہ تھا لیکن نا جانے اس کے دل میں کیا آیا کہ اس نے زنگ لگایا۔ لمحہ بھر تک وہ کھڑی رہی۔

وہ خاموشی سے سامنے موجود کمرے میں داخل ہو گیا تھا جہاں دوسری طرف چہرہ پھیرے نیلے رنگ کی لمبی فراک میں وہ لڑکی کھڑی تھی۔ اس کا ارادہ دروازہ بند کرنے کا نہ تھا لیکن نا جانے اس کے دل میں کیا آیا کہ اس نے اگلے ہی لمحے مڑتے ہوئے دروازے کو اندر سے بند کر دیا۔

اس کا ارادہ دروازہ بند کرنے کا نہ تھا سلیپن نا جانے اس کے دل میں کیا آیا
کہ اس نے اگلے ہی لمحے مڑتے ہوئے دروازے کو اندر سے بند کر دیا۔

اس کی یہ بے ساختہ حرکت پری ویش کی دھڑکنوں میں اشتعال برپا کر گئی
تھی اس نے غصے سے مڑ کر اسے دیکھا تھا جبکہ وہ چہرہ پھیرتا اپنے سامنے

وہ خاموشی سے سامنے موجود کمرے میں داخل ہو گیا تھا جہاں دوسری
طرف چہرہ پھیرے نیلے رنگ کی لمبی فراک میں وہ لڑکی کھڑی تھی۔
اس کا ارادہ دروازہ بند کرنے کا نہ تھا لیکن نا جانے اس کے دل میں کیا آیا
کہ اس نے اگلے ہی لمحے مڑتے ہوئے دروازے کو اندر سے بند کر دیا۔

اس کا ارادہ دروازہ بند کرنے کا نہ تھا لیکن نا جانے اس کے دل میں کیا آیا کہ اس نے اگلے ہی لمحے مڑتے ہوئے دروازے کو اندر سے بند کر دیا۔

اس کی یہ بے ساختہ حرکت پری ویش کی دھڑکنوں میں اشتعال برپا کر گئی تھی اس نے غصے سے مڑ کر اسے دیکھا تھا جبکہ وہ چہرہ پھیرتا اپنے سامنے

کہ اس نے اگلے ہی لمحے مڑتے ہوئے دروازے کو اندر سے بند کر دیا۔

اس کی یہ بے ساختہ حرکت پری ویش کی دھڑکنوں میں اشتعال برپا کر گئی تھی اس نے غصے سے مڑ کر اسے دیکھا تھا جبکہ وہ چہرہ پھیرتا اپنے سامنے کھڑی اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔ جو آج بھی نقاب میں تھی لیکن اس کی

اس کی یہ بے ساختہ حرکت پریوش کی دھڑکنوں میں اشتعال برپا کر گئی تھی اس نے غصے سے مڑ کر اسے دیکھا تھا جبکہ وہ چہرہ پھیرتا اپنے سامنے کھڑی اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔ جو آج بھی نقاب میں تھی لیکن اس کی آنکھوں میں غصہ اور اشتعال دیکھ کر وہ سمجھ گیا تھا کہ اس کی یہ حرکت

کے اُن غصے سے نہیں ہے۔

اس کی یہ بے ساختہ حرکت پری و تس لی دھڑکنوں میں اشتعال برپا کر لئی
تھی اس نے غصے سے مڑ کر اسے دیکھا تھا جبکہ وہ چہرہ پھیرتا اپنے سامنے
کھڑی اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔ جو آج بھی نقاب میں تھی لیکن اس کی
آنکھوں میں غصہ اور اشتعال دیکھ کر وہ سمجھ گیا تھا کہ اس کی یہ حرکت
اسے کوئی خاص پسند نہیں آئی۔

دروازہ کیوں بند کیا آپ نے۔۔۔۔۔؟ دروازہ کھولیں۔ اس نے غنیض

تھی اس نے غصے سے مڑ کر اسے دیکھا تھا جبکہ وہ چہرہ پھیرتا اپنے سامنے
کھڑی اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔ جو آج بھی نقاب میں تھی لیکن اس کی
آنکھوں میں غصہ اور اشتعال دیکھ کر وہ سمجھ گیا تھا کہ اس کی یہ حرکت
اسے کوئی خاص پسند نہیں آئی۔

دروازہ کیوں بند کیا آپ نے۔۔۔۔۔؟ دروازہ کھولیں۔ اس نے غنیض
اور غضب کی کیفیت میں کہا تو اس کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی تھی۔ اس

لھڑی اس لڑی لودیلھ رہا تھا۔ جوانج بھی نقاب میں سہی میں اس لی
آنکھوں میں غصہ اور اشتعال دیکھ کر وہ سمجھ گیا تھا کہ اس کی یہ حرکت
اسے کوئی خاص پسند نہیں آئی۔

دروازہ کیوں بند کیا آپ نے۔۔۔۔۔؟ دروازہ کھولیں۔ اس نے غنیمت
اور غضب کی کیفیت میں کہا تو اس کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی تھی۔ اس
کی آواز بہت میٹھی تھی۔ وہ بنا کچھ کہے سامنے پار بستر پر پڑا تکیہ دیوار کے

آنکھوں میں غصہ اور اشتعال دیکھ کر وہ سمجھ گیا تھا کہ اس کی یہ حرکت اسے کوئی خاص پسند نہیں آئی۔

دروازہ کیوں بند کیا آپ نے۔۔۔۔۔؟ دروازہ کھولیں۔ اس نے غیض اور غضب کی کیفیت میں کہا تو اس کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی تھی۔ اس کی آواز بہت میٹھی تھی۔ وہ بنا کچھ کہے سامنے پار بستر پر پڑا تکیہ دیوار کے ساتھ لگاتا نیم دراز ہوا تھا۔ اور اب سر سے پیر تک اسے بے باک نظروں

دروازہ کیوں بند کیا آپ نے۔۔۔۔۔؟ دروازہ کھولیں۔ اس نے غیض
اور غضب کی کیفیت میں کہا تو اس کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی تھی۔ اس
کی آواز بہت میٹھی تھی۔ وہ بنا کچھ کہے سامنے پار بستر پر پڑا تکیہ دیوار کے
ساتھ لگاتاً نیم دراز ہوا تھا۔ اور اب سر سے پیر تک اسے بے باک نظروں
سے دیکھ رہا تھا۔

اگر اتنے اس لڑکی میں حواس کا دھڑکینہم اتنی رت تھی تو یہی تھی

اور غضب کی کیفیت میں کہا تو اس کے لبوں پر مسلسلراہٹ آئی تھی۔ اس کی آواز بہت میٹھی تھی۔ وہ بنا کچھ کہے سامنے پار بستر پر پڑا تکیہ دیوار کے ساتھ لگاتا نیم دراز ہوا تھا۔ اور اب سر سے پیر تک اسے بے باک نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

ایسا کیا تھا اس لڑکی میں جو اس کی دھڑکنیں اتنی بے ترتیب ہو رہی تھی۔ وہ صرف ایک لڑکی تھی وہ بھی ایک طوائف جو اس سے پہلے نہ جانے

ساتھ لگاتا نیم دراز ہوا تھا۔ اور اب سر سے پیر تک اسے بے باک نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

ایسا کیا تھا اس لڑکی میں جو اس کی دھڑکنیں اتنی بے ترتیب ہو رہی تھی۔ وہ صرف ایک لڑکی تھی وہ بھی ایک طوائف جو اس سے پہلے نہ جانے کتنے مردوں کے سامنے اپنا آپ پیش کر چکی تھی۔

کتنے مردوں کے سامنے اپنا آپ پیش کر چکی تھی۔

سے دیکھ رہا تھا۔

ایسا کیا تھا اس لڑکی میں جو اس کی دھڑکنیں اتنی بے ترتیب ہو رہی تھی۔

وہ صرف ایک لڑکی تھی وہ بھی ایک طوائف جو اس سے پہلے نہ جانے

کتنے مردوں کے سامنے اپنا آپ پیش کر چکی تھی۔

اور اس کے سامنے کیسے پردہ کیے معصوم بن رہی تھی جیسے وہ تو ان

عورتوں کو جانتا ہی نہیں تھا۔

ایسا کیا تھا اس لڑکی میں جو اس کی دھڑکیں اتنی بے ترتیب ہو رہی تھیں۔
وہ صرف ایک لڑکی تھی وہ بھی ایک طوائف جو اس سے پہلے نہ جانے
کتنے مردوں کے سامنے اپنا آپ پیش کر چکی تھی۔
اور اس کے سامنے کیسے پردہ کیے معصوم بن رہی تھی جیسے وہ تو ان
عورتوں کو جانتا ہی نہیں تھا۔

وہ صرف ایک لڑکی سی وہ سی ایک طوائف جو اس سے پہلے نہ جالے
کتنے مردوں کے سامنے اپنا آپ پیش کر چکی تھی۔
اور اس کے سامنے کیسے پردہ کیے معصوم بن رہی تھی جیسے وہ توان
عورتوں کو جانتا ہی نہیں تھا۔

لڑکی دروازہ مت کھولنا مت بھولو کہ آج کی رات کی رقم ادا کر کے آیا

اور اس کے سامنے کیسے پردہ کیے معصوم بن رہی تھی جیسے وہ تو ان
عورتوں کو جانتا ہی نہیں تھا۔

لڑکی دروازہ مت کھولنا مت بھولو کہ آج کی رات کی رقم ادا کر کے آیا
ہوں میں یہاں اس کے لہجے میں عجیب سی نفرت بول رہی تھی وہ حیرت
سہا سہا دیکھنے لگی

عورتوں کو جانتا ہی نہیں تھا۔

لڑکی دروازہ مت کھولنا مت بھولو کہ آج کی رات کی رقم ادا کر کے آیا ہوں میں یہاں اس کے لہجے میں عجیب سی نفرت بول رہی تھی وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔

یہ کیا انداز تھا اس کا اگر اتنی ہی نفرت تھی اسے یہاں کی عورتوں سے تو وہ

لڑکی دروازہ مت کھولنا مت بھولو کہ آج کی رات کی رقم ادا کر کے آیا
ہوں میں یہاں اس کے لہجے میں عجیب سی نفرت بول رہی تھی وہ حیرت
سے اسے دیکھنے لگی۔

یہ کیا انداز تھا اس کا اگر اتنی ہی نفرت تھی اسے یہاں کی عورتوں سے تو وہ
آیا کیوں تھا یہاں اس کے لہجے میں جھلکتی بے تحاشہ نفرت کوئی بھی
محسوس کر سکتا تھا

ہوں میں یہاں اسے بے میں بیب کی سرت بوں رہی کی وہ یرت
سے اسے دیکھنے لگی۔

یہ کیا انداز تھا اس کا اگر اتنی ہی نفرت تھی اسے یہاں کی عورتوں سے تو وہ
آیا کیوں تھا یہاں اس کے لہجے میں جھلکتی بے تحاشہ نفرت کوئی بھی
محسوس کر سکتا تھا۔

پری وش نے ایک گہرا سانس لیتے ہوئے اس کی طرف رخ کیا تھا وہ

سے اسے دیکھنے سی۔

یہ کیا انداز تھا اس کا اگر اتنی ہی نفرت تھی اسے یہاں کی عورتوں سے تو وہ
آیا کیوں تھا یہاں اس کے لہجے میں جھلکتی بے تحاشہ نفرت کوئی بھی
محسوس کر سکتا تھا۔

پری وش نے ایک گہرا سانس لیتے ہوئے اس کی طرف رخ کیا تھا وہ
صرف اس کا خریدار تھا جس نے ایک رات کے لیے اسے خریدا تھا اس

یہ لیا انداز تھا اس کا لڑائی ہی نفرت کی اسے یہاں کی عورتوں سے لو وہ
آیا کیوں تھا یہاں اس کے لہجے میں جھلکتی بے تحاشہ نفرت کوئی بھی
محسوس کر سکتا تھا۔

پری وش نے ایک گہرا سانس لیتے ہوئے اس کی طرف رخ کیا تھا وہ
صرف اس کا خریدار تھا جس نے ایک رات کے لیے اسے خریدا تھا اس
نے اپنے دل کو راضی کیا تھا وہ دروازے کے بالکل سامنے کھڑی تھی۔

محسوس کر سکتا تھا۔

پری وش نے ایک گہرا سانس لیتے ہوئے اس کی طرف رخ کیا تھا وہ صرف اس کا خریدار تھا جس نے ایک رات کے لیے اسے خریدا تھا اس نے اپنے دل کو راضی کیا تھا وہ دروازے کے بالکل سامنے کھڑی تھی۔ اگر اس نے کوئی حرکت کی تو وہ دروازہ کھول کر باہر جاسکتی تھی۔

کس طرح کا قصہ کیا جائے گا آگے

پری وش نے ایک گہرا سانس لیتے ہوئے اس کی طرف رخ کیا تھا وہ
صرف اس کا خریدار تھا جس نے ایک رات کے لیے اسے خریدا تھا اس
نے اپنے دل کو راضی کیا تھا وہ دروازے کے بالکل سامنے کھڑی تھی۔
اگر اس نے کوئی حرکت کی تو وہ دروازہ کھول کر باہر جاسکتی تھی۔
کس طرح کار قص دیکھنا پسند کریں گے آپ۔۔۔!! اس نے اپنے لہجے کو
نار مل بنانا تھا ہاں وہ صرف یہاں ناخنہ آئی تھی۔

صرف اس کا خریدار تھا جس نے ایک رات کے لیے اسے خریدا تھا اس
نے اپنے دل کو راضی کیا تھا وہ دروازے کے بالکل سامنے کھڑی تھی۔
اگر اس نے کوئی حرکت کی تو وہ دروازہ کھول کر باہر جاسکتی تھی۔

کس طرح کار قص دیکھنا پسند کریں گے آپ۔۔۔!! اس نے اپنے لہجے کو
نار مل بنایا تھا ہاں وہ صرف یہاں ناچنے آئی تھی۔

مجھے تمہارا انداز گانا، مکھنہ کا کوئی شوق نہیں ہے اور نہ ہی اس کی خواہش ہے

نے اپنے دل کو راضی کیا تھا وہ دروازے کے بالکل سامنے کھڑی تھی۔

اگر اس نے کوئی حرکت کی تو وہ دروازہ کھول کر باہر جاسکتی تھی۔

کس طرح کار قص دیکھنا پسند کریں گے آپ۔۔۔!! اس نے اپنے لہجے کو

نارمل بنایا تھا ہاں وہ صرف یہاں ناچنے آئی تھی۔

مجھے تمہارا ناچ گانا دیکھنے کا کوئی شوق نہیں ہے اور نہ ہی میری خواہش ہے

تمہارا قص دیکھنے کا میں صرف تمہارا حق دیکھنے آئی ہوں

اگر اس نے کوئی حرکت کی تو وہ دروازہ کھول کر باہر جاسکتی تھی۔

کس طرح کار قص دیکھنا پسند کریں گے آپ۔۔۔!! اس نے اپنے لہجے کو نارمل بنایا تھا ہاں وہ صرف یہاں ناچنے آئی تھی۔

مجھے تمہارا ناچ گانا دیکھنے کا کوئی شوق نہیں ہے اور نہ ہی میری خواہش ہے تمہارا قص دیکھنے کی میں صرف تمہارا چہرہ دیکھنے آیا ہوں۔

نار مل بنایا تھا ہاں وہ صرف یہاں ناچنے آئی تھی۔

مجھے تمہارا ناچ گانا دیکھنے کا کوئی شوق نہیں ہے اور نہ ہی میری خواہش ہے
تمہارا رقص دیکھنے کی میں صرف تمہارا چہرہ دیکھنے آیا ہوں۔

مجھے تمہارا ناچ گانا دیکھنے کا کوئی شوق نہیں ہے اور نہ ہی میری خواہش ہے
تمہارا قصہ دیکھنے کی میں صرف تمہارا چہرہ دیکھنے آیا ہوں۔

وہ بولا تو اب کی دفعہ پریوش کی آنکھوں میں پہلے سے زیادہ غصہ اور
اشتعال تھا نہ جانے کیوں اورتاش شاہ کے لب مسکرائے تھے۔

تمہارا قصہ دیکھنے کی میں صرف تمہارا چہرہ دیکھنے آیا ہوں۔

وہ بولا تو اب کی دفعہ پری ویش کی آنکھوں میں پہلے سے زیادہ غصہ اور
اشتعال تھا نہ جانے کیوں اورتاش شاہ کے لب مسکرائے تھے۔

قسط نمبر 5

ارتج شاہ

○○○○○○○○

دیدار نہیں بیچتے ہم جائے اپنی رقم ریشم بائی سے واپس لے لیجئے۔ اس نے
جیسے اس کے منہ پر انکار مارا تھا وہ تپ اٹھا تھا ایک طوائف ہو کر اتنا بیٹیوڈ۔

"--"

دیدار نہیں بیچتے ہم جائے اپنی رقم ریشم بائی سے واپس لے لیجئے۔ اس نے جیسے اس کے منہ پر انکار مارا تھا وہ تپ اٹھا تھا ایک طوائف ہو کر اتنا میٹھیوڈ۔

--"

میں دی ہوئی رقم واپس نہیں لیتا' وصول کرتا ہوں۔ وہ اچانک ہی اٹھ کر اس

دیدار نہیں بیچتے ہم جائے اپنی رقم ریشم بائی سے واپس لے لیجئے۔ اس نے
جیسے اس کے منہ پر انکار مارا تھا وہ تپ اٹھا تھا ایک طوائف ہو کر اتنا بیٹیوڈ۔
--"

میں دی ہوئی رقم واپس نہیں لیتا' وصول کرتا ہوں۔ وہ اچانک ہی اٹھ کر اس
کے قریب آنے لگا تھا۔ جب کہ وہ خوف سے پیچھے کو ہوتی دروازے سے جا
لگا رہی تھی

جیسے اس کے منہ پر انکار مارا تھا وہ تپ اٹھا تھا ایک طوائف ہو کر اتنا بیٹیوڈ۔
--"

میں دی ہوئی رقم واپس نہیں لیتا' وصول کرتا ہوں۔ وہ اچانک ہی اٹھ کر اس
کے قریب آنے لگا تھا۔ جب کہ وہ خوف سے پیچھے کو ہوتی دروازے سے جا
لگی ہوئی تھی۔

مجھے صرف تمہارا چہرہ دیکھنا ہے اور بس۔ کس کے لیے چھپا کر رکھا ہے اس

میں دی ہوئی رقم واپس نہیں لیتا' وصول کرتا ہوں۔ وہ اچانک ہی اٹھ کر اس کے قریب آنے لگا تھا۔ جب کہ وہ خوف سے پیچھے کو ہوتی دروازے سے جا لگی ہوئی تھی۔

مجھے صرف تمہارا چہرہ دیکھنا ہے اور بس۔ کس کے لیے چھپا کر رکھا ہے اس چہرے کو اوقات تو تمہاری جسم بیچنے والی ہی ہے۔ لگتا ہے چہرے کی رقم الگ

لے کر یب الے لگا تھا۔ جب کہ وہ سو ف سے پیچھے لوہوں دروازے سے جا لگی ہوئی تھی۔

مجھے صرف تمہارا چہرہ دیکھنا ہے اور بس۔ کس کے لیے چھپا کر رکھا ہے اس چہرے کو اوقات تو تمہاری جسم بچنے والی ہی ہے۔ لگتا ہے چہرے کی رقم الگ سے لوگی۔

منہ دکھائی کرواؤ گی کیا اپنی جس نے سب سے زیادہ رقم لگائی اس کا ہوا یہ

فہرست مضامین ۱۵۱

بھٹے صرف تمہارا چہرہ دیکھنا ہے اور بس۔ اس لئے یہ پھپھار رہا ہے اس
چہرے کو اوقات تو تمہاری جسم بیچنے والی ہی ہے۔ لگتا ہے چہرے کی رقم الگ
سے لوگی۔

منہ دکھائی کرواؤ گی کیا اپنی جس نے سب سے زیادہ رقم لگائی اس کا ہوا یہ
دیدار۔۔۔۔۔؟ اگر ایسی بات ہے تو لگائی تمہاری قیمت 15 لاکھ دے چکا
ہوں چہرہ دکھاؤ 15 لاکھ اور دے کر جاؤں گا۔ نہ تمہیں چھونے کی خواہش

چہرے کو اوفات کو تمہاری مہینے والی ہے۔ لہذا ہے چہرے کی رسم اللہ سے لوگی۔

منہ دکھائی کرواؤ گی کیا اپنی جس نے سب سے زیادہ رقم لگائی اس کا ہوا یہ دیدار۔۔۔۔۔؟ اگر ایسی بات ہے تو لگائی تمہاری قیمت 15 لاکھ دے چکا ہوں چہرہ دکھاؤ 15 لاکھ اور دے کر جاؤں گا۔ نہ تمہیں چھونے کی خواہش

ہے نہ تمہارا ناچ دیکھنے کی صرف اور صرف یہ شکل دیکھنی ہے۔ ان معصوم

منہ دکھائی کرواؤ گی کیا اپنی جس نے سب سے زیادہ رقم لگائی اس کا ہوا یہ
دیدار۔۔۔۔۔؟ اگر ایسی بات ہے تو لگائی تمہاری قیمت 15 لاکھ دے چکا
ہوں چہرہ دکھاؤ 15 لاکھ اور دے کر جاؤں گا۔ نہ تمہیں چھونے کی خواہش

ہے نہ تمہارا ناچ دیکھنے کی صرف اور صرف یہ شکل دیکھنی ہے۔ ان معصوم
آنکھوں کے پیچھے یہ مکر وہ چہرہ دیکھنا ہے مجھے دکھاؤ اپنی شکل۔ وعدہ کرتا
ہوں تم سب اگر مجھے تمہاری شکل میں کوئی لچسپی محسوس نہ ہو تو، تو ایک

دیدار۔۔۔۔۔: اگر ایسی بات ہے جو کہ تمہاری تمہاری میٹ 15 لاکھ دے چکا
ہوں چہرہ دکھاؤ 15 لاکھ اور دے کر جاؤں گا۔ نہ تمہیں چھونے کی خواہش

ہے نہ تمہارا ناچ دیکھنے کی صرف اور صرف یہ شکل دیکھنی ہے۔ ان معصوم
آنکھوں کے پیچھے یہ مکر وہ چہرہ دیکھنا ہے مجھے دکھاؤ اپنی شکل۔ وعدہ کرتا
ہوں تم سے اگر مجھے تمہاری شکل میں کوئی دلچسپی محسوس نہ ہوئی تو، تو ایک
لمحہ ضائع کیے بغیر یہاں سے نکل جاؤں گا اور دوبارہ کبھی اس کو ٹھٹھے پر قدم

ہے نہ تمہارا ناچ دیکھنے کی صرف اور صرف یہ شکل دیکھنی ہے۔ ان معصوم
آنکھوں کے پیچھے یہ مکر وہ چہرہ دیکھنا ہے مجھے دکھاؤ اپنی شکل۔ وعدہ کرتا
ہوں تم سے اگر مجھے تمہاری شکل میں کوئی دلچسپی محسوس نہ ہوئی تو، تو ایک
لمحہ ضائع کیے بغیر یہاں سے نکل جاؤں گا اور دوبارہ کبھی اس کو ٹھٹھے پر قدم
نہیں رکھوں گا۔

وہ جیسے اس کے ساتھ ڈٹ کر رہا تھا جسک وہ غصہ سے دروازے کی کڑی میں

آنکھوں کے پیچھے یہ ملر وہ چہرہ دیکھنا ہے مجھے دکھاؤ اپنی شکل۔ وعدہ لرتا
ہوں تم سے اگر مجھے تمہاری شکل میں کوئی دلچسپی محسوس نہ ہوئی تو، تو ایک
لمحہ ضائع کیے بغیر یہاں سے نکل جاؤں گا اور دوبارہ کبھی اس کو ٹھٹھے پر قدم
نہیں رکھوں گا۔

وہ جیسے اس کے ساتھ ڈیل کر رہا تھا جبکہ وہ غصے سے دروازے کی کڑی میں
ہاتھ رکھے دروازہ کھولنے کو تھی کہ اچانک ہی وہ غصے میں آپے سے باہر ہوتا

ہوں امے ارے ہمارے س میں کوس روپوں کوس نہ ہوں کو، کو ایک
لمحہ ضائع کیے بغیر یہاں سے نکل جاؤں گا اور دوبارہ کبھی اس کو ٹھٹھے پر قدم
نہیں رکھوں گا۔

وہ جیسے اس کے ساتھ ڈیل کر رہا تھا جبکہ وہ غصے سے دروازے کی کڑی میں
ہاتھ رکھے دروازہ کھولنے کو تھی کہ اچانک ہی وہ غصے میں آپے سے باہر ہوتا
اس کا نقاب ایک جھٹکے میں ہٹا چکا تھا۔

نہیں رکھوں گا۔

وہ جیسے اس کے ساتھ ڈیل کر رہا تھا جبکہ وہ غصے سے دروازے کی کڑی میں
ہاتھ رکھے دروازہ کھولنے کو تھی کہ اچانک ہی وہ غصے میں آپے سے باہر ہوتا
اس کا نقاب ایک جھٹکے میں ہٹا چکا تھا۔

○○○○○○○○

وہ اس کا نقاب کھولنے میں ابھی کامیاب نہیں ہو پایا تھا صاحب ایک چھوٹی سی

وہ جیسے اس کے ساتھ ڈیل کر رہا تھا جبکہ وہ غصے سے دروازے کی کڑی میں
ہاتھ رکھے دروازہ کھولنے کو تھی کہ اچانک ہی وہ غصے میں آپے سے باہر ہوتا
اس کا نقاب ایک جھٹکے میں ہٹا چکا تھا۔

○○○○○○○○

وہ اس کا نقاب کھولنے میں ابھی کامیاب نہیں ہو پایا تھا جب ایک چھوٹی سی
چھری سے وار کرتے ہوئے وہ اس کے ہاتھ کو اچھا خاصا زخمی کر چکی تھی۔

ہاتھ رکھے دروازہ کھولنے کو بھی کہ اچانک ہی وہ غصے میں آپے سے باہر ہوتا
اس کا نقاب ایک جھٹکے میں ہٹا چکا تھا۔

○○○○○○○○

وہ اس کا نقاب کھولنے میں ابھی کامیاب نہیں ہو پایا تھا جب ایک چھوٹی سی
چھری سے وار کرتے ہوئے وہ اس کے ہاتھ کو اچھا خاصا زخمی کر چکی تھی۔
وہ کراہ کر پیچھے ہٹا تھا ہاتھ میں شدید تکلیف اٹھی تھی جبکہ خون کی لہریں

اس کا نقاب ایک جھٹے میں ہٹا چکا تھا۔

○○○○○○○

وہ اس کا نقاب کھولنے میں ابھی کامیاب نہیں ہو پایا تھا جب ایک چھوٹی سی چھری سے وار کرتے ہوئے وہ اس کے ہاتھ کو اچھا خاصا زخمی کر چکی تھی۔ وہ کراہ کر پیچھے ہٹا تھا ہاتھ میں شدید تکلیف اٹھی تھی جبکہ خون کی لہریں زمین کو سرخ کرنے لگی۔

کے لیے یہ سب کچھ ہوتا تھا کہ وہ اس کے ہاتھ کو زخمی کر دے۔

وہ اس کا نقاب کھولنے میں ابھی کامیاب نہیں ہو پایا تھا جب ایک چھوٹی سی
چھری سے وار کرتے ہوئے وہ اس کے ہاتھ کو اچھا خاصا زخمی کر چکی تھی۔
وہ کراہ کر پیچھے ہٹا تھا ہاتھ میں شدید تکلیف اٹھی تھی جبکہ خون کی لہریں
زمین کو سرخ کرنے لگی۔

ایک بار میری بات سمجھ میں نہیں آتی تمہیں کیا کہا ہے میں نے خبردار جو
نہیں کہہ سکتا تھا آج تمہیں گناہ کی گتہا گتہا سمجھنا

چھری سے وار کرتے ہوئے وہ اس کے ہاتھ کو اچھا خاصا زخمی کر چکی تھی۔
وہ کراہ کر پیچھے ہٹا تھا ہاتھ میں شدید تکلیف اٹھی تھی جبکہ خون کی لہریں
زمین کو سرخ کرنے لگی۔

ایک بار میری بات سمجھ میں نہیں آتی تمہیں کیا کہا ہے میں نے خبردار جو
میرے قریب آئے جان سے مار ڈالوں گی تمہیں۔ مجھے کمزور مت سمجھنا۔
وہ چاقو اس کی طرف کیے غصے سے دہاری تھی ارتعاش شاہ کے لیے یہ عمل

وہ کراہ کر پیچھے ہٹا تھا ہاتھ میں شدید تکلیف اٹھی تھی جبکہ خون کی لہریں
زمین کو سرخ کرنے لگی۔

ایک بار میری بات سمجھ میں نہیں آتی تمہیں کیا کہا ہے میں نے خبردار جو
میرے قریب آئے جان سے مار ڈالوں گی تمہیں۔ مجھے کمزور مت سمجھنا۔
وہ چاقو اس کی طرف کیے غصے سے دہاری تھی ارتعاش شاہ کے لیے یہ عمل

زمین کو سرخ کرنے لگی۔

ایک بار میری بات سمجھ میں نہیں آتی تمہیں کیا کہا ہے میں نے خبردار جو میرے قریب آئے جان سے مار ڈالوں گی تمہیں۔ مجھے کمزور مت سمجھنا۔ وہ چاقو اس کی طرف کیے غصے سے دہاری تھی ارتعاش شاہ کے لیے یہ عمل

بالکل غیر اداری تھا وہ اس سے اس طرح کی امید ہر گز نہیں رکھتا تھا ہاتھ پر

تکلیف نہ ہو۔ لگاتار کہہ رہا تھا کہ یہ کیا کھڑکی تھی

ایک باریری بات۔ بھئیں میں ای نہیں لیا ہوا ہے میں سے بردار بو
میرے قریب آئے جان سے مار ڈالوں گی تمہیں۔ مجھے کمزور مت سمجھنا۔
وہ چاقو اس کی طرف کیے غصے سے دہاری تھی ارتعاش شاہ کے لیے یہ عمل

بالکل غیر اداری تھا وہ اس سے اس طرح کی امید ہر گز نہیں رکھتا تھا ہاتھ پر
تکلیف حد سے زیادہ بھرنے لگی جبکہ وہ دوبارہ وار کرنے کو تیار کھڑی تھی
اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔ جب کہ اس کی سرخ ہوتی آنکھیں اس

وہ چاقو اس کی طرف کیے غصے سے دہاری تھی ار تعاش شاہ کے لیے یہ عمل

بالکل غیر اداری تھا وہ اس سے اس طرح کی امید ہر گز نہیں رکھتا تھا ہاتھ پر
تکلیف حد سے زیادہ بھرنے لگی جبکہ وہ دوبارہ وار کرنے کو تیار کھڑی تھی
اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔ جب کہ اس کی سرخ ہوتی آنکھیں اس
کی نظروں کی دلکشی کو مزید بڑھا گئی تھی ار تاش کے لب اپنے آپ مسکرائے

وہ چافواں کی طرف لیے عرصے سے دہاری گئی اور تعاس ستاہ کے لیے یہ مل

بالکل غیر اداری تھا وہ اس سے اس طرح کی امید ہر گز نہیں رکھتا تھا ہاتھ پر
تکلیف حد سے زیادہ بھرنے لگی جبکہ وہ دوبارہ وار کرنے کو تیار کھڑی تھی
اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔ جب کہ اس کی سرخ ہوتی آنکھیں اس
کی نظروں کی دلکشی کو مزید بڑھا گئی تھی اور تاش کے لب اپنے آپ مسکرائے
تھے ہاتھ کا اتکاف سے کہیں دور جاسوئی تھی۔

بالکل غیر اداری تھا وہ اس سے اس طرح کی امید ہر گز نہیں رکھتا تھا ہاتھ پر
 تکلیف حد سے زیادہ بھرنے لگی جبکہ وہ دوبارہ وار کرنے کو تیار کھڑی تھی
 اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔ جب کہ اس کی سرخ ہوتی آنکھیں اس
 کی نظروں کی دلکشی کو مزید بڑھا گئی تھی ارتاش کے لب اپنے آپ مسکرائے
 تھے ہاتھ کی تکلیف جیسے کہیں دور جاسوئی تھی۔

بالکل غیر اداری تھا وہ اس سے اس طرح کی امید ہر گز نہیں رکھتا تھا ہاتھ پر
تکلیف حد سے زیادہ بھرنے لگی جبکہ وہ دوبارہ وار کرنے کو تیار کھڑی تھی
اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔ جب کہ اس کی سرخ ہوتی آنکھیں اس
کی نظروں کی دلکشی کو مزید بڑھا گئی تھی ارتاش کے لب اپنے آپ مسکرائے
تھے ہاتھ کی تکلیف جیسے کہیں دور جا سوئی تھی۔

اس نے سر سے پیر تک ایک بے پاک نگاہ اس کے نازک سراپے پر ڈالی تھی

یہ حد سے زیادہ بھرنے لگی جبکہ وہ دوبارہ وار لرنے کو تیار لھڑی سی
کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔ جب کہ اس کی سرخ ہوتی آنکھیں اس
انظروں کی دلکشی کو مزید بڑھا گئی تھی ارتاش کے لب اپنے آپ مسکرائے
تھاتہ کا اترکلاہ جسے کہہ رہا تھا۔







تکلیف حد سے زیادہ بھرنے لگی جبکہ وہ دوبارہ وار کرنے کو تیار کھڑی تھی
اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔ جب کہ اس کی سرخ ہوتی آنکھیں اس
کی نظروں کی دلکشی کو مزید بڑھا گئی تھی ارتاش کے لب اپنے آپ مسکرائے
تھے ہاتھ کی تکلیف جیسے کہیں دور جا سوئی تھی۔

اس نے سر سے پیر تک ایک بے پاک نگاہ اس کے نازک سراپے پر ڈالی تھی
وہ غصے اور ڈر سے کانپ رہی تھی۔

کی نظروں کی دلکشی کو مزید بڑھا گئی تھی ارتاش کے لب اپنے آپ مسکرائے
تھے ہاتھ کی تکلیف جیسے کہیں دور جا سوئی تھی۔

اس نے سر سے پیر تک ایک بے پاک نگاہ اس کے نازک سراپے پر ڈالی تھی
وہ غصے اور ڈر سے کانپ رہی تھی۔

غصہ اس کی بات نہ ماننے کا اور ڈر یہ کہ کہیں وہ کوئی حد پار نہ کر جائے ارتاش
کو یہ منظر دنیا کا سب سے حسین منظر لگا تھا وہ ایک جھٹکے میں اس کے قریب

کھے ہاتھ کی تکلیف جیسے نہیں دور جاسوئی۔

اس نے سر سے پیر تک ایک بے پاک نگاہ اس کے نازک سراپے پر ڈالی تھی وہ غصے اور ڈر سے کانپ رہی تھی۔

غصہ اس کی بات نہ ماننے کا اور ڈر یہ کہ کہیں وہ کوئی حد پار نہ کر جائے ارتاش کو یہ منظر دنیا کا سب سے حسین منظر لگا تھا وہ ایک جھٹکے میں اس کے قریب آتا اس کا وار کے لیے اٹھایا ہوا ہاتھ دیوار کے ساتھ لگاتے ہوئے اس کے ہاتھ

وہ سے اور در سے ہاں رہی سی۔

غصہ اس کی بات نہ ماننے کا اور ڈر یہ کہ کہیں وہ کوئی حد پار نہ کر جائے ارتاش کو یہ منظر دنیا کا سب سے حسین منظر لگا تھا وہ ایک جھٹکے میں اس کے قریب آتا اس کا وار کے لیے اٹھایا ہوا ہاتھ دیوار کے ساتھ لگاتے ہوئے اس کے ہاتھ سے چاقو چھڑوا گیا تھا۔ اس کی پرواہ کیے بغیر وہ اب کی دفعہ بننا تاخیر کیے اس کا نقاب کھینچ چکا تھا۔

اس کا نقاب ایک جھٹکا میں اتار کر اس کے ساتھ لگا دیا۔

حصہ اس فی بات نہ مانے کا اور در یہ کہ میں وہ بوی حد پار نہ سر جائے ارناں
کو یہ منظر دنیا کا سب سے حسین منظر لگا تھا وہ ایک جھٹکے میں اس کے قریب
آتا اس کا وار کے لیے اٹھایا ہوا ہاتھ دیوار کے ساتھ لگاتے ہوئے اس کے ہاتھ
سے چاقو چھڑوا گیا تھا۔ اس کی پرواہ کیے بغیر وہ اب کی دفعہ بننا تاخیر کیے اس کا
نقاب مکھینچ چکا تھا۔

وہ اس کا نقاب ایک جھٹکے میں اتر کر اسے بے حجاب کر چکا تھا۔ اس کی نگاہیں
حصہ اس کے کہ جس نے اسے گئے تھے وہاں کہ معصومہ کی حالت آ

نقاب تنی چہا۔

وہ اس کا نقاب ایک جھٹکے میں اتر کر اسے بے حجاب کر چکا تھا۔ اس کی نگاہیں
جیسے اس کے چہرے پر بندھ گئی تھیں دنیا جہان کی معصومیت جیسے وہاں پر آ
بسی تھی۔

وہ اس لمحے میں قید ہو کر رہ گیا تھا اس کا دل دھڑکنیں سب کچھ ختم چکا تھا اگر

یہ اس کے پرے پر بندھنا دیا بہانوں کو یکایک وہاں پر
بسی تھی۔

وہ اس لمحے میں قید ہو کر رہ گیا تھا اس کا دل دھڑکنیں سب کچھ ختم چکا تھا اگر
پتہ تھا تو صرف اتنا کہ سامنے موجود یہ لڑکی اس دنیا کی سب سے حسین ترین
لڑکی ہے ایسا معصوم حسن نہ تو اس نے پہلے دیکھا تھا اور نہ ہی شاید آگے دیکھ

وہ اس لمحے میں قید ہو کر رہ گیا تھا اس کا دل دھڑکنیں سب کچھ تھم چکا تھا اگر پتہ تھا تو صرف اتنا کہ سامنے موجود یہ لڑکی اس دنیا کی سب سے حسین ترین لڑکی ہے ایسا معصوم حسن نہ تو اس نے پہلے دیکھا تھا اور نہ ہی شاید آگے دیکھ سکتا تھا۔ وہ پری و ش سچ میں ایک پری چہرہ تھی۔ وہ جیسے ہر چیز سے انکاری ہو گیا تھا اس کی آنکھیں اس چہرے کے ساتھ جیسے قید ہو چکی تھی۔

وہ اس لمحے میں قید ہو کر رہ گیا تھا اس کا دل دھڑکنیں سب کچھ تھم چکا تھا اگر پتہ تھا تو صرف اتنا کہ سامنے موجود یہ لڑکی اس دنیا کی سب سے حسین ترین لڑکی ہے ایسا معصوم حسن نہ تو اس نے پہلے دیکھا تھا اور نہ ہی شاید آگے دیکھ سکتا تھا۔ وہ پری و ش سچ میں ایک پری چہرہ تھی۔ وہ جیسے ہر چیز سے انکاری ہو گیا تھا اس کی آنکھیں اس چہرے کے ساتھ جیسے قید ہو چکی تھی۔

جب کہ وہ اسے دھکا دیتی اگلے ہی لمحے اپنا چہرہ واپس سے جھپٹاتی کمرے سے

وہ اس محلے میں قید ہو کر رہ لیا تھا اس کا دل دھڑ سیس سب بچھ سم چکا تھا لر پتہ تھا تو صرف اتنا کہ سامنے موجود یہ لڑکی اس دنیا کی سب سے حسین ترین لڑکی ہے ایسا معصوم حسن نہ تو اس نے پہلے دیکھا تھا اور نہ ہی شاید آگے دیکھ سکتا تھا۔ وہ پری وش سچ میں ایک پری چہرہ تھی۔ وہ جیسے ہر چیز سے انکاری ہو گیا تھا اس کی آنکھیں اس چہرے کے ساتھ جیسے قید ہو چکی تھیں۔

جب کہ وہ اسے دھکا دیتی اگلے ہی لمحے اپنا چہرہ واپس سے جھپاتی کرے سے

پتہ تھا لو صرف اتنا کہ سامنے موجود یہ لڑکی اس دنیا کی سب سے حسین ترین لڑکی ہے ایسا معصوم حسن نہ تو اس نے پہلے دیکھا تھا اور نہ ہی شاید آگے دیکھ سکتا تھا۔ وہ پری و ش سچ میں ایک پری چہرہ تھی۔ وہ جیسے ہر چیز سے انکاری ہو گیا تھا اس کی آنکھیں اس چہرے کے ساتھ جیسے قید ہو چکی تھیں۔

جب کہ وہ اسے دھکا دیتی اگلے ہی لمحے اپنا چہرہ واپس سے چھپاتی کمرے سے نکل جانے کو تھی۔ لیکن اس سے پہلے ہی اربتا ش اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی

بردار جو م لے اپنی سسل کی نو د لھائی۔

وہ جیسے اسے وقت دے رہا تھا دو بارہ سے حجاب کرنے کا وہ بے حجاب باہر نہیں جاسکتی تھی ہاں وہ سچ میں اس قابل تھی کہ اس کے چہرے کو دنیا سے چھپا لیا جائے۔

چھوڑیں مجھے پلیز وہ اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش میں ہلکان ہوتی۔ اس کا بازو اس کے خون سے سرخ ہو رہا تھا۔ پری نے اپنا دو سرا ہاتھ چہرے پر رکھا ہوا

چھپا لیا جائے۔

چھوڑیں مجھے پلینز وہ اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش میں ہلکان ہوتی۔ اس کا بازو اس کے خون سے سرخ ہو رہا تھا۔ پری نے اپنا دوسرا ہاتھ چہرے پر رکھا ہوا

4

تھا جبکہ وہ ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کرتا سا منے بیڈ پر بٹھا چکا تھا۔
اس کی یہ حرکت اسے خوفزدہ کر گئی تھی۔ وہ کمرے میں ہی دیوار کے ساتھ
لگنے سے بچنے لگا۔

اس کے خون سے سرخ ہو رہا تھا۔ پر کی نے اپنا دوسرا ہاتھ چہرے پر رکھا ہوا

تھا جبکہ وہ ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کرتا سامنے بیڈ پر بٹھا چکا تھا۔
اس کی یہ حرکت اسے خوفزدہ کر گئی تھی۔ وہ کمرے میں ہی دیوار کے ساتھ
لگی کرسی پر بیٹھا اسے دیکھنے لگ رہا تھا۔

کوئی ضرورت نہیں ہے باہر جانے کی میں تمہارے ساتھ ایسا کچھ بھی نہیں
کرنا چاہتا تھا۔ لہذا قاتل پر داشت ہو گیا۔ صرف یہ تمہارا حق ہے دیکھنے

تھا جبکہ وہ ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کرتا سامنے بیڈ پر بٹھا چکا تھا۔
اس کی یہ حرکت اسے خوفزدہ کر گئی تھی۔ وہ کمرے میں ہی دیوار کے ساتھ
لگی کرسی پر بیٹھا اسے دیکھنے لگ رہا تھا۔

کوئی ضرورت نہیں ہے باہر جانے کی میں تمہارے ساتھ ایسا کچھ بھی نہیں
کرنے والا جو تمہارے لیے ناقابل برداشت ہو میں صرف تمہارا چہرہ دیکھنے
یہاں آیا تھا۔ وہ وہیں پر سکون انداز میں بیٹھتا اپنی جیب سے رومال نکال کر

لگی کرسی پر بیٹھا اسے دیکھنے لگ رہا تھا۔

کوئی ضرورت نہیں ہے باہر جانے کی میں تمہارے ساتھ ایسا کچھ بھی نہیں کرنے والا جو تمہارے لیے ناقابل برداشت ہو میں صرف تمہارا چہرہ دیکھنے یہاں آیا تھا۔ وہ وہیں پر سکون انداز میں بیٹھتا اپنی جیب سے رومال نکال کر اپنے ہاتھ پر باندھنے لگا۔

اس رات کی رقم ادا کر کے آیا ہوں میں مجھے تمہارے ساتھ رات نہیں

کوئی ضرورت نہیں ہے باہر جانے کی میں تمہارے ساتھ ایسا کچھ نہ لے کر
کرنے والا جو تمہارے لیے ناقابل برداشت ہو میں صرف تمہارا چہرہ دیکھنے
یہاں آیا تھا۔ وہ وہیں پر سکون انداز میں بیٹھتا اپنی جیب سے رومال نکال کر
اپنے ہاتھ پر باندھنے لگا۔

اس رات کی رقم ادا کر کے آیا ہوں میں مجھے تمہارے ساتھ رات نہیں
گزارنی اور نہ ہی تمہارا ناچ دیکھنا ہے مجھے صرف تمہارا چہرہ دیکھنا ہے اور

”میں نے تمہارے لیے ایک چیز لے لی ہے“

یہاں آیا تھا۔ وہ وہیں پر سکون انداز میں بیٹھتا اپنی جیب سے رومال نکال کر
اپنے ہاتھ پر باندھنے لگا۔

اس رات کی رقم ادا کر کے آیا ہوں میں مجھے تمہارے ساتھ رات نہیں
گزارنی اور نہ ہی تمہارا ناچ دیکھنا ہے مجھے صرف تمہارا چہرہ دیکھنا ہے اور
ساری رات دیکھنا ہے۔ نقاب ہٹاؤ۔۔۔۔۔"

آپ کا دماغ خراب ہے آپ کو سمجھ میں کیوں نہیں آ رہا۔۔۔۔۔

اپنے ہاتھ پر باندھنے لگا۔

اس رات کی رقم ادا کر کے آیا ہوں میں مجھے تمہارے ساتھ رات نہیں
گزارنی اور نہ ہی تمہارا ناچ دیکھنا ہے مجھے صرف تمہارا چہرہ دیکھنا ہے اور
ساری رات دیکھنا ہے۔ نقاب ہٹاؤ۔۔۔۔۔"

آپ کا دماغ خراب ہے آپ کو سمجھ میں کیوں نہیں آ رہا۔۔۔۔۔

ہاں خراب ہے میرا دماغ کچھ نہیں سمجھنا مجھے بس تمہارا چہرہ دیکھنا ہے اب کی

گزارنی اور نہ ہی تمہارا ناچ دیکھنا ہے مجھے صرف تمہارا چہرہ دیکھنا ہے اور
ساری رات دیکھنا ہے۔ نقاب ہٹاؤ۔۔۔۔۔"

آپ کا دماغ خراب ہے آپ کو سمجھ میں کیوں نہیں آ رہا۔۔۔۔۔
ہاں خراب ہے میرا دماغ کچھ نہیں سمجھنا مجھے بس تمہارا چہرہ دیکھنا ہے اب کی
دفعہ وہ اٹھ کر اس کے سامنے آتا ہوا اس کے بدن سے بڑا سادو پٹہ ہٹا کر دور
پھینک چکا تھا۔ وہ ایک لمحے میں پوری طرح سے بے نقاب ہوئی تھی اس کی

مادر اس کی ریتسا ہے۔ نقاب ہمارا۔۔۔۔۔

آپ کا دماغ خراب ہے آپ کو سمجھ میں کیوں نہیں آرہا۔۔۔۔۔

ہاں خراب ہے میرا دماغ کچھ نہیں سمجھنا مجھے بس تمہارا چہرہ دیکھنا ہے اب کی دفعہ وہ اٹھ کر اس کے سامنے آتا ہوا اس کے بدن سے بڑا سادو پٹہ ہٹا کر دور پھینک چکا تھا۔ وہ ایک لمحے میں پوری طرح سے بے نقاب ہوئی تھی اس کی نیلی فرائڈ اس کے بدن کی رعنائیوں کو مکمل قید حجاب نہیں کر سکتی تھی۔ وہ

ہاں خراب ہے میرا دماغ کچھ نہیں سمجھنا مجھے بس تمہارا چہرہ دیکھنا ہے اب کی دفعہ وہ اٹھ کر اس کے سامنے آتا ہوا اس کے بدن سے بڑا سادو پیٹہ ہٹا کر دور پھینک چکا تھا۔ وہ ایک لمحے میں پوری طرح سے بے نقاب ہوئی تھی اس کی نیلی فرائیڈ اس کے بدن کی رعنائیوں کو مکمل قید حجاب نہیں کر سکتی تھی۔ وہ

اناج و حما و لغھا و سنا و کو خور لیٹھا و سنا و کو آگر کارط و ک

دفعہ وہ اچھ لرا اس لے سامنے اتا هو اس لے بدن سے بڑا سادو پٹہ ہٹا لردور
پھینک چکا تھا۔ وہ ایک لمحے میں پوری طرح سے بے نقاب ہوئی تھی اس کی
نیلی فراق اس کے بدن کی رعنائیوں کو مکمل قید حجاب نہیں کر سکتی تھی۔ وہ

اپنا چہرہ چھپائے بغیر اپنے بازو کو خود پر لپیٹی اپنے بالوں کو آگے کی طرف کر
گئی تھی

نیلی فرائد اس کے بدن کی رعنائیوں کو مکمل قید حجاب نہیں کر سکتی تھی۔ وہ

اپنا چہرہ چھپائے بغیر اپنے بازو کو خود پر لپیٹی اپنے بالوں کو آگے کی طرف کر
گئی تھی

مجھے کچھ بھی نہیں سمجھنا میں نے کچھ سوچنا ہے بس تم میرے سامنے رہو

اپنا چہرہ چھپائے بغیر اپنے بازو کو خود پر لپیٹی اپنے بالوں کو آگے کی طرف کر
گئی تھی

مجھے کچھ بھی نہیں سمجھنا نہ میں نے کچھ سوچنا ہے بس تم میرے سامنے رہو
اور تمہارا چہرہ میری آنکھوں اس کے سامنے سے نہ ہٹے وہ کیوں اتنا بے کل
ہو رہا تھا۔ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا بس اس لڑکی کے چہرے نے اس پر

اپنا چہرہ چھپائے بغیر اپنے بازو کو خود پر لپیٹی اپنے بالوں کو آگے کی طرف کر
گئی تھی

مجھے کچھ بھی نہیں سمجھنا نہ میں نے کچھ سوچنا ہے بس تم میرے سامنے رہو
اور تمہارا چہرہ میری آنکھوں اس کے سامنے سے نہ ہٹے وہ کیوں اتنا بے کل
ہو رہا تھا۔ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا بس اس لڑکی کے چہرے نے اس پر
حادثہ کر ڈالا تھا۔ اور وہ نہیں جانتا تھا کہ اس حادثہ کا اثر ختم ہو۔

نئی سی

مجھے کچھ بھی نہیں سمجھنا نہ میں نے کچھ سوچنا ہے بس تم میرے سامنے رہو
اور تمہارا چہرہ میری آنکھوں اس کے سامنے سے نہ ہٹے وہ کیوں اتنا بے کل
ہو رہا تھا۔ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا بس اس لڑکی کے چہرے نے اس پر
جادو کر ڈالا تھا۔ اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس جادو کا اثر ختم ہو۔

○○○○○○○○

کے لیے... تھ... ش... ش... ش...

مجھے کچھ بھی نہیں سمجھنا نہ میں نے کچھ سوچنا ہے بس تم میرے سامنے رہو
اور تمہارا چہرہ میری آنکھوں اس کے سامنے سے نہ ہٹے وہ کیوں اتنا بے کل
ہو رہا تھا۔ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا بس اس لڑکی کے چہرے نے اس پر
جادو کر ڈالا تھا۔ اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس جادو کا اثر ختم ہو۔

○○○○○○○○

پھر ساری رات وہ یوں ہی بیٹھی رہی تھی ارتاش کی نظریں پریوش کے

ہو رہا تھا۔ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا بس اس لڑکی کے چہرے نے اس پر
جادو کر ڈالا تھا۔ اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس جادو کا اثر ختم ہو۔

○○○○○○○○

پھر ساری رات وہ یوں ہی بیٹھی رہی تھی ارتاش کی نظریں پریوش کے
چہرے سے ہٹنے کو انکاری تھی لیکن ایک چیز جو پریوش نے بہت شدت
سے نوٹ کی تھی۔ وہ یہ تھی کہ اس کی آنکھوں میں اس نے اپنے لیے کوئی

پھر ساری رات وہ یوں ہی بیٹھی رہی تھی ارتاش کی نظریں پریوش کے
 چہرے سے ہٹنے کو انکاری تھی لیکن ایک چیز جو پریوش نے بہت شدت
 سے نوٹ کی تھی۔ وہ یہ تھی کہ اس کی آنکھوں میں اس نے اپنے لیے کوئی
 ہوس نہیں دیکھی تھی۔ وہ بس اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا جیسے اسے اس چیز سے
 کوئی مطلب ہی نہ ہو کہ اس کے سامنے موجود صفت نازک ہے۔

پھر ساری رات وہ یوں ہی بیٹھی رہی کھی ارتاش کی نظریں پری وش کے
چہرے سے ہٹنے کو انکاری تھی لیکن ایک چیز جو پری وش نے بہت شدت
سے نوٹ کی تھی۔ وہ یہ تھی کہ اس کی آنکھوں میں اس نے اپنے لیے کوئی
ہوس نہیں دیکھی تھی۔ وہ بس اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا جیسے اسے اس چیز سے
کوئی مطلب ہی نہ ہو کہ اس کے سامنے موجود صفت نازک ہے۔

جہاں بڑے سے بڑے آدمی کا ایمان ڈگمگا سکتا ہے۔ وہ یہ نہیں سوچتی تھی

پھر ساری رات وہ یوں ہی بیٹھی رہی ہی ارتائش کی نظریں پری ویش کے
چہرے سے ہٹنے کو انکاری تھی لیکن ایک چیز جو پری ویش نے بہت شدت
سے نوٹ کی تھی۔ وہ یہ تھی کہ اس کی آنکھوں میں اس نے اپنے لیے کوئی
ہوس نہیں دیکھی تھی۔ وہ بس اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا جیسے اسے اس چیز سے
کوئی مطلب ہی نہ ہو کہ اس کے سامنے موجود صفت نازک ہے۔

جہاں بڑے سے بڑے آدمی کا ایمان ڈگمگا سکتا ہے۔ وہ یہ نہیں سوچتی تھی

چہرے سے ہٹنے لگا انکار می بھی سین ایک چیز جو پری وس نے بہت شدت سے نوٹ کی تھی۔ وہ یہ تھی کہ اس کی آنکھوں میں اس نے اپنے لیے کوئی ہوس نہیں دیکھی تھی۔ وہ بس اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا جیسے اسے اس چیز سے کوئی مطلب ہی نہ ہو کہ اس کے سامنے موجود صفت نازک ہے۔

جہاں بڑے سے بڑے آدمی کا ایمان ڈگمگا سکتا ہے۔ وہ یہ نہیں سوچتی تھی کہ اس نے اپنا آپ اپنے محرم کے لیے بچا کر رکھا ہے اور نہ ہی اسے امید تھی

سے نوٹ لی تھی۔ وہ یہ بھی کہ اس کی آنکھوں میں اس نے اپنے لیے کوئی
ہوس نہیں دیکھی تھی۔ وہ بس اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا جیسے اسے اس چیز سے
کوئی مطلب ہی نہ ہو کہ اس کے سامنے موجود صفت نازک ہے۔

جہاں بڑے سے بڑے آدمی کا ایمان ڈگمگا سکتا ہے۔ وہ یہ نہیں سوچتی تھی
کہ اس نے اپنا آپ اپنے محرم کے لیے بچا کر رکھا ہے اور نہ ہی اسے امید تھی
کہ اس کو ٹھٹھے پر کوئی اس کے لیے بارات لے کر آئے گا۔ وہ تو کو ٹھٹھے پر

کوئی مطلب ہی نہ ہو کہ اس کے سامنے موجود صفت نازک ہے۔

جہاں بڑے سے بڑے آدمی کا ایمان ڈگمگا سکتا ہے۔ وہ یہ نہیں سوچتی تھی کہ اس نے اپنا آپ اپنے محرم کے لیے بچا کر رکھا ہے اور نہ ہی اسے امید تھی کہ اس کو ٹھٹھے پر کوئی اس کے لیے بارات لے کر آئے گا۔ وہ تو کو ٹھٹھے پر ناچنے والی ایک طوائف تھی وہ اپنی اوقات جانتی تھی وہ جانتی تھی کہ اسے

جہاں بڑے سے بڑے آدمی کا ایمان ڈگمگا سکتا ہے۔ وہ یہ نہیں سوچتی تھی
 کہ اس نے اپنا آپ اپنے محرم کے لیے بچا کر رکھا ہے اور نہ ہی اسے امید تھی
 کہ اس کو ٹھٹھے پر کوئی اس کے لیے بارات لے کر آئے گا۔ وہ تو کوٹھے پر
 ناچنے والی ایک طوائف تھی وہ اپنی اوقات جانتی تھی وہ جانتی تھی کہ اسے

کبھی بھی اس دنیا میں کوئی جائز نام کوئی جائز پہچان نہیں ملے گی۔ اس کے
 نام سے کبھی کبھار اتنا نام لیا جاتا ہے کہ قاتل اس کو قتل کر دیتے ہیں

کہ اس نے اپنا آپ اپنے محرم کے لیے بچا کر رکھا ہے اور نہ ہی اسے امید تھی
کہ اس کو ٹھٹھے پر کوئی اس کے لیے بارات لے کر آئے گا۔ وہ تو کو ٹھٹھے پر
ناچنے والی ایک طوائف تھی وہ اپنی اوقات جانتی تھی وہ جانتی تھی کہ اسے

کبھی بھی اس دنیا میں کوئی جائز نام کوئی جائز پہچان نہیں ملے گی۔ اس کے
نصیب میں یہی سب کچھ لکھا تھا اور وہ اپنے نصیب کو قبول کر چکی تھی۔ اسے
ملا اس کو ٹھٹھے پر آئے گا۔

ناچنے والی ایک طوائف تھی وہ اپنی اوقات جانتی تھی وہ جانتی تھی کہ اسے

کبھی بھی اس دنیا میں کوئی جائز نام کوئی جائز پہچان نہیں ملے گی۔ اس کے نصیب میں یہی سب کچھ لکھا تھا اور وہ اپنے نصیب کو قبول کر چکی تھی۔ اسے یہاں اس کو ٹھے پر آئے ڈھائی سال گزر چکے تھے اس کے اپنوں نے نہ تو اسے ڈھونڈا تھا اور نہ ہی کوئی اس کے خاطر یہاں آیا تھا اسے یاد تھا۔

کبھی بھی اس دنیا میں کوئی جائز نام کوئی جائز پہچان نہیں ملے گی۔ اس کے نصیب میں یہی سب کچھ لکھا تھا اور وہ اپنے نصیب کو قبول کر چکی تھی۔ اسے یہاں اس کوٹھے پر آئے ڈھائی سال گزر چکے تھے اس کے اپنوں نے نہ تو اسے ڈھونڈا تھا اور نہ ہی کوئی اس کے خاطر یہاں آیا تھا اسے یاد تھا۔ وہ اس کی یونیورسٹی کا پہلا دن تھا۔ وہ اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تھی۔ لیکن جب وہ سات برس کی تھی تبھی اس کے ماں باپ اس دنیا کو چھوڑ کر جا چکے

نصیب میں یہی سب کچھ لکھا تھا اور وہ اپنے نصیب کو قبول کر چکی تھی۔ اسے
یہاں اس کو ٹھے پر آئے ڈھائی سال گزر چکے تھے اس کے اپنوں نے نہ تو
اسے ڈھونڈا تھا اور نہ ہی کوئی اس کے خاطر یہاں آیا تھا اسے یاد تھا۔
وہ اس کی یونیورسٹی کا پہلا دن تھا۔ وہ اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تھی۔ لیکن
جب وہ سات برس کی تھی تبھی اس کے ماں باپ اس دنیا کو چھوڑ کر جا چکے
تھے۔ سوائے ایک دادی کے اور کوئی نہیں تھا اس کا اس کی دادی نہیں اسے

یہاں اس کو ھے پر ائے ڈھائی سال لزر چلے ھے اس لے اپنوں لے نہ لو
اسے ڈھونڈا تھا اور نہ ہی کوئی اس کے خاطر یہاں آیا تھا اسے یاد تھا۔
وہ اس کی یونیورسٹی کا پہلا دن تھا۔ وہ اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تھی۔ لیکن
جب وہ سات برس کی تھی تبھی اس کے ماں باپ اس دنیا کو چھوڑ کر جا چکے
تھے۔ سوائے ایک دادی کے اور کوئی نہیں تھا اس کا اس کی دادی نہیں اسے
پالا تھا۔

میں نے اسے یاد کیا تھا کہ اگ

وہ اس کی یونیورسٹی کا پہلا دن تھا۔ وہ اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تھی۔ لیکن جب وہ سات برس کی تھی تبھی اس کے ماں باپ اس دنیا کو چھوڑ کر جا چکے تھے۔ سوائے ایک دادی کے اور کوئی نہیں تھا اس کا اس کی دادی نہیں اسے پالا تھا۔

دادی بہت ڈرتی تھیں اسے اکیلے گھر سے باہر نہ جانے دیتیں اسے سہیلیاں نہ بنا نہ دیتیں اس نے بہت مشکل سے دادی کو اپنا یونیورسٹی کا تعلیم کر

وہ اس کی یونیورسٹی کا پہلا دن تھا۔ وہ اپنے ماں باپ کی اکلونی اولاد تھی۔ لیکن جب وہ سات برس کی تھی تبھی اس کے ماں باپ اس دنیا کو چھوڑ کر جا چکے تھے۔ سوائے ایک دادی کے اور کوئی نہیں تھا اس کا اس کی دادی نہیں اسے پالا تھا۔

دادی بہت ڈرتی تھیں اسے اکیلے گھر سے باہر نہ جانے دیتیں اسے سہیلیاں نہ بنانے دیتیں۔ اس نے بہت مشکل سے دادی کو اپنی یونیورسٹی کی تعلیم کے

تھے۔ سوائے ایک دادی کے اور کوئی نہیں تھا اس کا اس کی دادی نہیں اسے
پالا تھا۔

دادی بہت ڈرتی تھیں اسے اکیلے گھر سے باہر نہ جانے دیتیں اسے سہیلیاں
نہ بنانے دیتیں۔ اس نے بہت مشکل سے دادی کو اپنی یونیورسٹی کی تعلیم کے
لیے منایا تھا۔

وہ پہلے دن یونیورسٹی جا رہی تھی جب اچانک راستے میں کچھ اغواکاروں نے

پڑا
دادی بہت ڈرتی تھیں اسے اکیلے گھر سے باہر نہ جانے دیتیں اسے سہیلیاں
نہ بنانے دیتیں۔ اس نے بہت مشکل سے دادی کو اپنی یونیورسٹی کی تعلیم کے
لیے منایا تھا۔

وہ پہلے دن یونیورسٹی جا رہی تھی جب اچانک راستے میں کچھ اغواکاروں نے
اسے اغوا کیا تھا وہ لوگ کون تھے وہ نہیں جانتی تھی بس اتنا پتہ تھا کہ ان
لوگوں نے اسے اکبر سہال، ریشم بائی کے کوٹھے پر بیچ دیا تھا۔

نہ بنانے دیتیں۔ اس نے بہت مشکل سے دادی کو اپنی یونیورسٹی کی تعلیم کے لیے منایا تھا۔

وہ پہلے دن یونیورسٹی جا رہی تھی جب اچانک راستے میں کچھ اغواکاروں نے اسے اغوا کیا تھا وہ لوگ کون تھے وہ نہیں جانتی تھی بس اتنا پتہ تھا کہ ان لوگوں نے اسے لا کر یہاں ریشم بائی کے کوٹھے پر بیچ دیا تھا۔ وہ جیب واپس اپنے ہوش و حواس کی دنیا میں لوٹی تو اس نے ریشم بائی کی منتیں

وہ پہلے دن یونیورسٹی جا رہی تھی جب اچانک راستے میں کچھ اغواکاروں نے اسے اغوا کیا تھا وہ لوگ کون تھے وہ نہیں جانتی تھی بس اتنا پتہ تھا کہ ان لوگوں نے اسے لا کر یہاں ریشم بائی کے کوٹھے پر بیچ دیا تھا۔

وہ جب واپس اپنے ہوش و حواس کی دنیا میں لوٹی تو اس نے ریشم بائی کی منتیں کی تھی کہ صرف ایک دفعہ اسے اس کی دادی کے پاس جانے دیا جائے۔ نہ

اسے اعموا کیا تھا وہ لوگ کون تھے وہ ہمیں جانتی تھی بس اتنا پتہ تھا کہ ان لوگوں نے اسے لا کر یہاں ریشم بائی کے کوٹھے پر بیچ دیا تھا۔

وہ جب واپس اپنے ہوش و حواس کی دنیا میں لوٹی تو اس نے ریشم بائی کی منتیں کی تھیں کہ صرف ایک دفعہ اسے اس کی دادی کے پاس جانے دیا جائے۔ نہ

جانے کیا سوچ کر ریشم بائی نے اس کے روتے معصوم چہرے پر ترس کھا کر

اسے اس کے دادی سے ملنے کا اجازت دے دی تھی

وہ لوں اے اے لا کر یہاں ریشم بائی کے کوئے پر بچا دیا تھا۔
وہ جب واپس اپنے ہوش و حواس کی دنیا میں لوٹی تو اس نے ریشم بائی کی منتیں
کی تھی کہ صرف ایک دفعہ اسے اس کی دادی کے پاس جانے دیا جائے۔ نہ

7

جانے کیا سوچ کر ریشم بائی نے اس کے روتے معصوم چہرے پر ترس کھا کر
اسے اس کے دادی سے ملنے کی اجازت دے دی تھی۔
لیکن وہاں جا کر اسے یہ پتہ چلا کہ ایک ہفتہ پہلے ہی یہ جان کر کہ اس کی پوتی

کی تھی کہ صرف ایک دفعہ اسے اس کی دادی کے پاس جانے دیا جائے۔ نہ

جانے کیا سوچ کر ریشم بائی نے اس کے روتے معصوم چہرے پر ترس کھا کر اسے اس کے دادی سے ملنے کی اجازت دے دی تھی۔

لیکن وہاں جا کر اسے یہ پتہ چلا کہ ایک ہفتہ پہلے ہی یہ جان کر کہ اس کی پوتی گھر سے بھاگ گئی ہے وہ عورت اس دنیا سے چل بسیں۔

$\frac{1}{2} \times \frac{1}{2}$

جانے کیا سوچ کر ریشم بائی نے اس کے روتے معصوم چہرے پر ترس کھا کر
اسے اس کے دادی سے ملنے کی اجازت دے دی تھی۔

لیکن وہاں جا کر اسے یہ پتہ چلا کہ ایک ہفتہ پہلے ہی یہ جان کر کہ اس کی پوتی
گھر سے بھاگ گئی ہے وہ عورت اس دنیا سے چل بسیں۔

اس کی تو دنیا لٹ چکی تھی سب کچھ برباد ہو چکا تھا ریشم بائی اسے خاموشی سے
دیکھ رہی تھی اس کا کوئی نہیں تھا اس کا سارا دنیا اس کو سمجھتا اس

اسے اس کے دادی سے ملنے کی اجازت دے دی تھی۔

لیکن وہاں جا کر اسے یہ پتہ چلا کہ ایک ہفتہ پہلے ہی یہ جان کر کہ اس کی پوتی گھر سے بھاگ گئی ہے وہ عورت اس دنیا سے چل بسیں۔

اس کی تو دنیا لٹ چکی تھی سب کچھ برباد ہو چکا تھا ریشم بائی اسے خاموشی سے واپس لے آئی تھی۔ اس کا کوئی نہیں تھا جو اس کا سہارا بنتا جو اس کو سمجھتا اس کا ٹھکانہ یہی کھوٹا بن گیا تھا۔

ن وہاں جا کر اسے یہ پتہ چلا کہ ایک ہفتہ پہلے ہی یہ جان کر کہ اس کی پوری
گھر سے بھاگ گئی ہے وہ عورت اس دنیا سے چل بسیں۔

اس کی تو دنیا لٹ چکی تھی سب کچھ برباد ہو چکا تھا ریشم بانی اسے خاموشی سے
واپس لے آئی تھی۔ اس کا کوئی نہیں تھا جو اس کا سہارا بنتا جو اس کو سمجھتا اس
کا ٹھکانہ یہی کھوٹا بن گیا تھا۔

شروع شروع میں ہر طوائف نے اس کے ساتھ ضدیں لگائی تھی اس کی

خواہش تھی کہ وہ دنیا سے کٹ جائے تاکہ اس کا

سرے بھاگ سی ہے وہ رات اس دیاے بس میں۔
اس کی تو دنیا لٹ چکی تھی سب کچھ برباد ہو چکا تھا ریشم بائی اسے خاموشی سے
واپس لے آئی تھی۔ اس کا کوئی نہیں تھا جو اس کا سہارا بنتا جو اس کو سمجھتا اس
کا ٹھکانہ یہی کھوٹا بن گیا تھا۔

شروع شروع میں ہر طوائف نے اس کے ساتھ ضدیں لگائی تھی اس کی
خوبصورتی اور کم عمری نے ان سب کو بری طرح سے جلا کر رکھ دیا تھا۔
میں نے عرصہ دراز تک اس کو دیکھا تھا۔ اس کا جسم بوجھ سے انکار کا تھا۔ ریشم

اس کی خودیانت پنی کی سب پھ برباد ہو چکا تھا۔ م باقی اسے حاکم سے
واپس لے آئی تھی۔ اس کا کوئی نہیں تھا جو اس کا سہارا بنتا جو اس کو سمجھتا اس
کا ٹھکانہ یہی کھوٹا بن گیا تھا۔

شروع شروع میں ہر طوائف نے اس کے ساتھ ضدیں لگائی تھی اس کی
خوبصورتی اور کم عمری نے ان سب کو بری طرح سے جلا کر رکھ دیا تھا۔
وہ شروع سے پردے کی پابند تھی۔ اس نے اپنا جسم بیچنے سے انکار کیا تھا۔ لیشم
الکی ان کے ساتھ آگے بہا تھا۔ لکھنے والے کی خاطر اسے سہٹ کا

کاٹھکانہ یہی کھوٹا بن گیا تھا۔

شروع شروع میں ہر طوائف نے اس کے ساتھ ضدیں لگائی تھیں اس کی خوبصورتی اور کم عمری نے ان سب کو بری طرح سے جلا کر رکھ دیا تھا۔

وہ شروع سے پردے کی پابند تھی۔ اس نے اپنا جسم بیچنے سے انکار کیا تھا ریشم بائی نے اسے ایک سیٹھ کے آگے بیچا تھا لیکن اپنی عزت کی خاطر وہ سیٹھ کے سینے میں چھریوں سے وار کرتے ہوئے خود بھی خود کشتی کرنے کی کوشش

خوبصورتی اور کم عمری نے ان سب کو بری طرح سے جلا کر رکھ دیا تھا۔
وہ شروع سے پردے کی پابند تھی۔ اس نے اپنا جسم بیچنے سے انکار کیا تھا ریشم
بائی نے اسے ایک سیٹھ کے آگے بیچا تھا لیکن اپنی عزت کی خاطر وہ سیٹھ کے
سینے میں چھریوں سے وار کرتے ہوئے خود بھی خود کشتی کرنے کی کوشش
کر چکی تھی۔ کیس بہت بڑا ہو چکا تھا ریشم بائی نے اس سے کہہ دیا کہ وہ یہاں
سے چلی جائے۔

وہ شروع سے پردے کی پابند تھی۔ اس نے اپنا جسم بیچنے سے انکار لیا تھا۔ یہم
بائی نے اسے ایک سیٹھ کے آگے بیچا تھا لیکن اپنی عزت کی خاطر وہ سیٹھ کے
سینے میں چھریوں سے وار کرتے ہوئے خود بھی خود کشتی کرنے کی کوشش
کر چکی تھی۔ کیس بہت بڑا ہو چکا تھا ریشم بائی نے اس سے کہہ دیا کہ وہ یہاں
سے چلی جائے۔

کیونکہ وہ جانتی تھی وہ خون خوار ہو چکی ہے وہ کسی کی بھی جان لے لے گی۔

باقی لے اسے ایک میٹھ لے اے بیچا تھا میں اپنی عزت کی خاطر وہ میٹھ لے
سینے میں چھریوں سے وار کرتے ہوئے خود بھی خود کشتی کرنے کی کوشش
کر چکی تھی۔ کیس بہت بڑا ہو چکا تھا ریشم بائی نے اس سے کہہ دیا کہ وہ یہاں
سے چلی جائے۔

کیونکہ وہ جانتی تھی وہ خون خوار ہو چکی ہے وہ کسی کی بھی جان لے لے گی۔
اور وہ ایک لڑکی کے لیے اپنے پورے کوٹھے کو رسک پر نہیں ڈال سکتی

لرچی سی۔ یس بہت بڑا ہو چکا تھا۔ ہم باقی لے اس سے لہہ دیا لہ وہ یہاں سے چلی جائے۔

کیونکہ وہ جانتی تھی وہ خون خوار ہو چکی ہے وہ کسی کی بھی جان لے لے گی۔ اور وہ ایک لڑکی کے لیے اپنے پورے کوٹھے کو رسک پر نہیں ڈال سکتی

تھی۔ وہ آدھی رات کو کوٹھے سے نکل گئی تھی لیکن وہ رات اس کے لیے بہت بھانک ثابت ہوئی تھی اسے قدم قدم پر اپنی عزت کے لٹیرے نظر

کیونکہ وہ جانتی تھی وہ خون خوار ہو چکی ہے وہ کسی کی بھی جان لے لے گی۔
اور وہ ایک لڑکی کے لیے اپنے پورے کوٹھے کو رسک پر نہیں ڈال سکتی

تھی۔ وہ آدھی رات کو کوٹھے سے نکل گئی تھی لیکن وہ رات اس کے لیے
بہت بھیانک ثابت ہوئی تھی اسے قدم قدم پر اپنی عزت کے لٹیرے نظر
آئے تھے۔

اور وہ ایک لڑکی کے لیے اپنے پورے کوٹھے کو رسک پر نہیں ڈال سکتی

تھی۔ وہ آدھی رات کو کوٹھے سے نکل گئی تھی لیکن وہ رات اس کے لیے بہت بھیانک ثابت ہوئی تھی اسے قدم قدم پر اپنی عزت کے لٹیرے نظر آئے تھے۔

اسے کچھ سمجھ نہ آیا وہ کہاں جائے وہ خاموشی سے لوٹ آئی تھی۔ ریشم بائی

تھی۔ وہ آدھی رات کو کوٹھے سے نکل گئی تھی لیکن وہ رات اس کے لیے بہت بھیانک ثابت ہوئی تھی اسے قدم قدم پر اپنی عزت کے لٹیرے نظر آئے تھے۔

اسے کچھ سمجھ نہ آیا وہ کہاں جائے وہ خاموشی سے لوٹ آئی تھی۔ ریشم بائی نے اسے اپنے کوٹھے پر دیکھ کر حیرت کا اظہار کیا تھا۔ اسے آزادی مل گئی تھی

بہت بھیانک ثابت ہوئی تھی اسے قدم قدم پر اپنی عزت کے لٹیرے نظر آئے تھے۔

اسے کچھ سمجھ نہ آیا وہ کہاں جائے وہ خاموشی سے لوٹ آئی تھی۔ ریشم بانی نے اسے اپنے کوٹھے پر دیکھ کر حیرت کا اظہار کیا تھا۔ اسے آزادی مل گئی تھی وہ لوٹ کر کیوں آئی تھی۔۔۔؟ وہ آزادی کے بعد کوٹھے پر لوٹنے والی پہلی عورت تھی۔

اے تھے۔

اسے کچھ سمجھ نہ آیا وہ کہاں جائے وہ خاموشی سے لوٹ آئی تھی۔ ریشم بائی نے اسے اپنے کوٹھے پر دیکھ کر حیرت کا اظہار کیا تھا۔ اسے آزادی مل گئی تھی وہ لوٹ کر کیوں آئی تھی۔۔۔؟ وہ آزادی کے بعد کوٹھے پر لوٹنے والی پہلی عورت تھی۔

کیونکہ اسے آزادی نہیں چاہیے تھی۔ اس نے ریشم بائی سے کہا تھا کہ وہ

نے اسے اپنے کوٹھے پر دیکھ کر حیرت کا اظہار کیا تھا۔ اسے آزادی مل گئی تھی وہ لوٹ کر کیوں آئی تھی۔۔۔؟ وہ آزادی کے بعد کوٹھے پر لوٹنے والی پہلی عورت تھی۔

کیونکہ اسے آزادی نہیں چاہیے تھی۔ اس نے ریشم بائی سے کہا تھا کہ وہ وہاں رہنا چاہتی ہے کم سے کم یہاں پر اس پر نظر اٹھانے سے پہلے لوگ بولی اگائیں گے۔

اے آپے کوے پردیہ ریرت کا اسہار بیاٹھا۔ اے آزادی س س س
وہ لوٹ کر کیوں آئی تھی۔۔۔؟ وہ آزادی کے بعد کوٹھے پر لوٹنے والی پہلی
عورت تھی۔

کیونکہ اسے آزادی نہیں چاہیے تھی۔ اس نے ریشم بائی سے کہا تھا کہ وہ
وہاں رہنا چاہتی ہے کم سے کم یہاں پر اس پر نظر اٹھانے سے پہلے لوگ بولی
لگائیں گے۔

اس نے ریشم بائی سے کچھ : ان گاتھ اسدا : اس کے جسم کا سودا :

عورت تھی۔

کیونکہ اسے آزادی نہیں چاہیے تھی۔ اس نے ریشم بائی سے کہا تھا کہ وہ وہاں رہنا چاہتی ہے کم سے کم یہاں پر اس پر نظر اٹھانے سے پہلے لوگ بولی لگائیں گے۔

اس نے ریشم بائی سے کچھ نہ مانگا تھا سوائے اس کے کہ اس کے جسم کا سودا نہ کیا جائے اور نہ جانے کیا سوچ کر ریشم بائی اس چیز کے لیے راضی ہو گئی تھی

یونکہ اسے ازادی نہیں چاہیے سی۔ اس نے ریشم بائی سے لہا بھالہ وہ
وہاں رہنا چاہتی ہے کم سے کم یہاں پر اس پر نظر اٹھانے سے پہلے لوگ بولی
لگائیں گے۔

اس نے ریشم بائی سے کچھ نہ مانگا تھا سوائے اس کے کہ اس کے جسم کا سودا نہ
کیا جائے اور نہ جانے کیا سوچ کر ریشم بائی اس چیز کے لیے راضی ہو گئی تھی
۔ لیکن ریشم بائی کی شرط یہ تھی کہ وہ صرف تب تک اس کا سودا نہیں کرے

گے کہ اس کے سینے کا تعلق نہ ہو۔

وہاں رہنا چاہتی ہے کم سے کم یہاں پر اس پر نظر اٹھانے سے پہلے لوگ بولی لگائیں گے۔

اس نے ریشم بائی سے کچھ نہ مانگا تھا سوائے اس کے کہ اس کے جسم کا سودا نہ کیا جائے اور نہ جانے کیا سوچ کر ریشم بائی اس چیز کے لیے راضی ہو گئی تھی۔ لیکن ریشم بائی کی شرط یہ تھی کہ وہ صرف تب تک اس کا سودا نہیں کرے گی جب تک وہ اسے اپنی کمائی دیتی رہے گی۔ اسے یہاں موجود ساری

لگائیں گے۔

اس نے ریشم بائی سے کچھ نہ مانگا تھا سوائے اس کے کہ اس کے جسم کا سودا نہ کیا جائے اور نہ جانے کیا سوچ کر ریشم بائی اس چیز کے لیے راضی ہو گئی تھی۔ لیکن ریشم بائی کی شرط یہ تھی کہ وہ صرف تب تک اس کا سودا نہیں کرے گی جب تک وہ اسے اپنی کمائی دیتی رہے گی۔ اسے یہاں موجود ساری لڑکیوں کے حساب سے اپنی کمیشن چاہیے تھی۔

اس کے پاس پھل کا سوا کچھ نہ تھا۔ اس کے پاس نہ اس کا سودا نہ
کیا جائے اور نہ جانے کیا سوچ کر ریشم بائی اس چیز کے لیے راضی ہو گئی تھی
۔ لیکن ریشم بائی کی شرط یہ تھی کہ وہ صرف تب تک اس کا سودا نہیں کرے
گی جب تک وہ اسے اپنی کمائی دیتی رہے گی۔ اسے یہاں موجود ساری
لڑکیوں کے حساب سے اپنی کمیشن چاہیے تھی۔

لیکن ریشم بائی کی شرط یہ تھی کہ وہ صرف تب تک اس کا سودا نہیں کرے گی جب تک وہ اسے اپنی کمائی دیتی رہے گی۔ اسے یہاں موجود ساری لڑکیوں کے حساب سے اپنی کمیشن چاہیے تھی۔

اس نے بہت مشکل سے خود کو ناچ گانے پر راضی کیا تھا۔ لیکن یہ اس کی

گی جب تک وہ اسے اپنی کمائی دیتی رہے گی۔ اسے یہاں موجود ساری
لڑکیوں کے حساب سے اپنی کمیشن چاہیے تھی۔

اس نے بہت مشکل سے خود کو ناچ گانے پر راضی کیا تھا۔ لیکن یہ اس کی
شرط تھی وہ نہ جسم کی نمائش کرے گی اور نہ ہی اپنا چہرہ کسی کو دکھائے گی
لشمر ان کے لگاتار بھی قصے کہانی آتے آتے

لڑکیوں کے حساب سے اپنی میٹن چاہیے گی۔

اس نے بہت مشکل سے خود کو ناچ گانے پر راضی کیا تھا۔ لیکن یہ اس کی شرط تھی وہ نہ جسم کی نمائش کرے گی اور نہ ہی اپنا چہرہ کسی کو دکھائے گی ریشم بائی کو یہ لگا تھا کہ ابھی وہ رقص کے لیے مانی ہے آہستہ آہستہ وہ ہر چیز کر لے رہی تھی۔ لڑکی اس لیے اس سے کسی طرح کا رشتہ بن کر گئی

اس نے بہت مشکل سے خود کو ناچ گانے پر راضی کیا تھا۔ لیکن یہ اس کی شرط تھی وہ نہ جسم کی نمائش کرے گی اور نہ ہی اپنا چہرہ کسی کو دکھائے گی ریشم بائی کو یہ لگا تھا کہ ابھی وہ رقص کے لیے مانی ہے آہستہ آہستہ وہ ہر چیز کے لیے تیار ہو جائے گی اس لیے اس سے کسی طرح کی زبردستی نہ کی گئی

اس نے بہت مشکل سے خود کو ناچ گانے پر راضی کیا تھا۔ لیکن یہ اس کی شرط تھی وہ نہ جسم کی نمائش کرے گی اور نہ ہی اپنا چہرہ کسی کو دکھائے گی ریشم بائی کو یہ لگا تھا کہ ابھی وہ رقص کے لیے مانی ہے آہستہ آہستہ وہ ہر چیز کے لیے تیار ہو جائے گی اس لیے اس سے کسی طرح کی زبردستی نہ کی گئی لیکن وہ نہ مانی۔

اس کے پردے میں ہونے والے سہلے ہی رقص نے اسے لاکھوں کا فائدہ

اس نے بہت سے سود گروں کو مارا دیا تھا۔ یہ انہی کی
شرط تھی وہ نہ جسم کی نمائش کرے گی اور نہ ہی اپنا چہرہ کسی کو دکھائے گی
ریشم بائی کو یہ لگا تھا کہ ابھی وہ رقص کے لیے مانی ہے آہستہ آہستہ وہ ہر چیز
کے لیے تیار ہو جائے گی اس لیے اس سے کسی طرح کی زبردستی نہ کی گئی
لیکن وہ نہ مانی۔

اس کے پردے میں ہونے والے پہلے ہی رقص نے اسے لاکھوں کا فائدہ

ریشم بائی کو یہ لگا تھا کہ ابھی وہ رقص کے لیے مانی ہے آہستہ آہستہ وہ ہر چیز کے لیے تیار ہو جائے گی اس لیے اس سے کسی طرح کی زبردستی نہ کی گئی لیکن وہ نہ مانی۔

اس کے پردے میں ہونے والے پہلے ہی رقص نے اسے لاکھوں کافائدہ دے دیا تھا۔

حال لٹ کے ال روز ناچ گنا کر کر تھوڑے بہت مسرے کہاتی تھی وہ ہر روز ایک

رہا اب اس کو یہ لگا تھا کہ اس کو وہ راز کے لیے مان ہے ا، سسہ ا، سسہ وہ ہر پیر
کے لیے تیار ہو جائے گی اس لیے اس سے کسی طرح کی زبردستی نہ کی گئی
لیکن وہ نہ مانی۔

اس کے پردے میں ہونے والے پہلے ہی رقص نے اسے لاکھوں کافائدہ
دے دیا تھا۔

جہاں لڑکیاں روزِ ناچ گانا کر کے تھوڑے بہت پیسے کماتی تھیں وہیں وہ ایک
ہی لمحہ میں پشیمانی کی حالت میں بہت سی رقمیں ہاتھ لاتی تھیں

لیکن وہ نہ مانی۔

اس کے پردے میں ہونے والے پہلے ہی رقص نے اسے لاکھوں کافائدہ
دے دیا تھا۔

جہاں لڑکیاں روزِ ناچ گانا کر کے تھوڑے بہت پیسے کماتی تھیں وہیں وہ ایک
ہی مجرے میں ریشم بائی کی جولی میں بہت بڑی رقم ڈال دیتی تھی۔

وہ نہیں جانتی تھی مدامِ راسرا تنے مسے کسوں لٹاتے ہیں شاید وہ نقاب میں

اس کے پردے میں ہونے والے پہلے ہی رقص نے اسے لاکھوں کافائدہ
دے دیا تھا۔

جہاں لڑکیاں روزناچ گانا کر کے تھوڑے بہت پیسے کماتی تھیں وہیں وہ ایک
ہی مجرے میں ریشم بائی کی جولی میں بہت بڑی رقم ڈال دیتی تھیں۔
وہ نہیں جانتی تھیں مرد اس پر اتنے پیسے کیوں لٹاتے ہیں شاید وہ نقاب میں
تھیں۔

دے دیا تھا۔

جہاں لڑکیاں روزناچ گانا کر کے تھوڑے بہت پیسے کماتی تھیں وہیں وہ ایک ہی مجرے میں ریشم بائی کی جولی میں بہت بڑی رقم ڈال دیتی تھی۔
وہ نہیں جانتی تھی مرد اس پر اتنے پیسے کیوں لٹاتے ہیں شاید وہ نقاب میں تھی۔

بہ شاید وہ خود کو چھپاتی تھی۔ آج کل کے مردوں کی سوچ یہ ہے کہ جب تک

جہاں لڑکیاں روزِ ناچ گانا کر کے ٹھوڑے بہت پیسے کمائی تھیں وہ ایک ہی مجرے میں ریشم بائی کی جولی میں بہت بڑی رقم ڈال دیتی تھی۔ وہ نہیں جانتی تھی مرد اس پر اتنے پیسے کیوں لٹاتے ہیں شاید وہ نقاب میں تھی۔

یا شاید وہ خود کو چھپاتی تھی۔ آج کل کے مردوں کی سوچ یہ ہے کہ جب تک عورت اپنا آپ چھپا کر رکھے گی کوئی اسے گندی نظر سے نہیں دیکھے گا

وہ نہیں جانتی تھی مرد اس پر اتنے پیسے کیوں لٹاتے ہیں شاید وہ نقاب میں تھی۔

یا شاید وہ خود کو چھپاتی تھی۔ آج کل کے مردوں کی سوچ یہ ہے کہ جب تک عورت اپنا آپ چھپا کر رکھے گی کوئی اسے گندی نظر سے نہیں دیکھے گا حالانکہ حقیقت تو یہ ہے کہ گندی نظر کیڑوں سے نہیں ہوتی گندی نظر گندی سوچ سے ہوتی ہے جس کو دماغ میں گندھ اہو وہ مرد سر کا لحاظ

وہ نہیں جاسی سی مرد اس پر اتنے پیسے لیوں لٹائے ہیں شاید وہ نقاب میں
تھی۔

یا شاید وہ خود کو چھپاتی تھی۔ آج کل کے مردوں کی سوچ یہ ہے کہ جب تک
عورت اپنا آپ چھپا کر رکھے گی کوئی اسے گندی نظر سے نہیں دیکھے گا
حالانکہ حقیقت تو یہ ہے کہ گندی نظر کیڑوں سے نہیں ہوتی گندی نظر
گندی سوچ سے ہوتی ہے۔ جس کے دماغ میں گند بھرا ہو وہ نہ پردے کا لحاظ

یا شاید وہ خود کو چھپاتی تھی۔ آج کل کے مردوں کی سوچ یہ ہے کہ جب تک عورت اپنا آپ چھپا کر رکھے گی کوئی اسے گندی نظر سے نہیں دیکھے گا حالانکہ حقیقت تو یہ ہے کہ گندی نظر کیڑوں سے نہیں ہوتی گندی نظر گندی سوچ سے ہوتی ہے۔ جس کے دماغ میں گند بھرا ہو وہ نہ پردے کا لحاظ

عورت اپنا آپ چھپا کر رکھے گی کوئی اسے گندی نظر سے نہیں دیکھے گا
حالانکہ حقیقت تو یہ ہے کہ گندی نظر کیڑوں سے نہیں ہوتی گندی نظر
گندی سوچ سے ہوتی ہے۔ جس کے دماغ میں گند بھرا ہو وہ نہ پردے کا لحاظ

کرتا ہے اور نہ ہی رشتے کا حقیقت تو یہ ہے کہ آج کے معاشرے میں عورت

حالانکہ مصیقت تو یہ ہے کہ لندی لطر پٹروں سے نہیں ہونی لندی لطر
گندی سوچ سے ہوتی ہے۔ جس کے دماغ میں گند بھرا ہو وہ نہ پردے کا لحاظ

کرتا ہے اور نہ ہی رشتے کا حقیقت تو یہ ہے کہ آج کے معاشرے میں عورت
محفوظ نہیں ہے بے شک وہ اپنے ہی گھر میں کیوں نہ ہو۔
گھر کے اندر ہی کہیں معزز رشتے اپنی ہی عورت کو غلط نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

کرتا ہے اور نہ ہی رشتے کا حقیقت تو یہ ہے کہ آج کے معاشرے میں عورت محفوظ نہیں ہے بے شک وہ اپنے ہی گھر میں کیوں نہ ہو۔

گھر کے اندر ہی کہیں معزز رشتے اپنی ہی عورت کو غلط نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

آج کے معاشرے میں عورت کی عزت کا مقابلہ بے پردگی سے نہیں کیا جا

کرتا ہے اور نہ ہی رشتے کا حقیقت تو یہ ہے کہ آج کے معاشرے میں عورت محفوظ نہیں ہے بے شک وہ اپنے ہی گھر میں کیوں نہ ہو۔
 گھر کے اندر ہی کہیں معزز رشتے اپنی ہی عورت کو غلط نگاہ سے دیکھتے ہیں۔
 آج کے معاشرے میں عورت کی عزت کا مقابلہ بے پردگی سے نہیں کیا جا سکتا۔

آج کے زمانے میں اعتبار نہیں رکھا جا سکتا۔ آج کے دور میں اپنی سات سال

محفوظ نہیں ہے بے شک وہ اپنے ہی گھر میں کیوں نہ ہو۔

گھر کے اندر ہی کہیں معزز رشتے اپنی ہی عورت کو غلط نگاہ سے دیکھتے ہیں۔
آج کے معاشرے میں عورت کی عزت کا مقابلہ بے پردگی سے نہیں کیا جا
سکتا۔

آج کے زمانے میں اعتبار نہیں کیا جاسکتا۔ آج کے دور میں اپنی سات سال
کی بچی سے لے کر سات دن کی بچی کو کسی کی گود میں دینے سے پہلے اپنی بچی

گھر کے اندر ہی کہیں معزز رشتے اپنی ہی عورت کو غلط نگاہ سے دیکھتے ہیں۔
آج کے معاشرے میں عورت کی عزت کا مقابلہ بے پردگی سے نہیں کیا جا
سکتا۔

آج کے زمانے میں اعتبار نہیں کیا جاسکتا۔ آج کے دور میں اپنی سات سال
کی بچی سے لے کر سات دن کی بچی کو کسی کی گود میں دینے سے پہلے اپنی بچی
کے آنے والے کل کو سوچ لسنے میں کوئی قحاحت نہیں۔

لھر کے اندر ہی نہیں معزز رشتے اپنی ہی عورت کو غلط نگاہ سے دیکھتے ہیں۔
آج کے معاشرے میں عورت کی عزت کا مقابلہ بے پردگی سے نہیں کیا جا
سکتا۔

آج کے زمانے میں اعتبار نہیں کیا جاسکتا۔ آج کے دور میں اپنی سات سال
کی بچی سے لے کر سات دن کی بچی کو کسی کی گود میں دینے سے پہلے اپنی بچی
کے آنے والے کل کو سوچ لینے میں کوئی قباحت نہیں۔

کے لئے کئے گئے تھے تاکہ

ان کے معاشرے میں عورت کی عزت کا مقابلہ بے پردگی کے نہیں کیا جاسکتا۔

آج کے زمانے میں اعتبار نہیں کیا جاسکتا۔ آج کے دور میں اپنی سات سال کی بچی سے لے کر سات دن کی بچی کو کسی کی گود میں دینے سے پہلے اپنی بچی کے آنے والے کل کو سوچ لینے میں کوئی قباحت نہیں۔

ہر کوئی غلط نہیں ہوتا۔ ہر کسی کی سوچ گندی نہیں ہوتی۔ لیکن اپنی بیٹی کے

لے اپنی بہن کے لے کوئی نہ کہ لے نہ ہی کہنا؟

آج کے زمانے میں اعتبار نہیں کیا جاسکتا۔ آج کے دور میں اپنی سات سال کی بچی سے لے کر سات دن کی بچی کو کسی کی گود میں دینے سے پہلے اپنی بچی کے آنے والے کل کو سوچ لینے میں کوئی قباحت نہیں۔

ہر کوئی غلط نہیں ہوتا۔ ہر کسی کی سوچ گندی نہیں ہوتی۔ لیکن اپنی بیٹی کے لیے اپنی بہن کے لیے کوئی رسک لینا ہی کیوں۔۔۔۔؟ ہماری عزت

ہمارے ہاتھ میں انجیواں۔ کہ معاً ملے میں کسی عزت سے عزت پر بھی اعتبار

کی بچی سے لے کر سات دن کی بچی کو کسی کی گود میں دینے سے پہلے اپنی بچی کے آنے والے کل کو سوچ لینے میں کوئی قباحت نہیں۔

ہر کوئی غلط نہیں ہوتا۔ ہر کسی کی سوچ گندی نہیں ہوتی۔ لیکن اپنی بیٹی کے لیے اپنی بہن کے لیے کوئی رسک لینا ہی کیوں۔۔۔۔؟ ہماری عزت

ہمارے ہاتھ میں بچیوں کے معاملے میں کسی عزیز سے عزیز پر بھی اعتبار
نہیں کہ ناجائز سے کمون کا دور ہے اعتبار کے وقت نہیں

کے آنے والے کل کو سوچ لینے میں کوئی قباحت نہیں۔
ہر کوئی غلط نہیں ہوتا۔ ہر کسی کی سوچ گندی نہیں ہوتی۔ لیکن اپنی بیٹی کے
لیے اپنی بہن کے لیے کوئی رسک لینا ہی کیوں۔۔۔۔؟ ہماری عزت
ہمارے ہاتھ میں بچیوں کے معاملے میں کسی عزیز سے عزیز پر بھی اعتبار
نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ دور ہی اعتبار کے لائق نہیں۔

oooooooooooo

اے اے واے میں سوچا ہے میں کوئی کہاں سے آؤں۔
ہر کوئی غلط نہیں ہوتا۔ ہر کسی کی سوچ گندی نہیں ہوتی۔ لیکن اپنی بٹی کے
لیے اپنی بہن کے لیے کوئی رسک لینا ہی کیوں۔۔۔۔؟ ہماری عزت
ہمارے ہاتھ میں بچیوں کے معاملے میں کسی عزیز سے عزیز پر بھی اعتبار
نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ دور ہی اعتبار کے لائق نہیں۔

oooooooooooo

نہیں شہر میں اس کا جو اتنا اس کے آگے کھلا تھا تو اب نہیں رہی تھی

لیے اپنی بہن کے لیے کوئی رسک لینا ہی کیوں۔۔۔۔؟ ہماری عزت
ہمارے ہاتھ میں بچیوں کے معاملے میں کسی عزیز سے عزیز پر بھی اعتبار
نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ دور ہی اعتبار کے لائق نہیں۔

oooooooooooo

وہ خاموشی سے اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا اس کی آنکھ کھلی تو اذانیں ہو رہی تھی
اس نے حیرت سے سیدھے ہوتے ہوئے ارتاش کی طرف دیکھا تھا جواب

ہیں کرنا چاہیے۔ یونکہ یہ دور ہی اعتبار کے لائق ہیں۔

oooooooooooo

وہ خاموشی سے اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا اس کی آنکھ کھلی تو اذانیں ہو رہی تھیں
اس نے حیرت سے سیدھے ہوتے ہوئے ارتاش کی طرف دیکھا تھا جواب
تک دیوار کے ساتھ سر لگائے نگاہیں اسی پر جمائے ہوئے تھا۔

اچھی خاصی شرمندہ ہوتے ہوئے وہ اٹھ بیٹھی تھی جبکہ وہ ہلکا سا مسکرایا۔

وہ خاموشی سے اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا اس کی آنکھ ہلی تو اذانیں ہو رہی تھی
اس نے حیرت سے سیدھے ہوتے ہوئے ارتاش کی طرف دیکھا تھا جواب
تک دیوار کے ساتھ سر لگائے نگاہیں اسی پر جمائے ہوئے تھا۔

اچھی خاصی شرمندہ ہوتے ہوئے وہ اٹھ بیٹھی تھی جبکہ وہ ہلکا سا مسکرایا۔
میں نے اپنی رات کی قیمت وصول کر لی ہے دوبارہ آؤں گا۔ وہ اپنے ہاتھ میں
موجودہ ڈاک پھینکتے ہوئے دکان کھول کر والے سے نکل گیا تھا۔

تک دیوار کے ساتھ سر لگائے نگاہیں اسی پر جمائے ہوئے تھا۔

اچھی خاصی شرمندہ ہوتے ہوئے وہ اٹھ بیٹھی تھی جبکہ وہ ہلکا سا مسکرایا۔
میں نے اپنی رات کی قیمت وصول کر لی ہے دوبارہ آؤں گا۔ وہ اپنے ہاتھ میں
موجود دوپٹہ اس پر پھینکتے ہوئے دروازہ کھول کر وہاں سے نکل گیا تھا۔ جب
سامنے ریشم بائی زو معنی انداز میں مسکرائی تھی۔

اچھی خاصی شرمندہ ہوتے ہوئے وہ اٹھ بیٹھی تھی جبکہ وہ ہلکا سا مسکرایا۔

میں نے اپنی رات کی قیمت وصول کر لی ہے دوبارہ آؤں گا۔ وہ اپنے ہاتھ میں موجود دوپٹہ اس پر پھینکتے ہوئے دروازہ کھول کر وہاں سے نکل گیا تھا۔ جب سامنے ریشم بائی زو معنی انداز میں مسکرائی تھی۔

مجرہ پسند آیا آپ کو امید کرتی ہوں آپ کی یہ رات اچھی گزری ہوگی۔
اب اگر پھر سے مجرہ دیکھنا ہے تو پیر کے دن آئے گا۔ ہماری نازک سی ہے

میں نے اپنی رات کی قیمت وصول کر لی ہے دوبارہ آؤں گا۔ وہ اپنے ہاتھ میں
موجود دوپٹہ اس پر پھینکتے ہوئے دروازہ کھول کر وہاں سے نکل گیا تھا۔ جب
سامنے ریشم بائی زو معنی انداز میں مسکرائی تھی۔

مجرہ پسند آیا آپ کو امید کرتی ہوں آپ کی یہ رات اچھی گزری ہوگی۔
اب اگر پھر سے مجرہ دیکھنا ہے تو پیر کے دن آئے گا۔ ہماری نازک سی ہے
پر یوش تھک جاتی ہے۔ وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب پریوش کو کمرے

مکھو بود و پٹہ اس پر پیسے ہوئے در و آره سٹوں مروہاں سے مل لیا تھا۔ جب
سامنے ریشم بانی زو معنی انداز میں مسکرائی تھی۔

مجرہ پسند آیا آپ کو امید کرتی ہوں آپ کی یہ رات اچھی گزری ہوگی۔
اب اگر پھر سے مجرہ دیکھنا ہے تو پیر کے دن آئے گا۔ ہماری نازک سی ہے
پر یوش تھک جاتی ہے۔ وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب پریوش کو کمرے
سے نکلتے دیکھا۔

محہ بقدر تمہیں سب کچھ کا گ

سامنے ریشم بانی زو معنی انداز میں مسکرائی تھی۔

مجرہ پسند آیا آپ کو امید کرتی ہوں آپ کی یہ رات اچھی گزری ہوگی۔
اب اگر پھر سے مجرہ دیکھنا ہے تو پیر کے دن آئے گا۔ ہماری نازک سی ہے
پریوش تھک جاتی ہے۔ وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب پریوش کو کمرے
سے نکلتے دیکھا۔

مجھے یقین ہے تم نے سیٹھ کو خوش رکھا ہوگا۔۔۔۔۔" وہ تیزی سے اس

اب اگر پھر سے مجرہ دیکھنا ہے تو پیر کے دن آئے گا۔ ہماری نازک سی ہے
پر یوش تھک جاتی ہے۔ وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب پریوش کو کمرے
سے نکلتے دیکھا۔

مجھے یقین ہے تم نے سیٹھ کو خوش رکھا ہو گا۔۔۔۔۔ "وہ تیزی سے اس
کمرے سے نکلتی اپنے کمرے کی طرف جا رہی تھی۔ جب اسے پیچھے سے
آواز سنائی تھی اس نے نازک نظر مڑ کر دیکھا تھا احمد وار بھی نکلتا تھا۔

پریوش تھک جاتی ہے۔ وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب پریوش کو کمرے سے نکلتے دیکھا۔

مجھے یقین ہے تم نے سیٹھ کو خوش رکھا ہو گا۔۔۔۔۔" وہ تیزی سے اس کمرے سے نکلتی اپنے کمرے کی طرف جارہی تھی۔ جب اسے پیچھے سے آواز سنائی تھی اس نے ایک نظر مڑ کر دیکھا تھا چہرہ اب بھی نقاب سے ڈھکا ہوا تھا۔ جبکہ ارتاش ایک دفعہ پھر سے اس کی نگاہوں کی جال میں پھنسا۔ اور

سے لگتے دیکھا۔

مجھے یقین ہے تم نے سیٹھ کو خوش رکھا ہو گا۔۔۔۔۔" وہ تیزی سے اس
کمرے سے نکلتی اپنے کمرے کی طرف جا رہی تھی۔ جب اسے پیچھے سے
آواز سنائی تھی اس نے ایک نظر مڑ کر دیکھا تھا چہرہ اب بھی نقاب سے ڈھکا
ہوا تھا۔ جبکہ ارتاش ایک دفعہ پھر سے اس کی نگاہوں کی جال میں پھنسا۔ اور
پھر سر جھٹک کر مسکراتے ہوئے وہاں سے نکل گیا تھا۔

بھے یمین ہے مے سیٹھ لو حوس ر لھا ہو گا۔۔۔۔۔ "وہ تیزی سے اس
کمرے سے نکلتی اپنے کمرے کی طرف جارہی تھی۔ جب اسے پیچھے سے
آواز سنائی تھی اس نے ایک نظر مڑ کر دیکھا تھا چہرہ اب بھی نقاب سے ڈھکا
ہوا تھا۔ جبکہ ارتاش ایک دفعہ پھر سے اس کی نگاہوں کی جال میں پھنسا۔ اور
پھر سر جھٹک کر مسکراتے ہوئے وہاں سے نکل گیا تھا۔

○○○○○○○○

کے گے۔ محبت کے ایک شکوکہ کے تحت تھے

مرے سے کسی اپنے مرے کی طرف جارہی تھی۔ جب اسے پیچھے سے
آواز سنائی تھی اس نے ایک نظر مڑ کر دیکھا تھا چہرہ اب بھی نقاب سے ڈھکا
ہوا تھا۔ جبکہ ارتاش ایک دفعہ پھر سے اس کی نگاہوں کی جال میں پھنسا۔ اور
پھر سر جھٹک کر مسکراتے ہوئے وہاں سے نکل گیا تھا۔

oooooooo

ایک ہنگامہ ساچ چکا تھا قبول کرنا مشکل تھا لیکن یہ حقیقت تھی۔ رجب کا

راز آج اس کے گھر میں لگا ہوا تھا

ہوا تھا۔ جبکہ ارتاش ایک دفعہ پھر سے اس کی نگاہوں کی جال میں پھنسا۔ اور
پھر سر جھٹک کر مسکراتے ہوئے وہاں سے نکل گیا تھا۔

oooooooo

ایک ہنگامہ ساچ چکا تھا قبول کرنا مشکل تھا لیکن یہ حقیقت تھی۔ رجب کا
جنازہ آج ان کے گھر پر لایا گیا تھا۔

ہوا تھا۔ جبہ ارمان ایک دلع پرے اس کا لٹا ہوا جاس میں پھنسا۔ اور
پھر سر جھٹک کر مسکراتے ہوئے وہاں سے نکل گیا تھا۔

oooooooo

ایک ہنگامہ ساچ چکا تھا قبول کرنا مشکل تھا لیکن یہ حقیقت تھی۔ رجب کا
جنازہ آج ان کے گھر پر لایا گیا تھا۔

ابھی اسے گئے ہوئے دن ہی کتنے ہوئے تھے صرف 11 دن، 11 دن پہلے

ایک ہنگامہ ساچ چکا تھا قبول کرنا مشکل تھا لیکن یہ حقیقت تھی۔ رجب کا جنازہ آج ان کے گھر پر لایا گیا تھا۔

ابھی اسے گئے ہوئے دن ہی کتنے ہوئے تھے صرف 11 دن، 11 دن پہلے اس کا نکاح ہو رہا تھا اس سے اور آج وہ خود چار کندھوں پر آ رہا تھا مشن میں

ایک ہنگامہ سا مچ چکا تھا قبول کرنا مشکل تھا لیکن یہ حقیقت تھی۔ رجب کا جنازہ آج ان کے گھر پر لایا گیا تھا۔

ابھی اسے گئے ہوئے دن ہی کتنے ہوئے تھے صرف 11 دن، 11 دن پہلے
اس کا نکاح ہو رہا تھا اس سے اور آج وہ خود چار کندھوں پر آ رہا تھا مشن میں
پہلے ہی قدم پر وہ وطن پر جانثار کر بیٹھا۔

جنازہ آج ان کے گھر پر لایا گیا تھا۔

ابھی اسے گئے ہوئے دن ہی کتنے ہوئے تھے صرف 11 دن، 11 دن پہلے اس کا نکاح ہو رہا تھا اس سے اور آج وہ خود چار کندھوں پر آ رہا تھا مشن میں پہلے ہی قدم پر وہ وطن پر جانثار کر بیٹھا۔

نیچے سے آوازیں آرہی ہیں دادی جو اتنے سالوں تک کسی کی شہادت پر نہ

ہم نے ان کے لئے ایک نیا گھر بنوا دیا ہے۔

ابھی اسے گئے ہوئے دن ہی کتنے ہوئے تھے صرف 11 دن، 11 دن پہلے
اس کا نکاح ہو رہا تھا اس سے اور آج وہ خود چار کندھوں پر آ رہا تھا مشن میں
پہلے ہی قدم پر وہ وطن پر جانثار کر بیٹھا۔

نیچے سے آوازیں آرہی ہیں دادی جواتنے سالوں تک کسی کی شہادت پر نہ
روئی تھی آج بین ڈال ڈال کر رو رہی تھیں اوپر تک ان کے چیخ و پکار کی آواز
سنائی دے رہی تھیں۔

اس کا نکاح ہو رہا تھا اس سے اور آج وہ خود چار کندھوں پر آ رہا تھا مشن میں پہلے ہی قدم پر وہ وطن پر جانثار کر بیٹھا۔

نیچے سے آوازیں آرہی ہیں دادی جواتنے سالوں تک کسی کی شہادت پر نہ روئی تھی آج بین ڈال ڈال کر رو رہی تھیں اوپر تک ان کے چیخ و پکار کی آواز سنائی دے رہی تھیں۔

اس کی آنکھوں سے بھی مسلسل آنسو بہہ رہے تھے۔ اب ایسا نہیں تھا کہ وہ

پہلے ہی قدم پر وہ وطن پر جانشار کر بیٹھا۔

نیچے سے آوازیں آرہی ہیں دادی جواتنے سالوں تک کسی کی شہادت پر نہ
روئی تھی آج بین ڈال ڈال کر رو رہی تھیں اوپر تک ان کے چیخ و پکار کی آواز
سنائی دے رہی تھیں۔

اس کی آنکھوں سے بھی مسلسل آنسو بہہ رہے تھے۔ اب ایسا نہیں تھا کہ وہ
رجب کے لیے رو رہی تھی یا پھر اس کی موت اس کی زندگی میں کوئی برا اثر

یچے سے آوازیں آرہی ہیں دادی جواتنے سالوں تک کسی کی شہادت پر نہ
روئی تھی آج بین ڈال ڈال کر رو رہی تھیں اوپر تک ان کے چیخ و پکار کی آواز
سنائی دے رہی تھیں۔

اس کی آنکھوں سے بھی مسلسل آنسو بہہ رہے تھے۔ اب ایسا نہیں تھا کہ وہ
رجب کے لیے رو رہی تھی یا پھر اس کی موت اس کی زندگی میں کوئی برا اثر
ڈالنے والی تھی۔

روٹی سہی آج بین ڈال ڈال لررورہی عیس اوپر تک ان کے قج وپکار لی آواز
سنائی دے رہی تھیں۔

اس کی آنکھوں سے بھی مسلسل آنسو بہہ رہے تھے۔ اب ایسا نہیں تھا کہ وہ
رجب کے لیے رورہی تھی یا پھر اس کی موت اس کی زندگی میں کوئی برا اثر
ڈالنے والی تھی۔

نہیں ایسا نہیں تھا رجب صرف اس کا کزن تھا ہاں ایک کزن کے نانتے اس
کے جینے کے لیے تھا۔

اس کی آنکھوں سے بھی مسلسل آنسو بہہ رہے تھے۔ اب ایسا نہیں تھا کہ وہ رجب کے لیے رو رہی تھی یا پھر اس کی موت اس کی زندگی میں کوئی برا اثر ڈالنے والی تھی۔

نہیں ایسا نہیں تھا رجب صرف اس کا کزن تھا ہاں ایک کزن کے ناتے اس کی آنکھوں میں بھی آنسو تھے لیکن رجب کے لیے اس کے دل میں کوئی فیلنگز نہیں تھی۔

رجب کے لیے رو رہی تھی یا پھر اس کی موت اس کی زندگی میں کوئی برا اثر
ڈالنے والی تھی۔

نہیں ایسا نہیں تھا رجب صرف اس کا کزن تھا ہاں ایک کزن کے نانتے اس
کی آنکھوں میں بھی آنسو تھے لیکن رجب کے لیے اس کے دل میں کوئی
فیلنگز نہیں تھی۔

رجب کی امی تو چاہتی تھیں کہ وہ اس کے جنازے پر نیچے آئے روئے سب

ڈالنے والی تھی۔

نہیں ایسا نہیں تھا رجب صرف اس کا کزن تھا ہاں ایک کزن کے نانتے اس کی آنکھوں میں بھی آنسو تھے لیکن رجب کے لیے اس کے دل میں کوئی فیلنگز نہیں تھی۔

رجب کی امی تو چاہتی تھیں کہ وہ اس کے جنازے پر نیچے آئے روئے سب کے ساتھ اظہار افسوس کرے۔ روئے پیٹے بین کرے۔ لیکن وہ کیسے ڈرامہ

ہمیں ایسا نہیں تھا رجب صرف اس کا کزن تھا ہاں ایک کزن کے ناتے اس
کی آنکھوں میں بھی آنسو تھے لیکن رجب کے لیے اس کے دل میں کوئی
فیلنگز نہیں تھی۔

رجب کی امی تو چاہتی تھیں کہ وہ اس کے جنازے پر نیچے آئے روئے سب
کے ساتھ اظہار افسوس کرے۔ روئے پیٹے بین کرے۔ لیکن وہ کیسے ڈرامہ
کر سکتی تھی۔

کی آنکھوں میں بھی آنسو تھے لیکن رجب کے لیے اس کے دل میں کوئی
فیلنگز نہیں تھی۔

رجب کی امی تو چاہتی تھیں کہ وہ اس کے جنازے پر نیچے آئے روئے سب
کے ساتھ اظہار افسوس کرے۔ روئے پیٹے بین کرے۔ لیکن وہ کیسے ڈرامہ
کر سکتی تھی۔

رجب کی امی تو چاہتی تھیں کہ وہ اس کے جنازے پر نیچے آئے روئے سب
کے ساتھ اظہار افسوس کرے۔ روئے پیٹے بین کرے۔ لیکن وہ کیسے ڈرامہ
کر سکتی تھی۔

رجب کے ساتھ اس کا تعلق ہی کتنا تھا وہ ایف اے کے فوراً بعد ہی یہاں

کے ساتھ اظہارِ افسوس کرے۔ روئے پیٹے بین کرے۔ لیکن وہ ایسے ڈرامہ کر سکتی تھی۔

رجب کے ساتھ اس کا تعلق ہی کتنا تھا وہ ایف اے کے فوراً بعد ہی یہاں سے کھاڑیاں بھیج دیا گیا تھا۔ تب وہ خود آٹھ برس کی تھی۔ وہاں پر اس نے اپنی آرامیٹھ بنائی تھی اور اس کے بعد اس نے آرامی حوائی بن کر اس نے

رجب کے ساتھ اس کا تعلق ہی کتنا تھا وہ ایف اے کے فوراً بعد ہی یہاں سے کھاڑیاں بھیج دیا گیا تھا۔ تب وہ خود آٹھ برس کی تھی۔ وہاں پر اس نے اپنی آرمی ٹرینک کی تھی اور اس کے بعد اس نے آرمی جوائن کر لی۔ اس نے تو پچھلے نو سالوں میں رجب کو بس اتنا ہی جانا تھا کہ وہ اس کا کزن ہے جو کبھی

رجب کے ساتھ اس کا تعلق ہی کتنا تھا وہ ایف اے کے فوراً بعد ہی یہاں
 سے کھاڑیاں بھیج دیا گیا تھا۔ تب وہ خود آٹھ برس کی تھی۔ وہاں پر اس نے
 اپنی آرمی ٹرینک کی تھی اور اس کے بعد اس نے آرمی جوائن کر لی۔ اس نے
 تو پچھلے نو سالوں میں رجب کو بس اتنا ہی جانا تھا کہ وہ اس کا کزن ہے جو کبھی
 نہ کبھی گھر واپس آ جاتا ہے اور بس اس سے زیادہ وہ رجب کو جانتی ہی کتنا تھی
 کہ اس کے جنازے میں بیٹے کی تھی

رجب کے ساتھ اس کا سہیلی لٹنا تھا وہ ایف اے کے لئے نور ا بعد ہی یہاں
 سے کھاڑیاں بھیج دیا گیا تھا۔ تب وہ خود آٹھ برس کی تھی۔ وہاں پر اس نے
 اپنی آرمی ٹرینک کی تھی اور اس کے بعد اس نے آرمی جوائن کر لی۔ اس نے
 تو پچھلے نو سالوں میں رجب کو بس اتنا ہی جانا تھا کہ وہ اس کا کزن ہے جو کبھی
 نہ کبھی گھر واپس آ جاتا ہے اور بس اس سے زیادہ وہ رجب کو جانتی ہی کتنا تھی
 کہ اس کے جنازے پر بین کرتی۔

یہاں نہایت تک اس کا راز نہ ہو کہ اس کا راز نہ ہو کہ اس کا راز نہ ہو

سے کھاڑیاں بیج دیا گیا تھا۔ تب وہ خود آٹھ برس کی تھی۔ وہاں پر اس نے اپنی آرمی ٹرینک کی تھی اور اس کے بعد اس نے آرمی جوائن کر لی۔ اس نے تو پچھلے نو سالوں میں رجب کو بس اتنا ہی جانا تھا کہ وہ اس کا کزن ہے جو کبھی نہ کبھی گھر واپس آ جاتا ہے اور بس اس سے زیادہ وہ رجب کو جانتی ہی کتنا تھی کہ اس کے جنازے پر بین کرتی۔

ایسا نہیں تھا کہ اسے افسوس نہیں تھا اس کی تائی امی کا بیٹا تھا وہ تائی امی جو اسے

اپنی آرمی ٹرینک کی بھی اور اس کے بعد اس نے آرمی جوائن کر لی۔ اس نے
تو پچھلے نو سالوں میں رجب کو بس اتنا ہی جانا تھا کہ وہ اس کا کزن ہے جو کبھی
نہ کبھی گھر واپس آ جاتا ہے اور بس اس سے زیادہ وہ رجب کو جانتی ہی کتنا تھی
کہ اس کے جنازے پر بین کرتی۔

ایسا نہیں تھا کہ اسے افسوس نہیں تھا اس کی تائی امی کا بیٹا تھا وہ تائی امی جو اسے
اپنی بچیوں کی طرح محبت کرتی تھیں۔

نہ کبھی گھر واپس آ جاتا ہے اور بس اس سے زیادہ وہ رجب کو جانتی ہی کتنا تھی کہ اس کے جنازے پر بین کرتی۔

ایسا نہیں تھا کہ اسے افسوس نہیں تھا اس کی تائی امی کا بیٹا تھا وہ تائی امی جو اسے اپنی بچیوں کی طرح محبت کرتی تھیں۔

ہاں لیکن وہ کوئی جذبات نہیں رکھتی تھی وہ اس کے نام کی انگوٹھی اپنے ہاتھ میں ضرور سہنے ہوئے تھی۔ لیکن اس انگوٹھی نے اس کے دل میں کسی

کہ اس کے جنازے پر بین کرتی۔

ایسا نہیں تھا کہ اسے افسوس نہیں تھا اس کی تائی امی کا بیٹا تھا وہ تائی امی جو اسے اپنی بچیوں کی طرح محبت کرتی تھیں۔

ہاں لیکن وہ کوئی جذبات نہیں رکھتی تھی وہ اس کے نام کی انگوٹھی اپنے ہاتھ میں ضرور پہنے ہوئے تھی۔ لیکن اس انگوٹھی نے اس کے دل میں کسی

طرح کا کوئی فیصلہ نہ کیا تھا۔

ایسا نہیں تھا کہ اسے افسوس نہیں تھا اس کی تائی امی کا بیٹا تھا وہ تائی امی جو اسے
اپنی بچیوں کی طرح محبت کرتی تھیں۔

ہاں لیکن وہ کوئی جذبات نہیں رکھتی تھی وہ اس کے نام کی انگوٹھی اپنے ہاتھ
میں ضرور پہنے ہوئے تھی۔ لیکن اس انگوٹھی نے اس کے دل میں کسی
طرح کی کوئی فیلنگز پیدا نہیں کی تھی۔

لیکن اس کو وہ بول کر کہہ سکتی تھی کہ یہ تو جانا ہی تھا کہ یہ بڑی

ہاں لیکن وہ کوئی جذبات نہیں رکھتی تھی وہ اس کے نام کی انگوٹھی اپنے ہاتھ میں ضرور پہنے ہوئے تھی۔ لیکن اس انگوٹھی نے اس کے دل میں کسی طرح کی کوئی فیلنگز پیدا نہیں کی تھی۔

لیکن اب وہ یوں کمرے میں بند بھی تو نہیں رہ سکتی نیچے تو جانا ہی تھا اپنی بڑی چادر نکال کر خود پر لیتے ہوئے وہ سیڑھیوں سے اترتی نیچے آگئی تھی باہر صحن میں رہا۔ کچھ آگے تھا آج بھی آگے والوں کا رتور اور کافی زیادہ تھی

میں ضرور پہنے ہوئے تھی۔ لیکن اس انگوٹھی نے اس کے دل میں کسی طرح کی کوئی فیلنگز پیدا نہیں کی تھی۔

لیکن اب وہ یوں کمرے میں بند بھی تو نہیں رہ سکتی نیچے تو جانا ہی تھا اپنی بڑی چادر نکال کر خود پر لیتے ہوئے وہ سیڑھیوں سے اترتی نیچے آگئی تھی باہر صحن میں ہی اس کا جنازہ رکھا گیا تھا آج بھی آرمی والوں کی تعداد کافی زیادہ تھی۔ اس نے تائی امی کے پاس بیٹھتے ہوئے ان کے بکھیرے وجود کو تھام کر سہارا

طرح کی کوئی فیملنگز پیدا نہیں کی تھی۔

لیکن اب وہ یوں کمرے میں بند بھی تو نہیں رہ سکتی نیچے تو جانا ہی تھا اپنی بڑی چادر نکال کر خود پر لیتے ہوئے وہ سیڑھیوں سے اترتی نیچے آگئی تھی باہر صحن میں ہی اس کا جنازہ رکھا گیا تھا آج بھی آرمی والوں کی تعداد کافی زیادہ تھی۔ اس نے تائی امی کے پاس بیٹھتے ہوئے ان کے بکھیرے وجود کو تھام کر سہارا دینے کی کوشش کی تھی۔ اور اس کا سہارا پا کر وہ اور بری طرح سے روئی

ن اب وہ یوں مرے میں بند بنی لو میں رہی پیچے لو جانا ہی تھا اپنی بری
چادر نکال کر خود پر لیتے ہوئے وہ سیڑھیوں سے اترتی نیچے آگئی تھی باہر صحن
میں ہی اس کا جنازہ رکھا گیا تھا آج بھی آرمی والوں کی تعداد کافی زیادہ تھی۔
اس نے تائی امی کے پاس بیٹھتے ہوئے ان کے بکھیرے وجود کو تھام کر سہارا
دینے کی کوشش کی تھی۔ اور اس کا سہارا پا کر وہ اور بری طرح سے روئی

تھیں۔

میں ہی اس کا جنازہ رکھا گیا تھا آج بھی آرمی والوں کی تعداد کافی زیادہ تھی۔
اس نے تائی امی کے پاس بیٹھتے ہوئے ان کے بکھیرے وجود کو تھام کر سہارا
دینے کی کوشش کی تھی۔ اور اس کا سہارا پا کر وہ اور بری طرح سے روئی

تھیں۔

جب اس نے اپنے آپ کو کسی کی نگاہوں کے حصار میں محسوس کیا نگاہیں اٹھا

اس نے تانی امی کے پاس بیٹھتے ہوئے ان کے بلھیرے وجود کو تھام کر سہارا دینے کی کوشش کی تھی۔ اور اس کا سہارا پا کر وہ اور بری طرح سے روئی

تھیں۔

جب اس نے اپنے آپ کو کسی کی نگاہوں کے حصار میں محسوس کیا نگاہیں اٹھا کر دیکھا تو سامنے جو لمبی قطار میں فوجیوں کی نفری کھڑی تھی اس میں موجود اک افسر بری طرح سے دیکھ رہا تھا اس کی نگاہوں نے اس سے ٹٹا کر

تھیں۔

جب اس نے اپنے آپ کو کسی کی نگاہوں کے حصار میں محسوس کیا نگاہیں اٹھا کر دیکھا تو سامنے جو لمبی قطار میں فوجیوں کی نفری کھڑی تھی اس میں موجود ایک افیسر پوری طرح سے اسے دیکھ رہا تھا اس کی نگاہوں نے اسے ہر بڑا کر رکھ دیا تھا عجیب سی تپش تھی اس کی آنکھوں میں۔ وہ ایک سرسری سی نگاہ

تھیں۔

جب اس نے اپنے آپ کو کسی کی نگاہوں کے حصار میں محسوس کیا نگاہیں اٹھا کر دیکھا تو سامنے جو لمبی قطار میں فوجیوں کی نفری کھڑی تھی اس میں موجود ایک افسر پوری طرح سے اسے دیکھ رہا تھا اس کی نگاہوں نے اسے ہر بڑا کر رکھ دیا تھا عجیب سی تپش تھی اس کی آنکھوں میں۔ وہ ایک سرسری سی نگاہ اس پر ڈال کر نظر ہٹا گئی تھی جبکہ تائی امی کو سنبھالنا مشکل ہو رہا تھا۔

جب اس نے اپنے آپ کو سی سی لگا ہوں کے حصار میں سوس لیا لگا ہوں اٹھا
کر دیکھا تو سامنے جو لمبی قطار میں فوجیوں کی نفری کھڑی تھی اس میں موجود
ایک افیسر پوری طرح سے اسے دیکھ رہا تھا اس کی نگاہوں نے اسے ہر بڑا کر
رکھ دیا تھا عجیب سی تپش تھی اس کی آنکھوں میں۔ وہ ایک سرسری سی نگاہ
اس پر ڈال کر نظر ہٹا گئی تھی جبکہ تائی امی کو سنبھالنا مشکل ہو رہا تھا۔

عاشی میری بچی دیکھ تیری قسمت کا فیصلہ کس طرح سے ہوا اس دن تیرا
نکاح ہوا تھا۔ تیرے گاہکوں کا شمار تھا۔

ایک افسر پوری طرح سے اسے دیکھ رہا تھا اس کی نگاہوں نے اسے ہر بڑا کر
رکھ دیا تھا عجیب سی تپش تھی اس کی آنکھوں میں۔ وہ ایک سرسری سی نگاہ
اس پر ڈال کر نظر ہٹا گئی تھی جبکہ تائی امی کو سنبھالنا مشکل ہو رہا تھا۔

عاشی میری بچی دیکھ تیری قسمت کا فیصلہ کس طرح سے ہوا اس دن تیرا
نکاح ہوتے ہوتے رک گیا کیونکہ شاید رجب نے تیرا ساتھ نبھانا ہی نہیں
تھا۔

رہا دیا تھا بیب کی بس اس کی اس میں۔ وہ ایک سرسری لکھ
اس پر ڈال کر نظر ہٹا گئی تھی جبکہ تائی امی کو سنبھالنا مشکل ہو رہا تھا۔
عاشی میری بچی دیکھ تیری قسمت کا فیصلہ کس طرح سے ہوا اس دن تیرا
نکاح ہوتے ہوتے رک گیا کیونکہ شاید رجب نے تیرا ساتھ نبھانا ہی نہیں
تھا۔

میری بچی میں تجھے سہاگن ہونے کا سکھ نہ دے سکی اللہ نے تیرے لیے بہتر
فصل کا اہو لگا کر دیا تھا۔ اچھوٹا کہ چلا گیا۔ اے میرا دل۔ اے میرا دل۔

عاشی میری بچی دیکھ تیری قسمت کا فیصلہ کس طرح سے ہوا اس دن تیرا
نکاح ہوتے ہوتے رک گیا کیونکہ شاید رجب نے تیرا ساتھ نبھانا ہی نہیں
تھا۔

میری بچی میں تجھے سہاگن ہونے کا سکھ نہ دے سکی اللہ نے تیرے لیے بہتر
فیصلہ کیا ہوگا۔ میرا بیٹا دنیا چھوڑ کر چلا گیا۔ ہائے میرا لال ہائے میرا بچہ

"-----"

ہا۔

میری بچی میں تجھے سہاگن ہونے کا سکھ نہ دے سکی اللہ نے تیرے لیے بہتر فیصلہ کیا ہوگا۔ میرا بیٹا دنیا چھوڑ کر چلا گیا۔ ہائے میرا لال ہائے میرا بچہ

-----"

تائی امی حوصلہ رکھیں خدا کے لیے اس طرح سے نہ روئیں شہیدوں کی وفات پر اس طرح سے نہیں رویا جاتا اور وہ مرا نہیں ہے وہ تو شہید ہوا ہے نا

میر کی پی میں بے سہا ن ہوئے کا مٹھ نہ دے کی اللہ کے میرے لیے بہر
فیصلہ کیا ہوگا۔ میرا بیٹا دنیا چھوڑ کر چلا گیا۔ ہائے میرا لال ہائے میرا بچہ
"-----"

تائی امی حوصلہ رکھیں خدا کے لیے اس طرح سے نہ روئیں شہیدوں کی
وفات پر اس طرح سے نہیں رو یا جاتا اور وہ مرا نہیں ہے وہ تو شہید ہوا ہے نا

-----"

تائی امی حوصلہ رکھیں خدا کے لیے اس طرح سے نہ روئیں شہیدوں کی
وفات پر اس طرح سے نہیں رویا جاتا اور وہ مرا نہیں ہے وہ تو شہید ہوا ہے نا

آپ تو بہت بہادر ماں ہیں۔ صبر رکھیں۔ اللہ آپ کو اس صبر کا صلہ ضرور دے گا۔ وہ تائی امی کو سنبھالنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی لیکن جوان بیٹے کا دکھ بہت بڑا تھا وہ روتے روتے بے ہوش ہو گئیں۔

تو اس زبردستی مشکل سے حاجی کر سکتا تھا انہیں سارا دن ہاتھ دھو کر رکھنا

آپ تو بہت بہادر ماں ہیں۔ صبر رکھیں۔ اللہ آپ کو اس صبر کا صلہ ضرور دے گا۔ وہ تائی امی کو سنبھالنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی لیکن جوان بیٹے کا دکھ بہت بڑا تھا وہ روتے روتے بے ہوش ہو گئیں۔

تو اس نے بڑی مشکل سے چاچی کے ساتھ انہیں سہارا دیتے ہوئے کمرے کی طرف لایا تھا جب اسے خود پر پھر سے نگاہوں کی تپش محسوس ہوئی اس

آپ تو بہت بہادر ماں ہیں۔ صبر رکھیں۔ اللہ آپ کو اس صبر کا صلہ ضرور دے گا۔ وہ تائی امی کو سنبھالنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی لیکن جوان بیٹے کا دکھ بہت بڑا تھا وہ روتے روتے بے ہوش ہو گئیں۔

تو اس نے بڑی مشکل سے چاچی کے ساتھ انہیں سہارا دیتے ہوئے کمرے کی طرف لایا تھا جب اسے خود پر پھر سے نگاہوں کی تپش محسوس ہوئی اس نے مڑ کر دیکھا تھا۔ لیکن سامنے ان سارے فوجیوں میں سے کوئی بھی اس

دے گا۔ وہ تانی امی کو سنبھالنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی لیکن جوان بیٹے کا دکھ بہت بڑا تھا وہ روتے روتے بے ہوش ہو گئیں۔

تو اس نے بڑی مشکل سے چاچی کے ساتھ انہیں سہارا دیتے ہوئے کمرے کی طرف لایا تھا جب اسے خود پر پھر سے نگاہوں کی تپش محسوس ہوئی اس نے مڑ کر دیکھا تھا۔ لیکن سامنے ان سارے فوجیوں میں سے کوئی بھی اس کی طرف متوجہ نہیں تھا اپنی غلط فہمی سوچتے ہوئے وہ تانی امی کی طرف

بیٹے کا دکھ بہت بڑا تھا وہ روتے روتے بے ہوش ہو گئیں۔

تو اس نے بڑی مشکل سے چاچی کے ساتھ انہیں سہارا دیتے ہوئے کمرے کی طرف لایا تھا جب اسے خود پر پھر سے نگاہوں کی تپش محسوس ہوئی اس نے مڑ کر دیکھا تھا۔ لیکن سامنے ان سارے فوجیوں میں سے کوئی بھی اس کی طرف متوجہ نہیں تھا اپنی غلط فہمی سوچتے ہوئے وہ تائی امی کی طرف متوجہ ہو گئی تھی۔

کی طرف لایا تھا جب اسے خود پر پھر سے نگاہوں کی تپش محسوس ہوئی اس
نے مڑ کر دیکھا تھا۔ لیکن سامنے ان سارے فوجیوں میں سے کوئی بھی اس
کی طرف متوجہ نہیں تھا اپنی غلط فہمی سوچتے ہوئے وہ تائی امی کی طرف
متوجہ ہو گئی تھی۔

○○○○○○○

اسے کوٹھے سے آئے چار دن گزر چکے تھے پیر واپس آہی نہیں رہا تھا عجیب

نے مڑ کر دیکھا تھا۔ لیکن سامنے ان سارے فوجیوں میں سے کوئی بھی اس
کی طرف متوجہ نہیں تھا اپنی غلط فہمی سوچتے ہوئے وہ تائی امی کی طرف
متوجہ ہو گئی تھی۔

○○○○○○○

اسے کوٹھے سے آئے چار دن گزر چکے تھے پیر واپس آ ہی نہیں رہا تھا عجیب
دن تھا اتنا انتظار کروا رہا تھا۔

لی طرف متوجہ نہیں تھا اپنی غلطی ہمیں سوچتے ہوئے وہ تالی امی کی طرف
متوجہ ہو گئی تھی۔

○○○○○○○

اسے کوٹھے سے آئے چار دن گزر چکے تھے پیر واپس آ ہی نہیں رہا تھا عجیب
دن تھا اتنا انتظار کروا رہا تھا۔

اسے واپس جانا تھا وہاں ہاں اسے جانا تھا اس لڑکی کو دیکھنے کے لیے۔ صرف

کے لیے۔ صرف کے لیے۔ صرف کے لیے۔ صرف کے لیے۔ صرف کے لیے۔

اسے کوٹھے سے آئے چار دن گزر چکے تھے پیر واپس آ ہی نہیں رہا تھا عجیب
دن تھا اتنا انتظار کروا رہا تھا۔

اسے واپس جانا تھا وہاں ہاں اسے جانا تھا اس لڑکی کو دیکھنے کے لیے۔ صرف
اس کا چہرہ دیکھنے کے لیے صرف اس کا دیدار کرنے کے لیے اور کوئی خواہش
نہ تھی کوئی حسرت نہ تھی۔ بس اسے دیکھنا تھا جی بھر کر دیکھنا تھا۔

دن تھا اتنا انتظار کروا رہا تھا۔

اسے واپس جانا تھا وہاں ہاں اسے جانا تھا اس لڑکی کو دیکھنے کے لیے۔ صرف اس کا چہرہ دیکھنے کے لیے صرف اس کا دیدار کرنے کے لیے اور کوئی خواہش نہ تھی کوئی حسرت نہ تھی۔ بس اسے دیکھنا تھا جی بھر کر دیکھنا تھا۔

اس کے تو ہاتھ کا زخم مند پڑنے لگا تھا۔ ہاتھ میں جب جب تکلیف ہوتی اس کے لب مسکرا اٹھتے تھے اتنا گہرا زخم بھی اسے سکون پہنچا رہا تھا۔ اسے زخم

اس کا چہرہ دیکھنے کے لیے صرف اس کا دیدار کرنے کے لیے اور کوئی خواہش نہ تھی کوئی حسرت نہ تھی۔ بس اسے دیکھنا تھا جی بھر کر دیکھنا تھا۔

اس کے تو ہاتھ کا زخم مند پڑنے لگا تھا۔ ہاتھ میں جب جب تکلیف ہوتی اس کے لب مسکرا اٹھتے تھے اتنا گہرا زخم بھی اسے سکون پہنچا رہا تھا۔ اسے زخم

میں بھی دلکشی محسوس ہو رہی تھی۔

نہ تھی کوئی حسرت نہ تھی۔ بس اسے دیکھنا تھا جی بھر کر دیکھنا تھا۔

اس کے تو ہاتھ کا زخم مند پڑنے لگا تھا۔ ہاتھ میں جب جب تکلیف ہوتی اس کے لب مسکرا اٹھتے تھے اتنا گہرا زخم بھی اسے سکون پہنچا رہا تھا۔ اسے زخم

میں بھی دلکشی محسوس ہو رہی تھی۔

اسے پری ویش کو کیوں دیکھنا تھا کس لیے دیکھنا تھا وہ نہیں جانتا تھا اسے بس

اس کے تو ہاتھ کا زخم مند پڑنے لگا تھا۔ ہاتھ میں جب جب تکلیف ہوتی اس کے لب مسکرا اٹھتے تھے اتنا گہرا زخم بھی اسے سکون پہنچا رہا تھا۔ اسے زخم

میں بھی دلکشی محسوس ہو رہی تھی۔

اسے پری و ش کو کیوں دیکھنا تھا کس لیے دیکھنا تھا وہ نہیں جانتا تھا اسے بس اس کا دیدار کرنا تھا۔

کے لب مسکرا اٹھتے تھے اتنا گہرا زخم بھی اسے سکون پہنچا رہا تھا۔ اسے زخم

میں بھی دلکشی محسوس ہو رہی تھی۔

اسے پریوش کو کیوں دیکھنا تھا کس لیے دیکھنا تھا وہ نہیں جانتا تھا اسے بس
اس کا دیدار کرنا تھا۔

اس کی نگاہوں کے سامنے بار بار وہ چہرہ گھوم رہا تھا جب جب وہ اس کے
چہرے کی معصومیت اور کہ تالیاں بنا مسکرا اٹھتے تھے

میں بھی دلکشی محسوس ہو رہی تھی۔

اسے پریوش کو کیوں دیکھنا تھا کس لیے دیکھنا تھا وہ نہیں جانتا تھا اسے بس اس کا دیدار کرنا تھا۔

اس کی نگاہوں کے سامنے بار بار وہ چہرہ گھوم رہا تھا جب جب وہ اس کے چہرے کی معصومیت یاد کرتا لب اپنے آپ مسکرا اٹھتے تھے۔

اپنے دل کے اندر اس نے ایک بار بار اس کی تصویر دیکھی تھی۔

اسے پریوش کو کیوں دیکھنا تھا کس لیے دیکھنا تھا وہ نہیں جانتا تھا اسے بس
اس کا دیدار کرنا تھا۔

اس کی نگاہوں کے سامنے بار بار وہ چہرہ گھوم رہا تھا جب جب وہ اس کے
چہرے کی معصومیت یاد کرتا لب اپنے آپ مسکرا اٹھتے تھے۔

وہ اپنی پہچان بھلا بیٹھا تھا وہ بھول چکا تھا وہ ایک سید زادہ ہے اور ان کو ٹھوں پر
حاجا خود کو اسے نہ قرار دے کر رہا تھا لیکر اسے وہ تو

اس کا دیدار کرنا تھا۔

اس کی نگاہوں کے سامنے بار بار وہ چہرہ گھوم رہا تھا جب جب وہ اس کے
چہرے کی معصومیت یاد کرتا لب اپنے آپ مسکرا اٹھتے تھے۔

وہ اپنی پہچان بھلا بیٹھا تھا وہ بھول چکا تھا وہ ایک سید زادہ ہے اور ان کو ٹھوں پر
جانا خود کو اپنے مقام سے نیچے لانے کے برابر تھا لیکن اسے پرواہ نہ تھی وہ تو
بس اس دن کا انتظار کر رہا تھا۔ ہاں وہ انتظار کر رہا تھا۔ لے چینی سے لے

چہرے کی معصومیت یاد کرتا لب اپنے آپ مسکرا اٹھتے تھے۔

وہ اپنی پہچان بھلا بیٹھا تھا وہ بھول چکا تھا وہ ایک سید زادہ ہے اور ان کو ٹھوں پر
جانا خود کو اپنے مقام سے نیچے لانے کے برابر تھا لیکن اسے پرواہ نہ تھی وہ تو
بس اس دن کا انتظار کر رہا تھا۔ ہاں وہ انتظار کر رہا تھا۔ بے چینی سے بے
قراری سے۔

oooooooo

وہ اپنی پہچان بھلا بیٹھا تھا وہ بھول چکا تھا وہ ایک سید زادہ ہے اور ان کو ٹھوں پر
جانا خود کو اپنے مقام سے نیچے لانے کے برابر تھا لیکن اسے پرواہ نہ تھی وہ تو
بس اس دن کا انتظار کر رہا تھا۔ ہاں وہ انتظار کر رہا تھا۔ بے چینی سے بے
قراری سے۔

oooooooo

ارتاش میاں آج کل کہاں ہوتے ہو تم سننے میں آیا ہے کہ کو ٹھوں پر جانے

بس اس دن کا انتظار کر رہا تھا۔ ہاں وہ انتظار کر رہا تھا۔ بے چینی سے بے
قراری سے۔

oooooooo

ارتاش میاں آج کل کہاں ہوتے ہو تم سننے میں آیا ہے کہ کوٹھوں پر جانے
کے شوق پال رکھے ہیں تم نے۔

وہ میٹنگ ختم کرتے ہوئے اپنے چچا زاد شاہد کے ساتھ اپنے آفس میں داخل

فراری سے۔

oooooooo

ارتاش میاں آج کل کہاں ہوتے ہو تم سننے میں آیا ہے کہ کوٹھوں پر جانے
کے شوق پال رکھے ہیں تم نے۔

وہ میٹنگ ختم کرتے ہوئے اپنے چچا زاد شاہد کے ساتھ اپنے آفس میں داخل
ہوا تھا۔

تیس

نہیں

کے

نہیں

ارتاس میاں آج کل کہاں ہوتے ہو کم سننے میں آیا ہے کہ لو کھوں پر جانے
کے شوق پال رکھے ہیں تم نے۔

وہ میٹنگ ختم کرتے ہوئے اپنے چچا زاد شاہد کے ساتھ اپنے آفس میں داخل
ہوا تھا۔

وہ جانتا تھا یہ لوگ اس پر نظر رکھتے ہیں آج نہیں تو کل یہ بات باہر تو آنی ہی
تھی۔

لے سونے پال رہے ہیں م لے۔

وہ میٹنگ ختم کرتے ہوئے اپنے چچا زاد شاہد کے ساتھ اپنے آفس میں داخل ہوا تھا۔

وہ جانتا تھا یہ لوگ اس پر نظر رکھتے ہیں آج نہیں تو کل یہ بات باہر تو آنی ہی تھی۔

اب انکار مت کرنا میں نے تمہیں خود دیکھا ہے وہ ہلکا سا مسکرا کر بولا تو

ہوا تھا۔

وہ جانتا تھا یہ لوگ اس پر نظر رکھتے ہیں آج نہیں تو کل یہ بات باہر تو آنی ہی تھی۔

17

اب انکار مت کرنا میں نے تمہیں خود دیکھا ہے وہ ہلکا سا مسکرا کر بولا تو
ارتاش کے لبوں پر طنزیہ مسکراہٹ آگئی۔

میں انکار کیوں کروں گا تم جانتے ہو تو کیا میں نہیں جاسکتا۔ بس دنیا داری سے

اب انکار مت کرنا میں نے تمہیں خود دیکھا ہے وہ ہلکا سا مسکرا کر بولا تو
ارتاش کے لبوں پر طنزیہ مسکراہٹ آگئی۔

میں انکار کیوں کروں گا تم جانتے ہو تو کیا میں نہیں جاسکتا۔ بس دنیا داری سے
دل اٹھا تو ان بدنام گلیوں کی طرف نکل پڑے۔ وہ ریلیکس انداز میں بولا تھا۔

اگے سے ابھی تک اتنا قہقہہ ہنسنے لگا تھا کہ کھینچ پھینچ کر پیچھے

اب انکار مت کرنا میں نے کمہیں خود دیکھا ہے وہ ہلکا سا مسکرا کر بولا تو
ارتاش کے لبوں پر طنزیہ مسکراہٹ آگئی۔

میں انکار کیوں کروں گا تم جاتے ہو تو کیا میں نہیں جاسکتا۔ بس دنیا داری سے
دل اٹھا تو ان بدنام گلیوں کی طرف نکل پڑے۔ وہ ریلیکس انداز میں بولا تھا۔
اگر وہ ذرا سا بھی اوور ہوتا تو یقیناً شاہد بات کو کھینچ تان کر بڑوں کے بیچ لے
جاتا۔

ارتماں لے بیوں پر طہزیہ سہراہٹ اسی۔

میں انکار کیوں کروں گا تم جاتے ہو تو کیا میں نہیں جاسکتا۔ بس دنیا داری سے
دل اٹھا تو ان بد نام گلیوں کی طرف نکل پڑے۔ وہ ریلیکس انداز میں بولا تھا۔
اگر وہ ذرا سا بھی اوور ہوتا تو یقیناً شاہد بات کو کھینچ تان کر بڑوں کے بیچ لے
جاتا۔

ہاں وہ ایسا ہی تھا وہ اپنی نہیں بلکہ دوسروں کی غلطیاں تلاش کرتا تھا۔

شہینہ جھٹکے لگتے ۱۱ کھل کے

میں انکار کیوں کروں گا تم جاتے ہو تو کیا میں نہیں جاسکتا۔ بس دنیا داری سے
دل اٹھا تو ان بد نام گلیوں کی طرف نکل پڑے۔ وہ ریلیکس انداز میں بولا تھا۔
اگر وہ ذرا سا بھی اوور ہوتا تو یقیناً شاہد بات کو کھینچ تان کر بڑوں کے بیچ لے
جاتا۔

ہاں وہ ایسا ہی تھا وہ اپنی نہیں بلکہ دوسروں کی غلطیاں تلاش کرتا تھا۔
شرافت چھوڑ دی ہے لگتا ہے۔۔۔" وہ کھل کر ہنسا۔

دل اٹھا تو ان بدنام گلیوں کی طرف نکل پڑے۔ وہ ریلیکس انداز میں بولا تھا۔
اگر وہ ذرا سا بھی اوور ہوتا تو یقیناً شاہد بات کو کھینچ تان کر بڑوں کے بیچ لے
جاتا۔

ہاں وہ ایسا ہی تھا وہ اپنی نہیں بلکہ دوسروں کی غلطیاں تلاش کرتا تھا۔
شرافت چھوڑ دی ہے لگتا ہے۔۔۔" وہ کھل کر ہنسا۔
تمہاری صحبت کا اثر ہو گیا ہے۔ وہ جیسے بات ختم کر دینے کو تھا۔

اگر وہ دراصل اس کی اوور ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے تو اس کی بات کو سن کر وہ اس کے پاس
جاتا۔

ہاں وہ ایسا ہی تھا وہ اپنی نہیں بلکہ دوسروں کی غلطیاں تلاش کرتا تھا۔
شرافت چھوڑ دی ہے لگتا ہے۔۔۔" وہ کھل کر ہنسا۔

تمہاری صحبت کا اثر ہو گیا ہے۔ وہ جیسے بات ختم کر دینے کو تھا۔

اگر میری صحبت کا اثر لینا ہے تو ہیرا منڈی چھوڑو میرے ساتھ کلب چلو ایسی

جس میں ہم کہہ سکیں کہ افسانہ لکھنا آتا ہے۔ گاہ لکھ بھی سکتے ہیں۔ خود طویل نفس نہیں رہیں۔

ہاں وہ ایسا ہی تھا وہ اپنی نہیں بلکہ دوسروں کی غلطیاں تلاش کرتا تھا۔
شرافت چھوڑ دی ہے لگتا ہے۔۔۔" وہ کھل کر ہنسا۔

تمہاری صحبت کا اثر ہو گیا ہے۔ وہ جیسے بات ختم کر دینے کو تھا۔
اگر میری صحبت کا اثر لینا ہے تو ہیرامنڈی چھوڑو میرے ساتھ کلب چلو ایسی
حسینائیں دکھاؤں گا کہ لطف آجائے گا ویسے بھی وہ طوائفیں نہیں ہیں اپنی
میں سے گھر والے سے چھب کر اسے کلوں میں آتی ہیں، مری تو دو گراں

شرافت چھوڑ دی ہے لگتا ہے۔۔۔" وہ ہل کر ہنسا۔

تمہاری صحبت کا اثر ہو گیا ہے۔ وہ جیسے بات ختم کر دینے کو تھا۔

اگر میری صحبت کا اثر لینا ہے تو ہیرامنڈی چھوڑو میرے ساتھ کلب چلو ایسی

حسینائیں دکھاؤں گا کہ لطف آجائے گا ویسے بھی وہ طوائفیں نہیں ہیں اپنی

مرضی سے گھروں سے چھپ کر ایسے کلبوں میں آتی ہیں میری تو دو گرل

فرینڈز ہیں کہو تو تمہارا بھی کوئی انتظام کروادیتا ہوں جو کام طواف پیسے لے

اگر میری صحبت کا اثر لینا ہے تو ہیرامنڈی چھوڑو میرے ساتھ کلب چلو ایسی
حسینائیں دکھاؤں گا کہ لطف آجائے گا ویسے بھی وہ طوائفیں نہیں ہیں اپنی
مرضی سے گھروں سے چھپ کر ایسے کلبوں میں آتی ہیں میری تو دو گرل
فرینڈز ہیں کہو تو تمہارا بھی کوئی انتظام کروادیتا ہوں جو کام طواف پیسے لے
کر کرتی ہے وہ یہ گرل فرینڈز مفت میں کر دیتی ہیں وہ آنکھ دبا کر خباثت سے

حسینائیں دکھاؤں گا کہ لطف آجائے گا ویسے بھی وہ طوائفیں نہیں ہیں اپنی
مرضی سے گھروں سے چھپ کر ایسے کلبوں میں آتی ہیں میری تو دو گرل
فرینڈز ہیں کہو تو تمہارا بھی کوئی انتظام کروادیتا ہوں جو کام طواف پیسے لے
کر کرتی ہے وہ یہ گرل فرینڈز مفت میں کر دیتی ہیں وہ آنکھ دبا کر خباثت سے
بولا۔

مرصی سے لکھروں سے چھپ کر ایسے گلبوں میں آئی ہیں میری تود و گرل
فرینڈز ہیں کہو تو تمہارا بھی کوئی انتظام کروادیتا ہوں جو کام طواف پیسے لے
کر کرتی ہے وہ یہ گرل فرینڈز مفت میں کر دیتی ہیں وہ آنکھ دبا کر خباثت سے
بولا۔

شکر مجھ مفت کا ال بس نہہیں اسے عمر توں کر ساتھ تمہی انجھا کہ

رہا ہے وہ یہ رز رزیدر سکتا میں رز دینا ہیں وہ اٹھ دبا رہا سکتا ہے
بولا۔

شکر یہ مجھے مفت کا مال پسند نہیں۔ ایسے عورتوں کے ساتھ تم ہی انجوائے کر
رہے ہو۔ ان سے تو طوائفیں ہی بہتر ہیں۔ جو کم سے کم جسم بیچتی ہیں لیکن
اپنے باپ بھائی کو دھوکہ نہیں دیتی۔

شکر یہ مجھے مفت کا مال پسند نہیں۔ ایسے عورتوں کے ساتھ تم ہی انجوائے کر رہے ہو۔ ان سے تو طوائفیں ہی بہتر ہیں۔ جو کم سے کم جسم بیچتی ہیں لیکن اپنے باپ بھائی کو دھوکہ نہیں دیتی۔

اس کے انداز پر سامنے بیٹھا شاہد منہ بنا گیا تھا وہ تو اس کا فائدہ سوچ رہا تھا لیکن اسے فائدہ نہیں چاہیے تھا۔

شکر یہ مجھے مفت کا مال پسند نہیں۔ ایسے عورتوں کے ساتھ تم ہی انجوائے کر رہے ہو۔ ان سے تو طوائفیں ہی بہتر ہیں۔ جو کم سے کم جسم بیچتی ہیں لیکن اپنے باپ بھائی کو دھوکہ نہیں دیتی۔

اس کے انداز پر سامنے بیٹھا شاہد منہ بنا گیا تھا وہ تو اس کا فائدہ سوچ رہا تھا لیکن اسے فائدہ نہیں چاہیے تھا۔

چلو پار جیسے تمہاری مرضی مجھے کیا میں تو سوچ رہا تھا کہ فضول میں پیسے

رہے ہو۔ ان سے لو طوا سیں ہی بہتر ہیں۔ جو م سے م . م نیچے ہیں میں
اپنے باپ بھائی کو دھوکہ نہیں دیتی۔

اس کے انداز پر سامنے بیٹھا شاہد منہ بنا گیا تھا وہ تو اس کا فائدہ سوچ رہا تھا لیکن
اسے فائدہ نہیں چاہیے تھا۔

چلو یار جیسے تمہاری مرضی مجھے کیا میں تو سوچ رہا تھا کہ فضول میں پیسے
لٹاتے ہو ان عورتوں پر میں تمہارے لیے آسانی کر دیتا ہوں مگر اگر تمہیں

نہیں چاہیے تو نہ کہہ سکتے

اس کے انداز پر سامنے بیٹھا شاہد منہ بنا گیا تھا وہ تو اس کا فائدہ سوچ رہا تھا لیکن اسے فائدہ نہیں چاہیے تھا۔

چلو یار جیسے تمہاری مرضی مجھے کیا میں تو سوچ رہا تھا کہ فضول میں پیسے لٹاتے ہو ان عورتوں پر میں تمہارے لیے آسانی کر دیتا ہوں مگر اگر تمہیں پیسے لٹا کر ہی چاہیے تو میں کیا کہہ سکتا ہوں۔

وہ کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا تھا جب کہ ارتا اثر ایک دفعہ پھر سے شام کا انتظار

اسے فائدہ نہیں چاہیے تھا۔

چلو یار جیسے تمہاری مرضی مجھے کیا میں تو سوچ رہا تھا کہ فضول میں پیسے
لٹاتے ہو ان عورتوں پر میں تمہارے لیے آسانی کر دیتا ہوں مگر اگر تمہیں
پیسے لٹا کر ہی چاہیے تو میں کیا کہہ سکتا ہوں۔

وہ کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا تھا جب کہ ارتاش ایک دفعہ پھر سے شام کا انتظار
کرنے لگا تھا ہفتے کا لمبا انتظار تو ختم ہوا تھا لیکن اب یہ شام آنے کا نام نہیں

پلو یار جیسے تمہاری مرضی نہ تھی لیا میں تو سوچ رہا تھا کہ عموں میں پیسے
لٹاتے ہو ان عورتوں پر میں تمہارے لیے آسانی کر دیتا ہوں مگر اگر تمہیں
پیسے لٹا کر ہی چاہیے تو میں کیا کہہ سکتا ہوں۔

وہ کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا تھا جب کہ ارتاش ایک دفعہ پھر سے شام کا انتظار
کرنے لگا تھا ہفتے کا لمبا انتظار تو ختم ہوا تھا لیکن اب یہ شام آنے کا نام نہیں
لے رہی تھی

پیسے لٹا کر ہی چاہیے تو میں کیا کہہ سکتا ہوں۔

وہ کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا تھا جب کہ ارتاش ایک دفعہ پھر سے شام کا انتظار کرنے لگا تھا ہفتے کا لمبا انتظار تو ختم ہوا تھا لیکن اب یہ شام آنے کا نام نہیں لے رہی تھی

oooooooo

وہ تیسرا دفعہ ناکام ہوئے تھے۔ آج تیسرا دفعہ وہ ان کے ہاتھ سے نکل

وہ کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا تھا جب کہ ارتاش ایک دفعہ پھر سے شام کا انتظار کرنے لگا تھا ہفتے کا لمبا انتظار تو ختم ہوا تھا لیکن اب یہ شام آنے کا نام نہیں لے رہی تھی

○○○○○○○○

وہ تیسری دفعہ ناکام ہوئے تھے۔ آج تیسری دفعہ وہ ان کے ہاتھ سے نکل گئے تھے۔ آخر روحا بھاگ کر گئی تو گئی کہاں تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

لرنے لگا تھا ہفتے کا لمبا انتظار تو ستم ہوا تھا سبیلن اب یہ شام آنے کا نام نہیں
لے رہی تھی

oooooooo

وہ تیسری دفعہ ناکام ہوئے تھے۔ آج تیسری دفعہ وہ ان کے ہاتھ سے نکل
گئے تھے۔ آخر روحا بھاگ کر گئی تو گئی کہاں تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا۔
اس نے پاکستان کے چپے چپے پر اپنے لوگ بھیج دیے تھے۔ وہ روحا کو کہیں

وہ تیسری دفعہ ناکام ہوئے تھے۔ آج تیسری دفعہ وہ ان کے ہاتھ سے نکل گئے تھے۔ آخر روحا بھاگ کر گئی تو گئی کہاں تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا۔ اس نے پاکستان کے چپے چپے پر اپنے لوگ بھیج دیے تھے۔ وہ روحا کو کہیں سے بھی ڈھونڈ نکالنے کا ارادہ رکھتا تھا۔ اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا اسے زندہ

چھوڑنے کا اس کا ارادہ نہ تھا۔ ایک ہی مقصد پر اس کا تھا روحا کو ختم کرنا۔

وہ تیسری دفعہ ناکام ہوئے تھے۔ آج تیسری دفعہ وہ ان کے ہاتھ سے نکل گئے تھے۔ آخر روحا بھاگ کر گئی تو گئی کہاں تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا۔ اس نے پاکستان کے چپے چپے پر اپنے لوگ بھیج دیے تھے۔ وہ روحا کو کہیں سے بھی ڈھونڈ نکالنے کا ارادہ رکھتا تھا۔ اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا اسے زندہ

چھوڑنے کا اس کی زندگی کا بس ایک ہی مقصد بن چکا تھا روحا کو ختم کرنا۔

وہ یہ سراسر دلعیا مانا ہوئے۔ ان یہ سراسر دلعیا وہ ان کے ہاٹے
گئے تھے۔ آخر روحا بھاگ کر گئی تو گئی کہاں تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا۔
اس نے پاکستان کے چپے چپے پر اپنے لوگ بھیج دیے تھے۔ وہ روحا کو کہیں
سے بھی ڈھونڈ نکالنے کا ارادہ رکھتا تھا۔ اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا اسے زندہ

چھوڑنے کا اس کی زندگی کا بس ایک ہی مقصد بن چکا تھا روحا کو ختم کرنا۔
اور دوسرا مقصد اپنے سالے کو موت کے گھاٹ اتارنا تھا۔

اس نے پاکستان کے چپے چپے پر اپنے لوگ بھیج دیے تھے۔ وہ روحا کو کہیں سے بھی ڈھونڈ نکالنے کا ارادہ رکھتا تھا۔ اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا اسے زندہ

چھوڑنے کا اس کی زندگی کا بس ایک ہی مقصد بن چکا تھا روحا کو ختم کرنا۔
اور دوسرا مقصد اپنے سالے کو موت کے گھاٹ اتارنا تھا۔
ہاں اس کا سالہ اُس نے زندگی میں شاید کوئی اچھا کام کیا ہو گا یا نہیں لیکن

چھوڑنے کا اس کی زندگی کا بس ایک ہی مقصد بن چکا تھا روحا کو ختم کرنا۔
 اور دوسرا مقصد اپنے سالے کو موت کے گھاٹ اتارنا تھا۔

ہاں اس کا سالہ اُس نے زندگی میں شاید کوئی اچھا کام کیا ہو گا یا نہیں لیکن
 ایک اچھا کام کیا تھا اسیر کو اس کی زندگی میں شامل کر کے۔ ہاں وہی وجہ بنا تھا
 اسیر کو شاہ کی کرنے کی۔ وہ لڑکی سارے قصے میں بالکل بے قصور تھی بالکل
 گناہ مند نہ تھی۔ غلط نہیں تھی۔ ایک بھائی کے ساتھ تھی۔

اور دوسرا مقصد اپنے سالے کو موت کے گھاٹ اتارنا تھا۔

ہاں اس کا سالہ اُس نے زندگی میں شاید کوئی اچھا کام کیا ہو گا یا نہیں لیکن ایک اچھا کام کیا تھا اسیر کو اس کی زندگی میں شامل کر کے۔ ہاں وہی وجہ بنا تھا اسیر کو شاہ کی کرنے کی۔ وہ لڑکی سارے قصے میں بالکل بے قصور تھی بالکل بے گناہ تھی اس کی کوئی غلطی نہیں تھی لیکن پھر بھی وہ اپنے بھائی کا کیا بھگت رہی تھی۔

ہاں اس کا سالہ اسے زندگی میں سنا یہ سنی اچھا کام کیا ہو یا میں
ایک اچھا کام کیا تھا اسیر کو اس کی زندگی میں شامل کر کے۔ ہاں وہی وجہ بنا تھا
اسیر کو شاہ کی کرنے کی۔ وہ لڑکی سارے قصے میں بالکل بے قصور تھی بالکل
بے گناہ تھی اس کی کوئی غلطی نہیں تھی لیکن پھر بھی وہ اپنے بھائی کا کیا بھگت
رہی تھی۔

ان کی شادی کو تقریباً ایک مہینہ ہونے والا تھا وہ اس پر بہت زیادہ سختی کر رہا
تھا لہذا اس نے اس کے بھائی کو اس کے بھائی کے ساتھ لے کر

اسیر کو شاہ کی کرنے کی۔ وہ لڑکی سارے قصے میں بالکل بے قصور تھی بالکل
بے گناہ تھی اس کی کوئی غلطی نہیں تھی لیکن پھر بھی وہ اپنے بھائی کا کیا بھگت
رہی تھی۔

ان کی شادی کو تقریباً ایک مہینہ ہونے والا تھا وہ اس پر بہت زیادہ سختی کر رہا
تھا لیکن یہ سب کچھ وہ ڈیزرو کرتی تھی۔ اس کے بھائی نے جو کچھ کیا تھا اس
کے بعد وہ اسے آسانی سے چھوڑنے والا ہر گز نہیں تھا۔

بے گناہ تھی اس کی کوئی غلطی نہیں تھی لیکن پھر بھی وہ اپنے بھائی کا کیا بھگت
رہی تھی۔

ان کی شادی کو تقریباً ایک مہینہ ہونے والا تھا وہ اس پر بہت زیادہ سختی کر رہا
تھا لیکن یہ سب کچھ وہ ڈیزرو کرتی تھی۔ اس کے بھائی نے جو کچھ کیا تھا اس
کے بعد وہ اسے آسانی سے چھوڑنے والا ہر گز نہیں تھا۔

اس کے خاندان کی عزت گئی اور اپنی عزت پر وہ کسی کی معصومیت غالب

رہی سی۔

ان کی شادی کو تقریباً ایک مہینہ ہونے والا تھا وہ اس پر بہت زیادہ سختی کر رہا تھا لیکن یہ سب کچھ وہ ڈیزرو کرتی تھی۔ اس کے بھائی نے جو کچھ کیا تھا اس کے بعد وہ اسے آسانی سے چھوڑنے والا ہر گز نہیں تھا۔

اس کے خاندان کی عزت گئی اور اپنی عزت پر وہ کسی کی معصومیت غالب نہیں آنے دینا چاہتا تھا۔ اس لیے اسیر پر سختی کرنا وہ اپنا فرض سمجھتا تھا۔

کے لیے اسیر پر سختی کرنا وہ اپنا فرض سمجھتا تھا۔

ان کی شادی کو تقریباً ایک مہینہ ہونے والا تھا وہ اس پر بہت زیادہ سختی کر رہا تھا لیکن یہ سب کچھ وہ ڈیزرو کرتی تھی۔ اس کے بھائی نے جو کچھ کیا تھا اس کے بعد وہ اسے آسانی سے چھوڑنے والا ہر گز نہیں تھا۔

اس کے خاندان کی عزت گئی اور اپنی عزت پر وہ کسی کی معصومیت غالب نہیں آنے دینا چاہتا تھا۔ اس لیے اسیر پر سختی کرنا وہ اپنا فرض سمجھتا تھا۔ جب اس کا معصوم چہرہ دیکھ اس پر رحم کھانے کا دل کرتا تو وہ اس کے بھائی کی

تھا لیکن یہ سب کچھ وہ ڈیزرو کرتی تھی۔ اس کے بھائی نے جو کچھ کیا تھا اس کے بعد وہ اسے آسانی سے چھوڑنے والا ہر گز نہیں تھا۔

اس کے خاندان کی عزت گئی اور اپنی عزت پر وہ کسی کی معصومیت غالب نہیں آنے دینا چاہتا تھا۔ اس لیے اسیر پر سختی کرنا وہ اپنا فرض سمجھتا تھا۔ جب اس کا معصوم چہرہ دیکھ اس پر رحم کھانے کا دل کرتا تو وہ اس کے بھائی کی گئی غلطی یاد کر لیتا تھا۔ اس کا دل پگھل رہا تھا اس کا چہرہ دیکھ دیکھ کر وہ اپنے

لے بعد وہ اسے اسانی سے چھوڑ لے والا ہر کر نہیں تھا۔

اس کے خاندان کی عزت گئی اور اپنی عزت پر وہ کسی کی معصومیت غالب نہیں آنے دینا چاہتا تھا۔ اس لیے اسیر پر سختی کرنا وہ اپنا فرض سمجھتا تھا۔

جب اس کا معصوم چہرہ دیکھ اس پر رحم کھانے کا دل کرتا تو وہ اس کے بھائی کی گئی غلطی یاد کر لیتا تھا۔ اس کا دل پگھل رہا تھا اس کا چہرہ دیکھ دیکھ کر وہ اپنے دل کو عجیب انداز میں دھڑکتے محسوس کرتا تھا لیکن وہ ترس نہیں کھاتا تھا۔

اس کے حامدان اس رات کی اور اپنی رات پر وہ اس کو ایک عذاب
نہیں آنے دینا چاہتا تھا۔ اس لیے اسیر پر سختی کرنا وہ اپنا فرض سمجھتا تھا۔
جب اس کا معصوم چہرہ دیکھ اس پر رحم کھانے کا دل کرتا تو وہ اس کے بھائی کی
گئی غلطی یاد کر لیتا تھا۔ اس کا دل پگھل رہا تھا اس کا چہرہ دیکھ دیکھ کر وہ اپنے
دل کو عجیب انداز میں دھڑکتے محسوس کرتا تھا لیکن وہ ترس نہیں کھاتا تھا۔

نہیں اے دینا چاہتا تھا۔ اس لیے اسیر پر سی لڑنا وہ اپنا فرس بھٹاتا تھا۔
جب اس کا معصوم چہرہ دیکھ اس پر رحم کھانے کا دل کرتا تو وہ اس کے بھائی کی
گئی غلطی یاد کر لیتا تھا۔ اس کا دل پگھل رہا تھا اس کا چہرہ دیکھ دیکھ کر وہ اپنے
دل کو عجیب انداز میں دھڑکتے محسوس کرتا تھا لیکن وہ ترس نہیں کھاتا تھا۔

وہ اس کا معصوم چہرہ دیکھ کر اس نے خاندان کی لوٹی عزت کو اگنور نہیں کر سکتا

جب اس کا معصوم چہرہ دیکھ اس پر رحم کھانے کا دل کرتا تو وہ اس کے بھائی کی
گئی غلطی یاد کر لیتا تھا۔ اس کا دل پگھل رہا تھا اس کا چہرہ دیکھ دیکھ کر وہ اپنے
دل کو عجیب انداز میں دھڑکتے محسوس کرتا تھا لیکن وہ ترس نہیں کھاتا تھا۔

وہ اس کا معصوم چہرہ دیکھ کر اپنے خاندان کی لوٹی عزت کو اگنور نہیں کر سکتا

تو اس نے اپنے دل کی بات اس کے سامنے رکھ دی۔

لٹی مٹھی یاد کر لیتا تھا۔ اس کا دل پھل رہا تھا اس کا چہرہ دیکھ دیکھ کر وہ اپنے
دل کو عجیب انداز میں دھڑکتے محسوس کرتا تھا لیکن وہ ترس نہیں کھاتا تھا۔

وہ اس کا معصوم چہرہ دیکھ کر اپنے خاندان کی لوٹی عزت کو اگنور نہیں کر سکتا
تھا۔ اور نہ ہی اپنی بہن کو معاف کر سکتا تھا ان دونوں کو قبر میں اتار کر اسے
سکھایا جاتا تھا اور ان دونوں کو قہر میں اتار کر وہ ساری زندگی گزار کر لے اسے کہ

دل کو عجیب انداز میں دھڑکتے محسوس کرتا تھا لیکن وہ ترس نہیں کھاتا تھا۔

وہ اس کا معصوم چہرہ دیکھ کر اپنے خاندان کی لوٹی عزت کو اگنور نہیں کر سکتا تھا۔ اور نہ ہی اپنی بہن کو معاف کر سکتا تھا ان دونوں کو قبر میں اتار کر اسے سکون ملنا تھا۔ اور ان دونوں کو قبر میں اتار کر وہ ساری زندگی کے لیے اسیر کو قہر کرنا تھا اسے کرنا نہیں تھا۔ اس کا جسم

وہ اس کا معصوم چہرہ دیکھ کر اپنے خاندان کی لوٹی عزت کو اگنور نہیں کر سکتا تھا۔ اور نہ ہی اپنی بہن کو معاف کر سکتا تھا ان دونوں کو قبر میں اتار کر اسے سکون ملنا تھا۔ اور ان دونوں کو قبر میں اتار کر وہ ساری زندگی کے لیے اسیر کو قید کرنے والا تھا اسیر کے نصیب میں آزادی نہیں تھی۔ اسیر کالے جسم پر ہی نہیں روح پر بھی اب شاویر سکندر شاہ کا حق تھا۔

وہ اس کا معصوم چہرہ دیکھ کر اپنے خاندان کی لوٹی عزت کو اگنور نہیں کر سکتا تھا۔ اور نہ ہی اپنی بہن کو معاف کر سکتا تھا ان دونوں کو قبر میں اتار کر اسے سکون ملنا تھا۔ اور ان دونوں کو قبر میں اتار کر وہ ساری زندگی کے لیے اسیر کو قید کرنے والا تھا اسیر کے نصیب میں آزادی نہیں تھی۔ اسیر کالے جسم پر ہی نہیں روح پر بھی اب شاویر سکندر شاہ کا حق تھا۔

قسط نمبر 6

ارتج شاہ

○○○○○○○○

رجب کی شہادت نے اسے بھی کافی بڑا صدمہ دیا تھا۔ وہ اس کا اچھا دوست تھا۔ کو لیگ تھا اس کے ساتھ مل کر وہ بہت ساری باتیں کیا کرتا تھا۔ اس کا اس طررح سے احانک حلے جانا اسے بھی دکھ دے گیا تھا۔ سہلے وہ کتنے دن

رجب کی شہادت نے اسے بھی کافی بڑا صدمہ دیا تھا۔ وہ اس کا اچھا دوست
 تھا۔ کو لیگ تھا اس کے ساتھ مل کر وہ بہت ساری باتیں کیا کرتا تھا۔ اس کا
 اس طرح سے اچانک چلے جانا اسے بھی دکھ دے گیا تھا۔ پہلے وہ کتنے دن
 ان لوگوں کی قید میں رہا اور پھر اس کی لاش ملی تھی۔ وہ ابھی تک اس مشن
 پر کام کر رہے تھے ان دہشت گردوں کو پکڑنا اتنا آسان نہیں تھا۔

رجب کی شہادت نے اسے بھی کافی بڑا صدمہ دیا تھا۔ وہ اس کا اچھا دوست تھا۔ کو لیگ تھا اس کے ساتھ مل کر وہ بہت ساری باتیں کیا کرتا تھا۔ اس کا اس طرح سے اچانک چلے جانا اسے بھی دکھ دے گیا تھا۔ پہلے وہ کتنے دن ان لوگوں کی قید میں رہا اور پھر اس کی لاش ملی تھی۔ وہ ابھی تک اس مشن پر کام کر رہے تھے ان دہشت گردوں کو پکڑنا اتنا آسان نہیں تھا۔

اس طرح سے اچانک چلے جانا اسے بھی دکھ دے گیا تھا۔ پہلے وہ کتنے دن ان لوگوں کی قید میں رہا اور پھر اس کی لاش ملی تھی۔ وہ ابھی تک اس مشن پر کام کر رہے تھے ان دہشت گردوں کو پکڑنا اتنا آسان نہیں تھا۔

وہ پہاڑوں کے بیچوں بیچ کہیں غوفہ میں چھپ کر بیٹھے ہوئے تھے یہاں سے جاتے کسی بھی فوجی کو نیچے راستے میں پکڑ کر وہ لوگ اس کی بری حالت

ان لوگوں کی قید میں رہا اور پھر اس کی لاش ملی تھی۔ وہ ابھی تک اس مشن پر کام کر رہے تھے ان دہشت گردوں کو پکڑنا اتنا آسان نہیں تھا۔

۱

وہ پہاڑوں کے بچوں نیچ کہیں غوفہ میں چھپ کر بیٹھے ہوئے تھے یہاں سے جاتے کسی بھی فوجی کو نیچ راستے میں پکڑ کر وہ لوگ اس کی بری حالت کر دیتے تھے۔ رجب کی نازک حالت کے بارے میں کسی کو بھی نہیں بتایا

پرہام کر رہے ہیں، دست درازوں کو پرہام کرنا آسان نہیں تھا۔

1

وہ پہاڑوں کے بچوں بیچ کہیں غوفہ میں چھپ کر بیٹھے ہوئے تھے یہاں سے جاتے کسی بھی فوجی کو بیچ راستے میں پکڑ کر وہ لوگ اس کی بری حالت کر دیتے تھے۔ رجب کی نازک حالت کے بارے میں کسی کو بھی نہیں بتایا گیا تھا۔ حقیقت تو یہ تھی کہ اس کے ہاتھ پیر کے ناخن سے لے کر زبان تک کا ہر حصہ زخمی تھا۔

وہ پہاڑوں کے بیچوں بیچ کہیں غوفہ میں چھپ کر بیٹھے ہوئے تھے یہاں سے جاتے کسی بھی فوجی کو بیچ راستے میں پکڑ کر وہ لوگ اس کی بری حالت کر دیتے تھے۔ رجب کی نازک حالت کے بارے میں کسی کو بھی نہیں بتایا گیا تھا۔ حقیقت تو یہ تھی کہ اس کے ہاتھ پیر کے ناخن سے لے کر زبان تک کاٹ دی گئی تھی۔

کے شاہی سپاہیوں کے ہاتھوں سے اس کے ہاتھ لٹکے تھے۔

سے جاتے کسی بھی فوجی کو بیچ راستے میں پکڑ کر وہ لوگ اس کی بری حالت
کر دیتے تھے۔ رجب کی نازک حالت کے بارے میں کسی کو بھی نہیں بتایا
گیا تھا۔ حقیقت تو یہ تھی کہ اس کے ہاتھ پیر کے ناخن سے لے کر زبان
تک کاٹ دی گئی تھی۔

رجب کی شہادت ان کے لیے بہت افسوس ناک تھی۔ لیکن رجب کی
شہادت کے ساتھ اسے ایک دفعہ پھر سے اس گھر کا نہ کام موقع ملا تھا۔

لر دیتے تھے۔ رجب کی نازل حالت لے بارے میں سی لو بھی نہیں بتایا
گیا تھا۔ حقیقت تو یہ تھی کہ اس کے ہاتھ پیر کے ناخن سے لے کر زبان
تک کاٹ دی گئی تھی۔

رجب کی شہادت ان کے لیے بہت افسوس ناک تھی۔ لیکن رجب کی
شہادت کے ساتھ اسے ایک دفعہ پھر سے اس گھر جانے کا موقع ملا تھا۔
جہاں وہ پری پیکر ایک دفعہ پھر سے اس کے سامنے تھی۔

لیا تھا۔ صیغت لوہ کی کہ اس لے ہا کھ پیر لے ناسن سے لے لر زبان
تک کاٹ دی گئی تھی۔

رجب کی شہادت ان کے لیے بہت افسوس ناک تھی۔ لیکن رجب کی
شہادت کے ساتھ اسے ایک دفعہ پھر سے اس گھر جانے کا موقع ملا تھا۔
جہاں وہ پری پیکر ایک دفعہ پھر سے اس کے سامنے تھی۔

اسے یہی پتہ تھا کہ رجب اور احمد دونوں بھائی ہیں وہ کزنز ہیں اس بات کا

تک کاٹ دی سی۔

رجب کی شہادت ان کے لیے بہت افسوس ناک تھی۔ لیکن رجب کی شہادت کے ساتھ اسے ایک دفعہ پھر سے اس گھر جانے کا موقع ملا تھا۔ جہاں وہ پری پیکر ایک دفعہ پھر سے اس کے سامنے تھی۔

اسے یہی پتہ تھا کہ رجب اور احمد دونوں بھائی ہیں وہ کزنز ہیں اس بات کا
اسے اسی دن پتہ چلا تھا۔ وہ دونوں بھائیوں کی طرح ہی رہتے تھے۔ اور

45

رجب کی شہادت ان کے لیے بہت افسوس ناک تھی۔ لیلین رجب کی شہادت کے ساتھ اسے ایک دفعہ پھر سے اس گھر جانے کا موقع ملا تھا۔ جہاں وہ پری پیکر ایک دفعہ پھر سے اس کے سامنے تھی۔

اسے یہی پتہ تھا کہ رجب اور احمد دونوں بھائی ہیں وہ کزنز ہیں اس بات کا اسے اسی دن پتہ چلا تھا۔ وہ دونوں بھائیوں کی طرح ہی رہتے تھے۔ اور رجب اور احمد کی ایک ساتھ کام کرنے کے باوجود بھی ڈیوٹیز لوکیشن الگ

رجب کی شہادت ان کے لیے بہت افسوسناک تھی۔ یمن رجب کی
شہادت کے ساتھ اسے ایک دفعہ پھر سے اس گھر جانے کا موقع ملا تھا۔
جہاں وہ پری پیکر ایک دفعہ پھر سے اس کے سامنے تھی۔

اسے یہی پتہ تھا کہ رجب اور احمد دونوں بھائی ہیں وہ کمزور ہیں اس بات کا
اسے اسی دن پتہ چلا تھا۔ وہ دونوں بھائیوں کی طرح ہی رہتے تھے۔ اور
رجب اور احمد کی ایک ساتھ کام کرنے کے باوجود بھی ڈیوٹیز لوکیشن الگ
تھیں۔

جہاں وہ پری پیکر ایک دفعہ پھر سے اس کے سامنے تھی۔

اسے یہی پتہ تھا کہ رجب اور احمد دونوں بھائی ہیں وہ کزنز ہیں اس بات کا
اسے اسی دن پتہ چلا تھا۔ وہ دونوں بھائیوں کی طرح ہی رہتے تھے۔ اور
رجب اور احمد کی ایک ساتھ کام کرنے کے باوجود بھی ڈیوٹیز لوکیشن الگ
الگ تھی تو زیادہ آمناسا منا نہیں ہوتا تھا۔

اس افسوس تھا کہ اس لڑکی کا کچھ سے تکلیف نہ ہو

جہاں وہ پری پیکر ایک دفعہ پھر سے اس کے سامنے تھی۔

اسے یہی پتہ تھا کہ رجب اور احمد دونوں بھائی ہیں وہ کزنز ہیں اس بات کا
اسے اسی دن پتہ چلا تھا۔ وہ دونوں بھائیوں کی طرح ہی رہتے تھے۔ اور
رجب اور احمد کی ایک ساتھ کام کرنے کے باوجود بھی ڈیوٹیز لوکیشن الگ
الگ تھی تو زیادہ آمناسا منا نہیں ہوتا تھا۔

اسے افسوس تھا کہ وہ اس لڑکی کو کبھی تک نہ دیکھ سکا۔

اسے یہی پتہ تھا کہ رجب اور احمد دونوں بھائی ہیں وہ کزنز ہیں اس بات کا
اسے اسی دن پتہ چلا تھا۔ وہ دونوں بھائیوں کی طرح ہی رہتے تھے۔ اور
رجب اور احمد کی ایک ساتھ کام کرنے کے باوجود بھی ڈیوٹیز لوکیشن الگ
الگ تھی تو زیادہ آمناسا منا نہیں ہوتا تھا۔

اسے افسوس تھا یہ جان کر کہ وہ اس لڑکی کو پھر سے تکلیف دینے جا رہا
ہے۔ لیکر وہاں جا کر اسے یہ پتہ چلا تھا کہ وہ لڑکی اتنی بھی زیادہ رشتہ دار نہیں

اسے اسی دن پتہ چلا تھا۔ وہ دونوں بھائیوں کی طرح ہی رہتے تھے۔ اور رجب اور احمد کی ایک ساتھ کام کرنے کے باوجود بھی ڈیوٹیز لوکیشن الگ الگ تھی تو زیادہ آمناسا منا نہیں ہوتا تھا۔

اسے افسوس تھا یہ جان کر کہ وہ اس لڑکی کو پھر سے تکلیف دینے جا رہا ہے۔ لیکن وہاں جا کر اسے پتہ چلا تھا کہ وہ لڑکی اتنی بھی زیادہ پریشان نہیں تھی۔ اس نے آفس سے لو جھنڈے سے جالاکہ وہ لڑکی لشتہ قہ لشتہ کی

اسے اسی دن پتہ چلا تھا۔ وہ دونوں بھائیوں کی طرح ہی رہتے تھے۔ اور
رجب اور احمد کی ایک ساتھ کام کرنے کے باوجود بھی ڈیوٹیز لوکیشن الگ
الگ تھی تو زیادہ آمناسا منا نہیں ہوتا تھا۔

اسے افسوس تھا یہ جان کر کہ وہ اس لڑکی کو پھر سے تکلیف دینے جا رہا
ہے۔ لیکن وہاں جا کر اسے پتہ چلا تھا کہ وہ لڑکی اتنی بھی زیادہ پریشان نہیں
تھی۔ اپنے ایک سینئر آفیسر سے پوچھنے پر پتہ چلا کہ وہ لڑکی بشیر قریشی کی

رجب اور احمد کی ایک ساتھ کام کرنے کے باوجود بھی ڈیوٹیز لوکیشن الگ الگ تھی تو زیادہ آمناسا منا نہیں ہوتا تھا۔

اسے افسوس تھا یہ جان کر کہ وہ اس لڑکی کو پھر سے تکلیف دینے جا رہا ہے۔ لیکن وہاں جا کر اسے پتہ چلا تھا کہ وہ لڑکی اتنی بھی زیادہ پریشان نہیں تھی۔ اپنے ایک سینئر آفیسر سے پوچھنے پر پتہ چلا کہ وہ لڑکی بشیر قریشی کی

رجب اور احمد کی ایک ساکھ کام کر لے لے باوجود وہی ڈیویڈیز نو یسن الگ
الگ تھی تو زیادہ آمناسا منا نہیں ہوتا تھا۔

اسے افسوس تھا یہ جان کر کہ وہ اس لڑکی کو پھر سے تکلیف دینے جا رہا
ہے۔ لیکن وہاں جا کر اسے پتہ چلا تھا کہ وہ لڑکی اتنی بھی زیادہ پریشان نہیں
تھی۔ اپنے ایک سینئر آفیسر سے پوچھنے پر پتہ چلا کہ وہ لڑکی بشیر قریشی کی

الگ سی لوزیادہ ا مناسا منا نہیں ہوتا تھا۔

اسے افسوس تھا یہ جان کر کہ وہ اس لڑکی کو پھر سے تکلیف دینے جا رہا ہے۔ لیکن وہاں جا کر اسے پتہ چلا تھا کہ وہ لڑکی اتنی بھی زیادہ پریشان نہیں تھی۔ اپنے ایک سینئر آفیسر سے پوچھنے پر پتہ چلا کہ وہ لڑکی بشیر قریشی کی

بٹی تھی۔ جب کہ رجب شبیر قریشی کا بیٹا تھا۔ اور وہ دونوں بھائی تھے یعنی



36



ی۔ اپنے ایک سینئر آفیسر سے پوچھنے پر پتہ چلا کہ وہ لڑکی بشیر قریشی کی

2

تھی۔ جب کہ رجب شبیر قریشی کا بیٹا تھا۔ اور وہ دونوں بھائی تھے یعنی



Edit

Annotate

Fill & Sign

Convert

All

ہے۔ لیکن وہاں جا کر اسے پتہ چلا تھا کہ وہ لڑکی اتنی بھی زیادہ پریشان نہیں تھی۔ اپنے ایک سینئر آفیسر سے پوچھنے پر پتہ چلا کہ وہ لڑکی بشیر قریشی کی

بیٹی تھی۔ جب کہ رجب شبیر قریشی کا بیٹا تھا۔ اور وہ دونوں بھائی تھے یعنی رجب اور وہ لڑکی آپس میں کزن تھے۔

خبر سنانے کے بعد ان کے دل میں یہ خیال نہ رہا کہ لڑکی کا نام لڑکی کا

بیٹی تھی۔ جب کہ رجب شبیر قریشی کا بیٹا تھا۔ اور وہ دونوں بھائی تھے یعنی رجب اور وہ لڑکی آپس میں کزن تھے۔

خیر یہ سب کچھ جاننا اس کے لیے ضروری تو نہیں تھا لیکن وہ اس لڑکی کو لے کر بہت کچھ سوچ چکا تھا۔ سو اس کے بارے میں ساری انفارمیشن رکھنا ایک نارمل سی بات تھی۔

یہاں۔۔۔ جب کہ رجب تیسری تاریخ کا تھا۔ اور وہ روزوں کے
رجب اور وہ لڑکی آپس میں کزن تھے۔

خیر یہ سب کچھ جاننا اس کے لیے ضروری تو نہیں تھا لیکن وہ اس لڑکی کو
لے کر بہت کچھ سوچ چکا تھا۔ سو اس کے بارے میں ساری انفارمیشن
رکھنا ایک نارمل سی بات تھی۔

○○○○○○○○

آج کے مفت کے لیے گے آتے ہیں۔ ڈیڑھ بجے

خیر یہ سب کچھ جاننا اس کے لیے ضروری تو نہیں تھا لیکن وہ اس لڑکی کو
لے کر بہت کچھ سوچ چکا تھا۔ سو اس کے بارے میں ساری انفارمیشن
رکھنا ایک نارمل سی بات تھی۔

○○○○○○○○

آج ایک ہفتے کے بعد وہ واپس گھر آیا تو وہ سامنے ہی اسے ٹی وی لانچ کا ٹیبل
صاف کر رہی تھی اس کا یہ حال تھا کہ وہ اس سے بھی بدتر تھی

رکھنا ایک نارمل سی بات تھی۔

○○○○○○○○

آج ایک ہفتے کے بعد وہ واپس گھر آیا تو وہ سامنے ہی اسے ٹی وی لائیو کا ٹیبل
صاف کرتے نظر آئی تھی اس کی حالت ملاذموں سے بھی بدتر تھی۔
اسے شاید اپنا ہوش ہی نہ تھا اپنی حالت تو شاید وہ تب سدھارتی تھی جب وہ

اسے اس نے ملتا تھا

آج ایک ہفتے کے بعد وہ واپس گھر آیا تو وہ سامنے ہی اسے ٹی وی لانچ کا ٹیبل صاف کرتے نظر آئی تھی اس کی حالت ملاذموں سے بھی بدتر تھی۔
اسے شاید اپنا ہوش ہی نہ تھا اپنی حالت تو شاید وہ تب سدھارتی تھی جب وہ اسے اپنے پاس بلاتا تھا۔

اے لڑکی یہ سارے کام ختم کر کے یہ کپڑے دھونے ہیں تو نے اور اندر
کچھ بلاتے ہیں۔

آج ایک ہفتے کے بعد وہ واپس لھر آیا لو وہ سامنے ہی اسے لی وی لایچ کا تیل
صاف کرتے نظر آئی تھی اس کی حالت ملاذموں سے بھی بدتر تھی۔
اسے شاید اپنا ہوش ہی نہ تھا اپنی حالت تو شاید وہ تب سدھارتی تھی جب وہ
اسے اپنے پاس بلاتا تھا۔

اے لڑکی یہ سارے کام ختم کر کے یہ کپڑے دھونے ہیں تو نے اور اندر
کچن میں سنگ میں برتن پڑے ہیں وہ کیا تیری ماں دھوئے گی۔

صاف کرے سہرا کی سی اس کی حالت ملا دھوئیں سے بدتر سی۔
اسے شاید اپنا ہوش ہی نہ تھا اپنی حالت تو شاید وہ تب سدھارتی تھی جب وہ
اسے اپنے پاس بلاتا تھا۔

اے لڑکی یہ سارے کام ختم کر کے یہ کپڑے دھونے ہیں تو نے اور اندر
کچن میں سنگ میں برتن پڑے ہیں وہ کیا تیری ماں دھوئے گی۔
--- "گھر کی ملازمہ تیزی سے اندر آتے ہوئے اس کے بالوں کو پکڑ کر
کھینچنے لگی تھی۔

اسے شاید اپنا ہوس ہی نہ تھا اپنی حالت کو شاید وہ تب سدھاری کی جب وہ
اسے اپنے پاس بلاتا تھا۔

اے لڑکی یہ سارے کام ختم کر کے یہ کپڑے دھونے ہیں تو نے اور اندر
کچن میں سنگ میں برتن پڑے ہیں وہ کیا تیری ماں دھوئے گی۔
--- "گھر کی ملازمہ تیزی سے اندر آتے ہوئے اس کے بالوں کو پکڑ کر
کھینچتی اس کے منہ پر زور دار تھپڑ لگا چکی تھی۔

اسے اپنے پاس بلاتا تھا۔

اے لڑکی یہ سارے کام ختم کر کے یہ کپڑے دھونے ہیں تو نے اور اندر
کچن میں سنگ میں برتن پڑے ہیں وہ کیا تیری ماں دھوئے گی۔

--- "گھر کی ملازمہ تیزی سے اندر آتے ہوئے اس کے بالوں کو پکڑ کر
کھینچتی اس کے منہ پر زوردار تھپڑ لگا چکی تھی۔

اس کا انداز اتنا جارہانہ تھا کہ اندر داخل ہوتے شاویر شاہ نے غصے سے اسے

اے لڑکی یہ سارے کام ستم لر کے یہ لپڑے دھونے ہیں تو نے اور اندر
کچن میں سنگ میں برتن پڑے ہیں وہ کیا تیری ماں دھوئے گی۔
--- "گھر کی ملازمہ تیزی سے اندر آتے ہوئے اس کے بالوں کو پکڑ کر
کھینچتی اس کے منہ پر زور دار تھپڑ لگا چکی تھی۔
اس کا انداز اتنا جارہانہ تھا کہ اندر داخل ہوتے شاویر شاہ نے غصے سے اسے
دیکھا تھا۔

پن میں سنک میں بر بن پرے ہیں وہ لیا پیر کی ماں دھوئے گی۔

۔۔۔۔۔ "گھر کی ملازمہ تیزی سے اندر آتے ہوئے اس کے بالوں کو پکڑ کر کھینچتی اس کے منہ پر زوردار تھپڑ لگا چکی تھی۔

اس کا انداز اتنا جارہا نہ تھا کہ اندر داخل ہوتے شاویر شاہ نے غصے سے اسے دیکھا تھا۔

ابھی۔۔۔۔۔ جارہی ہوں۔۔۔۔۔ یہ ٹیبل صاف۔۔۔۔۔ کر کے دھونے

پینتی اس کے منہ پر زور دار تھپڑ لگا چکی تھی۔

اس کا انداز اتنا جارہا نہ تھا کہ اندر داخل ہوتے شاویر شاہ نے غصے سے اسے دیکھا تھا۔

3

ابھی۔۔۔ جارہی ہوں۔۔۔ یہ ٹیبل صاف۔۔۔ کر کے دھونے
۔۔۔ "وہ بڑی مشکل سے کچھ بولنے کے قابل ہوئی تھی اسے اس کی گھٹی
گھٹی آواز سنائی دے رہی تھی۔

اس کا انداز اتنا جارہا نہ تھا کہ اندر داخل ہوتے تناویر شاہ نے عرصے سے اسے دیکھا تھا۔

3

ابھی۔۔۔۔۔ جارہی ہوں۔۔۔۔۔ یہ ٹیبل صاف۔۔۔۔۔ کر کے دھونے۔۔۔۔۔ "وہ بڑی مشکل سے کچھ بولنے کے قابل ہوئی تھی اسے اس کی گھٹی گھٹی آواز سنائی دے رہی تھی۔

جب ملازمہ نے اچانک سامنے سے شاہ کو آتے دیکھ کر اس کے بالوں کو

ابھی۔۔۔۔۔ جارہی ہوں۔۔۔۔۔ یہ ٹیبل صاف۔۔۔۔۔ کر کے دھونے
 ۔۔۔۔۔ "وہ بڑی مشکل سے کچھ بولنے کے قابل ہوئی تھی اسے اس کی گھٹی
 گھٹی آواز سنائی دے رہی تھی۔

جب ملازمہ نے اچانک سامنے سے شاہ کو آتے دیکھ کر اس کے بالوں کو
 چھوڑتے ہوئے ادب سے اسے سلام کیا تھا۔

۔۔۔۔۔

--- "وہ بڑی مشکل سے کچھ بولنے کے قابل ہوئی تھی اسے اس کی گھٹی
گھٹی آواز سنائی دے رہی تھی۔

جب ملازمہ نے اچانک سامنے سے شاہ کو آتے دیکھ کر اس کے بالوں کو
چھوڑتے ہوئے ادب سے اسے سلام کیا تھا۔

سنو لٹر کی جاؤ تم چائے بنا کر لاؤ اور تم اندر آ کر میری بات سنو اس نے ایک
نہل سے کہا۔

گھٹی آواز سنائی دے رہی تھی۔

جب ملازمہ نے اچانک سامنے سے شاہ کو آتے دیکھ کر اس کے بالوں کو
چھوڑتے ہوئے ادب سے اسے سلام کیا تھا۔

سنو لٹری کی جاؤ تم چائے بنا کر لاؤ اور تم اندر آ کر میری بات سنو اس نے ایک
نظر پاس کھڑی اسیر کو دیکھتے ہوئے اسے چائے بنانے کا حکم دیا تھا۔ اور خود

ایک کونے پر بیٹھ کر لکھنے لگی۔

کسی اواز سنائی دے رہی تھی۔

جب ملازمہ نے اچانک سامنے سے شاہ کو آتے دیکھ کر اس کے بالوں کو
چھوڑتے ہوئے ادب سے اسے سلام کیا تھا۔

سنو لٹری کی جاؤ تم چائے بنا کر لاؤ اور تم اندر آ کر میری بات سنو اس نے ایک
نظر پاس کھڑی اسیر کو دیکھتے ہوئے اسے چائے بنانے کا حکم دیا تھا۔ اور خود
ملازمہ کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔ وہ اگلے ہی لمحے اس کے ساتھ چلتی

جب ملازمہ نے اچانک سامنے سے ستاہ لو آنے دیکھ کر اس نے بالوں کو
چھوڑتے ہوئے ادب سے اسے سلام کیا تھا۔

سنو لٹر کی جاؤ تم چائے بنا کر لاؤ اور تم اندر آ کر میری بات سنو اس نے ایک
نظر پاس کھڑی اسیر کو دیکھتے ہوئے اسے چائے بنانے کا حکم دیا تھا۔ اور خود
ملازمہ کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔ وہ اگلے ہی لمحے اس کے ساتھ چلتی
ایک کمرے میں بند ہو گئی تھی۔

سنو لٹ کی جاؤ تم چائے بنا کر لاؤ اور تم اندر آ کر میری بات سنو اس نے ایک
نظر پاس کھڑی اسیر کو دیکھتے ہوئے اسے چائے بنانے کا حکم دیا تھا۔ اور خود
ملازمہ کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔ وہ اگلے ہی لمحے اس کے ساتھ چلتی
ایک کمرے میں بند ہو گئی تھی۔

جبکہ وہ اس کے حکم پر اپنا کام چھوڑتی تیزی سے کچن میں آئی تھی تاکہ شاہ
کے حکم کے تحت اسے ایک کمرے میں بند کر دیا جائے۔

منواری جا ورم چائے بنا کر لاوا اور م اندر اسر میری بات سنواں لے ایک
نظر پاس کھڑی اسیر کو دیکھتے ہوئے اسے چائے بنانے کا حکم دیا تھا۔ اور خود
ملازمہ کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔ وہ اگلے ہی لمحے اس کے ساتھ چلتی
ایک کمرے میں بند ہو گئی تھی۔

جبکہ وہ اس کے حکم پر اپنا کام چھوڑتی تیزی سے کچن میں آئی تھی تاکہ شاہ کے حکم کے مطابق اس کے لیے چائے بنا سکے وہ ایک لمحے کی بھی دیر نہیں

ملازمہ کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔ وہ اگلے ہی لمحے اس کے ساتھ چلتی
ایک کمرے میں بند ہو گئی تھی۔

جبکہ وہ اس کے حکم پر اپنا کام چھوڑتی تیزی سے کچن میں آئی تھی تاکہ شاہ
کے حکم کے مطابق اس کے لیے چائے بنا سکے وہ ایک لمحے کی بھی دیر نہیں
کرنا چاہتی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ دیر کرنے کا مطلب شاہ کا تھپڑ کھانا
تھا۔

ایک مرے میں بند ہوئی۔

جبکہ وہ اس کے حکم پر اپنا کام چھوڑتی تیزی سے کچن میں آئی تھی تاکہ شاہ کے حکم کے مطابق اس کے لیے چائے بنا سکے وہ ایک لمحے کی بھی دیر نہیں کرنا چاہتی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ دیر کرنے کا مطلب شاہ کا تھپڑ کھانا تھا۔

○○○○○○

آج کے دن میں تھی ایک خاص بات تھی کہ

کے حکم کے مطابق اس کے لیے چائے بنا سکے وہ ایک لمحے کی بھی دیر نہیں
کرنا چاہتی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ دیر کرنے کا مطلب شاہ کا تھپڑ کھانا
تھا۔

○○○○○○

آج کے بعد میں تمہیں اس لڑکی پر ہاتھ اٹھاتے نہ دیکھوں آج تم نے جس
طرفے سے اسے مارا ہے وہ میری نظروں سے چھٹا ہوا ہر گز نہیں ہے۔

آج کے بعد میں تمہیں اس لڑکی پر ہاتھ اٹھاتے نہ دیکھوں آج تم نے جس طریقے سے اسے مارا ہے وہ میری نظروں سے چھپا ہوا ہر گز نہیں ہے۔

میں نے تمہیں اس پر سختی کرنے کے لیے کہا تھا اس پر ہاتھ اٹھانے کی اجازت تمہیں کس نے دی دل تو چاہ رہا ہے تمہارا ہاتھ توڑ دوں۔

لے لے تم جیسی عورتوں پر ہاتھ اٹھا کر میں بناؤں تمہیں گز گز نہیں کرنا چاہتا

طریقے سے اسے مارا ہے وہ میری لٹروں سے چھپا ہوا ہرگز نہیں ہے۔

میں نے تمہیں اس پر سختی کرنے کے لیے کہا تھا اس پر ہاتھ اٹھانے کی

اجازت تمہیں کس نے دی دل تو چاہ رہا ہے تمہارا ہاتھ توڑ دوں۔

لیکن تم جیسی عورتوں پر ہاتھ اٹھا کر میں اپنا ہاتھ ہرگز گندا نہیں کرنا چاہتا۔

میں تمہیں آخری موقع دے رہا ہوں۔ اگر نہیں چاہتی کہ تمہاری حالت

بھی واجد جیسی ہو تو دوبارہ یہ جرات نہ کرنا۔ آج کے بعد اگر تم نے اس پہ

اجازت نہیں س نے دی دل لو چاہ رہا ہے تمہارا ہاتھ لوڑ دوں۔
لیکن تم جیسی عورتوں پر ہاتھ اٹھا کر میں اپنا ہاتھ ہر گز گندا نہیں کرنا چاہتا۔
میں تمہیں آخری موقع دے رہا ہوں۔ اگر نہیں چاہتی کہ تمہاری حالت
بھی واجد جیسی ہو تو دوبارہ یہ جرات نا کرنا۔ آج کے بعد اگر تم نے اس پہ
ہاتھ اٹھایا یا بے وجہ اس پر چیخنے چلانے کی کوشش کی یا اسے فضول میں
کاموں میں الجھایا تو تمہارے لیے اچھا نہیں ہو گا حالت دیکھی ہے اس کی



ی و اجد جیسی ہو تو دوبارہ یہ جرات نا کرنا۔ آج کے بعد اگر تم نے اس پہ
نھ اٹھایا یا بے وجہ اس پر چیخنے چلانے کی کوشش کی یا اسے فضول میں
موں میں الجھایا تو تمہارے لیے اچھا نہیں ہو گا حالت دیکھی ہے اس کی





36



ی و اجد جیسی ہو تو دوبارہ یہ جرات نا کرنا۔ آج کے بعد اگر تم نے اس پہ
 نھ اٹھایا یا بے وجہ اس پر چیخنے چلانے کی کوشش کی یا اسے فضول میں
 موں میں الجھایا تو تمہارے لیے اچھا نہیں ہو گا حالت دیکھی ہے اس کی

۳ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

میں کمہیں آخری موقع دے رہا ہوں۔ اگر نہیں چاہتی کہ تمہاری حالت
بھی واجد جیسی ہو تو دوبارہ یہ جرات ناکرنا۔ آج کے بعد اگر تم نے اس پہ
ہاتھ اٹھایا یا بے وجہ اس پر چیخنے چلانے کی کوشش کی یا اسے فضول میں
کاموں میں الجھایا تو تمہارے لیے اچھا نہیں ہو گا حالت دیکھی ہے اس کی
وہ اس قابل ہے کہ شاہویر شاہ کے بستر تک آ سکے۔ اس حالت میں اس
کے ساتھ رات گزاروں گا میں۔۔۔۔۔" وہ غصے سے بول رہا تھا جب

ہاتھ اٹھایا یا بے وجہ اس پر چیخنے چلانے کی کوشش کی یا اسے فضول میں کاموں میں الجھایا تو تمہارے لیے اچھا نہیں ہو گا حالت دیکھی ہے اس کی وہ اس قابل ہے کہ شاہویر شاہ کے بستر تک آ سکے۔ اس حالت میں اس کے ساتھ رات گزاروں گا میں۔۔۔۔۔" وہ غصے سے بول رہا تھا جب کمرے میں داخل ہوتی اسیر نے اس کے آخری الفاظ سنے تھے اس کی روح

ہاتھوں میں اٹھایا تو مہارے جیسے اچھا نہیں ہو گا حالت دہشتہ ہے اس کی
وہ اس قابل ہے کہ شاہویر شاہ کے بستر تک آ سکے۔ اس حالت میں اس
کے ساتھ رات گزاروں گا میں۔۔۔۔۔" وہ غصے سے بول رہا تھا جب
کمرے میں داخل ہوتی اسیر نے اس کے آخری الفاظ سنے تھے اس کی روح
تک کانپ اٹھی تھی۔

وہ کتنی بے باکی سے ایک ملازمہ کے ساتھ اپنی ہی بیوی کے ساتھ گزرنے

وہ اس ماہ میں ہے کہ ماہریہ ماہ کے آخر تک اس کے ساتھ
کے ساتھ رات گزاروں گا میں۔۔۔۔۔" وہ غصے سے بول رہا تھا جب
کمرے میں داخل ہوتی اسیر نے اس کے آخری الفاظ سنے تھے اس کی روح
تک کانپ اٹھی تھی۔

وہ کتنی بے باکی سے ایک ملازمہ کے ساتھ اپنی ہی بیوی کے ساتھ گزرنے
والے لمحات کو ڈسکس کر رہا تھا۔

ان کے کچھ شہساز مددگاروں نے غصہ نہہد کا مددگاروں نے

کمرے میں داخل ہوتی اسیر نے اس کے آخری الفاظ سنے تھے اس کی روح
تک کانپ اٹھی تھی۔

وہ کتنی بے باکی سے ایک ملازمہ کے ساتھ اپنی ہی بیوی کے ساتھ گزرنے
والے لمحات کو ڈسکس کر رہا تھا۔

معاف کر دیجیے شاہ سائیں میں نے اس طرف غور نہیں کیا۔ میں اسے سارا
دن کام پر لگائے رکھتی ہوں اسے اتنا وقت نہیں دیتی کہ وہ خود کو شمشے میں

تک کانپ اٹھی تھی۔

وہ کتنی بے باکی سے ایک ملازمہ کے ساتھ اپنی ہی بیوی کے ساتھ گزرنے والے لمحات کو ڈسکس کر رہا تھا۔

معاف کر دیجیے شاہ سائیں میں نے اس طرف غور نہیں کیا۔ میں اسے سارا دن کام پر لگائے رکھتی ہوں اسے اتنا وقت نہیں دیتی کہ وہ خود کو شیشے میں دیکھ سکے۔ لیکن آپ فکر نہ کریں میں آپ کی یہ شکایت آج ہی دور کر

وہ کتنی بے باکی سے ایک ملازمہ کے ساتھ اپنی ہی بیوی کے ساتھ گزرنے
والے لمحات کو ڈسکس کر رہا تھا۔

معاف کر دیجیے شاہ سائیں میں نے اس طرف غور نہیں کیا۔ میں اسے سارا
دن کام پر لگائے رکھتی ہوں اسے اتنا وقت نہیں دیتی کہ وہ خود کو شیشے میں
دیکھ سکے۔ لیکن آپ فکر نہ کریں میں آپ کی یہ شکایت آج ہی دور کر

دور لگا۔ وہ عورت اس سے سہمتے ہوئے بول رہی تھی۔ جبکہ وہ دروازے

معاف کر دیجیے شاہ سائیں میں نے اس طرف غور نہیں کیا۔ میں اسے سارا
دن کام پر لگائے رکھتی ہوں اسے اتنا وقت نہیں دیتی کہ وہ خود کو شیشے میں
دیکھ سکے۔ لیکن آپ فکر نہ کریں میں آپ کی یہ شکایت آج ہی دور کر

دوں گی۔ وہ عورت اس سے سہمتے ہوئے بول رہی تھی۔ جبکہ وہ دروازے
پر دستک دیتی اندر داخل ہوتی اس کی چائے کا کپ اس کے حوالے کرنے

دن کام پر لگائے رکھتی ہوں اسے اتنا وقت نہیں دیتی کہ وہ خود کو شیشے میں
دیکھ سکے۔ لیکن آپ فکر نہ کریں میں آپ کی یہ شکایت آج ہی دور کر

5

دوں گی۔ وہ عورت اس سے سہمتے ہوئے بول رہی تھی۔ جبکہ وہ دروازے
پر دستک دیتی اندر داخل ہوتی اس کی چائے کا کپ اس کے حوالے کرنے
لگی۔

لے کر جاؤ اسے اس کی حالت سدھار کر میزے کمرے میں بھیج دینا۔ اور

دیکھ سکے۔ سیدن آپ فلرنہ لریں میں آپ لی یہ شکایت آج ہی دور لر

دوں گی۔ وہ عورت اس سے سہمتے ہوئے بول رہی تھی۔ جبکہ وہ دروازے
پر دستک دیتی اندر داخل ہوتی اس کی چائے کا کپ اس کے حوالے کرنے
لگی۔

لے کر جاؤ اسے اس کی حالت سدھار کر میرے کمرے میں بھیج دینا۔ اور
تم لڑکی اس حالت میں آج کے بعد اگر مجھے نظر آئی نا تو وہیں کھڑے

پر دستک دیتی اندر داخل ہوتی اس کی چائے کا کپ اس کے حوالے کرنے لگی۔

لے کر جاؤ اسے اس کی حالت سدھار کر میرے کمرے میں بھیج دینا۔ اور تم لڑکی اس حالت میں آج کے بعد اگر مجھے نظر آئی نا تو وہیں کھڑے کھڑے گولی مار دوں گا۔ کیونکہ اس حالت میں کم سے کم میری بیوی تو

لگی۔

لے کر جاؤ اسے اس کی حالت سدھار کر میرے کمرے میں بھیج دینا۔ اور
تم لڑکی اس حالت میں آج کے بعد اگر مجھے نظر آئی نا تو وہیں کھڑے
کھڑے گولی مار دوں گا۔ کیونکہ اس حالت میں کم سے کم میری بیوی تو
ہر گز نہیں لگ رہی تم۔ وہ غصے سے اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا۔
شکل سے وہ جتنی خوبصورت اور معصوم تھی لباس اس کا اتنا ہی عجیب ہے

م لڑکی اس حالت میں آج لے بعد ا لرنبھے لظرا لی نالو وہیں کھڑے
کھڑے گولی مار دوں گا۔ کیونکہ اس حالت میں کم سے کم میری بیوی تو
ہر گز نہیں لگ رہی تم۔ وہ غصے سے اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا۔
شکل سے وہ جتنی خوبصورت اور معصوم تھی لباس اس کا اتنا ہی عجیب بے
ڈھنگا سا تھا۔ وہ تو یہ بھی نہیں جانتا تھا کہ یہ کپڑے اس نے لیے کہاں سے
تھے کیونکہ اس نے اس کے لیے جو ڈریسز منگائے تھے وہ بہت قیمتی اور

ہر لڑکیں لک رہی م۔ وہ مجھے سے اسے دیکھنے ہوئے بول رہا تھا۔
شکل سے وہ جتنی خوبصورت اور معصوم تھی لباس اس کا اتنا ہی عجیب بے
ڈھنگا سا تھا۔ وہ تو یہ بھی نہیں جانتا تھا کہ یہ کپڑے اس نے لیے کہاں سے
تھے کیونکہ اس نے اس کے لیے جو ڈریسز منگائے تھے وہ بہت قیمتی اور
برینڈ تھے۔ جنہیں وہ صرف اور صرف ان کے سامنے ہی استعمال کرتی
تھی اس کے جانے کے بعد اس نے کبھی ان کپڑوں کو چھوا بھی نہیں تھا۔

ڈھنگا سا تھا۔ وہ تو یہ بھی نہیں جانتا تھا کہ یہ کپڑے اس نے لیے کہاں سے
تھے کیونکہ اس نے اس کے لیے جو ڈریسز منگائے تھے وہ بہت قیمتی اور
برینڈ تھے۔ جنہیں وہ صرف اور صرف ان کے سامنے ہی استعمال کرتی
تھی اس کے جانے کے بعد اس نے کبھی ان کپڑوں کو چھوا بھی نہیں تھا۔
چل میں تیری حالت سدھارتی ہوں یہ کیا ملازمہ بنی گھوم رہی ہے تو جب
شاہ سائیں گھر پے ہوں تو اس طرح کی اجری ہوئی حالت بنانے کی

بریدھے۔ یہ ہیں وہ صرف اور صرف ان کے سامنے ہی اٹھنا شروع
 تھی اس کے جانے کے بعد اس نے کبھی ان کپڑوں کو چھوا بھی نہیں تھا۔
 چل میں تیری حالت سدھارتی ہوں یہ کیا ملازمہ بنی گھوم رہی ہے تو جب
 شاہ سائیں گھر پے ہوں تو اس طرح کی اجری ہوئی حالت بنانے کی
 ضرورت نہیں ہے۔ شاہ سائیں میں اسے سب سمجھا دوں کہ آپ فکر نہ
 کریں وہ اس کا ہاتھ تھامتے اسے باہر لے گئی تھی۔ جبکہ وہ خاموشی سے اس

چل میں تیری حالت سدھارتی ہوں یہ کیا ملازمہ بنی گھوم رہی ہے تو جب
شاہ سائیں گھر پے ہوں تو اس طرح کی اجری ہوئی حالت بنانے کی
ضرورت نہیں ہے۔ شاہ سائیں میں اسے سب سمجھا دوں کہ آپ فکر نہ
کریں وہ اس کا ہاتھ تھامتے اسے باہر لے گئی تھی۔ جبکہ وہ خاموشی سے اس
کے ساتھ کھینچتی چلی جا رہی تھی نہ جانے یہ سزا کب ختم ہوئی تھی کب
اسے سکون ملتا تھا۔

ضرورت کہیں ہے۔ شاہ سائیں میں اسے سب سمجھا دوں کہ آپ فلرنہ
کریں وہ اس کا ہاتھ تھامتے اسے باہر لے گئی تھی۔ جبکہ وہ خاموشی سے اس
کے ساتھ کھینچتی چلی جا رہی تھی نہ جانے یہ سزا کب ختم ہوئی تھی کب
اسے سکون ملتا تھا۔

○○○○○○○○

اس کا معمول بن چکا تھا یہاں آنا۔ لیکن اس کا یہ معمول ریشم بائی کے لیے

لے ساکھ چپی پی جارہی کی نہ جائے یہ سزا لب سم ہونی کی لب
اسے سکون ملتا تھا۔

oooooooo

اس کا معمول بن چکا تھا یہاں آنا۔ لیکن اس کا یہ معمول ریشم بائی کے لیے
بر اثبات ہو رہا تھا یہ تیسرا ہفتہ تھا وہ پیر کی رات کے لیے اسے خرید لیتا تھا۔
اور اس کے 15 لاکھ رقم کے سامنے ساری رقمیں بے مول ہو جاتی تھی وہ

اس کا معمول بن چکا تھا یہاں آنا۔ لیکن اس کا یہ معمول ریشم بائی کے لیے
 بر اثبات ہو رہا تھا یہ تیسرا ہفتہ تھا وہ پیر کی رات کے لیے اسے خرید لیتا تھا۔
 اور اس کے 15 لاکھ رقم کے سامنے ساری رقمیں بے مول ہو جاتی تھی وہ
 ساری رات اسے اپنے سامنے بٹھا کر اسے دیکھتا رہتا تھا۔

جس کی وجہ سے باقی گاہک کافی ڈسٹر ب ہو رہے تھے آج بہت بڑا گاہک ان

اس کا معمول بن چکا تھا یہاں آنا۔ لیکن اس کا یہ معمول ریشم بائی کے لیے
بر اثبات ہو رہا تھا یہ تیسرا ہفتہ تھا وہ پیر کی رات کے لیے اسے خرید لیتا تھا۔
اور اس کے 15 لاکھ رقم کے سامنے ساری رقمیں بے مول ہو جاتی تھی وہ
ساری رات اسے اپنے سامنے بٹھا کر اسے دیکھتا رہتا تھا۔

جس کی وجہ سے باقی گاہک کافی ڈسٹر ب ہو رہے تھے آج بہت بڑا گاہک ان
کو ٹھہر آ چکا تھا۔ یہ کہہ کر آ کر تھا آج رات کو وہ

اس کا معمول بن چکا تھا یہاں انا۔ میں اس کا یہ معمول ریم باقی لے لیے
بر اثبات ہو رہا تھا یہ تیسرا ہفتہ تھا وہ پیر کی رات کے لیے اسے خرید لیتا تھا۔
اور اس کے 15 لاکھ رقم کے سامنے ساری رقمیں بے مول ہو جاتی تھی وہ
ساری رات اسے اپنے سامنے بٹھا کر اسے دیکھتا رہتا تھا۔

جس کی وجہ سے باقی گاہک کافی ڈسٹر ب ہو رہے تھے آج بہت بڑا گاہک ان
کے کوٹھے پر آیا۔ جو کہ صرف پیر کی رات ہی آیا کرتا تھا آج بدھ کے دن

بر اثبات ہو رہا تھا یہ تیسرا ہفتہ تھا وہ پیر کی رات کے لیے اسے خرید لیتا تھا۔
اور اس کے 15 لاکھ رقم کے سامنے ساری رقمیں بے مول ہو جاتی تھی وہ
ساری رات اسے اپنے سامنے بٹھا کر اسے دیکھتا رہتا تھا۔

جس کی وجہ سے باقی گاہک کافی ڈسٹر ب ہو رہے تھے آج بہت بڑا گاہک ان
کے کوٹھے پر آیا۔ جو کہ صرف پیر کی رات ہی آیا کرتا تھا آج بدھ کے دن
اسے دیکھ کر ریشم بائی حیران ہو گئی تھی۔

اور اس کے 15 لاکھ رقم کے سامنے ساری زمینیں بے مول ہو جانی تھیں وہ
ساری رات اسے اپنے سامنے بٹھا کر اسے دیکھتا رہتا تھا۔

جس کی وجہ سے باقی گاہک کافی ڈسٹررب ہو رہے تھے آج بہت بڑا گاہک ان
کے کوٹھے پر آیا۔ جو کہ صرف پیر کی رات ہی آیا کرتا تھا آج بدھ کے دن
اسے دیکھ کر ریشم بائی حیران ہو گئی تھی۔

اُسٹھ آؤ بہت خوشی ہوئی تمہیں کسی اور دن یہاں دیکھ کر تم تو صرف پیر

ساری رات اسے اپنے سامنے بٹھا کر اسے دیکھتا رہتا تھا۔

جس کی وجہ سے باقی گاہک کافی ڈسٹر ب ہو رہے تھے آج بہت بڑا گاہک ان کے کوٹھے پر آیا۔ جو کہ صرف پیر کی رات ہی آیا کرتا تھا آج بدھ کے دن اسے دیکھ کر ریشم بائی حیران ہو گئی تھی۔

اُسٹھ آؤ بہت خوشی ہوئی تمہیں کسی اور دن یہاں دیکھ کر تم تو صرف پیر کے دن ہی نظر آتے ہو بتاؤ کیا خدمت کروں تمہاری۔ ریشم بائی نے

کے کوٹھے پر آیا۔ جو کہ صرف پیر کی رات ہی آیا کرتا تھا آج بدھ کے دن
اسے دیکھ کر ریشم بائی حیران ہو گئی تھی۔

اُسٹھ آؤ بہت خوشی ہوئی تمہیں کسی اور دن یہاں دیکھ کر تم تو صرف پیر
کے دن ہی نظر آتے ہو بتاؤ کیا خدمت کروں تمہاری۔ ریشم بائی نے
چاپلوسی کی۔

ہاں میں صرف پیر کے دن ہی آتا ہوں ریشم بائی کیونکہ اصل مزہ ہی تم اس

اسے دیکھ کر ریشتم بانی حیران ہو گئی تھی۔

آؤ سٹھ آؤ بہت خوشی ہوئی تمہیں کسی اور دن یہاں دیکھ کر تم تو صرف پیر
کے دن ہی نظر آتے ہو بتاؤ کیا خدمت کروں تمہاری۔ ریشتم بانی نے
چاپلوسی کی۔

ہاں میں صرف پیر کے دن ہی آتا ہوں ریشتم بانی کیونکہ اصل مزہ ہی تم اس
دن کرواتی ہو لیکن میں تم سے بہت مایوس ہوں کتنے پیر گزر گئے تم نے

چاپوسی کی۔

ہاں میں صرف پیر کے دن ہی آتا ہوں ریشم بائی کیونکہ اصل مزہ ہی تم اس دن کرواتی ہو لیکن میں تم سے بہت مایوس ہوں کتنے پیر گزر گئے تم نے

7

پری ویش کا مجرہ نہیں کروایا کیا بات ہے اس کی طبیعت تو ٹھیک رہتی ہے نہ کہاں غائب رکھتی ہو تم اس کو۔۔۔" وہ اپنے مطلب کی بات پر آیا تھا۔

ہاں میں سرک پیرے دن ہی آنا ہوں رستم باں یومہ اس سرکہ ہی تم اس
دن کرواتی ہو لیکن میں تم سے بہت مایوس ہوں کتنے پیر گزر گئے تم نے

7

پری وش کا مجرہ نہیں کروایا کیا بات ہے اس کی طبیعت تو ٹھیک رہتی ہے نہ
کہاں غائب رکھتی ہو تم اس کو۔۔۔" وہ اپنے مطلب کی بات پر آیا تھا۔
سیٹھ کیا بتاؤں یہ پوچھنے کے لیے تو بہت آتے ہیں یہاں پر اب تم سے کیا ہی

پری وش کا مجرہ نہیں کروایا کیا بات ہے اس کی طبیعت تو ٹھیک رہتی ہے نہ
 لہاں غائب رکھتی ہو تم اس کو۔۔۔" وہ اپنے مطلب کی بات پر آیا تھا۔
 سیٹھ کیا بتاؤں یہ پوچھنے کے لیے تو بہت آتے ہیں یہاں پر اب تم سے کیا ہی
 چھپانا ایک بڑے سیٹھ کا دل آگیا ہے اس پر وہ نہیں چاہتا کہ اس کی منظور
 نظر پیر کے دن کسی اور کے سامنے مجرہ کرے وہ اسے خرید لیتا ہے۔ پیر

پریوں کا برہنہ میں روایا لیا بات ہے اس کی بیعت کو بھیج رہی ہے نہ
کہاں غائب رکھتی ہو تم اس کو۔۔۔" وہ اپنے مطلب کی بات پر آیا تھا۔
بیٹھ کیا بتاؤں یہ پوچھنے کے لیے تو بہت آتے ہیں یہاں پر اب تم سے کیا ہی
چھپانا ایک بڑے سیٹھ کا دل آگیا ہے اس پر وہ نہیں چاہتا کہ اس کی منظور
نظر پیر کے دن کسی اور کے سامنے مجرہ کرے وہ اسے خرید لیتا ہے۔ پیر
کے دن کے لیے اس لیے اتنے پیر گزر جانے کے بعد بھی پری و ش مجرہ

ہاں صاحب رس، وہ اس کو۔۔۔ وہ آپ سب سے بات پر آیا تھا۔
سیٹھ کیا بتاؤں یہ پوچھنے کے لیے تو بہت آتے ہیں یہاں پر اب تم سے کیا ہی
پہچانا ایک بڑے سیٹھ کا دل آگیا ہے اس پر وہ نہیں چاہتا کہ اس کی منظور
نظر پیر کے دن کسی اور کے سامنے مجرہ کرے وہ اسے خرید لیتا ہے۔ پیر
کے دن کے لیے اس لیے اتنے پیر گزر جانے کے بعد بھی پری وش مجرہ
نہیں کر رہی۔ اس نے سچ سچ بتایا تھا۔

کے لیے اس لیے اتنے پیر گزر جانے کے بعد بھی پری وش مجرہ

چھپانا ایک بڑے سیٹھ کا دل آگیا ہے اس پر وہ نہیں چاہتا کہ اس کی منظور
نظر پیر کے دن کسی اور کے سامنے مجرہ کرے وہ اسے خرید لیتا ہے۔ پیر
کے دن کے لیے اس لیے اتنے پیر گزر جانے کے بعد بھی پری و ش مجرہ
نہیں کر رہی۔ اس نے سچ سچ بتایا تھا۔

ارے یہ کیا بات ہوئی مطلب ایک خاص کے لیے اتنے قدر دانوں کو نظر
انداز کر دیا۔ تو بڑی غلط بات ہے چلو پیر کے دانہ نہ صحیح کسی اور دانہ تو ہمیں

نظر پیر کے دن کسی اور کے سامنے مجرہ کرے وہ اسے خرید لیتا ہے۔ پیر
کے دن کے لیے اس لیے اتنے پیر گزر جانے کے بعد بھی پری وش مجرہ
ہیں کر رہی۔ اس نے سچ سچ بتایا تھا۔

ارے یہ کیا بات ہوئی مطلب ایک خاص کے لیے اتنے قدر دانوں کو نظر
انداز کر دیا یہ تو بڑی غلط بات ہے چلو پیر کے دن نہ صحیح کسی اور دن تو ہمیں
اپنا دیدار کروائے۔

کے دن کے لیے اس لیے اتنے پیر لزر جانے کے بعد بھی پری وس مجرہ
نہیں کر رہی۔ اس نے سچ سچ بتایا تھا۔

ارے یہ کیا بات ہوئی مطلب ایک خاص کے لیے اتنے قدردانوں کو نظر
انداز کر دیا یہ تو بڑی غلط بات ہے چلو پیر کے دن نہ صحیح کسی اور دن تو ہمیں
اپنا دیدار کروائے۔

اور تم تو بڑے دعوے کرتی تھی کہ پری وش جسم نہیں بیچتی تو اب یہ کیا

نہیں لڑ رہی۔ اس نے سچ سچ بتایا تھا۔

ارے یہ کیا بات ہوئی مطلب ایک خاص کے لیے اتنے قدردانوں کو نظر انداز کر دیا یہ تو بڑی غلط بات ہے چلو پیر کے دن نہ صحیح کسی اور دن تو ہمیں اپنا دیدار کروائے۔

اور تم تو بڑے دعوے کرتی تھی کہ پری وش جسم نہیں بیچتی تو اب یہ کیا چکر ہے وہ اسے شکی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولا۔

ارے یہ کیا بات ہوئی مطلب ایک خاص کے لیے اتنے قدر دانوں کو نظر انداز کر دیا یہ تو بڑی غلط بات ہے چلو پیر کے دن نہ صحیح کسی اور دن تو ہمیں اپنا دیدار کروائے۔

اور تم تو بڑے دعوے کرتی تھی کہ پری وش جسم نہیں بیچتی تو اب یہ کیا چکر ہے وہ اسے شکی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولا۔
ہا ہا ہا سیٹھ تم بھی دھوکہ کھا گئے نا وہ جسم نہیں بیچتی وہ صرف ناچتی ہے

اپنا دیدار لروائے۔

اور تم تو بڑے دعوے کرتی تھی کہ پری وش جسم نہیں بیچتی تو اب یہ کیا
پکر ہے وہ اسے شکی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولا۔

ہا ہا ہا سیٹھ تم بھی دھوکہ کھا گئے نا وہ جسم نہیں بیچتی وہ صرف ناچتی ہے
اپنے سیٹھ کے آگے۔ اور بس وہ ہنستے ہوئے بولی تو سامنے بیٹھے آدمی نے
اس کا یقین نہ کیا تھا لیکن وہ ایسی عورتوں سے بحث کرنا بھی اپنی توہین سمجھتا

چکر ہے وہ اسے شکی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولا۔

اہا ہا سیٹھ تم بھی دھوکہ کھا گئے نا وہ جسم نہیں بیچتی وہ صرف ناچتی ہے
اپنے سیٹھ کے آگے۔ اور بس وہ ہنستے ہوئے بولی تو سامنے بیٹھے آدمی نے
اس کا یقین نہ کیا تھا لیکن وہ ایسی عورتوں سے بحث کرنا بھی اپنی توہین سمجھتا
تھا۔

ہا ہا ہا سیٹھ تم بھی دھوکہ کھا گئے نا وہ جسم نہیں بیچتی وہ صرف نا چتی ہے
اپنے سیٹھ کے آگے۔ اور بس وہ ہنستے ہوئے بولی تو سامنے بیٹھے آدمی نے
اس کا یقین نہ کیا تھا لیکن وہ ایسی عورتوں سے بحث کرنا بھی اپنی توہین سمجھتا
تھا۔

○○○○○○○○

اک اور یہ آگ تھا اور اس کے برابر منہ بیٹھی تھی، نا انقا کر کے

ہا ہا سیٹھ نم جھی دھوکہ کھائے نا وہ بسم نہیں بیچتی وہ صرف نا چتی ہے
اپنے سیٹھ کے آگے۔ اور بس وہ ہنستے ہوئے بولی تو سامنے بیٹھے آدمی نے
اس کا یقین نہ کیا تھا لیکن وہ ایسی عورتوں سے بحث کرنا بھی اپنی توہین سمجھتا
تھا۔

○○○○○○○○

ایک اور پیر آگیا تھا وہ اس کے سامنے بیٹھی تھی۔ بنا نقاب کے جب کہ وہ

اپنے گھر کے اندر رہ رہ کر رہے اور اس کے لیے اس کے
اس کا یقین نہ کیا تھا لیکن وہ ایسی عورتوں سے بحث کرنا بھی اپنی توہین سمجھتا
تھا۔

○○○○○○○○

ایک اور پیر آگیا تھا وہ اس کے سامنے بیٹھی تھی۔ بنا نقاب کے جب کہ وہ
سامنے کر سی پر بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا عجیب آدمی تھا جو دیکھنے کے اتنے پیسے

ایک اور پیر آگیا تھا وہ اس کے سامنے بیٹھی تھی۔ بنا نقاب کے جب کہ وہ سامنے کر سی پر بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا عجیب آدمی تھا جو دیکھنے کے اتنے پیسے دیتا تھا۔

اس کی نگاہوں میں کوئی بے حیائی نہ تھی وہ اس سے کوئی بات نہیں کرتا تھا

نہ ہی کوئی اڑ بمانڈ کرتا تھا بس وہ کم سے کم آتا اس کے چہرے سے نقاب

دیتا تھا۔

اس کی نگاہوں میں کوئی بے حیائی نہ تھی وہ اس سے کوئی بات نہیں کرتا تھا
نہ ہی کوئی ڈیمانڈ کرتا تھا بس وہ کمرے میں آتا اس کے چہرے سے نقاب
ہٹاتا اور اس کے سامنے بیٹھ جاتا عجیب تھی اس کی یہ حرکت۔۔۔۔۔"
ایک ماہ کے لیے کینیڈا جا رہا ہوں بزنس کے کام کے سلسلے میں۔۔۔۔۔" جانا
ضروری نہ ہوتا تو کبھی نہ جاتا لیکن جانے سے پہلے ریشم مائی کو آنے والے

یہ سارا دیکھ کر رہا تھا کہ میں اس کے چہرے کے عکس

ہٹاتا اور اس کے سامنے بیٹھ جاتا عجیب تھی اس کی یہ حرکت۔۔۔۔۔"

ایک ماہ کے لیے کینیڈا جا رہا ہوں بزنس کے کام کے سلسلے میں۔۔۔۔" جانا

ضروری نہ ہوتا تو کبھی نہ جاتا لیکن جانے سے پہلے ریشم بائی کو آنے والے

چار پیر کی قیمت دے کر جاؤں گا خبردار جو کسی کے سامنے نکل کر ناچی۔

میں خرید رہا ہوں تمہیں ان چار پیر کے لیے یہ میرا فون رکھو۔ میں تمہیں

آ : ا ، ب ، ج ، د ، هـ ، و ، ز ، ح ، ط ، ك

ایک ماہ کے لیے کینیڈا جا رہا ہوں بزنس کے کام کے سلسلے میں۔۔۔۔۔ "جانا ضروری نہ ہوتا تو کبھی نہ جاتا لیکن جانے سے پہلے ریشم بائی کو آنے والے چار پیر کی قیمت دے کر جاؤں گا خبردار جو کسی کے سامنے نکل کر ناچی۔ میں خرید رہا ہوں تمہیں ان چار پیر کے لیے یہ میرا فون رکھو۔ میں تمہیں آنے والے چار پیر اسی پرویڈیو کال کروں گا۔ تمہارا دیدار کرنے کے لیے۔۔۔۔۔" صبح آزاں سے تھوڑی دیر پہلے اس نے فون اس کے قریب رکھا

ایک ماہ کے لیے کینیڈا جا رہا ہوں بزنس کے کام کے سلسلے میں۔۔۔۔۔" جانا ضروری نہ ہوتا تو کبھی نہ جاتا لیکن جانے سے پہلے ریشم بائی کو آنے والے چار پیر کی قیمت دے کر جاؤں گا خبردار جو کسی کے سامنے نکل کر ناچی۔ میں خرید رہا ہوں تمہیں ان چار پیر کے لیے یہ میرا فون رکھو۔ میں تمہیں آنے والے چار پیر اسی پرویڈیو کال کروں گا۔ تمہارا دیدار کرنے کے لیے۔۔۔۔۔" صبح آذان سے تھوڑی دیر پہلے اس نے فون اس کے قریب رکھا

ضروری نہ ہوتا تو کبھی نہ جاتا لیکن جانے سے پہلے ریشم بائی کو آنے والے
چار پیر کی قیمت دے کر جاؤں گا خبردار جو کسی کے سامنے نکل کر ناچی۔
میں خرید رہا ہوں تمہیں ان چار پیر کے لیے یہ میرا فون رکھو۔ میں تمہیں
آنے والے چار پیر اسی پروڈیو کال کروں گا۔ تمہارا دیدار کرنے کے لیے
۔۔۔" صبح آذان سے تھوڑی دیر پہلے اس نے فون اس کے قریب رکھا

تو اس نے نہید کی جاتے ہوئے کہیں نہید کی تھی

ضروری نہ ہوتا تو بھی نہ جاتا لیکن جانے سے پہلے ریسیم بانی کو آنے والے
چار پیر کی قیمت دے کر جاؤں گا خبردار جو کسی کے سامنے نکل کر ناچی۔
ہں خرید رہا ہوں تمہیں ان چار پیر کے لیے یہ میرا فون رکھو۔ میں تمہیں
آنے والے چار پیر اسی پرویڈیو کال کروں گا۔ تمہارا دیدار کرنے کے لیے
۔۔۔۔۔ "صبح آزاں سے تھوڑی دیر پہلے اس نے فون اس کے قریب رکھا
تھا وہ فالتو بات نہیں کرتا تھا۔ جبکہ پریوش بات ہی نہیں کرتی تھی۔ ہاں

میں خرید رہا ہوں تمہیں ان چار پیر کے لیے یہ میرا فون رکھو۔ میں تمہیں
آنے والے چار پیر اسی پروڈیو کال کروں گا۔ تمہارا دیدار کرنے کے لیے
۔۔۔ "صبح آزاں سے تھوڑی دیر پہلے اس نے فون اس کے قریب رکھا
تھا وہ فالتو بات نہیں کرتا تھا۔ جبکہ پری وش بات ہی نہیں کرتی تھی۔ ہاں
لیکن یہ آدمی اس کی سمجھ سے پیرے تھا۔ اور پھر ایک اور خاموش رات
اس کے ساتھ گزار کر وہ چلا گیا۔

آنے والے چار پیر اسی پرویڈیو کال کروں گا۔ تمہارا دیدار کرنے کے لیے
۔۔۔۔۔ "صبح آزان سے تھوڑی دیر پہلے اس نے فون اس کے قریب رکھا
نھا وہ فالتو بات نہیں کرتا تھا۔ جبکہ پریوش بات ہی نہیں کرتی تھی۔ ہاں
لیکن یہ آدمی اس کی سمجھ سے پیرے تھا۔ اور پھر ایک اور خاموش رات
اس کے ساتھ گزار کر وہ چلا گیا۔

اس کے چار پیڑ اس پر دیر ہاں دروں ہاں۔ ہمارا دیدار رات کے یہ
۔۔۔۔۔ "صبح آزان سے تھوڑی دیر پہلے اس نے فون اس کے قریب رکھا
تھا وہ فالتو بات نہیں کرتا تھا۔ جبکہ پری وش بات ہی نہیں کرتی تھی۔ ہاں
لیکن یہ آدمی اس کی سمجھ سے پیرے تھا۔ اور پھر ایک اور خاموش رات
اس کے ساتھ گزار کر وہ چلا گیا۔

○○○○○○○○

تیسری کہانی کا آغاز
کا کہانی کا آغاز

--- "خازان سے ھوڑی دیر پہلے اس لے نون اس لے فریب رلھا
تھا وہ فالتو بات نہیں کرتا تھا۔ جبکہ پری وش بات ہی نہیں کرتی تھی۔ ہاں
لیکن یہ آدمی اس کی سمجھ سے پیرے تھا۔ اور پھر ایک اور خاموش رات
اس کے ساتھ گزار کر وہ چلا گیا۔

○○○○○○○○

وہ قدرے بہتر حالت بنائے مہرون کلر کے خوبصورت سے لباس میں

تھا وہ فالتو بات نہیں کرتا تھا۔ جبکہ پری وش بات ہی نہیں کرنی تھی۔ ہاں
لیکن یہ آدمی اس کی سمجھ سے پیرے تھا۔ اور پھر ایک اور خاموش رات
س کے ساتھ گزار کر وہ چلا گیا۔

○○○○○○○○

وہ قدرے بہتر حالت بنائے مہرون کلر کے خوبصورت سے لباس میں
کمرے میں داخل ہوئی تھی۔ شاہ جو تھوڑی دیر پہلے ہی سو کر جاگا تھا اسے

یہ ادنیٰ سی بھ سے پیرے ہا۔ اور پیر ایک اور حاسوں رات
اس کے ساتھ گزار کر وہ چلا گیا۔

○○○○○○○○

وہ قدرے بہتر حالت بنائے مہرون کلر کے خوبصورت سے لباس میں
کمرے میں داخل ہوئی تھی۔ شاہ جو تھوڑی دیر پہلے ہی سو کر جاگاتھا اسے
آتے دیکھ کر دلکشی سے مسکرایا تھا۔

وہ قدرے بہتر حالت بنائے مہرون کلر کے خوبصورت سے لباس میں
 مرے میں داخل ہوئی تھی۔ شاہ جو تھوڑی دیر پہلے ہی سو کر جاگاتھا اسے
 آتے دیکھ کر دلکشی سے مسکرایا تھا۔

اب لگ رہی ہو شاویر شاہ کی بیوی ایسے رہا کرو اس گھر میں تمہارا ایک مقام
 ہے ایک حبشہ ہے یہ تمہارا شاہ کی بیوی ہے آج کے دن تمہارا

وہ قدرے بہتر حالت بنائے مہرون کلر کے خوبصورت سے لباس میں
کمرے میں داخل ہوئی تھی۔ شاہ جو تھوڑی دیر پہلے ہی سو کر جاگاتھا اسے
تے دیکھ کر دلکشی سے مسکرایا تھا۔

اب لگ رہی ہو شاویر شاہ کی بیوی ایسے رہا کرو اس گھر میں تمہارا ایک مقام
ہے ایک حیثیت ہے تم شاویر شاہ کی بیوی ہو۔ آج کے بعد میں تمہیں اس
طرح اجڑی ہوئی حالت میں نہ دیکھوں۔ شاہ ویر شاہ کا نام جڑا ہے تمہارے

کمرے میں داخل ہوئی تھی۔ شاہ جو تھوڑی دیر پہلے ہی سو کر جاگاتھا اسے
آتے دیکھ کر دلکشی سے مسکرایا تھا۔

ب لگ رہی ہو شاویر شاہ کی بیوی ایسے رہا کرو اس گھر میں تمہارا ایک مقام
ہے ایک حیثیت ہے تم شاویر شاہ کی بیوی ہو۔ آج کے بعد میں تمہیں اس
طرح اجڑی ہوئی حالت میں نہ دیکھوں۔ شاہ ویر شاہ کا نام جڑا ہے تمہارے
ساتھ وہ اٹھ کر اس کے قریب آتے ہوئے اس پر سایہ سا بناتا دیوار کے

آتے دیکھ لرد لسی سے سکرایا تھا۔

اب لگ رہی ہو شاویر شاہ کی بیوی ایسے رہا کرو اس گھر میں تمہارا ایک مقام ہے ایک حیثیت ہے تم شاویر شاہ کی بیوی ہو۔ آج کے بعد میں تمہیں اس طرح اجڑی ہوئی حالت میں نہ دیکھوں۔ شاہ ویر شاہ کا نام جڑا ہے تمہارے ساتھ وہ اٹھ کر اس کے قریب آتے ہوئے اس پر سایہ سا بناتا دیوار کے دونوں اطراف اپنے ہاتھ رکھ کر اس پر جھکا تھا۔

اب تک اس ہار ساری سالوں میں ایک رہا اس سر میں ابھی ایک سال
ہے ایک حیثیت ہے تم شاویر شاہ کی بیوی ہو۔ آج کے بعد میں تمہیں اس
طرح اجڑی ہوئی حالت میں نہ دیکھوں۔ شاہ ویر شاہ کا نام جڑا ہے تمہارے
ساتھ وہ اٹھ کر اس کے قریب آتے ہوئے اس پر سایہ سا بناتا دیوار کے
دونوں اطراف اپنے ہاتھ رکھ کر اس پر جھکا تھا۔

وہ جواب میں کچھ بھی نہیں بولی تھی اس کا نظریں جھکا لینا شاہ کے دل میں
ملجائی سے ایک گاتھا ہے کہ تجھ کو نہ اتنے کہتے ہیں کہ

طرح اجڑی ہوئی حالت میں نہ دیکھوں۔ شاہ ویر شاہ کا نام جڑا ہے تمہارے
ساتھ وہ اٹھ کر اس کے قریب آتے ہوئے اس پر سایہ سا بناتا دیوار کے
دونوں اطراف اپنے ہاتھ رکھ کر اس پر جھکا تھا۔

وہ جواب میں کچھ بھی نہیں بولی تھی اس کا نظریں جھکا لینا شاہ کے دل میں
ہلچل سی پیدا کر گیا تھا۔ وہ اس کی تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھتے ہوئے اس کا
ہمراہ کو اٹھاتا اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔

ساتھ وہ اٹھ کر اس کے قریب آتے ہوئے اس پر سایہ سنا بنا دیوار کے
دونوں اطراف اپنے ہاتھ رکھ کر اس پر جھکا تھا۔

وہ جواب میں کچھ بھی نہیں بولی تھی اس کا نظریں جھکا لینا شاہ کے دل میں
ہلچل سی پیدا کر گیا تھا۔ وہ اس کی تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھتے ہوئے اس کا
چہرہ اوپر کو اٹھاتا اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔

شہزادہ کے دل میں نا اطمینان اور غم کا لہر دوڑ رہی تھی جسے

دونوں اطراف اپنے ہاتھ رکھ کر اس پر جھکا تھا۔

وہ جواب میں کچھ بھی نہیں بولی تھی اس کا نظریں جھکا لینا شاہ کے دل میں

لچل سی پیدا کر گیا تھا۔ وہ اس کی تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھتے ہوئے اس کا

چہرہ اوپر کواٹھاتا اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔

شوہر کے دل میں اپنا مقام بنانے میں کامیاب صرف وہ بیوی ہوتی ہے جسے

ناز و نراکت آتی ہو تم نازک تو بہت ہو لیکن ناز و نراکت سے تمہارا دور دور

وہ جواب میں پچھ بھی نہیں بولی سگی اس کا نظریں جھکا لینا ستاہ کے دل میں
ہلچل سی پیدا کر گیا تھا۔ وہ اس کی تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھتے ہوئے اس کا
جہرہ اوپر کو اٹھاتا اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔

شوہر کے دل میں اپنا مقام بنانے میں کامیاب صرف وہ بیوی ہوتی ہے جسے
ناز و نراکت آتی ہو تم نازک تو بہت ہو لیکن ناز و نراکت سے تمہارا دور دور
تک کوئی لینا دینا نہیں ایسا تو نہیں چلے گا۔

چہرہ اوپر کواٹھاتا اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔

شوہر کے دل میں اپنا مقام بنانے میں کامیاب صرف وہ بیوی ہوتی ہے جسے
از و نزاکت آتی ہو تم نازک تو بہت ہو لیکن ناز و نزاکت سے تمہارا دور دور
تک کوئی لینا دینا نہیں ایسا تو نہیں چلے گا۔

وہ اس کے لبوں پہ اپنے لب رکھے ہلکی آواز میں سرگوشیاں کر رہا تھا جب

ناز و سزالت ای ہو م نازک لو بہت ہو یں ناز و سزالت سے مہارادور دور
تک کوئی لینا دینا نہیں ایسا تو نہیں چلے گا۔

وہ اس کے لبوں پہ اپنے لب رکھے ہلکی آواز میں سرگوشیاں کر رہا تھا جب
کہ وہ پوری جان سے کانپتے ہوئے اسے سن رہی تھی بلکہ وہ سن کیا رہی تھی
وہ تو بس کانپ رہی تھی۔

وہ اس کے لبوں پہ اپنے لب رکھے ہلکی آواز میں سرگوشیاں کر رہا تھا جب کہ وہ پوری جان سے کانپتے ہوئے اسے سن رہی تھی بلکہ وہ سن کیا رہی تھی وہ تو بس کانپ رہی تھی۔

مجھے۔۔۔ آپ کے۔۔۔ دل میں۔۔۔ کوئی مقام حاصل۔۔۔ نہیں
 کر۔۔۔ نا۔۔۔ مجھے پتہ۔۔۔ ہے میرے۔۔۔ بھیا۔۔۔ کے ملتے ہی

لہ وہ پوری جان سے کاپے ہوئے اسے سن رہی سی بلکہ وہ سن لیا رہی سی
وہ تو بس کانپ رہی تھی۔

مجھے۔۔۔ آپ کے۔۔۔ دل میں۔۔۔ کوئی مقام حاصل۔۔۔ نہیں
لر۔۔۔ نا۔۔۔ مجھے پتہ۔۔۔ ہے میرے۔۔۔ بھیا۔۔۔ کے ملتے ہی
آ۔۔۔ مجھے چھوڑ دیں۔۔۔ گے۔۔۔ "میرے بھیا۔۔۔ بے گناہ
نکلیں گے۔۔۔ اور آپ اپنے۔۔۔ وعدے کے۔۔۔ مطابق

م۔۔۔ ک۔۔۔ گ۔۔۔ ک۔۔۔

وہ تو بس کانپ رہی تھی۔

مجھے۔۔۔ آپ کے۔۔۔ دل میں۔۔۔ کوئی مقام حاصل۔۔۔ نہیں

کر۔۔۔ نا۔۔۔ مجھے پتہ۔۔۔ ہے میرے۔۔۔ بھیا۔۔۔ کے ملتے ہی

آ۔۔۔ مجھے چھوڑ دیں۔۔۔ گے۔۔۔ "میرے بھیا۔۔۔ بے گناہ

نکلیں گے۔۔۔ اور آپ اپنے۔۔۔ وعدے کے۔۔۔ مطابق

مجھے۔۔۔ آزاد کریں۔۔۔ گے۔۔۔ "وہ بے حد کم آواز میں کانپتے ہوئے

کر۔۔۔ نا۔۔۔ مجھے پتہ۔۔۔ ہے میرے۔۔۔ بھیا۔۔۔ کے ملتے ہی

آ۔۔۔ مجھے چھوڑ دیں۔۔۔ گے۔۔۔ "میرے بھیا۔۔۔ بے گناہ

نکلیں گے۔۔۔ اور آپ اپنے۔۔۔ وعدے کے۔۔۔ مطابق

مجھے۔۔۔ آزاد کریں۔۔۔ گے۔۔۔ "وہ بے حد کم آواز میں کانپتے ہوئے

لہجے میں بول رہی تھی جب اچانک اسے اپنی گردن پر شاہ کی سخت گرفت

محسوس ہوئی

آ۔۔۔ مجھے چھوڑ دیں۔۔۔ گے۔۔۔۔۔ "میرے بھیا۔۔۔ بے گناہ

نکلیں گے۔۔۔۔۔ اور آپ اپنے۔۔۔ وعدے کے۔۔۔ مطابق

مجھے۔۔۔۔۔ آزاد کریں۔۔۔ گے۔۔۔۔۔ "وہ بے حد کم آواز میں کانپتے ہوئے

لہجے میں بول رہی تھی جب اچانک اسے اپنی گردن پر شاہ کی سخت گرفت محسوس ہوئی۔

تو اس نے کہا کہ قصہ نہیں ہے۔ گناہ کسی بھی وقت ہو سکتا ہے۔

نکلیں گے۔۔۔ اور آپ اپنے۔۔۔ وعدے کے۔۔۔ مطابق

مجھے۔۔۔ آزاد کریں۔۔۔ گے۔۔۔ "وہ بے حد کم آواز میں کانپتے ہوئے
لہجے میں بول رہی تھی جب اچانک اسے اپنی گردن پر شاہ کی سخت گرفت
محسوس ہوئی۔

تمہارا بھائی بے قصور نہیں ہے گنہگار ہے وہ۔ وہ کسی بھی قیمت پر بے قصور
نہیں رہ سکتا اور حالانکہ تمہاری آزادی کی باتیں کرتے تمہیں

لہجے میں بول رہی تھی جب اچانک اسے اپنی گردن پر شاہ کی سخت گرفت محسوس ہوئی۔

تمہارا بھائی بے قصور نہیں ہے گنہگار ہے وہ۔ وہ کسی بھی قیمت پر بے قصور ثابت نہیں ہو سکتا اور جہاں تک تمہاری آزادی کی بات ہے تو تمہیں مرتے دم تک نہیں چھوڑوں گا۔

تمہارے بھائی کو قہر میں اتار کر تمہیں اساری زندگیاں کے لئے اپنا سنا ہوا

محسوس ہوئی۔

تمہارا بھائی بے قصور نہیں ہے گنہگار ہے وہ۔ وہ کسی بھی قیمت پر بے قصور ثابت نہیں ہو سکتا اور جہاں تک تمہاری آزادی کی بات ہے تو تمہیں مرتے دم تک نہیں چھوڑوں گا۔

تمہارے بھائی کو قبر میں اتار کر تمہیں ساری زندگی کے لیے اپنی پناہوں میں قید کروں گا میں۔ اب تمہاری آزادی ناممکن ہے بھول جاؤ کہ تمہیں

ثابت نہیں ہو سکتا اور جہاں تک تمہاری آزادی کی بات ہے تو تمہیں
مرتے دم تک نہیں چھوڑوں گا۔

تمہارے بھائی کو قبر میں اتار کر تمہیں ساری زندگی کے لیے اپنی پناہوں
میں قید کروں گا میں۔ اب تمہاری آزادی ناممکن ہے بھول جاؤ کہ تمہیں
کبھی آزادی ملے گی وہ اچانک اس کے لبوں کو قید کرتے ہوئے انتہائی

شدت سے چوم رہا تھا جب اپنی قمیض کی زپ پر شاہ کا ہاتھ الجھتا ہوا محسوس

تمہارے بھائی کو قبر میں اتار کر تمہیں ساری زندگی کے لیے اپنی پناہوں
میں قید کروں گا میں۔ اب تمہاری آزادی ناممکن ہے بھول جاؤ کہ تمہیں
کبھی آزادی ملے گی وہ اچانک اس کے لبوں کو قید کرتے ہوئے انتہائی

شدت سے چوم رہا تھا جب اپنی قمیض کی زپ پر شاہ کا ہاتھ الجھتا ہوا محسوس
ہوا اسیر کی سانسیں بس تھمنے کو تھیں۔ وہ ایک جھٹکے میں زپ نہ کھلنے کی
صورت میں اس کا رشتہ ٹکڑا کر کے کو توڑ گاتا تھا

میں قید کروں گا میں۔ اب تمہاری آزادی ناممکن ہے بھول جاؤ کہ تمہیں
کبھی آزادی ملے گی وہ اچانک اس کے لبوں کو قید کرتے ہوئے انتہائی

۱۱

شدت سے چوم رہا تھا جب اپنی قمیض کی زپ پر شاہ کا ہاتھ الجھتا ہوا محسوس
ہوا اسیر کی سانسیں بس تھمنے کو تھیں۔ وہ ایک جھٹکے میں زپ نہ کھلنے کی
صورت میں اس کی شرٹ کی زپ کو توڑ گیا تھا۔

اور پھر اگلے ہی لمحے اسے اپنی ماہوں میں اٹھاتے ہوئے بیڈ پر پٹکتا اس پر

کبھی آزادی ملے گی وہ اچانک اس کے لبوں کو قید کرتے ہوئے انتہائی

شدت سے چوم رہا تھا جب اپنی قمیض کی زپ پر شاہ کا ہاتھ الجھتا ہوا محسوس
 والا سیر کی سانسیں بس تھمنے کو تھی۔ وہ ایک جھٹکے میں زپ نہ کھلنے کی
 صورت میں اس کی شرٹ کی زپ کو توڑ گیا تھا۔

اور پھر اگلے ہی لمحے اسے اپنی باہوں میں اٹھاتے ہوئے بیڈ پر پٹکتا اس پر
 سارا فکریں ہوا وہ نازک سا وجود اس کی باہوں میں رقبہ نہ تو بھٹ بھٹا نہ کہ

ہوا اسیر کی سانسیں بس تھمنے کو تھی۔ وہ ایک جھٹکے میں زپ نہ کھلنے کی صورت میں اس کی شرٹ کی زپ کو توڑ گیا تھا۔

ور پھر اگلے ہی لمحے اسے اپنی باہوں میں اٹھاتے ہوئے بیڈ پر پٹکتا اس پر سایہ فگن ہوا۔ وہ نازک سا وجود اس کی باہوں میں قید نہ تو پھڑ پھڑانے کے قابل تھا اور نہ ہی مزاحمت کرنے کے وہ خاموشی سے اس کی شدتیں اور

صورت میں اس کی سرٹ کی رپ نو نور لیا تھا۔

اور پھر اگلے ہی لمحے اسے اپنی باہوں میں اٹھاتے ہوئے بیڈ پر پٹکتا اس پر
سایہ فلکن ہوا۔ وہ نازک سا وجود اس کی باہوں میں قید نہ تو پھڑ پھڑانے کے
قابل تھا اور نہ ہی مزاحمت کرنے کے وہ خاموشی سے اس کی شدتیں اور
بے باک جسارت سہتی خود کو اس کے حوالے کر گئی تھی جسم کا ایک ایک
ذرہ کانپ رہا تھا اس کی شدتوں میں لمحہ پر لمحہ اضافہ ہوتا وہ اپنی قسمت کو رو

تھ

سایہ فلکن ہوا۔ وہ نازک سا وجود اس کی باہوں میں قید نہ تو پھڑپھڑانے کے
قابل تھا اور نہ ہی مزاحمت کرنے کے وہ خاموشی سے اس کی شدتیں اور
بے باک جسارت سہتی خود کو اس کے حوالے کر گئی تھی جسم کا ایک ایک
ذرہ کانپ رہا تھا اس کی شدتوں میں لمحہ پر لمحہ اضافہ ہوتا وہ اپنی قسمت کو رو
رہی تھی۔

اس کے ذہن کے لمحے لہر لہاں لہاں پسچہ اگر اتھا اس کا منہ سے

قابل تھا اور نہ ہی مزاحمت کرنے کے وہ خاموسی سے اس کی شد میں اور
بے باک جسارت سہتی خود کو اس کے حوالے کر گئی تھی جسم کا ایک ایک
ذره کانپ رہا تھا اس کی شدتوں میں لمحہ پر لمحہ اضافہ ہوتا وہ اپنی قسمت کو رو
رہی تھی۔

اس کے رونے پر ایک لمحے کے لیے شاہ کا دل پسچ سا گیا تھا اس کا رونا اسے
تڑپا کر رکھ گیا تھا۔ وہ اس کی قربت میں روتی تھی اس چیز نے اسے تکلیف

دورہ کا سپ رہا تھا اس کی سندھوں میں چہ پرچہ اصفافہ ہو ماوہ اپنی مست نور و
رہی تھی۔

اس کے رونے پر ایک لمحے کے لیے شاہ کا دل پسچ سا گیا تھا اس کا رونا اسے
پاک کر رکھ گیا تھا۔ وہ اس کی قربت میں روتی تھی اس چیز نے اسے تکلیف
دی تھی۔

لیکن پھر اگلے ہی لمحے اسے غصہ آنے لگا۔ اس کی کمر پر اس کی نرم سے
گ

اس کے رونے پر ایک لمحے کے لیے شاہ کا دل پیچ سا گیا تھا اس کا رونا اسے
تڑپا کر رکھ گیا تھا۔ وہ اس کی قربت میں روتی تھی اس چیز نے اسے تکلیف
دی تھی۔

لیکن پھر اگلے ہی لمحے اسے غصہ آنے لگا۔ اس کی کمر پر اس کی نرم سے
گرفت اچانک شدت اختیار کر گئی تھی۔

وہ اسے اپنے کھینچتے ہوئے اس کی گردن پر اپنے دانت گاڑ گیا تھا جس پر وہ

تڑپا لے رکھ کیا تھا۔ وہ اس کی قربت میں رولی گئی اس چیز نے اسے تکلیف دی تھی۔

لیکن پھر اگلے ہی لمحے اسے غصہ آنے لگا۔ اس کی کمر پر اس کی نرم سے لرفت اچانک شدت اختیار کر گئی تھی۔

وہ اسے اپنے کھینچتے ہوئے اس کی گردن پر اپنے دانت گاڑ گیا تھا جس پر وہ بلبلا کر اس کی باہوں میں چلی تھی۔

لیکن پھر اگلے ہی لمحے اسے غصہ آنے لگا۔ اس کی کمر پر اس کی نرم سے گرفت اچانک شدت اختیار کر گئی تھی۔

ہا سے اپنے کھینچتے ہوئے اس کی گردن پر اپنے دانت گاڑ گیا تھا جس پر وہ بلبلا کر اس کی باہوں میں مچلی تھی۔

تڑپو اسی طرح تڑپو یہی تو چاہتا ہوں میں تمہاری طرف ہی تو سکون دیتی ہے

میں پرانے ہی تھے اسے حصہ اے لے لے۔ اس کی مرپراں کی رسم سے
گرفت اچانک شدت اختیار کر گئی تھی۔

وہ اسے اپنے کھینچتے ہوئے اس کی گردن پر اپنے دانت گاڑ گیا تھا جس پر وہ
لبلا کر اس کی باہوں میں مچلی تھی۔

تڑپو اسی طرح تڑپو یہی تو چاہتا ہوں میں تمہاری طرف ہی تو سکون دیتی ہے
مجھے۔ سسکتی رہو ساری رات زکتی رہو تمہارا سسکنا ہی میرا سکون ہے۔ وہ

گرفت اچانک شدت اختیار کر گئی تھی۔

وہ اسے اپنے کھینچتے ہوئے اس کی گردن پر اپنے دانت گاڑ گیا تھا جس پر وہ بلبلا کر اس کی باہوں میں چلی تھی۔

12

تڑپو اسی طرح تڑپو یہی تو چاہتا ہوں میں تمہاری طرف ہی تو سکون دیتی ہے مجھے۔ سسکتی رہو ساری رات زکتی رہو تمہارا سسکنا ہی میرا سکون ہے۔ وہ اس کی گردن پر اپنے دانتوں کے نشان کو چومتا اپنے لبوں کا لمس اس کے

وہ اسے اپنے پیچھے ہوئے اس کی گردن پر اپنے دانت کاڑ لیا تھا۔ اس پر وہ
بلبلا کر اس کی باہوں میں چلی تھی۔

12

تڑپو اسی طرح تڑپو یہی تو چاہتا ہوں میں تمہاری طرف ہی تو سکون دیتی ہے
مجھے۔ سسکتی رہو ساری رات زکتی رہو تمہارا سسکنا ہی میرا سکون ہے۔ وہ
اس کی گردن پر اپنے دانتوں کے نشان کو چومتا اپنے لبوں کا لمس اس کے
پورے بدن پر چھوڑنے لگا تھا کبھی اس کی گرفت بے تحاشہ نرم ہو جاتی۔

تڑپو اسی طرح تڑپو یہی تو چاہتا ہوں میں تمہاری طرف ہی تو سکون دیتی ہے
مجھے۔ سسکتی رہو ساری رات زکٹی رہو تمہارا سسکنا ہی میرا سکون ہے۔ وہ
اس کی گردن پر اپنے دانتوں کے نشان کو چومتا اپنے لبوں کا لمس اس کے
پورے بدن پر چھوڑنے لگا تھا کبھی اس کی گرفت بے تحاشہ نرم ہو جاتی۔
اور کبھی بے تحاشہ سخت۔۔۔۔۔"

اس کا نازک بدن اس کی شدتوں سے ٹوٹنے لگا تھا۔ لیکن اس شخص کو اس

مجھے۔ سسکتی رہو ساری رات زلتی رہو تمہارا سسکنا ہی میرا سلون ہے۔ وہ
اس کی گردن پر اپنے دانتوں کے نشان کو چومتا اپنے لبوں کا لمس اس کے
پورے بدن پر چھوڑنے لگا تھا کبھی اس کی گرفت بے تحاشہ نرم ہو جاتی۔
اور کبھی بے تحاشا سخت۔۔۔۔۔"

اس کا نازک بدن اس کی شدتوں سے ٹوٹنے لگا تھا۔ لیکن اس شخص کو اس
پر رحم نہ آیا۔ اور گزرتے ہر لمحے کے ساتھ اس کے دل میں اس شخص کے

اس کی لردن پر اپنے داستوں لے نشان لوچو متا اپنے لبوں کا اس اس لے
پورے بدن پر چھوڑنے لگا تھا کبھی اس کی گرفت بے تحاشہ نرم ہو جاتی۔
اور کبھی بے تحاشا سخت۔۔۔۔۔"

س کا نازک بدن اس کی شدتوں سے ٹوٹنے لگا تھا۔ لیکن اس شخص کو اس
پر رحم نہ آیا۔ اور گزرتے ہر لمحے کے ساتھ اس کے دل میں اس شخص کے
لیے نفرت بڑھتی چلی جا رہی ہے جو جانتی تک نہیں تھی کہ سامنے والے

اور کبھی بے تحاشا سخت۔۔۔۔۔"

اس کا نازک بدن اس کی شدتوں سے ٹوٹنے لگا تھا۔ لیکن اس شخص کو اس
یررحم نہ آیا۔ اور گزرتے ہر لمحے کے ساتھ اس کے دل میں اس شخص کے
لیے نفرت بڑھتی چلی جا رہی ہے جو جانتی تک نہیں تھی کہ سامنے والے
کے دل کے جذبات کوئی اور ہی روپ اختیار کر رہے تھے۔

پر رحم نہ آیا۔ اور گزرتے ہر لمحے کے ساتھ اس کے دل میں اس شخص کے لیے نفرت بڑھتی چلی جا رہی ہے جو جانتی تک نہیں تھی کہ سامنے والے کے دل کے جذبات کوئی اور ہی روپ اختیار کر رہے تھے۔

○○○○○○○

وہ ایک مہینے کے لیے کہیں گیا ہے جانے سے پہلے وہ تمہارے آنے والے ہفت روزہ کا قمرانہ لے گا۔ مجھ سمجھ نہیں آتا کہ اگر وہ تم

یہ سہرت بڑھی چلی جا رہی ہے جو جاتی تک نہیں چلی سہانے والے
کے دل کے جذبات کوئی اور ہی روپ اختیار کر رہے تھے۔

○○○○○○○

ہ ایک مہینے کے لیے کہیں گیا ہے جانے سے پہلے وہ تمہارے آنے والے
چار ہفتوں کی رقم ادا کر گیا ہے۔ اب مجھے سمجھ نہیں آ رہا میں کیا کروں تم
نے تو بالکل ہی مجرہ کرنا چھوڑ دیا ہے اتنی مشکل سے تمہیں سکھایا تھا یہ

سب چھ یمن یہ ادی لو-----

میں سوچ رہی ہوں کہ تم زیادہ پیسے کماؤ اور اپنے لیے بہتری سوچو۔ بہت عاشق ہیں تمہارے جو تمہارا مجرہ دیکھنے کے لیے پاگل ہو رہے ہیں۔ ان

13

کے بارے میں سوچو تمہارا یہ ارتاش شاہ نہ جانے کب تک واپس آئے گا۔ اس لیے میں سوچ رہی ہوں کہ پیر کی جگہ منگل کو تمہارا مجرہ رکھا لیتی ہوں

عاشق ہیں تمہارے جو تمہارا مجرہ دیکھنے کے لیے پاگل ہو رہے ہیں۔ ان

کے بارے میں سوچو تمہارا یہ ارتاش شاہ نہ جانے کب تک واپس آئے گا۔
اس لیے میں سوچ رہی ہوں کہ پیر کی جگہ منگل کو تمہارا مجرہ رکھا لیتی ہوں

ضرورت نہیں ہے یہ سب کچھ کرنے کے آپ کو پیسے مل تو گئے ہیں بلکہ

آپ کو سب کچھ مل چکا ہے۔ اتنی بات کہ ان کا ہمتی رہا آ

کے بارے میں سوچو تمہارا یہ ارتاس شاہ نہ جانے کب تک واپس آئے گا۔
اس لیے میں سوچ رہی ہوں کہ پیر کی جگہ منگل کو تمہارا مجرہ رکھا لیتی ہوں
۔۔۔۔۔"

نرورت نہیں ہے یہ سب کچھ کرنے کے آپ کو پیسے مل تو گئے ہیں بلکہ
آپ کی سوچ سے زیادہ مل چکے ہیں تو پھر کیوں کروانا چاہتی ہیں آپ یہ
سب کچھ۔۔۔۔۔؟

ضرورت نہیں ہے یہ سب کچھ کرنے کے آپ کو پیسے مل تو گئے ہیں بلکہ
آپ کی سوچ سے زیادہ مل چکے ہیں تو پھر کیوں کروانا چاہتی ہیں آپ یہ
سب کچھ۔۔۔۔۔؟

۔ اس دفعہ تو آپ کو پہلے سے کہیں زیادہ رقم ملی ہے جہاں میں آپ کو ایک
مہینہ میں انچھ لاکھ کماتے تھے اب تو آپ کو وہاں گزیرتے ہی قمر

ضرورت نہیں ہے یہ سب کچھ کرنے کے آپ کو پیسے مل تو لے ہیں بلکہ
آپ کی سوچ سے زیادہ مل چکے ہیں تو پھر کیوں کروانا چاہتی ہیں آپ یہ
سب کچھ۔۔۔۔۔؟

۳۔ اس دفعہ تو آپ کو پہلے سے کہیں زیادہ رقم ملی ہے جہاں میں آپ کو ایک
مہینے میں پانچ چھ لاکھ کما کر دیتی تھی وہیں آپ کو وہ انگنت رقم دے رہا
ہے۔ پھر آپ کیوں مجھ سے یہ کام کروانا چاہتی ہیں میں تو خدا کا شکر منار ہی

اس دفعہ تو آپ کو پہلے سے کہیں زیادہ رقم ملی ہے جہاں میں آپ کو ایک مہینے میں پانچ چھ لاکھ کما کر دیتی تھی وہیں آپ کو وہ انگنت رقم دے رہا ہے۔ پھر آپ کیوں مجھ سے یہ کام کروانا چاہتی ہیں میں تو خدا کا شکر منارہی ہوں کہ اللہ مجھے اس گناہ سے دور کر رہا ہے۔

وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولی تو وہ حیرت سے اسے سننے لگی تھی۔

نہیں بلکہ اتنے بڑے بڑے لوگوں کے لئے لگا

مہینے میں پانچ چھ لاکھ کما کر دیتی تھی وہیں آپ کو وہ انگنت رقم دے رہا ہے۔ پھر آپ کیوں مجھ سے یہ کام کروانا چاہتی ہیں میں تو خدا کا شکر منارہی ہوں کہ اللہ مجھے اس گناہ سے دور کر رہا ہے۔

ہا نہیں دیکھتے ہوئے بولی تو وہ حیرت سے اسے سننے لگی تھی۔

اف نادان لڑکی تو تو پاگل ہے ایسے لوگوں پر یقین کرنے لگی ہے وہ صرف چند دن کے لیے دل بہلانے آیا ہے اس نے ہمیشہ نہیں رہنا اور جس طرح

ہے۔ پھر آپ یوں بھڑکے یہ کام کروانا چاہتی ہیں میں کو خدا کا سرستار بنی ہوں کہ اللہ مجھے اس گناہ سے دور کر رہا ہے۔

وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولی تو وہ حیرت سے اسے سننے لگی تھی۔

اف نادان لڑکی تو تو پاگل ہے ایسے لوگوں پر یقین کرنے لگی ہے وہ صرف
چند دن کے لیے دل بہلانے آیا ہے اس نے ہمیشہ نہیں رہنا اور جس طرح
تو یہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر بیٹھ گئی تو بالکل ناکارہ ہو جائے گی۔

وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولی تو وہ حیرت سے اسے سننے لگی تھی۔

اف نادان لڑکی تو تو پاگل ہے ایسے لوگوں پر یقین کرنے لگی ہے وہ صرف
چند دن کے لیے دل بہلانے آیا ہے اس نے ہمیشہ نہیں رہنا اور جس طرح
یہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر بیٹھ گئی تو بالکل ناکارہ ہو جائے گی۔

اب وہ ساری رات نہ تو تجھے چھوتتا ہے نہ تجھے غلط طریقے سے دیکھتا ہے اور
نہ ہی تجھ سے کوئی غلط بات کرتا ہے۔

اف نادان لڑکی تو تو پاگل ہے ایسے لوگوں پر یقین کرنے لگی ہے وہ صرف
چند دن کے لیے دل بہلانے آیا ہے اس نے ہمیشہ نہیں رہنا اور جس طرح
تو یہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر بیٹھ گئی تو بالکل ناکارہ ہو جائے گی۔
’ب وہ ساری رات نہ تو تجھے چھوتتا ہے نہ تجھے غلط طریقے سے دیکھتا ہے اور
نہ ہی تجھ سے کوئی غلط بات کرتا ہے۔

صرف تیرا چہرہ دیکھ کر دل بھرتا ہے اور چلا جاتا ہے ایسے آدمی نے کتنے دن

پہلوں کے لیے راس بہ راس ایسا ہے اس کے مایسہ میں رہتا اور اس میں
تو یہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر بیٹھ گئی تو بالکل ناکارہ ہو جائے گی۔
اب وہ ساری رات نہ تو تجھے چھوتتا ہے نہ تجھے غلط طریقے سے دیکھتا ہے اور
نہ ہی تجھ سے کوئی غلط بات کرتا ہے۔

صرف تیرا چہرہ دیکھ کر دل بھرتا ہے اور چلا جاتا ہے ایسے آدمی نے کتنے دن
تک یہ سب کچھ کرنا ہے تو خود ہی اندازہ لگا لیکن سوچ آخر کتنی بیکار ہے اس
کے لیے یہ سب کچھ کرنا ہے تو خود ہی اندازہ لگا لیکن سوچ آخر کتنی بیکار ہے اس

اب وہ ساری رات نہ تو تجھے چھوٹا ہے نہ تجھے غلط طریقے سے دیکھتا ہے اور نہ ہی تجھ سے کوئی غلط بات کرتا ہے۔

14

صرف تیرا چہرہ دیکھ کر دل بھرتا ہے اور چلا جاتا ہے ایسے آدمی نے کتنے دن تک یہ سب کچھ کرنا ہے تو خود ہی اندازہ لگا لیں سوچ آخر کتنی بیکار ہے اس کی دولت جو صرف تیرے چہرے پر لٹائے جا رہا ہے۔ آج نہیں تو کل

نہ ہی تجھ سے کوئی غلط بات کرتا ہے۔

صرف تیرا چہرہ دیکھ کر دل بھرتا ہے اور چلا جاتا ہے ایسے آدمی نے کتنے دن تک یہ سب کچھ کرنا ہے تو خود ہی اندازہ لگا لیں سوچ آخر کتنی بیکار ہے اس لی دولت جو صرف تیرے چہرے پر لٹائے جا رہا ہے۔ آج نہیں تو کل واپس آ کر وہ تجھ سے بہت کچھ ڈیمانڈ کرے گا اور پھر تو نے انکار کر دینا ہے

صرف تیرا چہرہ دیکھ کر دل بھرتا ہے اور چلا جاتا ہے ایسے آدمی نے کتنے دن
تک یہ سب کچھ کرنا ہے تو خود ہی اندازہ لگا لیں سوچ آخر کتنی بیکار ہے اس
کی دولت جو صرف تیرے چہرے پر لٹائے جا رہا ہے۔ آج نہیں تو کل
واپس آکر وہ تجھ سے بہت کچھ ڈیمانڈ کرے گا اور پھر تو نے انکار کر دینا ہے
اور اس انکار کے بعد تو پھر سے مجروں پر ہی آئے گی اس لیے بہتر ہے کہ
محو کرنا چھوڑنا غلطی کبھی نہ کرنا کہ دفن چھوڑنا کہ اناتو چھوڑنا

تک یہ سب کچھ کرنا ہے تو خود ہی اندازہ لگا لیں سوچ آخر کتنی بیکار ہے اس
کی دولت جو صرف تیرے چہرے پر لٹائے جا رہا ہے۔ آج نہیں تو کل
واپس آکر وہ تجھ سے بہت کچھ ڈیمانڈ کرے گا اور پھر تو نے انکار کر دینا ہے
اور اس انکار کے بعد تو پھر سے مجروں پر ہی آئے گی اس لیے بہتر ہے کہ
مجربہ کرنا چھوڑنے کی غلطی کبھی نہ کر یہ ایک دفعہ چھوٹ گیا نا تو بھری
مشکل سے واپس آتا ہے۔

کی دولت جو صرف تیرے چہرے پر لٹائے جا رہا ہے۔ آج نہیں تو کل
واپس آکر وہ تجھ سے بہت کچھ ڈیمانڈ کرے گا اور پھر تو نے انکار کر دینا ہے
اور اس انکار کے بعد تو پھر سے مجروں پر ہی آئے گی اس لیے بہتر ہے کہ
بُہرہ کرنا چھوڑنے کی غلطی کبھی نہ کر یہ ایک دفعہ چھوٹ گیا نا تو بھری
مشکل سے واپس آتا ہے۔

ایک دفعہ پیروں کو عادت لگ جائے۔ تو پھر وہ موئے پیر بھی کسی کی نہیں

واپس آکر وہ تجھ سے بہت کچھ ڈیمانڈ کرے گا اور پھر تو نے انکار کر دینا ہے
اور اس انکار کے بعد تو پھر سے مجروں پر ہی آئے گی اس لیے بہتر ہے کہ
مجربہ کرنا چھوڑنے کی غلطی کبھی نہ کر یہ ایک دفعہ چھوٹ گیا نا تو بھری
شکل سے واپس آتا ہے۔

ایک دفعہ پیروں کو عادت لگ جائے۔ تو پھر یہ موئے پیر بھی کسی کی نہیں
سنتے دوبارہ سیکھتے سیکھتے ایک عمر لگ جائے گی۔

مجرہ کرنا چھوڑنے کی غلطی کبھی نہ کر یہ ایک دفعہ چھوٹ گیا نا تو بھری
مشکل سے واپس آتا ہے۔

ایک دفعہ پیروں کو عادت لگ جائے۔ تو پھر یہ موئے پیر بھی کسی کی نہیں
سنتے دوبارہ سیکھتے سیکھتے ایک عمر لگ جائے گی۔

اس لیے بہتر ہے کہ یوں خالی بیٹھنے کے بجائے تو کسی اور دن کے لیے یہ کام
کے لیے بہتر ہے کہ یوں خالی بیٹھنے کے بجائے تو کسی اور دن کے لیے یہ کام

مشکل سے واپس آتا ہے۔

ایک دفعہ پیروں کو عادت لگ جائے۔ تو پھر یہ موئے پیر بھی کسی کی نہیں
سنتے دوبارہ سیکھتے سیکھتے ایک عمر لگ جائے گی۔

اس لیے بہتر ہے کہ یوں خالی بیٹھنے کے بجائے تو کسی اور دن کے لیے یہ کام
رکھ لے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی جب کہ وہ خاموشی سے سر ہلا گئی
شاید وہ ٹھیک ہی کہتی تھی۔ اتنی مفت کی دولت تو تھی نہیں اس کی جو وہ

سنتے دوبارہ سیکھتے سیکھتے ایک عمر لگ جائے گی۔

اس لیے بہتر ہے کہ یوں خالی بیٹھنے کے بجائے تو کسی اور دن کے لیے یہ کام رکھ لے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی جب کہ وہ خاموشی سے سر ہلا گئی۔
ناید وہ ٹھیک ہی کہتی تھی۔ اتنی مفت کی دولت تو تھی نہیں اس کی جو وہ
اس پر لٹاتا رہے گا آج نہیں تو کل اس کی ڈیمانڈ بڑھے گی اور وہ اپنے جسم کا
سودا گز نہیں کر سکتی تھی۔

اس لیے بہتر ہے کہ یوں خالی بیٹھنے کے بجائے تو کسی اور دن کے لیے یہ کام
رکھ لے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی جب کہ وہ خاموشی سے سر ہلا گئی
شاید وہ ٹھیک ہی کہتی تھی۔ اتنی مفت کی دولت تو تھی نہیں اس کی جو وہ
’س‘ پر لٹاتا رہے گا آج نہیں تو کل اس کی ڈیمانڈ بڑھے گی اور وہ اپنے جسم کا
سودا ہر گز نہیں کر سکتی تھی۔

رکھ لے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی بھی جب کہ وہ خاموشی سے سر ہلا کئی
شاید وہ ٹھیک ہی کہتی تھی۔ اتنی مفت کی دولت تو تھی نہیں اس کی جو وہ
اس پر لٹاتا رہے گا آج نہیں تو کل اس کی ڈیمانڈ بڑھے گی اور وہ اپنے جسم کا
سودا ہر گز نہیں کر سکتی تھی۔

○○○○○○○○

اس پر لٹا تار ہے گا آج نہیں تو کل اس کی ڈیمانڈ بڑھے گی اور وہ اپنے جسم کا
سودا ہر گز نہیں کر سکتی تھی۔

○○○○○○○○

وہ اس وقت کینیڈا میں اپنی ایک بہت ضروری ڈیل پر کام کر رہا تھا۔ اس کا

ایک تنہا تھا۔ آئیہ اس کے لئے بھی آتا کہ اس کا کام نہ تھا۔

وہ اس وقت کینیڈا میں اپنی ایک بہت ضروری ڈیل پر کام کر رہا تھا۔ اس کا ارادہ تو نہیں تھا یہاں آنے کا لیکن وہ پھر بھی آیا تھا کیونکہ کام کرنا بھی بے حد ضروری تھا اسے یہاں آئے گیارواں دن تھا اور ان گیارہ دنوں میں وہ صرف اور صرف اپنی بریوش کا دمدار کرنے کی طلب آنکھوں میں لے

وہ اس وقت کینیڈا میں اپنی ایک بہت ضروری ڈیل پر کام کر رہا تھا۔ اس کا ارادہ تو نہیں تھا یہاں آنے کا لیکن وہ پھر بھی آیا تھا کیونکہ کام کرنا بھی بے حد ضروری تھا اسے یہاں آئے گیارواں دن تھا اور ان گیارہ دنوں میں وہ صرف اور صرف اپنی پریوش کا دیدار کرنے کی طلب آنکھوں میں لیے ہوئے تھا۔

وہ اس وقت کینیڈا میں اپنی ایک بہت ضروری ڈیل پر کام کر رہا تھا۔ اس کا ارادہ تو نہیں تھا یہاں آنے کا لیکن وہ پھر بھی آیا تھا کیونکہ کام کرنا بھی بے حد ضروری تھا اسے یہاں آئے گیارواں دن تھا اور ان گیارہ دنوں میں وہ صرف اور صرف اپنی پریوش کا دیدار کرنے کی طلب آنکھوں میں لیے ہوئے تھا۔

آج پیر کا دن تھا کمرے میں جاتے ہی اس کا ارادہ اسے فون کرنے کا تھا۔

ارادہ لو، میں بھائیہاں اے گا میں وہ پھر سی ایسا بھائیونکہ کام سرنا سی بے
حد ضروری تھا اسے یہاں آئے گیارواں دن تھا اور ان گیارہ دنوں میں وہ
صرف اور صرف اپنی پریوش کا دیدار کرنے کی طلب آنکھوں میں لیے
ہوئے تھا۔

آج پیر کا دن تھا کمرے میں جاتے ہی اس کا ارادہ اسے فون کرنے کا تھا۔
اس پر بے قراری حد سے زیادہ سوار تھی اپنے وعدے کے عین مطابق وہ

صرف اور صرف اپنی پریوش کا دیدار کرنے کی طلب آنکھوں میں لیے ہوئے تھا۔

آج پیر کا دن تھا کمرے میں جاتے ہی اس کا ارادہ اسے فون کرنے کا تھا۔
سپر بے قراری حد سے زیادہ سوار تھی اپنے وعدے کے عین مطابق وہ
سوائے پیر کے اور کسی دن اسے فون نہیں کرتا تھا کیونکہ اس نے رقم ہی
صرف یہ کہنا کہ کیا ہے جس میں مجھے کہتی تھیں اس نے کہا

ہوئے تھا۔

آج پیر کا دن تھا کمرے میں جاتے ہی اس کا ارادہ اسے فون کرنے کا تھا۔
اس پر بے قراری حد سے زیادہ سوار تھی اپنے وعدے کے عین مطابق وہ
سوائے پیر کے اور کسی دن اسے فون نہیں کرتا تھا کیونکہ اس نے رقم ہی
صرف پیر کے دن کی ادا کی تھی جس دن وہ مجرہ کرتی تھی نہ جانے کیوں
اب اس کا دل اس چیز کے لیے تیار نہیں تھا۔ کہ وہ کسی کے آگے مجرہ

اس پر بے قراری حد سے زیادہ سوار تھی اپنے وعدے کے عین مطابق وہ
سوائے پیر کے اور کسی دن اسے فون نہیں کرتا تھا کیونکہ اس نے رقم ہی
صرف پیر کے دن کی ادا کی تھی جس دن وہ مجرہ کرتی تھی نہ جانے کیوں
'اب اس کا دل اس چیز کے لیے تیار نہیں تھا۔ کہ وہ کسی کے آگے مجرہ
کرے وہ کسی کے آگے ناچ کر اپنا آپ دکھائے وہ جیسے اسے دنیا سے چھپا
لے لے جاتا تھا ہوٹل میں داخل ہوتے ہی اس نے کمرے کا رخ کیا تھا۔ بھوک

سوائے پیرے اور فی دن اسے نوں میں مرتا تھا یوں کہ اس نے ر م ہی
صرف پیر کے دن کی ادا کی تھی جس دن وہ مجرہ کرتی تھی نہ جانے کیوں
اب اس کا دل اس چیز کے لیے تیار نہیں تھا۔ کہ وہ کسی کے آگے مجرہ
کرے وہ کسی کے آگے ناچ کر اپنا آپ دکھائے وہ جیسے اسے دنیا سے چھپا
ینا چاہتا تھا ہوٹل میں داخل ہوتے ہی اس نے کمرے کا رخ کیا تھا۔ بھوک
تو لگی ہوئی تھی لیکن اس وقت سب سے زیادہ طلب اسے صرف اور

اب اس کا دل اس چیز کے لیے تیار نہیں تھا۔ کہ وہ کسی کے آگے مجرہ
کرے وہ کسی کے آگے ناچ کر اپنا آپ دکھائے وہ جیسے اسے دنیا سے چھپا
لینا چاہتا تھا ہوٹل میں داخل ہوتے ہی اس نے کمرے کا رخ کیا تھا۔ بھوک
تہ لگی ہوئی تھی لیکن اس وقت سب سے زیادہ طلب اسے صرف اور
صرف پری ویش کے چہرے کی تھی۔

اس وقت اس سے ضروری شاید اس کے لئے اور کچھ بھی نہیں تھا وہ سدھا

کرے وہ سی لے لے ناچ کر اپنا اپ دلھائے وہ بیسے اسے دنیا سے چھپا
لینا چاہتا تھا ہوٹل میں داخل ہوتے ہی اس نے کمرے کا رخ کیا تھا۔ بھوک
تو لگی ہوئی تھی لیکن اس وقت سب سے زیادہ طلب اسے صرف اور
صرف پری ویش کے چہرے کی تھی۔

اس وقت اس سے ضروری شاید اس کے لیے اور کچھ بھی نہیں تھا وہ سیدھا
اپنے کمرے میں آتے ہوئے اپنا موبائل اٹھاتا ویڈیو کال کرنے لگا تھا جو پہلے

لینا چاہتا تھا ہول میں داخل ہوتے ہی اس نے کمرے کا رخ کیا تھا۔ بھوک
تو لگی ہوئی تھی لیکن اس وقت سب سے زیادہ طلب اسے صرف اور
صرف پریوش کے چہرے کی تھی۔

اس وقت اس سے ضروری شاید اس کے لیے اور کچھ بھی نہیں تھا وہ سیدھا
اپنے کمرے میں آتے ہوئے اپنا موبائل اٹھاتا ویڈیو کال کرنے لگا تھا جو پہلے
ہی کال پر اٹھالی گئی تھی۔

صرف پریوں کے پھرے کی۔

اس وقت اس سے ضروری شاید اس کے لیے اور کچھ بھی نہیں تھا وہ سیدھا اپنے کمرے میں آتے ہوئے اپنا موبائل اٹھاتا ویڈیو کال کرنے لگا تھا جو پہلے

10

ہی کال پر اٹھالی گئی تھی۔

سلام علیکم سوری آج میں لیٹ ہو گیا وہ ایک ضروری میٹنگ تھی نا پاکستان میں تو رات ہو گئی ہو گی۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو وہ زیر لب اس

اپنے سرے میں آئے، ہوئے اپنا خوب اس اٹھنا وید یو کاس سرے لگا تھا۔ بوپہ
 ہی کال پر اٹھالی گئی تھی۔

السلام علیکم سوری آج میں لیٹ ہو گیا وہ ایک ضروری میٹنگ تھی نا
 پاکستان میں تو رات ہو گئی ہو گی۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو وہ زیر لب اس
 ک اسلام کا جواب دے دی بس نرمی سے ہاں میں سر ہلا گئی تھی۔

کافی تھکی ہوئی لگ رہی ہو کوئی کام کر رہی تھی کیا۔۔۔۔؟ اس کے چہرے

ہی ہاں پر اٹھائی سی۔

السلام علیکم سوری آج میں لیٹ ہو گیا وہ ایک ضروری میٹنگ تھی نا
پاکستان میں تو رات ہو گئی ہو گی۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو وہ زیر لب اس
کی سلام کا جواب دے دی بس نرمی سے ہاں میں سر ہلا گئی تھی۔

افی تھکی ہوئی لگ رہی ہو کوئی کام کر رہی تھی کیا۔۔۔۔؟ اس کے چہرے

پر تھکاوٹ دیکھ کر وہ سوال کرنے لگا تھا۔ جبکہ وہ حیرت سے پہلے اس کا

سنتا ہوتا تھا۔

پاکستان میں تو رات ہو کئی ہو کی۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو وہ زیر لب اس کی سلام کا جواب دے دی بس نرمی سے ہاں میں سر ہلا گئی تھی۔

کافی تھکی ہوئی لگ رہی ہو کوئی کام کر رہی تھی کیا۔۔۔۔؟ اس کے چہرے

پر تھکاوٹ دیکھ کر وہ سوال کرنے لگا تھا۔ جبکہ وہ حیرت سے پہلے اس کا سوال سنتی پھر نرمی سے اسے جواب دینے لگی تھی اس سے پہلے ہوئی ویڈیو

کال میں اس نے صرف ہاں نا میں ہی جواب دیا تھا لیکن اس دفعہ اس کے

کافی اٹھلی ہوئی لگ رہی ہو کوئی کام کر رہی تھی کیا۔۔۔۔؟ اس کے چہرے پر تھکاوٹ دیکھ کر وہ سوال کرنے لگا تھا۔ جبکہ وہ حیرت سے پہلے اس کا سوال سنتی پھر نرمی سے اسے جواب دینے لگی تھی اس سے پہلے ہوئی ویڈیو کال میں اس نے صرف ہاں نا میں ہی جواب دیا تھا لیکن اس دفعہ اس کے سوال تفصیلی تھے۔

وہ مجرے کی پریکٹس کر رہی تھی۔ کل مجرہ ہے نا کافی عرصے کے بعد کر

پر تھکاوٹ دیکھ کر وہ سوال کر لے لگا تھا۔ جبکہ وہ میرت سے پہلے اس کا سوال سنتی پھر نرمی سے اسے جواب دینے لگی تھی اس سے پہلے ہوئی ویڈیو کال میں اس نے صرف ہاں نا میں ہی جواب دیا تھا لیکن اس دفعہ اس کے سوال تفصیلی تھے۔

ہ مجرے کی پریکٹس کر رہی تھی۔ کل مجرہ ہے نا کافی عرصے کے بعد کر رہی ہوں اس لیے دیکھ رہی تھی کہ کوئی سٹیپ بھول لگ گیا ہو وہ آنکھیں

کال میں اس نے صرف ہاں نا میں ہی جواب دیا تھا لیکن اس دفعہ اس کے سوال تفصیلی تھے۔

وہ مجرے کی پریکٹس کر رہی تھی۔ کل مجرہ ہے نا کافی عرصے کے بعد کر رہی ہوں اس لیے دیکھ رہی تھی کہ کوئی سٹیپ بھول لگ گیا ہو وہ آنکھیں ملائے بغیر بولی تھی جبکہ وہ حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا اس کی بات سن کر غصہ اور غنیمت اس کے اندر تک سرایت کر گیا تھا۔

وہ مجرے کی پریکٹس کر رہی تھی۔ کل مجرہ ہے ناکافی عرصے کے بعد کر رہی ہوں اس لیے دیکھ رہی تھی کہ کوئی سٹیپ بھول لگ گیا ہو وہ آنکھیں ملائے بغیر بولی تھی جبکہ وہ حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا اس کی بات سن کر غصہ اور غیض و غضب اس کے اندر تک سرایت کر گیا تھا۔

کیا مطلب تم کیوں مجرہ کر رہی ہو کہ تم تو اب مجرہ نہیں کرتی نا تمہارے

میں نے کہا کہ تم مجرہ کر رہی ہو کہ تم تو اب مجرہ نہیں کرتی نا تمہارے

رہی ہوں اس لیے دیکھ رہی تھی کہ کوئی سٹیپ بھول لگ گیا ہو وہ آنکھیں
ملائے بغیر بولی تھی جبکہ وہ حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا اس کی بات سن کر
غصہ اور غمیض و غضب اس کے اندر تک سرایت کر گیا تھا۔

کیا مطلب تم کیوں مجرہ کر رہی ہو کہ تم تو اب مجرہ نہیں کرتی نا تمہارے
مجرے کی رقم ادا کر کے آیا ہوں میں۔ وہ پریشانی سے کہنے لگا تھا۔

ملائے بغیر بولی تھی جبکہ وہ حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا اس کی بات سن کر
غصہ اور غنیمت اور غضب اس کے اندر تک سرایت کر گیا تھا۔
کیا مطلب تم کیوں مجرہ کر رہی ہو کہ تم تو اب مجرہ نہیں کرتی نا تمہارے
مجرے کی رقم ادا کر کے آیا ہوں میں۔ وہ پریشانی سے کہنے لگا تھا۔

جی ہاں آج یہ کر دیا کہ مجرہ کی رقم ادا کر گئے ہیں ہاں آج ہاں

حصہ اور میں وہ صعب اس کے اندر تک سرایت کر گیا تھا۔
کیا مطلب تم کیوں مجرہ کر رہی ہو کہ تم تو اب مجرہ نہیں کرتی نا تمہارے
مجرے کی رقم ادا کر کے آیا ہوں میں۔ وہ پریشانی سے کہنے لگا تھا۔

جی بالکل آپ پیر کے دن کے مجرے کی رقم ادا کر کے گئے ہیں اور اس دن
میں صرف آپ کی ہوں۔ لیکن باقی دن تو میرے ہیں نا جیسے چاہے ان

مجرے کی رقم ادا کر کے آیا ہوں میں۔ وہ پریشانی سے کہنے لگا تھا۔

جی بالکل آپ پیر کے دن کے مجرے کی رقم ادا کر کے گئے ہیں اور اس دن میں صرف آپ کی ہوں۔ لیکن باقی دن تو میرے ہیں نا جیسے چاہے ان دنوں میں کام کر سکتی ہوں۔

لے لیں اگر میں رقم ادا کر کے آتا ہوں تو تمہیں مجھ کے ان کی ضرورت کا

جی بالکل آپ پیر کے دن کے مجرے کی رقم ادا کر کے گئے ہیں اور اس دن میں صرف آپ کی ہوں۔ لیکن باقی دن تو میرے ہیں نا جیسے چاہے ان دنوں میں کام کر سکتی ہوں۔

سیکن اگر میں رقم ادا کر کے آیا ہوں تو تمہیں مجرہ کرنے کی ضرورت کیا
 سے وہاں کی دفعہ غائب تھا اس کے غصہ سے وہ ذرا سا سہم کر گم کی سانس

جی بالکل آپ پیر کے دن کے مجرے کی رقم ادا کر کے گئے ہیں اور اس دن
میں صرف آپ کی ہوں۔ لیکن باقی دن تو میرے ہیں نا جیسے چاہے ان
دنوں میں کام کر سکتی ہوں۔

لیکن اگر میں رقم ادا کر کے آیا ہوں تو تمہیں مجرہ کرنے کی ضرورت کیا
ہے وہ اب کی دفعہ غرایا تھا۔ اس کے غصے سے وہ ذرا سا سہم کر گہری سانس
کھینچتی نظریں جھکا گئی۔

میں صرف آپ کی ہوں۔ لیکن باقی دن تو میرے ہیں نا جیسے چاہے ان دنوں میں کام کر سکتی ہوں۔

لیکن اگر میں رقم ادا کر کے آیا ہوں تو تمہیں مجرہ کرنے کی ضرورت کیا ہے وہ اب کی دفعہ غرایا تھا۔ اس کے غصے سے وہ ذرا سا سہم کر گہری سانس کھینچتی نظریں جھکا گئی۔

دیکھیں سیٹھ جی میں ایک طوائف ہوں اور طوائف کو ٹھے پر مجرے ہی

دلوں میں کام کر رہی ہوں۔

لیکن اگر میں رقم ادا کر کے آیا ہوں تو تمہیں مجرہ کرنے کی ضرورت کیا ہے وہ اب کی دفعہ غرایا تھا۔ اس کے غصے سے وہ ذرا سا سہم کر گہری سانس کھینچتی نظریں جھکا گئی۔

یکھیں سیٹھ جی میں ایک طوائف ہوں اور طوائف کو ٹھے پر مجرے ہی کرتی اچھی لگتی ہے یوں ویڈیو کال پر سامنے بٹھا کر کب تک تصویر بنا کے

ہے وہ اب کی دفعہ غرایا تھا۔ اس کے غصے سے وہ ذرا سا سہم کر گہری سانس
کھینچتی نظریں جھکا گئی۔

دیکھیں سیٹھ جی میں ایک طوائف ہوں اور طوائف کو ٹھے پر مجرے ہی
کرتی اچھی لگتی ہے یوں ویڈیو کال پر سامنے بٹھا کر کب تک تصویر بنا کے
رکھنے کا ارادہ ہے۔ ایک نہ ایک دن آپ کا دل بھر جائے گا تب تک میں
اس نے یہ کہہ کر اٹھ کر چلے گئی تھی کہ میں اس کا دل بھر جائے گا تب تک میں

صحیحی نظریں جھکا کئی۔

دیکھیں سیٹھ جی میں ایک طوائف ہوں اور طوائف کو ٹھہے پر مجرے ہی کرتی اچھی لگتی ہے یوں ویڈیو کال پر سامنے بٹھا کر کب تک تصویر بنا کے رکھنے کا ارادہ ہے۔ ایک نہ ایک دن آپ کا دل بھر جائے گا تب تک میں اپنے پیروں کو مجرے کی عادت سے رہائی نہیں دے سکتی۔

آپ کا کیا ہے جس دن آپ کا دل بھر گیا آپ تو اپنی زندگی میں مصروف ہو

دیتیں میٹھی میں ایک سوائف ہوں اور سوائف نوٹھے پر برے ہی
کرتی اچھی لگتی ہے یوں ویڈیو کال پر سامنے بٹھا کر کب تک تصویر بنا کے
رکھنے کا ارادہ ہے۔ ایک نہ ایک دن آپ کا دل بھر جائے گا تب تک میں
اپنے پیروں کو مجرے کی عادت سے رہائی نہیں دے سکتی۔

آپ کا کیا ہے جس دن آپ کا دل بھر گیا آپ تو اپنی زندگی میں مصروف ہو
جائیں گے مجھے تو اپنے لیے کچھ کرنا پڑے گا نا۔

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

رکھنے کا ارادہ ہے۔ ایک نہ ایک دن آپ کا دل بھر جائے گا تب تک میں اپنے پیروں کو مجرے کی عادت سے رہائی نہیں دے سکتی۔

آپ کا کیا ہے جس دن آپ کا دل بھر گیا آپ تو اپنی زندگی میں مصروف ہو جائیں گے مجھے تو اپنے لیے کچھ کرنا پڑے گا نا۔

اس لیے میں آپ کی خاطر اپنے کام کو ہر گز نہیں چھوڑنے والی وہ بے حد

نرم لہجہ میں اس کی ہنسی تھی۔

اپنے پیروں کو مجرے کی عادت سے رہائی نہیں دے سکتی۔

آپ کا کیا ہے جس دن آپ کا دل بھر گیا آپ تو اپنی زندگی میں مصروف ہو جائیں گے مجھے تو اپنے لیے کچھ کرنا پڑے گا نا۔

اس لیے میں آپ کی خاطر اپنے کام کو ہر گز نہیں چھوڑنے والی وہ بے حد رملہجے میں بات کر رہی تھی جب اچانک ہی وہ غصے سے فون کاٹ گیا تھا۔

جب کہ وہ حیرت سے بند ہوتی اکال کو دیکھتے رہے اس نے سارا رات بیٹھ

آپ کا کیا ہے جس دن آپ کا دل بھر گیا آپ تو اپنی زندگی میں مصروف ہو جائیں گے مجھے تو اپنے لیے کچھ کرنا پڑے گا نا۔

اس لیے میں آپ کی خاطر اپنے کام کو ہر گز نہیں چھوڑنے والی وہ بے حد نرم لہجے میں بات کر رہی تھی جب اچانک ہی وہ غصے سے فون کاٹ گیا تھا۔
ب۔ب کہ وہ حیرت سے بند ہوتی کال کو دیکھتی رہی اس نے ساری رات بیٹھ کر اس کے کال کا انتظار کیا تھا۔ لیکن اس نے دوبارہ اسے فون نہ کیا۔

اس لیے میں آپ کی خاطر اپنے کام کو ہر گز نہیں چھوڑنے والی وہ بے حد
نرم لہجے میں بات کر رہی تھی جب اچانک ہی وہ غصے سے فون کاٹ گیا تھا۔
جب کہ وہ حیرت سے بند ہوتی کال کو دیکھتی رہی اس نے ساری رات بیٹھ
کر اس کے کال کا انتظار کیا تھا۔ لیکن اس نے دوبارہ اسے فون نہ کیا۔

جب کہ وہ حیرت سے بند ہوتی کال کو دیکھتی رہی اس نے ساری رات بیٹھ کر اس کے کال کا انتظار کیا تھا۔ لیکن اس نے دوبارہ اسے فون نہ کیا۔

10

○○○○○○○○

جلدی جلدی سارے کام ختم کرو اور پھر شاہ سائیں کی خدمت میں لگ جاؤ۔ یہی تمہاری زندگی کا مقصد ہے جب تک تمہارا بھائی نہیں مل جاتا تب

تک تمہاری زندگی اسے ہی ہے اور پھر نقینا شاہ سائیں تمہارے ساتھ

کر اس کے کال کا انتظار کیا تھا۔ لیکن اس نے دوبارہ اسے فون نہ کیا۔

○○○○○○○

جلدی جلدی سارے کام ختم کرو اور پھر شاہ سائیں کی خدمت میں لگ جاؤ۔ یہی تمہاری زندگی کا مقصد ہے جب تک تمہارا بھائی نہیں مل جاتا تب تک تمہاری زندگی ایسے ہی رہے گی۔ اور پھر یقیناً شاہ سائیں تمہارے ساتھ ساتھ تمہارے بھائی کا جنازہ بھی بہت شوق سے اٹھوائیں گے۔

○○○○○○○○

جلدی جلدی سارے کام ختم کرو اور پھر شاہ سائیں کی خدمت میں لگ جاؤ۔
یہی تمہاری زندگی کا مقصد ہے جب تک تمہارا بھائی نہیں مل جاتا تب

تک تمہاری زندگانی۔ اور پھر یقیناً شاہ سائیں تمہارے ساتھ
ساتھ تمہارے بھائی۔

بہت شوق سے اٹھوائیں گے۔

لکھنؤ، ۱۰ مئی ۱۹۴۷ء

جلدی جلدی سارے کام ختم کرو اور پھر شاہ سائیں کی خدمت میں لگ جاؤ۔
 یہی تمہاری زندگی کا مقصد ہے جب تک تمہارا بھائی نہیں مل جاتا تب
 تک تمہاری زندگی ایسے ہی رہے گی۔ اور پھر یقیناً شاہ سائیں تمہارے ساتھ
 ساتھ تمہارے بھائی کا جنازہ بھی بہت شوق سے اٹھوائیں گے۔

تو کتنے دنوں کے بعد ایک دفعہ میں نے اپنے دوست کو بتایا کہ

جلدی جلدی سارے کام ختم کرو اور پھر شاہ سائیں کی خدمت میں لگ جاؤ۔
 یہی تمہاری زندگی کا مقصد ہے جب تک تمہارا بھائی نہیں مل جاتا تب
 تک تمہاری زندگی ایسے ہی رہے گی۔ اور پھر یقیناً شاہ سائیں تمہارے ساتھ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

جلدی جلدی سارے کام ختم کرو اور پھر شاہ سائیں کی خدمت میں لگ جاؤ۔ یہی تمہاری زندگی کا مقصد ہے جب تک تمہارا بھائی نہیں مل جاتا تب تک تمہاری زندگی ایسے ہی رہے گی۔ اور پھر یقیناً شاہ سائیں تمہارے ساتھ ساتھ تمہارے بھائی کا جنازہ بھی بہت شوق سے اٹھوائیں گے۔

یسے تم کتنی خوبصورت ہو لیکن افسوس کہ تمہاری یہ خوبصورتی بھی شاہ سائیں کو پگھلا نہیں سکتی کیوں کہ انہوں نے روحانی نی کو ڈھونڈنا اپنی زندگی

۔ یہی تمہاری زندگی کا مقصد ہے جب تک تمہارا بھائی ہمیں مل جاتا تب
تک تمہاری زندگی ایسے ہی رہے گی۔ اور پھر یقیناً شاہ سائیں تمہارے ساتھ
ساتھ تمہارے بھائی کا جنازہ بھی بہت شوق سے اٹھوائیں گے۔
ویسے تم کتنی خوبصورت ہو لیکن افسوس کہ تمہاری یہ خوبصورتی بھی شاہ
سائیں کو پگھلا نہیں سکتی کیوں کہ انہوں نے روحانی بی کو ڈھونڈنا اپنی زندگی
کا مقصد بنا لیا ہے وہ کسی بھی کونے سے اسے ڈھونڈ نکالیں گے اور پھر

نک تمہاری زندگی ایسے ہی رہے گی۔ اور پریسیا ساہ سائیں تمہارے ساتھ
ساتھ تمہارے بھائی کا جنازہ بھی بہت شوق سے اٹھوائیں گے۔
ویسے تم کتنی خوبصورت ہو لیکن افسوس کہ تمہاری یہ خوبصورتی بھی شاہ
سائیں کو پگھلا نہیں سکتی کیوں کہ انہوں نے روحانی بی کو ڈھونڈنا اپنی زندگی
کا مقصد بنا لیا ہے وہ کسی بھی کونے سے اسے ڈھونڈ نکالیں گے اور پھر
تمہارے بھائی کے ساتھ جو ہو گا وہ تماشاہ پورا گاؤں دیکھے گا۔

محبت بھی

ویسے تم کتنی خوبصورت ہو لیکن افسوس کہ تمہاری یہ خوبصورتی بھی شاہ
سائیں کو پگھلا نہیں سکتی کیوں کہ انہوں نے روحانی بی کو ڈھونڈنا اپنی زندگی
کا مقصد بنا لیا ہے وہ کسی بھی کونے سے اسے ڈھونڈ نکالیں گے اور پھر
تمہارے بھائی کے ساتھ جو ہو گا وہ تماشاہ پورا گاؤں دیکھے گا۔

تھے تو ابھی سے ترس آرہا ہے روحانی بی اور تمہارے بھائی پر بہت عبرت
ناک صورت ہو گا۔ ازلہ گول کا شاہ سائیں کا غصہ تم نہیں جانتے انہوں نے

سائیں کو پگھلا نہیں سکتی کیوں کہ انہوں نے روحانی بی کو ڈھونڈنا اپنی زندگی
کا مقصد بنا لیا ہے وہ کسی بھی کونے سے اسے ڈھونڈ نکالیں گے اور پھر
تمہارے بھائی کے ساتھ جو ہو گا وہ تماشاہ پورا گاؤں دیکھے گا۔

مجھے تو ابھی سے ترس آرہا ہے روحانی بی اور تمہارے بھائی پر بہت عبرت
کے موت ہو گی ان لوگوں کی شاہ سائیں کا غصہ تم نہیں جانتی انہوں نے
اپنے ہی باپ کا برا حال کر دیا تھا تو تمہارا بھائی کیا چیز ہے۔ پورا گاؤں تماشاہ

تمہارے بھائی کے ساتھ جو ہو گا وہ تماشا پورا گاؤں دیکھے گا۔

مجھے تو ابھی سے ترس آرہا ہے روحانی بی اور تمہارے بھائی پر بہت عبرت ناک موت ہو گی ان لوگوں کی شاہ سائیں کا غصہ تم نہیں جانتی انہوں نے اپنے ہی باپ کا برا حال کر دیا تھا تو تمہارا بھائی کیا چیز ہے۔ پورا گاؤں تماشا دیکھے گا میں تو دعا کرتی ہوں کہ جلد سے جلد تمہارا بھائی منظر عام پر آجائے

کم سے کم تم تو اس عذاب سے نکلنا۔

مجھے تو ابھی سے ترس آرہا ہے روحانی بی اور تمہارے بھائی پر بہت عبرت
ناک موت ہوگی ان لوگوں کی شاہ سائیں کا غصہ تم نہیں جانتی انہوں نے
اپنے ہی باپ کا برا حال کر دیا تھا تو تمہارا بھائی کیا چیز ہے۔ پورا گاؤں تماشا
دیکھے گا میں تو دعا کرتی ہوں کہ جلد سے جلد تمہارا بھائی منظر عام پر آجائے
کم سے کم تم تو اس عذاب سے نکلونا۔

ولسے کتنا بے غمت بھائی سے نا تمہارا کسے تمہیں بھنسا کر خود عیش بھری

ناک موت ہوگی ان لوگوں کی شاہ سائیں کا غصہ تم نہیں جانتی انہوں نے
اپنے ہی باپ کا برا حال کر دیا تھا تو تمہارا بھائی کیا چیز ہے۔ پورا گاؤں تماشا
دیکھے گا میں تو دعا کرتی ہوں کہ جلد سے جلد تمہارا بھائی منظر عام پر آجائے
کم سے کم تم تو اس عذاب سے نکلونا۔

یسے کتنا بے غیرت بھائی ہے نا تمہارا کیسے تمہیں پھنسا کر خود عیش بھری
زندگی گزار رہا ہے۔ وہ تن تنہا رہتا ہے، تھکیا اور بیمار ہے اس کے پیچھے

نات کوک، ہوں ان کو کوساں سماہ سائیہ ہا حصہ م میں جاسا ہوں کے
اپنے ہی باپ کا برا حال کر دیا تھا تو تمہارا بھائی کیا چیز ہے۔ پورا گاؤں تماشا
دیکھے گا میں تو دعا کرتی ہوں کہ جلد سے جلد تمہارا بھائی منظر عام پر آجائے
کم سے کم تم تو اس عذاب سے نکلونا۔

ویسے کتنا بے غیرت بھائی ہے نا تمہارا کیسے تمہیں پھنسا کر خود عیش بھری
رندگی گزار رہا ہے۔ وہ تیز تیز برتن دھور ہی تھی جب ملازمہ اس کے پیچھے

دیکھے ہائیں نو دعارسی ہوں کہ جلد سے جلد تمہارا بھائی سسر عام پر آجائے
کم سے کم تم تو اس عذاب سے نکلونا۔

ویسے کتنا بے غیرت بھائی ہے نا تمہارا کیسے تمہیں پھنسا کر خود عیش بھری
زندگی گزار رہا ہے۔ وہ تیز تیز برتن دھور ہی تھی جب ملازمہ اس کے پیچھے

19

آتے ہوئے بولنے لگی اسے بے حد غصہ آ رہا تھا وہ اس کے بھائی کو بے
عیرت کہہ رہی تھی۔ لیکن اس سے بحث کر کے وہ اپنے چہرے پر تھپڑوں

زندگی گزار رہا ہے۔ وہ تیز تیز برتن دھور ہی تھی جب ملازمہ اس کے پیچھے

آتے ہوئے بولنے لگی اسے بے حد غصہ آ رہا تھا وہ اس کے بھائی کو بے
غیرت کہہ رہی تھی۔ لیکن اس سے بحث کر کے وہ اپنے چہرے پر تھپڑوں
کج سرخی نہیں چاہتی تھی۔ اور پھر اگر اس نے شکایت شاہ تک پہنچا دی تو وہ
وہ اسے جانوروں کی طرح نوچ ڈالے گا۔

وہ شہر کی طرف تھیں۔

آتے ہوئے بولنے لگی اسے بے حد غصہ آرہا تھا وہ اس کے بھائی کو بے
 غیرت کہہ رہی تھی۔ لیکن اس سے بحث کر کے وہ اپنے چہرے پر تھپڑوں
 کج سرخی نہیں چاہتی تھی۔ اور پھر اگر اس نے شکایت شاہ تک پہنچا دی تو وہ
 تو اسے جانوروں کی طرح نوچ ڈالے گا۔

رہ ہر چیز پر خاموشی اختیار کر رہی تھی بے شک اس کا فیصلہ اس کا خدا کرنے

غیرت کہہ رہی تھی۔ لیکن اس سے بحث کر کے وہ اپنے چہرے پر تھپڑوں
کج سرخی نہیں چاہتی تھی۔ اور پھر اگر اس نے شکایت شاہ تک پہنچادی تو وہ
تو اسے جانوروں کی طرح نوچ ڈالے گا۔

وہ ہر چیز پر خاموشی اختیار کر رہی تھی بے شک اس کا فیصلہ اس کا خدا کرنے
الا تھا۔

اسے اس نے بھائی پر یورایقین تھا اس کا بھائی غلط نہیں تھا اور بہت جلد رومات

کج سرخی نہیں چاہتی تھی۔ اور پھر اگر اس نے شکایت شاہ تک پہنچا دی تو وہ
تو اسے جانوروں کی طرح نوچ ڈالے گا۔

وہ ہر چیز پر خاموشی اختیار کر رہی تھی بے شک اس کا فیصلہ اس کا خدا کرنے
والا تھا۔

’سے اپنے بھائی پر پورا یقین تھا اس کا بھائی غلط نہیں تھا اور بہت جلد یہ بات
ثابت بھی ہو جانی تھی۔ پھر شاہ کا فیصلہ کیا ہو گا وہ بس یہ حاننا چاہتی تھی اس

وہ ہر چیز پر خاموشی اختیار کر رہی تھی بے شک اس کا فیصلہ اس کا خدا کرنے والا تھا۔

اسے اپنے بھائی پر پورا یقین تھا اس کا بھائی غلط نہیں تھا اور بہت جلد یہ بات ثابت بھی ہو جانی تھی۔ پھر شاہ کا فیصلہ کیا ہو گا وہ بس یہ جاننا چاہتی تھی اس رقت تو شاہ زمینی خدا بنا ہوا تھا۔

لہذا یہ نہایت ہی عجیب و غریب اور گہرا اسرار کا عالم تھا۔

والا تھا۔

اسے اپنے بھائی پر پورا یقین تھا اس کا بھائی غلط نہیں تھا اور بہت جلد یہ بات ثابت بھی ہو جانی تھی۔ پھر شاہ کا فیصلہ کیا ہو گا وہ بس یہ جاننا چاہتی تھی اس وقت تو شاہ زمینی خدا بنا ہوا تھا۔

لیکن آنے والے وقت میں جب اس کا بھائی بے گناہ ہو گا تب اسی زمینی خدا کا کہنا ہو گا وہ کچھ ناچاہتی تھی وہ جاننا چاہتی تھی کہ اسے لوگوں کا خدا کہا

اسے اپنے بھائی پر پورا یقین تھا اس کا بھائی غلط نہیں تھا اور بہت جلد یہ بات ثابت بھی ہو جانی تھی۔ پھر شاہ کا فیصلہ کیا ہو گا وہ بس یہ جاننا چاہتی تھی اس وقت تو شاہ زمینی خدا بنا ہوا تھا۔

لیکن آنے والے وقت میں جب اس کا بھائی بے گناہ ہو گا تب اسی زمینی خدا کا کیا حال ہو گا وہ دیکھنا چاہتی تھی وہ جاننا چاہتی تھی کہ ایسے لوگوں کا خدا کیا انجام کرتا ہے۔

ثابت رہی ہو جانی سی۔ پھر شاہ کا فیصلہ لیا ہو گا وہ بس یہ جاننا چاہی سی اس
وقت تو شاہ زمینی خدا بنا ہوا تھا۔

لیکن آنے والے وقت میں جب اس کا بھائی بے گناہ ہو گا تب اسی زمینی خدا
کا کیا حال ہو گا وہ دیکھنا چاہتی تھی وہ جاننا چاہتی تھی کہ ایسے لوگوں کا خدا کیا
انجام کرتا ہے۔

سنو لڑکی شاہ سائیں کہہ رہے ہیں کہ آکر میرے کپڑے نکال کر دو یہ

وقت کو سہارہ دینی خدا بنا ہوا تھا۔

لیکن آنے والے وقت میں جب اس کا بھائی بے گناہ ہو گا تب اسی زمینی خدا کا کیا حال ہو گا وہ دیکھنا چاہتی تھی وہ جاننا چاہتی تھی کہ ایسے لوگوں کا خدا کیا انجام کرتا ہے۔

سنو لٹز کی شاہ سائیں کہہ رہے ہیں کہ آکر میرے کپڑے نکال کر دو یہ سارے کام بعد میں کر لینا پہلے جاؤ شاہ سائیں کا حکم مانو۔ دوسری ملازمہ کہ جس نے خدا سے تعلق رکھا تھا

پین اے والے وقت میں جب اس کا بھائی بے لساہ ہو گا تب اسی زبانی خدا
کا کیا حال ہو گا وہ دیکھنا چاہتی تھی وہ جاننا چاہتی تھی کہ ایسے لوگوں کا خدا کیا
انجام کرتا ہے۔

سنو لٹر کی شاہ سائیں کہہ رہے ہیں کہ آکر میرے کپڑے نکال کر دو یہ
سارے کام بعد میں کر لینا پہلے جاؤ شاہ سائیں کا حکم مانو۔ دوسری ملازمہ
پین میں داخل ہوتے ہوئے اسے حکم دے رہی تھی۔ جب کہ وہ برتن

انجام کرتا ہے۔

سنو لٹز کی شاہ سائیں کہہ رہے ہیں کہ آکر میرے کپڑے نکال کر دو یہ سارے کام بعد میں کر لینا پہلے جاؤ شاہ سائیں کا حکم مانو۔ دوسری ملازمہ کچن میں داخل ہوتے ہوئے اسے حکم دے رہی تھی۔ جب کہ وہ برتن ، ہیں پر چھوڑتی اوپر کی طرف چلی گئی تھی ویسے بھی وہ ان لوگوں کی جلی کٹی سن سن کر اب اکتا چکی تھی۔ ماں لیکن وہ شاہ کا سامنا بھی نہیں کرنا چاہتی

سنو لٹری شاہ سائیں کہہ رہے ہیں کہ اگر میرے لیٹرے نکال کر دویہ
سارے کام بعد میں کر لینا پہلے جاؤ شاہ سائیں کا حکم مانو۔ دوسری ملازمہ
کچن میں داخل ہوتے ہوئے اسے حکم دے رہی تھی۔ جب کہ وہ برتن
وہیں پر چھوڑتی اوپر کی طرف چلی گئی تھی ویسے بھی وہ ان لوگوں کی جلی کٹی
سن سن کر اب اکتا چکی تھی۔ ہاں لیکن وہ شاہ کا سامنا بھی نہیں کرنا چاہتی
تھی

سارے کام بعد میں لر لینا پہلے جاؤ شاہ سائیں کا حکم مانو۔ دوسری ملازمہ
کچن میں داخل ہوتے ہوئے اسے حکم دے رہی تھی۔ جب کہ وہ برتن
وہیں پر چھوڑتی اوپر کی طرف چلی گئی تھی ویسے بھی وہ ان لوگوں کی جلی کٹی
سن سن کر اب اکتا چکی تھی۔ ہاں لیکن وہ شاہ کا سامنا بھی نہیں کرنا چاہتی
تھی

پن میں ڈالیں، ہوئے، ہوئے اسے امدے رہی سی۔ بسب نہ وہ برن
 وہیں پر چھوڑتی اوپر کی طرف چلی گئی تھی ویسے بھی وہ ان لوگوں کی جلی کٹی
 سن سن کر اب اکتا چکی تھی۔ ہاں لیکن وہ شاہ کا سامنا بھی نہیں کرنا چاہتی
 تھی

○○○○○○○○

مکم سرکار آپ کو میرا نمبر کہاں سے ملا۔۔۔؟ مجھے سمجھ نہیں آ رہا آپ تو

سن سن کر اب اکتا چکی تھی۔ ہاں لیکن وہ شاہ کا سامنا بھی نہیں کرنا چاہتی تھی

○○○○○○○○

حکم سرکار آپ کو میرا نمبر کہاں سے ملا۔۔۔؟ مجھے سمجھ نہیں آ رہا آپ تو
ہج کی شب صرف اور صرف پری ویش سے بات کرنے کے تمنائی ہوتے
ہیں تو آ مجھ کسے فواد کہہ رہے ہیں

حکم سرکار آپ کو میرا نمبر کہاں سے ملا۔۔۔؟ مجھے سمجھ نہیں آرہا آپ تو
 آج کی شب صرف اور صرف پری ویش سے بات کرنے کے تمننائی ہوتے
 ہیں۔ تو یہ آپ مجھے کیسے فون کر رہے ہیں۔

اس کی آواز سنتے ہی اسے پتہ چل گیا تھا کہ وہ ارتاش شاہ ہے لیکن وہ اسے

حکم سرکار آپ کو میرا نمبر کہاں سے ملا۔۔۔؟ مجھے سمجھ نہیں آ رہا آپ تو
آج کی شب صرف اور صرف پری ویش سے بات کرنے کے تمنائی ہوتے
ہیں۔ تو یہ آپ مجھے کیسے فون کر رہے ہیں۔

اس کی آواز سنتے ہی اسے پتہ چل گیا تھا کہ وہ ارتاش شاہ ہے لیکن وہ اسے
نہیں کیوں کر رہا تھا یہ سوال اس کے دماغ میں گھوم رہا تھا۔

وہ کہتا تھا کہ میں نے اسے پہچان لیا تھا۔

10 ضرور۔۔۔۔۔ اسے سو بابل سے اوارسانی دی۔

ج۔۔۔جی۔۔۔دس۔۔۔کر۔۔۔کروڑ۔۔۔۔۔"ریشم بائی کے لیے

الفاظ ادا کرنا مشکل ہو گیا تھا۔

ہاں 10 کروڑ رقم دے رہا ہوں میں تمہیں پریوش کی۔ وہ نہ تو کسی غیر
مرد کے سامنے جائے گی نہ کسی کے سامنے مجرہ کرے گی وہ میری امانت
ہے تمہارے پاس جب میں واپس آؤں گا۔ اسے لے جاؤں گا کل میرا

الفاظ ادا کرنا مشکل ہو گیا تھا۔

ہاں 10 کروڑ رقم دے رہا ہوں میں تمہیں پریوش کی۔ وہ نہ تو کسی غیر
مرد کے سامنے جائے گی نہ کسی کے سامنے مجرہ کرے گی وہ میری امانت
ہے تمہارے پاس جب میں واپس آؤں گا۔ اسے لے جاؤں گا کل میرا
آدمی آکر تمہیں چیک دے جائے گا۔

ہاں 10 کروڑ رقم دے رہا ہوں میں تمہیں پریوش کی۔ وہ نہ تو کسی غیر
مرد کے سامنے جائے گی نہ کسی کے سامنے مجرہ کرے گی وہ میری امانت
ہے تمہارے پاس جب میں واپس آؤں گا۔ اسے لے جاؤں گا کل میرا
آدمی آکر تمہیں چیک دے جائے گا۔

اسے فون سے آواز سنائی دے رہی تھی جبکہ ریشم بائی کا تو پورا جسم ہی کانپنے

مرد لے سامنے جائے کی نہ کسی لے سامنے بجرہ لرے کی وہ میری امانت
ہے تمہارے پاس جب میں واپس آؤں گا۔ اسے لے جاؤں گا کل میرا
آدمی آکر تمہیں چیک دے جائے گا۔

اسے فون سے آواز سنائی دے رہی تھی جبکہ ریشم بائی کا تو پورا جسم ہی کانپنے
لگا تھا اتنی بری رقم سن کر اسے یقین نہیں آیا تھا وہ سچ میں اتنی بڑی رقم

آدمی آکر تمہیں چیک دے جائے گا۔

اسے فون سے آواز سنائی دے رہی تھی جبکہ ریشم بائی کا تو پورا جسم ہی کانپنے لگا تھا اتنی بری رقم سن کر اسے یقین نہیں آیا تھا وہ سچ میں اتنی بڑی رقم
بنے والا ہے۔

اسے فون سے آواز سنائی دے رہی تھی جبکہ ریشم بائی کا تو پورا جسم ہی کانپنے لگا تھا اتنی بری رقم سن کر اسے یقین نہیں آیا تھا وہ سچ میں اتنی بڑی رقم دینے والا ہے۔

جی جی حضور جیسا آپ کہیں بالکل ویسا ہی ہو گا میں کیا میری اوقات کیا جو اسے کسی کے سامنے مجرہ کرواؤں آپ جیسا چاہیں گے جو چاہیں گے بالکل

اسے فون سے آواز سنائی دے رہی تھی جبکہ ریٹسم بالی کا تو پورا جسم ہی کانپنے لگا تھا اتنی بری رقم سن کر اسے یقین نہیں آیا تھا وہ سچ میں اتنی بڑی رقم دینے والا ہے۔

جی جی حضور جیسا آپ کہیں بالکل ویسا ہی ہو گا میں کیا میری اوقات کیا جو اسے کسی کے سامنے مجرہ کرواؤں آپ جیسا چاہیں گے جو چاہیں گے بالکل ویسا ہی ہو گا آپ کی امانت ہے پری ویش آپ جب چاہے اسے لے جائیں

دینے والا ہے۔

جی جی حضور جیسا آپ کہیں بالکل ویسا ہی ہو گا میں کیا میری اوقات کیا جو
اسے کسی کے سامنے مجرہ کرواؤں آپ جیسا چاہیں گے جو چاہیں گے بالکل
ویسا ہی ہو گا آپ کی امانت ہے پری وش آپ جب چاہے اسے لے جائیں
مجھے کوئی اعتراض نہیں وہ کسی کے سامنے مجرہ نہیں کرے گی۔ وہ تیز تیز

اس بات پر اصرار ہے کہ اسے چاہیے کہ اسے غم نہ آئے۔

جی جی حضور جیسا آپ کہیں بالکل ویسا ہی ہو گا میں کیا میری اوقات کیا جو
اسے کسی کے سامنے مجرہ کرواؤں آپ جیسا چاہیں گے جو چاہیں گے بالکل
ویسا ہی ہو گا آپ کی امانت ہے پری ویش آپ جب چاہے اسے لے جائیں
مجھے کوئی اعتراض نہیں وہ کسی کے سامنے مجرہ نہیں کرے گی۔ وہ تیز تیز
بولتے ہوئے اپنی سانس چڑھا چکی تھی جب کہ دماغ میں تو بس یہ چل رہا
تھا کہ 10 کروڑ میں آخر صفر کتنے اتے ہیں۔

اسے کی لے سامنے جبرہ کرواؤں آپ جیسا چاہیں لے جو چاہیں لے باطل
ویسا ہی ہوگا آپ کی امانت ہے پری ویش آپ جب چاہے اسے لے جائیں
مجھے کوئی اعتراض نہیں وہ کسی کے سامنے مجرہ نہیں کرے گی۔ وہ تیز تیز
بولتے ہوئے اپنی سانس چڑھا چکی تھی جب کہ دماغ میں تو بس یہ چل رہا
تھا کہ 10 کروڑ میں آخر صفر کتنے اتے ہیں۔

ٹھیک ہے اپنے وعدے پر قائم رہنا میرا آدمی کل آئے گا۔ اس نے کہتے

میں نے اپنے آپ کو بے پروا کر دیا۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں وہ کسی کے سامنے مجرہ نہیں کرے گی۔ وہ تیز تیز بولتے ہوئے اپنی سانس چڑھا چکی تھی جب کہ دماغ میں تو بس یہ چل رہا تھا کہ 10 کروڑ میں آخر صفر کتنے آتے ہیں۔

ٹھیک ہے اپنے وعدے پر قائم رہنا میرا آدمی کل آئے گا۔ اس نے کہتے ہوئے کھڑک سے فون بند کر دیا تھا جبکہ ریشم بائی کی حالت اس وقت اس

بولتے ہوئے اپنی سانس چڑھا چکی تھی جب کہ دماغ میں تو بس یہ چل رہا تھا کہ 10 کروڑ میں آخر صفر کتنے آتے ہیں۔

ٹھیک ہے اپنے وعدے پر قائم رہنا میرا آدمی کل آئے گا۔ اس نے کہتے ہوئے کھڑک سے فون بند کر دیا تھا جبکہ ریشم بائی کی حالت اس وقت اس کی اپنی سمجھ سے بھی باہر تھی۔

قسط نمبر 7

ارتج شاہ

○○○○○○○○

ارے پری وش تیری تو نکل پڑی کیسے پھنسا یا ہے تو نے اس کو تیرے لیے
10 کروڑ دے رہا ہے مجھے تو سمجھ نہیں آ رہا اتنی بڑی رقم کوئی تیرے

اے کدے

ارے پری وش تیری تو نکل پڑی کیسے پھنسا یا ہے تو نے اس کو تیرے لیے
 10 کروڑ دے رہا ہے مجھے تو سمجھ نہیں آ رہا اتنی بڑی رقم کوئی تیرے
 لیے کیسے دے سکتا ہے۔

وہ کہتا ہے تجھے کسی غیر مرد کے سامنے نہ بھیجوں تو کسی غیر مرد کے

امنہ میں نہیں کہہ سکتا کہ میں تجھ سے کچھ نہ تجھ سے کچھ نہ

ارے پری وش تیری تو نکل پڑی کیسے پھنسا یا ہے تو نے اس کو تیرے لیے
10 کروڑ دے رہا ہے مجھے تو سمجھ نہیں آ رہا اتنی بڑی رقم کوئی تیرے
لیے کیسے دے سکتا ہے۔

وہ کہتا ہے تجھے کسی غیر مرد کے سامنے نہ بھیجوں تو کسی غیر مرد کے
سامنے مجرہ نہیں کرے گی کوئی اور تجھے نہ دیکھے وہ تجھے لینے آئے گا۔ وہ
تجھے ہمیشہ کے لیے بہاں سے خرید کر لے کر جا رہا ہے۔

10 کروڑ دے رہا ہے مجھے تو سمجھ نہیں آ رہا سنی بڑی رقم کوئی تیرے لیے کیسے دے سکتا ہے۔

وہ کہتا ہے تجھے کسی غیر مرد کے سامنے نہ بھیجوں تو کسی غیر مرد کے سامنے مجرہ نہیں کرے گی کوئی اور تجھے نہ دیکھے وہ تجھے لینے آئے گا۔ وہ تجھے ہمیشہ کے لیے یہاں سے خرید کر لے کر جا رہا ہے۔

10 کروڑ کی رقم دے رہا ہے وہ تیری خاطر کل آدمی آئے گا اس کا چیک

لیے لیسے دے سکتا ہے۔

وہ کہتا ہے تجھے کسی غیر مرد کے سامنے نہ بھیجوں تو کسی غیر مرد کے سامنے مجرہ نہیں کرے گی کوئی اور تجھے نہ دیکھے وہ تجھے لینے آئے گا۔ وہ تجھے ہمیشہ کے لیے یہاں سے خرید کر لے کر جا رہا ہے۔

10 کروڑ کی رقم دے رہا ہے وہ تیری خاطر کل آدمی آئے گا اس کا چیک دینے کے لیے ہائے مجھے تو سمجھ نہیں آرہی کہیں یہ آدمی پاگل و اگل تو

وہ کہتا ہے جھے کسی غیر مرد کے سامنے نہ بیجوں تو کسی غیر مرد کے
سامنے مجرہ نہیں کرے گی کوئی اور تجھے نہ دیکھے وہ تجھے لینے آئے گا۔ وہ
تجھے ہمیشہ کے لیے یہاں سے خرید کر لے کر جا رہا ہے۔

10 کروڑ کی رقم دے رہا ہے وہ تیری خاطر کل آدمی آئے گا اس کا چیک
دینے کے لیے ہائے مجھے تو سمجھ نہیں آرہی کہیں یہ آدمی پاگل واکل تو
نہیں ہے ریشم بائی اس کے سامنے بیٹھی بولے جا رہی تھی جب کہ وہ

سامنے مجرہ ہمیں کرے کی کوئی اور مجھے نہ دیکھے وہ مجھے لینے آئے گا۔ وہ
تجھے ہمیشہ کے لیے یہاں سے خرید کر لے کر جا رہا ہے۔

10 کروڑ کی رقم دے رہا ہے وہ تیری خاطر کل آدمی آئے گا اس کا چیک
دینے کے لیے ہائے مجھے تو سمجھ نہیں آرہی کہیں یہ آدمی پاگل و اگل تو
نہیں ہے ریشم بانی اس کے سامنے بیٹھی بولے جا رہی تھی جب کہ وہ
خاموشی سے انہیں سن رہی تھی۔

مجھے ہمیشہ کے لیے یہاں سے خرید کر لے کر جا رہا ہے۔

10 کروڑ کی رقم دے رہا ہے وہ تیری خاطر کل آدمی آئے گا اس کا چیک
دینے کے لیے ہائے مجھے تو سمجھ نہیں آرہی کہیں یہ آدمی پاگل و اگل تو
نہیں ہے ریشم بانی اس کے سامنے بیٹھی بولے جا رہی تھی جب کہ وہ
خاموشی سے انہیں سن رہی تھی۔

10 کروڑ کی رقم دے رہا ہے وہ تیری خاطر کل آدمی آئے گا اس کا چیک
دینے کے لیے ہائے مجھے تو سمجھ نہیں آرہی کہیں یہ آدمی پاگل و اگل تو
نہیں ہے ریشم بائی اس کے سامنے بیٹھی بولے جارہی تھی جب کہ وہ
خاموشی سے انہیں سن رہی تھی۔

دیئے گئے تھے ہائے بھائیوں اور یہ ادنیٰ پاس واصل تو
نہیں ہے ریشم بائی اس کے سامنے بیٹھی بولے جارہی تھی جب کہ وہ
خاموشی سے انہیں سن رہی تھی۔

ہائے تو کسی کے لیے اتنی عزیز ہو جائے گی کوئی تجھے اتنا چاہے گا کوئی
تیرے بار میں اتنا لگا ہو گا کہ تیرے لئے اتنا بڑی رقم دے گا

خاموشی سے انہیں سن رہی تھی۔

۱

ہائے تو کسی کے لیے اتنی عزیز ہو جائے گی کوئی تجھے اتنا چاہے گا کوئی
تیرے پیار میں اتنا پاگل ہو جائے گا کہ تیرے لیے اتنی بڑی رقم دے گا
مجھے یقین نہیں آرہا۔

ہائے تو کسی کے لیے اتنی عزیز ہو جائے گی کوئی تجھے اتنا چاہے گا کوئی
 تیرے پیار میں اتنا پاگل ہو جائے گا کہ تیرے لیے اتنی بڑی رقم دے گا
 مجھے یقین نہیں آ رہا۔

تو تو بہت خوش قسمت سے ہے دیکھنا تیرے لیے وہ کیا نہیں کر رہا صرف

اس لیے تاکہ تو کسی غمزدار کو نہ ملے۔

ہائے تو کسی کے لیے اسی عزیز ہو جائے لی لوی جھے اتنا چاہے گا لوی
تیرے پیار میں اتنا پاگل ہو جائے گا کہ تیرے لیے اتنی بڑی رقم دے گا
مجھے یقین نہیں آرہا۔

تو تو بہت خوش قسمت سے ہے دیکھنا تیرے لیے وہ کیا نہیں کر رہا صرف
اس لیے تاکہ تو کسی غیر مرد کے سامنے نہ جائے تو کسی کے سامنے نہ
ناچے وہ پیسوں کا انبار لگا رہا ہے۔

میرے پیار میں اسنا پاس ہو جائے گا کہ میرے لیے اسی برقی آدے کا
مجھے یقین نہیں آرہا۔

تو تو بہت خوش قسمت سے ہے دیکھ نا تیرے لیے وہ کیا نہیں کر رہا صرف
اس لیے تاکہ تو کسی غیر مرد کے سامنے نہ جائے تو کسی کے سامنے نہ
ناچے وہ پیسوں کا انبار لگا رہا ہے۔

ریشم بانی بولتی چلی جا رہی تھی جب کہ وہ بنا کسی طرح کار سپانس دیے

تو تو بہت خوش قسمت سے ہے دیکھ نا تیرے لیے وہ کیا نہیں کر رہا صرف
اس لیے تاکہ تو کسی غیر مرد کے سامنے نہ جائے تو کسی کے سامنے نہ
ناچے وہ پیسوں کا انبار لگا رہا ہے۔

ریشم بانی بولتی چلی جا رہی تھی جب کہ وہ بنا کسی طرح کار سپانس دیے
انہیں سن رہی تھی۔

انہیں غصہ تھا کہ انہیں کیا ہو گا

اس لیے تاکہ تو کسی غیر مرد کے سامنے نہ جائے تو کسی کے سامنے نہ
ناچے وہ پیسوں کا انبار لگا رہا ہے۔

ریشم بائی بولتی چلی جا رہی تھی جب کہ وہ بنا کسی طرح کار سپانس دیے
انہیں سن رہی تھی۔

دماغ میں جیسے دھماکے سے ہو رہے تھے وہ کیوں لے کر جائے گا اسے
اپنے ساتھ وہ کیوں خرید رہا تھا اسے ہمیشہ کے لیے وہ کیوں اسے اس

ناچے وہ پیسوں کا انبار لگا رہا ہے۔

ریشم بائی بولتی چلی جا رہی تھی جب کہ وہ بنا کسی طرح کار سپانس دیے
انہیں سن رہی تھی۔

دماغ میں جیسے دھماکے سے ہو رہے تھے وہ کیوں لے کر جائے گا اسے
اپنے ساتھ وہ کیوں خرید رہا تھا اسے ہمیشہ کے لیے وہ کیوں اسے اس
کو ٹھٹھے سے نکالے گا۔

ریشم بائی بولتی چلی جا رہی تھی جب کہ وہ بنا کسی طرح کار سپانس دیے
انہیں سن رہی تھی۔

دماغ میں جیسے دھماکے سے ہو رہے تھے وہ کیوں لے کر جائے گا اسے
اپنے ساتھ وہ کیوں خرید رہا تھا اسے ہمیشہ کے لیے وہ کیوں اسے اس
کو ٹھٹھے سے نکالے گا۔

وہ کیوں دے گا اس کے لیے اتنی بڑی رقم۔ وہ اسے دے کھا رہی تھی کچھ

انہیں سن رہی تھی۔

دماغ میں جیسے دھماکے سے ہو رہے تھے وہ کیوں لے کر جائے گا اسے
اپنے ساتھ وہ کیوں خرید رہا تھا اسے ہمیشہ کے لیے وہ کیوں اسے اس
کوٹھے سے نکالے گا۔

وہ کیوں دے گا اس کے لیے اتنی بڑی رقم۔ وہ اسے دے کیا رہی تھی کچھ
بھی رات نہمیں بولا سے پس نہمیں کہتا تھا اس کا جنازہ سے پس نہمیں رہتا جسم کی

دماغ میں جیسے دھماکے سے ہو رہے تھے وہ کیوں لے کر جائے گا اسے
اپنے ساتھ وہ کیوں خرید رہا تھا اسے ہمیشہ کے لیے وہ کیوں اسے اس
کوٹھے سے نکالے گا۔

وہ کیوں دے گا اس کے لیے اتنی بڑی رقم۔ وہ اسے دے کیا رہی تھی کچھ
بھی تو نہیں وہ اسے پسند نہیں کرتا تھا اس کا ناچنا اسے پسند نہیں تھا جسم کی
ہوس اسے نہیں تھی۔ تو پھر ایسی کون سی مجبوری تھی اس کی جو وہ ایک

اپنے ساتھ وہ کیوں خرید رہا تھا اسے ہمیشہ کے لیے وہ کیوں اسے اس کو ٹھٹھے سے نکالے گا۔

وہ کیوں دے گا اس کے لیے اتنی بڑی رقم۔ وہ اسے دے کیا رہی تھی کچھ بھی تو نہیں وہ اسے پسند نہیں کرتا تھا اس کا ناچنا اسے پسند نہیں تھا جسم کی ہوس اسے نہیں تھی۔ تو پھر ایسی کون سی مجبوری تھی اس کی جو وہ ایک ناچنے والی طوائف کو کو ٹھٹھے سے اتنی بڑی رقم میں خرید رہا تھا۔

کوٹھے سے نکالے گا۔

وہ کیوں دے گا اس کے لیے اتنی بڑی رقم۔ وہ اسے دے کیا رہی تھی کچھ
بھی تو نہیں وہ اسے پسند نہیں کرتا تھا اس کا ناچنا اسے پسند نہیں تھا جسم کی
ہوس اسے نہیں تھی۔ تو پھر ایسی کون سی مجبوری تھی اس کی جو وہ ایک
ناچنے والی طوائف کو کوٹھے سے اتنی بڑی رقم میں خرید رہا تھا۔

وہ یوں دے گا اسے جیسے اسی بری رزم۔ وہ اسے دے لیا رہا ہی کی پچھ
بھی تو نہیں وہ اسے پسند نہیں کرتا تھا اس کا ناچنا اسے پسند نہیں تھا جسم کی
ہوس اسے نہیں تھی۔ تو پھر ایسی کون سی مجبوری تھی اس کی جو وہ ایک
ناچنے والی طوائف کو کوٹھے سے اتنی بری رقم میں خرید رہا تھا۔

وہ بری طرح سے الجھ رہی تھی۔ اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا۔

سارے میں رہا ہے۔ پھر میں رہا تھا اس کا چہرہ اس کے چہرے میں تھا۔ اس
ہوس اسے نہیں تھی۔ تو پھر ایسی کون سی مجبوری تھی اس کی جو وہ ایک
ناچنے والی طوائف کو کوٹھے سے اتنی بری رقم میں خرید رہا تھا۔

وہ بری طرح سے الجھ رہی تھی۔ اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

○○○○○○○○

اس کے آگے کہ بھی ابھی اس کا نام میں نہیں لے سکتا تھا۔ اس کا چہرہ آتا تھا

ناچنے والی طوائف کو کوٹھے سے اتنی بری رقم میں خرید رہا تھا۔

وہ بری طرح سے الجھ رہی تھی۔ اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

○○○○○○○○

یار بھائی آپ کو بھی ابھی جانا تھا کام پہ میں تین دن کی چھٹیوں پر آیا تھا۔
مارا ایسا تھوڑی نہ ہوتا ہے وہ ناراضگی سے بول رہا تھا جب کہ راستے میں

وہ بری طرح سے الجھ رہی تھی۔ اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

○○○○○○○○

یار بھائی آپ کو بھی ابھی جانا تھا کام پہ میں تین دن کی چھٹیوں پر آیا تھا۔
 یار ایسا تھوڑی نہ ہوتا ہے وہ ناراضگی سے بول رہا تھا جب کہ راستے میں
 آتے آتے ٹی ایم کو دیکھتے ہوئے وہ گاڑی سے نکلا تھا۔

وہ بری طرح سے الجھ رہی تھی۔ اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

○○○○○○○○

یار بھائی آپ کو بھی ابھی جانا تھا کام پہ میں تین دن کی چھٹیوں پر آیا تھا۔
یار ایسا تھوڑی نہ ہوتا ہے وہ ناراضگی سے بول رہا تھا جب کہ راستے میں
آتے اے ٹی ایم کو دیکھتے ہوئے وہ گاڑی سے نکلا تھا۔

اخرازا اگر تم مجھے بتا دیتے تو میں یہاں آنے سے پہلے یہ میٹنگ کینسل کر

یار بھائی آپ کو بھی ابھی جانا تھا کام پہ میں تین دن کی چھٹیوں پر آیا تھا۔
 یار ایسا تھوڑی نہ ہوتا ہے وہ ناراضگی سے بول رہا تھا جب کہ راستے میں
 آتے آئے ٹی ایم کو دیکھتے ہوئے وہ گاڑی سے نکلا تھا۔

اخرازا اگر تم مجھے بتا دیتے تو میں یہاں آنے سے پہلے یہ میٹنگ کینسل کر
 دیتا اتنے مہینوں کے بعد تم نے چھٹی بھی تب کرنی تھی جب میں

یار بھالی آپ کو جی اسی جانا تھا کام پہ میں مین دن کی پھیپوں پر آیا تھا۔
یار ایسا تھوڑی نہ ہوتا ہے وہ ناراضگی سے بول رہا تھا جب کہ راستے میں
آتے آئے ٹی ایم کو دیکھتے ہوئے وہ گاڑی سے نکلا تھا۔

اخرازا اگر تم مجھے بتا دیتے تو میں یہاں آنے سے پہلے یہ میٹنگ کینسل کر
دیتا اتنے مہینوں کے بعد تم نے چھٹی بھی تب کرنی تھی جب میں
تمہارے پاس تھا ہی نہیں۔ حد کرتے ہو تم بھی یار مجھے بھی تمہارے

یار ایسا سوری نہ ہوتا ہے وہ ناراضی سے بول رہا تھا جب کہ اسے میں
آتے آئے ٹی ایم کو دیکھتے ہوئے وہ گاڑی سے نکلا تھا۔

اخرازا اگر تم مجھے بتا دیتے تو میں یہاں آنے سے پہلے یہ میٹنگ کینسل کر
دیتا اتنے مہینوں کے بعد تم نے چھٹی بھی تب کرنی تھی جب میں
تمہارے پاس تھا ہی نہیں۔ حد کرتے ہو تم بھی یار مجھے بھی تمہارے
ساتھ وقت گزارنا تھا کم سے کم مجھے بتا تو سکتے تھے نار تاش بھی اچھا خاصا

اخراج اگر تم مجھے بتا دیتے تو میں یہاں آنے سے پہلے یہ میٹنگ کینسل کر
دیتا۔ اتنے مہینوں کے بعد تم نے چھٹی بھی تب کرنی تھی جب میں
تمہارے پاس تھا ہی نہیں۔ حد کرتے ہو تم بھی یا مجھے بھی تمہارے
ساتھ وقت گزارنا تھا کم سے کم مجھے بتا تو سکتے تھے نار تاش بھی اچھا خاصا
ناراض ہو رہا تھا۔

اگر ارادہ کر لیں تو یہاں اے سے پہلے یہ میسج دے کر
دیتا اتنے مہینوں کے بعد تم نے چھٹی بھی تب کرنی تھی جب میں
تمہارے پاس تھا ہی نہیں۔ حد کرتے ہو تم بھی یا مجھے بھی تمہارے
ساتھ وقت گزارنا تھا کم سے کم مجھے بتا تو سکتے تھے نار تاش بھی اچھا خاصا
ناراض ہو رہا تھا۔

ارے بتایا تو آپ کو سر پرانہ دینے والا تھا اور سر پرانہ کے چکر میں آپ

تمہارے پاس تھا ہی نہیں۔ حد کرتے ہو تم بھی یا مجھے بھی تمہارے
ساتھ وقت گزارنا تھا کم سے کم مجھے بتا تو سکتے تھے نار تاش بھی اچھا خاصا
ناراض ہو رہا تھا۔

ارے بتایا تو آپ کو سر پرانزدینے والا تھا اور سر پرانز کے چکر میں آپ
نے مجھے سر پرانزدے دیا وہ شیشے کا دروازہ دھکیلتے ہوئے اندر داخل ہوا تو
سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر ایک لمحے کے لئے اسے یقین نہیں آتا تھا۔

ساتھ وقت گزارنا تھا کم سے کم مجھے بتانا تو سکتے تھے نار تاش بھی اچھا خاصا
ناراض ہو رہا تھا۔

ارے بتایا تو آپ کو سر پرانزدینے والا تھا اور سر پرانز کے چکر میں آپ
نے مجھے سر پرانزدے دیا وہ شیشے کا دروازہ دھکیلتے ہوئے اندر داخل ہوا تو
سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر ایک لمحے کے لیے اسے یقین نہیں آیا تھا۔
آج کل تو ولسے بھی دن رات وہی لڑکی اس کے خواب و خیالوں پر سوار

ناراض ہو رہا تھا۔

ارے بتایا تو آپ کو سر پرانزدینے والا تھا اور سر پرانز کے چکر میں آپ
نے مجھے سر پرانزدے دیا وہ شیشے کا دروازہ دھکیلتے ہوئے اندر داخل ہوا تو
سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر ایک لمحے کے لیے اسے یقین نہیں آیا تھا۔
آج کل تو ویسے بھی دن رات وہی لڑکی اس کے خواب و خیالوں پر سوار
تھی لہذا اس نے اس کی طرف سے کوئی عجیب و غریب رویہ نہ دیکھا۔

ارے بتایا تو آپ کو سر پرانزدینے والا تھا اور سر پرانز کے چکر میں آپ
نے مجھے سر پرانزدے دیا وہ شیشے کا دروازہ دھکیلتے ہوئے اندر داخل ہوا تو
سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر ایک لمحے کے لیے اسے یقین نہیں آیا تھا۔
آج کل تو ویسے بھی دن رات وہی لڑکی اس کے خواب و خیالوں پر سوار
ہوتی تھی لیکن اس طرح وہ اسے ٹی ایم روم میں نظر آ جائے گی یہ تو

نے مجھے سر پر اُتر دے دیا وہ شیشے کا دروازہ دھکیلتے ہوئے اندر داخل ہوا تو
سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر ایک لمحے کے لیے اسے یقین نہیں آیا تھا۔
آج کل تو ویسے بھی دن رات وہی لڑکی اس کے خواب و خیالوں پر سوار
ہوتی تھی لیکن اس طرح وہ اسے اے ٹی ایم روم میں نظر آ جائے گی یہ تو

اس کے وہم و گمان میں ابھی نہ تھا۔

سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر ایک لمحے کے لیے اسے یقین نہیں آیا تھا۔
آج کل تو ویسے بھی دن رات وہی لڑکی اس کے خواب و خیالوں پر سوار
ہوتی تھی لیکن اس طرح وہ اسے اے ٹی ایم روم میں نظر آ جائے گی یہ تو

اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔

باہر انتظار کیجئے کم سے کم دیکھ کر تو آئیں باہر گارڈ کھڑا ہے اسی سے پوچھ

ان میں کو ویسے ہی دن رات وہی مری اس کے عذاب و محیوں پر سوار
ہوتی تھی لیکن اس طرح وہ اسے اے ٹی ایم روم میں نظر آ جائے گی یہ تو

اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔

باہر انتظار کیجئے کم سے کم دیکھ کر تو آئیں باہر گارڈ کھڑا ہے اسی سے پوچھ
لیں حد ہوتی ہے بد تمیزی کی۔۔۔۔۔" وہ غصے سے بولی تھی جب کہ وہ

گلاں لے کر کمرے میں داخل ہوئی۔

ہونی تھی لیکن اس طرح وہ اسے اے نی ایم روم میں نظر آ جائے گی یہ تو

اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔

باہر انتظار کیجئے کم سے کم دیکھ کر تو آئیں باہر گارڈ کھڑا ہے اسی سے پوچھ
لیں حد ہوتی ہے بد تمیزی کی۔۔۔۔۔" وہ غصے سے بولی تھی جب کہ وہ
اگلے ہی لمحے معذرت کرتا وہاں سے باہر نکلا تھا جب باہر گارڈ کو سڑک کے

اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔

باہر انتظار کیجئے کم سے کم دیکھ کر تو آئیں باہر گارڈ کھڑا ہے اسی سے پوچھ لیں حد ہوتی ہے بد تمیزی کی۔۔۔۔۔" وہ غصے سے بولی تھی جب کہ وہ اگلے ہی لمحے معذت کرتا وہاں سے باہر نکلا تھا جب باہر گارڈ کو سڑک کے پار تھوڑا فاصلے پر سگریٹ پیتے دیکھا دل تو چاہا تھا کہ دو لگا دے اس کے

اس لے ونام ولمان میں بی نہ تھا۔

باہر انتظار کیجئے کم سے کم دیکھ کر تو آئیں باہر گارڈ کھڑا ہے اسی سے پوچھ
لیں حد ہوتی ہے بد تمیزی کی۔۔۔۔۔" وہ غصے سے بولی تھی جب کہ وہ
اگلے ہی لمحے معذت کرتا وہاں سے باہر نکلا تھا جب باہر گارڈ کو سڑک کے
پار تھوڑا فاصلے پر سگریٹ پیتے دیکھا دل تو چاہا تھا کہ دو لگا دے اس کے
کان کے نیچے جس نے اسے بتایا ہی نہیں تھا کہ اے ٹی ایم روم میں کوئی

باہر انتظار میں سے م دیکھ کر لو ایں باہر گارڈ ہٹا ہے اسی سے پوچھ
لیں حد ہوتی ہے بد تمیزی کی۔۔۔۔۔" وہ غصے سے بولی تھی جب کہ وہ
اگلے ہی لمحے معذرت کرتا وہاں سے باہر نکلا تھا جب باہر گارڈ کو سڑک کے
پار تھوڑا فاصلے پر سگریٹ پیتے دیکھا دل تو چاہا تھا کہ دو لگا دے اس کے
کان کے نیچے جس نے اسے بتایا ہی نہیں تھا کہ اے ٹی ایم روم میں کوئی
لڑکی موجود ہے۔

اگلے ہی لمحے معذرت کرتا وہاں سے باہر نکلا تھا جب باہر گارڈ کو سڑک کے پار تھوڑا فاصلے پر سگریٹ پیتے دیکھا دل تو چاہا تھا کہ دو لگا دے اس کے کان کے نیچے جس نے اسے بتایا ہی نہیں تھا کہ اے ٹی ایم روم میں کوئی لڑکی موجود ہے۔

کیا ہو گیا چھوٹے سب ٹھیک تو ہے نار تاش جیسے کچھ سمجھتے ہوئے بولا تھا۔

پار تھوڑا فاصلے پر سگریٹ پیتے دیکھا دل تو چاہا تھا کہ دو لگا دے اس کے
کان کے نیچے جس نے اسے بتایا ہی نہیں تھا کہ اے ٹی ایم روم میں کوئی
لڑکی موجود ہے۔

کیا ہو گیا چھوٹے سب ٹھیک تو ہے نار تاش جیسے کچھ سمجھتے ہوئے بولا تھا۔
وہ بھائی کیا بتاؤں اندر لڑکی تھی اور اس گارڈ کے بچے نے مجھے بتایا نہیں
اس کا نام کیا ہے؟

کان کے پیچے بس نے اسے بتایا ہی نہیں تھا کہ اے لی ایم روم میں کوئی
لڑکی موجود ہے۔

کیا ہو گیا چھوٹے سب ٹھیک تو ہے نار تاش جیسے کچھ سمجھتے ہوئے بولا تھا۔
وہ بھائی کیا بتاؤں اندر لڑکی تھی اور اس گارڈ کے بچے نے مجھے بتایا نہیں
وہاں سامنے سڑک پر کھڑا سیگرت پی رہا ہے بد تمیز انسان اس کی تو میں
ٹھیک سے کلاس لیتا ہوں۔ میں ذرا کیش نکلوالوں۔

وہ بھائی کیا بتاؤں اندر لڑکی تھی اور اس گارڈ کے بچے نے مجھے بتایا نہیں
وہاں سامنے سڑک پر کھڑا سیگرت پی رہا ہے بد تمیز انسان اس کی تو میں
ٹھیک سے کلاس لیتا ہوں۔ میں ذرا کیش نکلوالوں۔

ہاں آرام سے نکال لو میں ہولڈ کرتا ہوں۔

ارے نہیں بھائی اب ویسے بھی میں گاڑی ڈرائیو کروں گا گھر پہنچ کر آپ

کو کال کرتا ہوں سکھانے سے بیٹھ کر گھر آئے گا چلو آئیے

وہاں سامنے سڑک پر کھڑا سیگرت پی رہا ہے بد تمیز انسان اس کی تو میں
ٹھیک سے کلاس لیتا ہوں۔ میں ذرا کیش نکالوں۔

ہاں آرام سے نکال لو میں ہولڈ کرتا ہوں۔

ارے نہیں بھائی اب ویسے بھی میں گاڑی ڈرائیو کروں گا گھر پہنچ کر آپ
کو کال کرتا ہوں سکون سے بیٹھ کر گپے ماریں گے۔ چلیں آپ یہاں نہ
صحیح ہو کال کرتا ہی ہو سکتے ہیں۔ وہاں تو اتنا تاش کو افسوس ہوا تھا کہ اتنا

وہاں سے رات پر سیر کر رہا ہے بدیر اسٹان اسٹو میں
ٹھیک سے کلاس لیتا ہوں۔ میں ذرا کیش نکالوں۔

ہاں آرام سے نکال لو میں ہولڈ کرتا ہوں۔

ارے نہیں بھائی اب ویسے بھی میں گاڑی ڈرائیو کروں گا گھر پہنچ کر آپ
کو کال کرتا ہوں سکون سے بیٹھ کر گپے ماریں گے۔ چلیں آپ یہاں نہ
صحیح ویڈیو کال پر تو آہی سکتے ہیں وہ بولا تو ارتاش کو افسوس ہوا تھا کہ اتنے

ھیل سے ملاں یسا ہوں۔ میں درا میں ٹھو انوں۔

ہاں آرام سے نکال لو میں ہولڈ کرتا ہوں۔

ارے نہیں بھائی اب ویسے بھی میں گاڑی ڈرائیو کروں گا گھر پہنچ کر آپ
کو کال کرتا ہوں سکون سے بیٹھ کر گپے ماریں گے۔ چلیں آپ یہاں نہ
صحیح ویڈیو کال پر تو آہی سکتے ہیں وہ بولا تو ارتاش کو افسوس ہوا تھا کہ اتنے

ارے نہیں بھائی اب ویسے بھی میں گاڑی ڈرائیو کروں گا گھر پہنچ کر آپ کو کال کرتا ہوں سکون سے بیٹھ کر گپے ماریں گے۔ چلیں آپ یہاں نہ صحیح ویڈیو کال پر تو آ ہی سکتے ہیں وہ بولا تو ارتاش کو افسوس ہوا تھا کہ اتنے

مہینوں کے بعد اس کا بھائی اس کے لیے چھٹی لے کر آیا تھا اور وہ سکون

سے اس کے ساتھ جا رہا تھا۔

ارے میں بھائی اب ویسے ہی میں ہارنی درائیو مروں کا سفر پتہ مراپ
کو کال کرتا ہوں سکون سے بیٹھ کر گپے ماریں گے۔ چلیں آپ یہاں نہ
صحیح ویڈیو کال پر تو آ ہی سکتے ہیں وہ بولا تو ارتاش کو افسوس ہوا تھا کہ اتنے

مہینوں کے بعد اس کا بھائی اس کے لیے چھٹی لے کر آیا تھا اور وہ سکون
سے اس کے ساتھ چارپل بھی نہ گزار سکا۔

حالانکہ یہ سب باتیں کہیں نہ گئی تھیں۔

لو کال کرتا ہوں سکون سے بیٹھ رہے ماریں لے۔ چلیں آپ یہاں نہ
صحیح ویڈیو کال پر تو آ ہی سکتے ہیں وہ بولا تو ارتاش کو افسوس ہوا تھا کہ اتنے

4

مہینوں کے بعد اس کا بھائی اس کے لیے چھٹی لے کر آیا تھا اور وہ سکون
سے اس کے ساتھ چارپل بھی نہ گزار سکا۔

چلو ٹھیک ہے میں انتظار کروں گا اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا

کے کمرے میں بیٹھ کر اس نے اپنے کمرے کے دروازے پر ہاتھ رکھا

تج ویڈیو کال پر لو آہی سلتے ہیں وہ بولا لو اورتاس لو افسوس ہوا تھا کہ اتنے

مہینوں کے بعد اس کا بھائی اس کے لیے چھٹی لے کر آیا تھا اور وہ سکون
سے اس کے ساتھ چارپل بھی نہ گزار سکا۔

چلو ٹھیک ہے میں انتظار کروں گا اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا
جب کہ اس کا دھیان اب اے ٹی ایم سے نکلنے والی لڑکی کی طرف تھا۔

مہینوں کے بعد اس کا بھائی اس کے لیے چھٹی لے کر آیا تھا اور وہ سکون سے اس کے ساتھ چارپل بھی نہ گزار سکا۔

چلو ٹھیک ہے میں انتظار کروں گا اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا جب کہ اس کا دھیان اب اے ٹی ایم سے نکلنے والی لڑکی کی طرف تھا۔

مہینوں کے بعد اس کا بھائی اس کے لیے چھٹی لے کر آیا تھا اور وہ سکون سے اس کے ساتھ چارپل بھی نہ گزار سکا۔

چلو ٹھیک ہے میں انتظار کروں گا اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا جب کہ اس کا دھیان اب اے ٹی ایم سے نکلنے والی لڑکی کی طرف تھا۔

○○○○○○○○

عجب د تمیز لوگ ہر انہ د مکھتے ہر انہ سمجھتے ہر اسدھا گھسے حلے آتے ہر

سے اس کے ساتھ چارپل بھی نہ گزار سکا۔

چلو ٹھیک ہے میں انتظار کروں گا اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا جب کہ اس کا دھیان اب اے ٹی ایم سے نکلنے والی لڑکی کی طرف تھا۔

○○○○○○○○

عجیب بد تمیز لوگ ہیں نہ دیکھتے ہیں نہ سمجھتے ہیں سیدھا گھسے چلے آتے ہیں عقل نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے وہ باقاعدہ اونچی آواز میں براہ راست

چلو ٹھیک ہے میں انتظار کروں گا اس نے لہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا
جب کہ اس کا دھیان اب اے ٹی ایم سے نکلنے والی لڑکی کی طرف تھا۔

○○○○○○○○

عجیب بد تمیز لوگ ہیں نہ دیکھتے ہیں نہ سمجھتے ہیں سیدھا گھسے چلے آتے ہیں
عقل نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے وہ باقاعدہ اونچی آواز میں براہ راست
ہوئے سیڑھیاں اترنے لگی تھی۔

جب کہ اس کا دھیان اب اے نی ایم سے نکلنے والی لڑکی کی طرف تھا۔

oooooooo

عجیب بد تمیز لوگ ہیں نہ دیکھتے ہیں نہ سمجھتے ہیں سیدھا گھسے چلے آتے ہیں
عقل نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے وہ باقاعدہ اونچی آواز میں براہ راست
ہوئے سیرتھیاں اترنے لگی تھی۔

میں معذرت خواہ ہوں مجھے ہر گز ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا لیکن یقین

عجیب بد تمیز لوگ ہیں نہ دیکھتے ہیں نہ سمجھتے ہیں سیدھا گھسے چلے آتے ہیں
 عقل نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے وہ باقاعدہ اونچی آواز میں برا تے
 ہوئے سیڑھیاں اترنے لگی تھی۔

میں معذرت خواہ ہوں مجھے ہر گز ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا لیکن یقین
 کریں میں ہر گز بد تمیز انسان نہیں ہوں وہ گارڈ بد تمیز ہے جس نے مجھے

عجیب بد تمیز لوگ ہیں نہ دیکھتے ہیں نہ سمجھتے ہیں سیدھا گھسے چلے آتے ہیں
عقل نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے وہ باقاعدہ اونچی آواز میں برا تے
ہوئے سیڑھیاں اترنے لگی تھی۔

میں معذرت خواہ ہوں مجھے ہر گز ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا لیکن یقین
کریں میں ہر گز بد تمیز انسان نہیں ہوں وہ گارڈ بد تمیز ہے جس نے مجھے
نہیں بتایا کہ یہ ایک خاص قسم کا کام ہے۔

سنا ماما کوئی پیر بنی ہیں ہے وہ باقاعدہ اوپن اوار میں براے

ہوئے سیرتھیاں اترنے لگی تھی۔

میں معذرت خواہ ہوں مجھے ہر گز ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا لیکن یقین
کریں میں ہر گز بد تمیز انسان نہیں ہوں وہ گارڈ بد تمیز ہے جس نے مجھے
نہیں بتایا کہ یہاں اندر کوئی موجود ہے دیکھیں کیسے آرام سے کھڑا
سیکرٹ پی رہا ہے۔ اس نے اپنی صفائی پیش کی تھی۔

میں معذرت خواہ ہوں مجھے ہر گز ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا لیکن یقین
کریں میں ہر گز بد تمیز انسان نہیں ہوں وہ گارڈ بد تمیز ہے جس نے مجھے
نہیں بتایا کہ یہاں اندر کوئی موجود ہے دیکھیں کیسے آرام سے کھڑا
سیکرٹ پی رہا ہے۔ اس نے اپنی صفائی پیش کی تھی۔

واہ مطلب سارا الزام اس بیچارے غریب پر لگا دیا جو سارا دن گرمی میں

کھڑا رہا۔ اس کا لہجہ سکون اصل کے زیر طے کہ اس کا حال اتنا

کریں میں ہر گز بد تمیز انسان نہیں ہوں وہ گارڈ بد تمیز ہے جس نے مجھے
نہیں بتایا کہ یہاں اندر کوئی موجود ہے دیکھیں کیسے آرام سے کھڑا
سیکرٹ پی رہا ہے۔ اس نے اپنی صفائی پیش کی تھی۔

واہ مطلب سارا الزام اس بیچارے غریب پر لگا دیا جو سارا دن گرمی میں
یہاں کھڑا رہتا ہے ایک لمحہ سکون حاصل کرنے سڑک کے پار چلا گیا تو

یہاں کھڑا رہتا ہے ایک لمحہ سکون حاصل کرنے سڑک کے پار چلا گیا تو

نہیں بتایا کہ یہاں اندر کوئی موجود ہے دیکھیں کیسے آرام سے کھڑا
سیکرٹ پی رہا ہے۔ اس نے اپنی صفائی پیش کی تھی۔

واہ مطلب سارا الزام اس بیچارے غریب پر لگا دیا جو سارا دن گرمی میں
یہاں کھڑا رہتا ہے ایک لمحہ سکون حاصل کرنے سڑک کے پار چلا گیا تو
اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ ایک عام انسان کی ڈیوٹیز بھی نہ نبھائیں

سیکڑٹ پی رہا ہے۔ اس نے اپنی صفائی پیش کی تھی۔

واہ مطلب سارا الزام اس بیچارے غریب پر لگا دیا جو سارا دن گرمی میں
یہاں کھڑا رہتا ہے ایک لمحہ سکون حاصل کرنے سڑک کے پار چلا گیا تو
اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ ایک عام انسان کی ڈیوٹیز بھی نہ نبھائیں

کم سے کم آپ اس شیشے کی دیوار سے نظر آتی ایک لڑکی تو دیکھ ہی سکتے

اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ ایک عام انسان کی ڈیوٹیز بھی نہ نبھائیں

کم سے کم آپ اس شیشے کی دیوار سے نظر آتی ایک لڑکی تو دیکھ ہی سکتے
تھے نا اس طرح بد تمیزی سے اندر گھسے چلے آنے کا مطلب سمجھتے ہیں اگر
میں شور مچاتی تھی تو کھڑے کھڑے کیس بن جاتا آپ پر۔
اگلی دفعہ اس طرح اندر گھسنے سے پہلے انکھوں کا ذرا استعمال کیجئے گا یہ

کم سے کم آپ اس شیشے کی دیوار سے نظر آتی ایک لڑکی تو دیکھ ہی سکتے
تھے نا اس طرح بد تمیزی سے اندر گھسے چلے آنے کا مطلب سمجھتے ہیں اگر
میں شور مچاتی تھی تو کھڑے کھڑے کیس بن جاتا آپ پر۔

اگلی دفعہ اس طرح اندر گھسنے سے پہلے آنکھوں کا ذرا استعمال کیجئے گا یہ
آنکھیں صرف گلاسز چڑھانے کے لیے نہیں دی گئی ہیں۔ وہ تو کسی طرح

کے لیے دی گئی ہیں۔

تھے نا اس طرح بد تمیزی سے اندر گھسے چلے آنے کا مطلب سمجھتے ہیں اگر
میں شور مچاتی تھی تو کھڑے کھڑے کیس بن جاتا آپ پر۔

اگلی دفعہ اس طرح اندر گھسنے سے پہلے آنکھوں کا ذرا استعمال کیجئے گا یہ
آنکھیں صرف گلاسز چڑھانے کے لیے نہیں دی گئی ہیں۔ وہ تو کسی طرح
اس کو معاف کرنے کو تیار نہ تھی بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے بد تمیز کا

میں شور مچاتی تھی تو کھڑے کھڑے کیس بن جاتا آپ پر۔

اگلی دفعہ اس طرح اندر گھسنے سے پہلے آنکھوں کا ذرا استعمال کیجئے گا یہ
آنکھیں صرف گلاسز چڑھانے کے لیے نہیں دی گئی ہیں۔ وہ تو کسی طرح
اس کو معاف کرنے کو تیار نہ تھی بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے بد تمیز کا
سرٹیفیکیٹ دے دے۔

جلد ۱ : غلط محبت کا فائدہ

اگلی دفعہ اس طرح اندر گھسنے سے پہلے آنکھوں کا ذرا استعمال کیجئے گا یہ
آنکھیں صرف گلاسز چڑھانے کے لیے نہیں دی گئی ہیں۔ وہ تو کسی طرح
اس کو معاف کرنے کو تیار نہ تھی بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے بد تمیز کا
سرٹیفیکیٹ دے دے۔

اچھا چلیں معذرت میری غلطی ہے مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ اس
نفسانہ افانگ تھیں۔

اس کو معاف کرنے کو تیار نہ تھی بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے بد تمیز کا سرٹیفکیٹ دے دے۔

اچھا چلیں معذرت میری غلطی ہے مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ اس نے فوراً ہی معافی مانگی تھی اب وہ اپنی اور اس کی براہ راست پہلی ملاقات کو اتنا بھی برا نہیں کرنا چاہتا تھا کہ وہ اسے سناتی چلی جائے اور وہ اپنی صفائی

میں کچھ دیر تک

سر سٹیلیٹ دے دے۔

اچھا چلیں معذرت میری غلطی ہے مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ اس نے فوراً ہی معافی مانگی تھی اب وہ اپنی اور اس کی براہ راست پہلی ملاقات کو اتنا بھی برا نہیں کرنا چاہتا تھا کہ وہ اسے سناتی چلی جائے اور وہ اپنی صفائی میں کچھ بول ہی نہ سکے۔

معذرت تو آپ کو کرنی چاہیے اور غلطی بھی آپ کی ہی تھی لیکن میں

کے روبرو اس شخص کو اب رہا اپنی اس براہ راست سے ہی ملے گا
کو اتنا بھی برا نہیں کرنا چاہتا تھا کہ وہ اسے سناتی چلی جائے اور وہ اپنی صفائی
میں کچھ بول ہی نہ سکے۔

معذرت تو آپ کو کرنی چاہیے اور غلطی بھی آپ کی ہی تھی لیکن میں
آپ کو ہر گز معاف نہیں کرنے والی آپ لوگ پہلے غلطیاں کرتے ہیں
اور پھر اس طرح معصوم شکل بنا کر معافیاں مانگنے لگتے ہیں۔ آج میرے

میں کچھ بول ہی نہ سکے۔

معذرت تو آپ کو کرنی چاہیے اور غلطی بھی آپ کی ہی تھی لیکن میں
آپ کو ہر گز معاف نہیں کرنے والی آپ لوگ پہلے غلطیاں کرتے ہیں
اور پھر اس طرح معصوم شکل بنا کر معافیاں مانگنے لگتے ہیں۔ آج میرے

معذرت لو آپ کو لری چاہیے اور کسی بی آپ کی ہی سی یین میں
آپ کو ہر گز معاف نہیں کرنے والی آپ لوگ پہلے غلطیاں کرتے ہیں
اور پھر اس طرح معصوم شکل بنا کر معافیاں مانگنے لگتے ہیں۔ آج میرے

ساتھ نہ جانے کل کس کے ساتھ کریں گے۔ پتہ نہیں آپ جیسے لوگوں

اپنا رہا۔ وہاں تک کہ وہاں آپ کے پاس رہے۔ یہاں رہے ہیں
اور پھر اس طرح معصوم شکل بنا کر معافیاں مانگنے لگتے ہیں۔ آج میرے

ساتھ نہ جانے کل کس کے ساتھ کریں گے۔ پتہ نہیں آپ جیسے لوگوں
کے گھر میں ماں بہن بھی ہوتی ہیں یا نہیں ہوتی وہ غصے سے بولی تھی۔

اب یہ اتنے نہیں ہیں۔ گھر میں وہاں رہے۔ یہاں رہے ہیں۔

ساتھ نہ جانے کل کس کے ساتھ کریں گے۔ پتہ نہیں آپ جیسے لوگوں
کے گھر میں ماں بہن بھی ہوتی ہیں یا نہیں ہوتی وہ غصے سے بولی تھی۔
ماں بہن تو نہیں ہیں میرے گھر میرا مطلب ہے میرے پاس نہ تو امی ہے
اور نہ ہی میری بہن۔۔۔۔۔"

اور نہ ہی میری بہن۔۔۔۔۔۔۔"

اووپلیز مجھے آپ کے خاندان کے بارے میں نہیں جاننا۔ لڑکیوں سے
فری ہونے کے یہ طریقے پرانے ہو چکے ہیں۔ وہ اب کی دفعہ غصے اس کی

اور یہ ہیں یوں ہیں۔۔۔۔۔

اوو پلینز مجھے آپ کے خاندان کے بارے میں نہیں جانتا۔ لڑکیوں سے فری ہونے کے یہ طریقے پرانے ہو چکے ہیں۔ وہ اب کی دفعہ غصے اس کی بات کاٹی رکشہ رکنے لگی۔ جبکہ وہ اپنی صافی میں کچھ بھی نا کہہ سکا۔

○○○○○○○

وہ بیڈ پر لیٹا آرام سے اپنے ہاتھ میں موجود اس لاکٹ کو دیکھ رہا تھا وہ ایک

او وپیر بھے آپ لے حاندان لے بارے میں میں جانا۔ سریوں سے
فری ہونے کے یہ طریقے پرانے ہو چکے ہیں۔ وہ اب کی دفعہ غصے اس کی
بات کاٹی رکشہ رکنے لگی۔ جبکہ وہ اپنی صافی میں کچھ بھی نا کہہ سکا۔

○○○○○○○○

وہ بیڈ پر لیٹا آرام سے اپنے ہاتھ میں موجود اس لاکٹ کو دیکھ رہا تھا وہ ایک
سونے کا لاکٹ تھا جو اس نے احمد کے گلے میں پہنے کہیں دفعہ دیکھا تھا۔

بات کاٹی رکشہ رکنے لگی۔ جبکہ وہ اپنی صافی میں کچھ بھی ناکہہ سکا۔

○○○○○○○

وہ بیڈ پر لیٹا آرام سے اپنے ہاتھ میں موجود اس لاکٹ کو دیکھ رہا تھا وہ ایک
سونے کا لاکٹ تھا جو اس نے احمد کے گلے میں پہنے کہیں دفعہ دیکھا تھا۔
اسے 100 پر سنٹ یقین تھا یہ لاکٹ اسی لڑکی کا تھا شاید ہر براہٹ میں
کسے کے پاس ڈیڑھ سو روپے کا لاکٹ ہو گا۔

وہ بیڈ پر لیٹا آرام سے اپنے ہاتھ میں موجود اس لاکٹ کو دیکھ رہا تھا وہ ایک سونے کا لاکٹ تھا جو اس نے احمد کے گلے میں پہنے کہیں دفعہ دیکھا تھا۔ اسے 100 پر سنٹ یقین تھا یہ لاکٹ اسی لڑکی کا تھا شاید ہر براہٹ میں کسی کے اے ٹی ایم میں آ جانے کی وجہ سے وہ اسے کھو چکی تھی پھر یقیناً جلد بازی میں جیسے نکلوا کر وہ اے ٹی ایم سے باہر نکل گئی ہوگی۔

وہ بیڈ پر لیٹا آرام سے اپنے ہاتھ میں موجود اس لاکٹ کو دیکھ رہا تھا وہ ایک
سونے کا لاکٹ تھا جو اس نے احمد کے گلے میں پہنے کہیں دفعہ دیکھا تھا۔
اسے 100 پر سنٹ یقین تھا یہ لاکٹ اسی لڑکی کا تھا شاید ہر براہٹ میں
کسی کے اے ٹی ایم میں آ جانے کی وجہ سے وہ اسے کھو چکی تھی پھر یقیناً
جلد بازی میں پیسے نکلوا کر وہ اے ٹی ایم سے باہر نکل گئی ہوگی۔

اور اس وقت یقیناً وہ اس لاکٹ کے لیے بہت زیادہ رشادیں بھی ہو گئیں۔

سونے کا لاکٹ تھا جو اس نے احمد کے گلے میں پہنے ہمیں دفعہ دیکھا تھا۔

اسے 100 پر سنٹ یقین تھا یہ لاکٹ اسی لڑکی کا تھا شاید ہر براہٹ میں کسی کے اے ٹی ایم میں آ جانے کی وجہ سے وہ اسے کھو چکی تھی پھر یقیناً جلد بازی میں پیسے نکلوا کر وہ اے ٹی ایم سے باہر نکل گئی ہوگی۔

اور اس وقت یقیناً وہ اس لاکٹ کے لیے بہت زیادہ پریشان بھی ہوگی اس کا ارادہ تو اس کے گھر جا کر وہ لاکٹ واپس کر آنے کا تھا۔

اسے 100 پر سنٹ یقین تھا یہ لاکٹ اسی لڑکی کا تھا شاید ہر براہٹ میں
کسی کے اے ٹی ایم میں آ جانے کی وجہ سے وہ اسے کھو چکی تھی پھر یقیناً
جلد بازی میں پیسے نکلوا کر وہ اے ٹی ایم سے باہر نکل گئی ہوگی۔
اور اس وقت یقیناً وہ اس لاکٹ کے لیے بہت زیادہ پریشان بھی ہوگی اس
کا ارادہ تو اس کے گھر جا کر وہ لاکٹ واپس کر آنے کا تھا۔

جلد بازی میں پیسے نکلوا کر وہ اے ٹی ایم سے باہر نکل گئی ہوگی۔
اور اس وقت یقیناً وہ اس لاکٹ کے لیے بہت زیادہ پریشان بھی ہوگی اس
کا ارادہ تو اس کے گھر جا کر وہ لاکٹ واپس کر آنے کا تھا۔

لیکن نہیں اس کے چکر میں وہ ایک خوبصورت ملاقات سے محروم نہیں
ہو سکتا تھا اس لیے اس نے فیصلہ کر لیا کہ وہ خود اسے تہہ پہنچا کر

اور اس وقت یقیناً وہ اس لاکٹ کے لیے بہت زیادہ پریشان بھی ہوگی اس
کا ارادہ تو اس کے گھر جا کر وہ لاکٹ واپس کر آنے کا تھا۔

7

لیکن نہیں اس کے چکر میں وہ ایک خوبصورت ملاقات سے محروم نہیں
ہو سکتا تھا اس لیے اس نے فیصلہ کیا تھا کہ یہ لاکٹ وہ خود اسے تب جا کر
دے گا جب وہ گھر پر نہیں بلکہ کہیں باہر ہوگی۔

کا ارادہ تو اس کے گھر جا کر وہ لاکٹ واپس کر آنے کا تھا۔

7

لیکن نہیں اس کے چکر میں وہ ایک خوبصورت ملاقات سے محروم نہیں ہو سکتا تھا اس لیے اس نے فیصلہ کیا تھا کہ یہ لاکٹ وہ خود اسے تب جا کر دے گا جب وہ گھر پر نہیں بلکہ کہیں باہر ہوگی۔

اسی بہانے وہ اے ٹی ایم والی بے ساختہ حرکت کی معذرت بھی کر لے گا

لیکن نہیں اس کے چکر میں وہ ایک خوبصورت ملاقات سے محروم نہیں ہو سکتا تھا اس لیے اس نے فیصلہ کیا تھا کہ یہ لاکٹ وہ خود اسے تب جا کر دے گا جب وہ گھر پر نہیں بلکہ کہیں باہر ہوگی۔

اسی بہانے وہ اے ٹی ایم والی بے ساختہ حرکت کی معذرت بھی کر لے گا اور اسے لاکٹ واپس کر کے یہ بھی بتا دے گا کہ وہ ایک بہت اچھا انسان

نیلن نہیں اس کے چلر میں وہ ایک خوبصورت ملاقات سے محروم نہیں
ہو سکتا تھا اس لیے اس نے فیصلہ کیا تھا کہ یہ لاکٹ وہ خود اسے تب جا کر
دے گا جب وہ گھر پر نہیں بلکہ کہیں باہر ہوگی۔

اسی بہانے وہ اے ٹی ایم والی بے ساختہ حرکت کی معذرت بھی کر لے گا
اور اسے لاکٹ واپس کر کے یہ بھی بتا دے گا کہ وہ ایک بہت اچھا انسان

ہو سکتا تھا اس لیے اس نے فیصلہ کیا تھا کہ یہ لاکٹ وہ خود اسے تب جالر
دے گا جب وہ گھر پر نہیں بلکہ کہیں باہر ہوگی۔

اسی بہانے وہ اے ٹی ایم والی بے ساختہ حرکت کی معذرت بھی کر لے گا
اور اسے لاکٹ واپس کر کے یہ بھی بتا دے گا کہ وہ ایک بہت اچھا انسان
ہے۔

ویسے بھی وہ اس کی نظروں میں خود کو اتنا برا ثابت نہیں کر سکتا تھا پہلے ہی

دے گا جب وہ ٹھہرے نہیں بلکہ نہیں باہر ہوگی۔

اسی بہانے وہ اے ٹی ایم والی بے ساختہ حرکت کی معذرت بھی کر لے گا اور اسے لاکٹ واپس کر کے یہ بھی بتا دے گا کہ وہ ایک بہت اچھا انسان ہے۔

ویسے بھی وہ اس کی نظروں میں خود کو اتنا برا ثابت نہیں کر سکتا تھا پہلے ہی سب کچھ خراب ہو گیا تھا۔ سواب وہ مزید کچھ بھی خراب نہیں کرنے والا

اسی بہا لے وہ اے کی ایم وادی بے ساحتہ سرست کی معدرت کی لرے کا
اور اسے لاکٹ واپس کر کے یہ بھی بتا دے گا کہ وہ ایک بہت اچھا انسان
ہے۔

ویسے بھی وہ اس کی نظروں میں خود کو اتنا برا ثابت نہیں کر سکتا تھا پہلے ہی
سب کچھ خراب ہو گیا تھا۔ سواب وہ مزید کچھ بھی خراب نہیں کرنے والا
تھا۔

ہے۔

ویسے بھی وہ اس کی نظروں میں خود کو اتنا برا ثابت نہیں کر سکتا تھا پہلے ہی سب کچھ خراب ہو گیا تھا۔ سواب وہ مزید کچھ بھی خراب نہیں کرنے والا تھا۔

اس سے مل کر وہ اسے شرافت سے یہ لاکٹ واپس کر کے اس سے بات

ہے۔

ویسے بھی وہ اس کی نظروں میں خود کو اتنا برابر ثابت نہیں کر سکتا تھا پہلے ہی سب کچھ خراب ہو گیا تھا۔ سواب وہ مزید کچھ بھی خراب نہیں کرنے والا تھا۔

اس سے مل کر وہ اسے شرافت سے یہ لاکٹ واپس کر کے اس سے بات کرنے کی کوشش کرنے والا تھا۔

سب کچھ خراب ہو گیا تھا۔ سواب وہ مزید کچھ بھی خراب نہیں کرنے والا تھا۔

اس سے مل کر وہ اسے شرافت سے یہ لاکٹ واپس کر کے اس سے بات کرنے کی کوشش کرنے والا تھا۔

جس کے لیے وہ کافی زیادہ ایکساٹڈ تھا اور تھوڑا بہت نروس بھی تھا محبت
ان کے بھی کہ نہ محبت کے متعلق کبھی بھی نہیں جانتا

لب پہ راب، نو پیا تھا۔ خواب وہ مزید چھ س راب میں رے والا
تھا۔

اس سے مل کر وہ اسے شرافت سے یہ لاکٹ واپس کر کے اس سے بات
کرنے کی کوشش کرنے والا تھا۔

جس کے لیے وہ کافی زیادہ ایکساٹڈ تھا اور تھوڑا بہت نروس بھی تھا محبت
انسان کو وہ بھی کرنے پر مجبور کر دیتی ہے جو وہ کبھی بھی نہیں سوچ سکتا

نہ کہ یہ کبھی نہ ہو گا کہ یہ کبھی نہ ہو گا کہ یہ کبھی نہ ہو گا

اس سے مل کر وہ اسے شرافت سے یہ لاکٹ واپس کر کے اس سے بات کرنے کی کوشش کرنے والا تھا۔

جس کے لیے وہ کافی زیادہ ایکسائٹڈ تھا اور تھوڑا بہت نروس بھی تھا محبت انسان کو وہ بھی کرنے پر مجبور کر دیتی ہے جو وہ کبھی بھی نہیں سوچ سکتا اور اخراج کو تو پہلی ہی نظر میں وہ لڑکی سیدھی اپنے دل میں اترتی محسوس

لرے کی لوس لرے والا تھا۔

جس کے لیے وہ کافی زیادہ ایکسائٹڈ تھا اور تھوڑا بہت نروس بھی تھا محبت
انسان کو وہ بھی کرنے پر مجبور کر دیتی ہے جو وہ کبھی بھی نہیں سوچ سکتا
اور اخراج کو تو پہلی ہی نظر میں وہ لڑکی سیدھی اپنے دل میں اترتی محسوس

جس کے لیے وہ کافی زیادہ ایکسائٹڈ تھا اور تھوڑا بہت نروس بھی تھا محبت
انسان کو وہ بھی کرنے پر مجبور کر دیتی ہے جو وہ کبھی بھی نہیں سوچ سکتا
اور اخراج کو تو پہلی ہی نظر میں وہ لڑکی سیدھی اپنے دل میں اترتی محسوس

ہوئی تھی۔ کل اس لڑکی سے مل کر وہ اپنی لوسٹوری کو تھوڑا بہت آگے

اور اخراج کو تو پہلی ہی نظر میں وہ لڑکی سیدھی اپنے دل میں اترتی محسوس

ہوئی تھی۔ کل اس لڑکی سے مل کر وہ اپنی لوسٹوری کو تھوڑا بہت آگے
بڑھانے کی کوشش تو کر ہی سکتا تھا۔

نہیں بھی بڑھانے کی کوشش نہ کر لے آتا تھا۔ اس کے والدین نے اسے

اور احرارِ لوگوں پہی ہی لٹریں وہ لڑی سید ی اپنے دل میں اری سوس

ہوئی تھی۔ کل اس لڑکی سے مل کر وہ اپنی لوستوری کو تھوڑا بہت آگے
بڑھانے کی کوشش تو کر ہی سکتا تھا۔

ویسے بھی وہ صرف تین دن کے لیے آیا تھا اسے واپس چلے جانا تھا۔ اور

ہوئی تھی۔ کل اس لڑکی سے مل کر وہ اپنی لوسٹوری کو تھوڑا بہت آگے
 بڑھانے کی کوشش تو کر ہی سکتا تھا۔

ویسے بھی وہ صرف تین دن کے لیے آیا تھا اسے واپس چلے جانا تھا۔ اور
 جس طریقے سے اس کا سکیڈیول چل رہا تھا اس کے لوسٹوری کو نیچے میں
 ہی لٹکتے رہنا تھا

ہوئی تھی۔ اس امر سے اس مردہ اپنی نوسٹوری کو سورا بہت اے
بڑھانے کی کوشش تو کر ہی سکتا تھا۔

ویسے بھی وہ صرف تین دن کے لیے آیا تھا اسے واپس چلے جانا تھا۔ اور
جس طریقے سے اس کا سکیڈ یول چل رہا تھا اس کے نوسٹوری کو نیچ میں
ہی لٹکتے رہنا تھا

○○○○○○○○

بڑھانے لی لو سسٹن تو لرہی سلنا تھا۔

ویسے بھی وہ صرف تین دن کے لیے آیا تھا اسے واپس چلے جانا تھا۔ اور جس طریقے سے اس کا سکیڈ یول چل رہا تھا اس کے لو سٹوری کو بیچ میں ہی لٹکتے رہنا تھا

○○○○○○○○

اسیر کمرے میں داخل ہوئی تو شاہ آرام سے کھڑکی کے پاس کھرا انگلیوں

جیسے کہ میں نے اس کے لیے کیا تھا۔ اس کے لیے کہ وہ اپنے باپ کے ساتھ
جس طریقے سے اس کا سکیڈ یول چل رہا تھا اس کے لو سٹوری کو بیچ میں
ہی لٹکتے رہنا تھا

○○○○○○○○

اسیر کمرے میں داخل ہوئی تو شاہ آرام سے کھڑکی کے پاس کھرا انگلیوں
میں سگریٹ دبائے ہوئے تھا۔ جبکہ وہ بنا اسے مخاطب کیے تیزی سے اس
کے کمرے میں داخل ہوا اور لگا تھا

بس طریقے سے اس کا سلیڈ یول پل رہا تھا اس کے لوسٹوری لوٹیج میں
ہی لٹکتے رہنا تھا

○○○○○○○○

اسیر کمرے میں داخل ہوئی تو شاہ آرام سے کھڑکی کے پاس کھرا انگلیوں
میں سگریٹ دبائے ہوئے تھا۔ جبکہ وہ بنا اسے مخاطب کیے تیزی سے اس
کے کپڑے الماری سے نکالنے لگی تھی۔ پیچھے اپنے آواز سننے پر اس نے

اسیر کمرے میں داخل ہوئی تو شاہ آرام سے کھڑکی کے پاس کھرا انگلیوں
 میں سگریٹ دبائے ہوئے تھا۔ جبکہ وہ بنا اسے مخاطب کیے تیزی سے اس
 کے کپڑے الماری سے نکالنے لگی تھی۔ پیچھے اپنے آواز سننے پر اس نے
 پلٹ کر دیکھا۔

نہت کے لیے گلیوں کا رخ بدلتے ہوئے وہ

اسیر کمرے میں داخل ہوئی تو شاہ آرام سے کھڑکی کے پاس کھرا انگلیوں
میں سگریٹ دبائے ہوئے تھا۔ جبکہ وہ بنا اسے مخاطب کیے تیزی سے اس
کے کپڑے الماری سے نکالنے لگی تھی۔ پیچھے اپنے آواز سننے پر اس نے
پلٹ کر دیکھا۔

وہ اس کے سامنے پیرٹ گرین کلر کی خوبصورت سی فرائڈ میں سر پر
دو ٹیڑھیں کھینچ کر بیٹھی تھی۔ وہ اتنی خوبصورت تھی کہ کوئی بھی اسے دیکھ کر

ایر سر کے میں داس، ہوی کو سماہ آرام سے سگری اے پاس سسرا اسیوں
میں سگرٹ دبائے ہوئے تھا۔ جبکہ وہ بنا اسے مخاطب کیے تیزی سے اس
کے کپڑے الماری سے نکالنے لگی تھی۔ پیچھے اپنے آواز سننے پر اس نے
پلٹ کر دیکھا۔

وہ اس کے سامنے پیرٹ گرین کلر کی خوبصورت سی فراک میں سر پر
دوپٹہ رکھے ہوئے تھی وہ اتنی خوبصورت تھی کہ کوئی بھی اسے دیکھ کر

کے کپڑے الماری سے نکالنے لگی تھی۔ پیچھے اپنے آواز سننے پر اس نے پلٹ کر دیکھا۔

وہ اس کے سامنے پیرٹ گرین کلر کی خوبصورت سی فرائیڈ میں سر پر دوپٹہ رکھے ہوئے تھی وہ اتنی خوبصورت تھی کہ کوئی بھی اسے دیکھ کر ایک لمحے کے لیے سب کچھ بھلا دیتا۔

اور حقیقت تو یہ تھی کہ شاہ کو اس کے وجود میں سکون ملنے لگا تھا۔ وہ

پلٹ کر دیکھا۔

وہ اس کے سامنے پیرٹ گرین کلر کی خوبصورت سی فراک میں سر پر
دوپٹہ رکھے ہوئے تھی وہ اتنی خوبصورت تھی کہ کوئی بھی اسے دیکھ کر
ایک لمحے کے لیے سب کچھ بھلا دیتا۔

اور حقیقت تو یہ تھی کہ شاہ کو اس کے وجود میں سکون ملنے لگا تھا۔ وہ
جہاں بھی ہوتا گھر واپس آ جاتا تھا۔ صرف اس لیے کیونکہ اس لڑکی کے

دوپٹہ رکھے ہوئے تھی وہ اتنی خوبصورت تھی کہ کوئی بھی اسے دیکھ کر
ایک لمحے کے لیے سب کچھ بھلا دیتا۔

اور حقیقت تو یہ تھی کہ شاہ کو اس کے وجود میں سکون ملنے لگا تھا۔ وہ
جہاں بھی ہوتا گھر واپس آ جاتا تھا۔ صرف اس لیے کیونکہ اس لڑکی کے

ساتھ سکون کے چند لمحات گزرتے تھے ورنہ روحانے جس طرح گھر

ایک کے لیے سب سے پہلے بتا دیا۔

اور حقیقت تو یہ تھی کہ شاہ کو اس کے وجود میں سکون ملنے لگا تھا۔ وہ جہاں بھی ہوتا گھر واپس آ جاتا تھا۔ صرف اس لیے کیونکہ اس لڑکی کے

ساتھ سکون کے چند لمحات گزرتے تھے ورنہ روحانے جس طرح گھر سے بھاگ کر بغاوت کی تھی۔ اور اس کے خاندان کی عزت کے

جہاں بھی ہوتا ٹھہرا واپس آ جاتا تھا۔ صرف اس لیے کیونکہ اس لڑکی کے

ساتھ سکون کے چند لمحات گزرتے تھے ورنہ روحانے جس طرح گھر
سے بھاگ کر بغاوت کی تھی۔ اور اس کے خاندان کی عزت کے
چیتھڑے اڑائے تھے اس کا بس نہیں چلتا تھا وہ کچھ کر ڈالے۔

لیکن اس لڑکی کو دیکھ کر اسے سکون ملتا تھا۔ حالانکہ یہ اس کے دشمن کی

ساتھ سکون کے چند لمحات گزرتے تھے ورنہ روحانے جس طرح گھر
سے بھاگ کر بغاوت کی تھی۔ اور اس کے خاندان کی عزت کے
چیتھڑے اڑائے تھے اس کا بس نہیں چلتا تھا وہ کچھ کر ڈالے۔

لیکن اس لڑکی کو دیکھ کر اسے سکون ملتا تھا۔ حالانکہ یہ اس کے دشمن کی
بہن تھی۔ اس کے عزت کے لٹیرے کے ساتھ اس کا خون کا تعلق تھا

اٹکے اٹکے ہاتھ نہ تھے لہذا وہ اس کے ساتھ

سے بھاگ کر بغاوت کی تھی۔ اور اس کے خاندان کی عزت کے
چیتھڑے اڑائے تھے اس کا بس نہیں چلتا تھا وہ کچھ کر ڈالے۔

لیکن اس لڑکی کو دیکھ کر اسے سکون ملتا تھا۔ حالانکہ یہ اس کے دشمن کی
بہن تھی۔ اس کے عزت کے لٹیرے کے ساتھ اس کا خون کا تعلق تھا
یہ لڑکی معافی کے لائق نہیں تھی لیکن فی الحال وہ اس کے لیے اس کا
سکون تھی۔ اور اسے سکون پہنچانا شاہ کے حساب سے اس کا فرض تھا۔

سے بھال کر بغاوت کی سی۔ اور اس کے حامدان کی عزت کے
چیتھڑے اڑائے تھے اس کا بس نہیں چلتا تھا وہ کچھ کر ڈالے۔

لیکن اس لڑکی کو دیکھ کر اسے سکون ملتا تھا۔ حالانکہ یہ اس کے دشمن کی
بہن تھی۔ اس کے عزت کے لٹیرے کے ساتھ اس کا خون کا تعلق تھا
یہ لڑکی معافی کے لائق نہیں تھی لیکن فی الحال وہ اس کے لیے اس کا
سکون تھی۔ اور اسے سکون پہنچانا شاہ کے حساب سے اس کا فرض تھا۔

لیکن اس لڑکی کو دیکھ کر اسے سکون ملتا تھا۔ حالانکہ یہ اس کے دشمن کی بہن تھی۔ اس کے عزت کے لٹیرے کے ساتھ اس کا خون کا تعلق تھا یہ لڑکی معافی کے لائق نہیں تھی لیکن فی الحال وہ اس کے لیے اس کا سکون تھی۔ اور اسے سکون پہنچانا شاہ کے حساب سے اس کا فرض تھا۔ اور وہ بھی اپنا فرض نبھانے پر مجبور تھی۔

کیونکہ شاہ تھا اس کا شوہر تھا اس کا محرم تھا وہ تھا اس کے وجود میں

ہاں جی۔ اس کے مرتے میرے ساتھ اس کا سکون کا
یہ لڑکی معافی کے لائق نہیں تھی لیکن فی الحال وہ اس کے لیے اس کا
سکون تھی۔ اور اسے سکون پہنچانا شاہ کے حساب سے اس کا فرض تھا۔
اور وہ بھی اپنا فرض نبھانے پر مجبور تھی۔

کیونکہ شاہ تو اس کا شوہر تھا اس کا محرم تھا۔ وہ تو اس کے وجود میں اپنا
سکون تلاش کرتا تھا۔ لیکن اسے اذیت دے کر ہاں وہ اسے کسی طرح

اور وہ بھی اپنا فرض نبھانے پر مجبور تھی۔

کیونکہ شاہ تو اس کا شوہر تھا اس کا محرم تھا۔ وہ تو اس کے وجود میں اپنا سکون تلاش کرتا تھا۔ لیکن اسے افیت دے کر ہاں وہ اسے کسی طرح اپنے ساتھ فری نہیں کر سکتا تھا۔

وہ اسے کسی طرح یہ نہیں بتا سکتا تھا کہ اس کے ساتھ گزرتے لمحات میں

سکون تلاش کرتا تھا۔ لیکن اسے افیت دے کر ہاں وہ اسے کسی طرح
اپنے ساتھ فری نہیں کر سکتا تھا۔

وہ اسے کسی طرح یہ نہیں بتا سکتا تھا کہ اس کے ساتھ گزرتے لمحات میں
وہ اچھا محسوس کرتا ہے۔

وہ سر سے پیر تک اسے بے باک نگاہوں سے دیکھ رہا تھا اس وقت پیرٹ
گاہے گاہے فکیر سے کہتا تھا کہ یہ کچھ بگاڑ رہا تھا۔

وہ اچھا حسوس لرتا ہے۔

وہ سر سے پیر تک اسے بے باک نگاہوں سے دیکھ رہا تھا اس وقت پیرٹ
گرین کلر کی وہ فراک اسے اس کے وجود پر اچھی لگ رہی تھی۔ حالانکہ یہ

کلر اسے کبھی بھی پسند نہیں رہا تھا لیکن وہ کچھ بھی پہنتی تھی تو اس پر جتنے
لگتا تھا۔ جیسے وہ کلر بنا ہی اسی کے لیے ہو۔

سرین مری وہ مرال اسے اسے وجود پر اپنی لک رہی سی۔ حالانکہ یہ

کلر اسے کبھی بھی پسند نہیں رہا تھا لیکن وہ کچھ بھی پہنتی تھی تو اس پر چنے لگتا تھا۔ جیسے وہ کلر بنا ہی اسی کے لیے ہو۔

اس نے کپڑے نکال کر سامنے بیڈ پر رکھے تھے جبکہ ارادہ اس کا باہر بھاگ جانے کا تھا۔

نہیں، یہ سب کچھ اس کے لیے تھا۔

کلر اسے بھی پسند نہیں رہا تھا لیکن وہ کچھ بھی پہنتی تھی تو اس پر چنے لگتا تھا۔ جیسے وہ کلر بنا ہی اسی کے لیے ہو۔

اس نے کپڑے نکال کر سامنے بیڈ پر رکھے تھے جبکہ ارادہ اس کا باہر بھاگ جانے کا تھا۔

شاہ سائیں آپ کے کپڑے نکال دیے اب میں جاؤں میں نیچے کام کر رہی تھی۔ اس کا دل تو حاما تھا بنا کچھ کہے بھاگ جائے لیکن وہ اسے کافی گہری

لگتا تھا۔ جیسے وہ کلر بنا ہی اسی کے لیے ہو۔

اس نے کپڑے نکال کر سامنے بیڈ پر رکھے تھے جبکہ ارادہ اس کا باہر
بھاگ جانے کا تھا۔

شاہ سائیں آپ کے کپڑے نکال دیے اب میں جاؤں میں نیچے کام کر رہی
تھی۔ اس کا دل تو چاہا تھا بنا کچھ کہے بھاگ جائے لیکن وہ اسے کافی گہری
نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

بھاگ جانے کا تھا۔

شاہ سائیں آپ کے کپڑے نکال دیے اب میں جاؤں میں نیچے کام کر رہی
تھی۔ اس کا دل تو چاہا تھا بنا کچھ کہے بھاگ جائے لیکن وہ اسے کافی گہری
نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

ہاں تم نے کپڑے نکال کر اپنا فرض نبھادیا لیکن تمہارے اور بھی بہت
سارے فرائض ہیں کل میرے کمرے سے میں آنے سے پہلے سو کیوں

ساہ سائیں آپ لے پرے نکال دیے اب میں جاؤں میں پیچے کام کر رہی
تھی۔ اس کا دل تو چاہا تھا بنا کچھ کہے بھاگ جائے لیکن وہ اسے کافی گہری
نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

ہاں تم نے کپڑے نکال کر اپنا فرض نبھا دیا لیکن تمہارے اور بھی بہت
سارے فرائض ہیں کل میرے کمرے سے میں آنے سے پہلے سو کیوں
گئی تھی بلکہ کس کی اجازت سے تم نے میرے آنے سے پہلے سونے کی

نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

ہاں تم نے کپڑے نکال کر اپنا فرض نبھادیا لیکن تمہارے اور بھی بہت
سارے فرائض ہیں کل میرے کمرے سے میں آنے سے پہلے سو کیوں
گئی تھی بلکہ کس کی اجازت سے تم نے میرے آنے سے پہلے سونے کی
جرات کی۔۔۔۔۔!!

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کے قریب آتا اس سے سوال کرنے لگا تھا

سارے فراغ ہیں کل میرے کمرے سے میں آنے سے پہلے سو کیوں
گئی تھی بلکہ کس کی اجازت سے تم نے میرے آنے سے پہلے سونے کی
جرات کی۔۔۔۔۔!!

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کے قریب آتا اس سے سوال کرنے لگا تھا
جبکہ وہ نگاہیں جھکائے خوف سے کانپنے لگی تھی کل رات وہ کافی دیر اس کا
ہتھکڑا کرتے ہوئے تھیں۔۔۔۔۔

کئی بھی بلکہ کس کی اجازت سے تم نے میرے آنے سے پہلے سونے کی
جرات کی۔۔۔۔۔!!

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کے قریب آتا اس سے سوال کرنے لگا تھا
جبکہ وہ نگاہیں جھکائے خوف سے کانپنے لگی تھی کل رات وہ کافی دیر اس کا
انتظار کرتی رہی تھی لیکن وہ نہیں آیا تھا۔

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کے قریب آتا اس سے سوال کرنے لگا تھا
جبکہ وہ نگاہیں جھکائے خوف سے کانپنے لگی تھی کل رات وہ کافی دیر اس کا
انتظار کرتی رہی تھی لیکن وہ نہیں آیا تھا۔

اس کی آنکھ کب لگی یہ تو وہ خود بھی نہیں جانتی تھی لیکن صبح جب وہ فجر

انظار لری رہی سہی مین وہ نہیں آیا تھا۔

اس کی آنکھ کب لگی یہ تو وہ خود بھی نہیں جانتی تھی لیکن صبح جب وہ فجر کے وقت جاگی تب شاہ اس کے قریب ہی سو رہا تھا۔

اسی لیے تو صبح سے وہ کمرے میں نہیں آئی تھی کہ کہیں وہ اس بارے میں

اس کی آنکھ کب لگی یہ تو وہ خود بھی نہیں جانتی تھی لیکن صبح جب وہ فجر کے وقت جاگی تب شاہ اس کے قریب ہی سو رہا تھا۔

اسی لیے تو صبح سے وہ کمرے میں نہیں آئی تھی کہ کہیں وہ اس بارے میں اس سے سوال نہ کرے۔ لیکن تھوڑی دیر پہلے جب وہ باہر لانچ میں

نوکروں سے بات کر رہا تھا اس نے اس سے کچھ بھی نہ کہا تھا اسے یہی لگا کہ شاہ اب اس مارے میں مات نہیں کرے گا۔ لیکن وہ تو بوجھ رہا تھا

کے وقت جالی تب شاہ اس کے قریب ہی سو رہا تھا۔

اسی لیے تو صبح سے وہ کمرے میں نہیں آئی تھی کہ کہیں وہ اس بارے میں

اس سے سوال نہ کرے۔ لیکن تھوڑی دیر پہلے جب وہ باہر لانچ میں

نوکروں سے بات کر رہا تھا اس نے اس سے کچھ بھی نہ کہا تھا اسے یہی لگا

کہ شاہ اب اس بارے میں بات نہیں کرے گا۔ لیکن وہ تو پوچھ رہا تھا

بلکہ پورا حساب لے رہا تھا۔

اسی لیے لوح سے وہ لمرے میں نہیں آئی تھی کہ نہیں وہ اس بارے میں
اس سے سوال نہ کرے۔ لیکن تھوڑی دیر پہلے جب وہ باہر لانچ میں
نوکروں سے بات کر رہا تھا اس نے اس سے کچھ بھی نہ کہا تھا اسے یہی لگا
کہ شاہ اب اس بارے میں بات نہیں کرے گا۔ لیکن وہ تو پوچھ رہا تھا
بلکہ پورا حساب لے رہا تھا۔

میں نے آپ کا انتظار کیا تھا لیکن آپ نہیں آئے پتہ نہیں میری آنکھ کب

نو کروں سے بات کر رہا تھا اس نے اس سے کچھ بھی نہ کہا تھا اسے یہی لگا
کہ شاہ اب اس بارے میں بات نہیں کرے گا۔ لیکن وہ تو پوچھ رہا تھا
بلکہ پورا حساب لے رہا تھا۔

میں نے آپ کا انتظار کیا تھا لیکن آپ نہیں آئے پتہ نہیں میری آنکھ کب
لگ گئی میں تو جاگ کر آپ کا انتظار کر رہی تھی وہ نگاہیں جھکائے بے حد
معصومیت سے بول رہی تھی۔

بلکہ پورا حساب لے رہا تھا۔

میں نے آپ کا انتظار کیا تھا لیکن آپ نہیں آئے پتہ نہیں میری آنکھ کب لگ گئی میں تو جاگ کر آپ کا انتظار کر رہی تھی وہ نگاہیں جھکائے بے حد معصومیت سے بول رہی تھی۔

جبکہ شاہ نے ایک نظر اس کے نازک سے لرزتے وجود کو دیکھا تھا پھر ہلکا

مسکرائے۔

میں نے آپ کا انتظار کیا تھا لیکن آپ نہیں آئے پتہ نہیں میری آنکھ کب
لگ گئی میں تو جاگ کر آپ کا انتظار کر رہی تھی وہ نگاہیں جھکائے بے حد
معصومیت سے بول رہی تھی۔

جبکہ شاہ نے ایک نظر اس کے نازک سے لرزاتے وجود کو دیکھا تھا پھر ہلکا
سا مسکرا کر اس نے اس کا چہرہ اٹھاتے اوپر کی طرف کیا تھا۔

کے ہاتھ کیسے تھک چکے تھے۔

لگ گئی میں تو جاگ کر آپ کا انتظار کر رہی تھی وہ نگاہیں جھکائے بے حد
معصومیت سے بول رہی تھی۔

جبکہ شاہ نے ایک نظر اس کے نازک سے لرزاتے وجود کو دیکھا تھا پھر ہلکا
سا مسکرا کر اس نے اس کا چہرہ اٹھاتے اوپر کی طرف کیا تھا۔

یہ کیسا انتظار کیا ہے تم نے میرا کہ میرے آنے سے پہلے سو گئی تمہارے
انتظار کرنے کا۔ طر لقمہ مجھے پسند نہیں آیا۔ آج کے بعد اس طر ح کا

سو یکے بوس رہی۔

جبکہ شاہ نے ایک نظر اس کے نازک سے لرزتے وجود کو دیکھا تھا پھر ہلکا سا مسکرا کر اس نے اس کا چہرہ اٹھاتے اوپر کی طرف کیا تھا۔

یہ کیسا انتظار کیا ہے تم نے میرا کہ میرے آنے سے پہلے سو گئی تمہارے انتظار کرنے کا یہ طریقہ مجھے پسند نہیں آیا۔ آج کے بعد اس طرح کا انتظار مت کرنا کہ انتظار کرتے کرتے تم سو جاؤ اور میں بے چینی میں

جبکہ سہارے ایک سحرا لے نار لے سے سر رے و بود و دیھا تھا پسر ہلا
سا مسکرا کر اس نے اس کا چہرہ اٹھاتے اوپر کی طرف کیا تھا۔
یہ کیسا انتظار کیا ہے تم نے میرا کہ میرے آنے سے پہلے سو گئی تمہارے
انتظار کرنے کا یہ طریقہ مجھے پسند نہیں آیا۔ آج کے بعد اس طرح کا
انتظار مت کرنا کہ انتظار کرتے کرتے تم سو جاؤ اور میں بے چینی میں

یہ کیسا انتظار کیا ہے تم نے میرا کہ میرے آنے سے پہلے سو گئی تمہارے
انتظار کرنے کا یہ طریقہ مجھے پسند نہیں آیا۔ آج کے بعد اس طرح کا
انتظار مت کرنا کہ انتظار کرتے کرتے تم سو جاؤ اور میں بے چینی میں

ساری رات جاگوں اب سے میں چاہے رات دیر سے آؤں یا ساری رات
و آؤں تم مجھے اگتے ہو گئے۔ انتظار میں ہوں

انتظار کرنے کا یہ طریقہ مجھے پسند نہیں آیا۔ آج کے بعد اس طرح کا
انتظار مت کرنا کہ انتظار کرتے کرتے تم سو جاؤ اور میں بے چینی میں

ساری رات جاگوں اب سے میں چاہے رات دیر سے آؤں یا ساری رات
نہ آؤں۔ تم مجھے جاگتی ہوئی میرے انتظار میں ملو۔

آئی مات سمجھ میں وہ غصے سے اس کی تھوڑی کو اپنی دو انگلیوں میں

انتظار مت کرنا لہ انتظار کرنے کے لئے سو جاؤ اور میں بے چینی میں

ساری رات جاگوں اب سے میں چاہے رات دیر سے آؤں یا ساری رات
نہ آؤں۔ تم مجھے جاگتی ہوئی میرے انتظار میں ملو۔

آئی بات سمجھ میں وہ غصے سے اس کی تھوڑی کو اپنی دو انگلیوں میں
جکڑتے ہوئے بولا تو اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا تھا۔

ساری رات جاگوں اب سے میں چاہے رات دیر سے آؤں یا ساری رات
نہ آؤں۔ تم مجھے جاگتی ہوئی میرے انتظار میں ملو۔

آئی بات سمجھ میں وہ غصے سے اس کی تھوڑی کو اپنی دو انگلیوں میں
جکڑتے ہوئے بولا تو اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا تھا۔

جبکہ وہ مسکراتے ہوئے اس کے لبوں پر جھکتا اس کے نازک گداز لبوں کو

اس نے سخت عذابی لبوں میں رقعہ کر کے لیا تھا

نہ آؤں۔ تم مجھے جانتی ہوئی میرے انتظار میں ملو۔

آئی بات سمجھ میں وہ غصے سے اس کی تھوڑی کو اپنی دو انگلیوں میں

جکڑتے ہوئے بولا تو اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا تھا۔

جبکہ وہ مسکراتے ہوئے اس کے لبوں پر جھکتا اس کے نازک گداز لبوں کو

اپنے سخت عنابی لبوں میں قید کر گیا تھا۔

انداز میں وہی شدت تھی جو ہمیشہ ہوتی تھی وہ اس کی سانس سانس کو پیتا

اسی بات بھ میں وہ سے سے اسی سوری واپسی دوا سیوں میں

جکڑتے ہوئے بولا تو اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا تھا۔

جبکہ وہ مسکراتے ہوئے اس کے لبوں پر جھکتا اس کے نازک گداز لبوں کو اپنے سخت عنابی لبوں میں قید کر گیا تھا۔

انداز میں وہی شدت تھی جو ہمیشہ ہوتی تھی وہ اس کی سانس سانس کو پیتا اس کو اپنے رحم و کرم پر لا چکا تھا وہ بری طرح سے اس کے بازوؤں میں قید

ہو گیا تھا۔

۔ رے، ہوئے بولا تو اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا تھا۔

جبکہ وہ مسکراتے ہوئے اس کے لبوں پر جھکتا اس کے نازک گداز لبوں کو اپنے سخت عنابی لبوں میں قید کر گیا تھا۔

انداز میں وہی شدت تھی جو ہمیشہ ہوتی تھی وہ اس کی سانس سانس کو پیتا اس کو اپنے رحم و کرم پر لا چکا تھا وہ بری طرح سے اس کے بازوؤں میں قید پھر پھر انے لگی تھی لیکن وہ چاہے مر جائے یہ انسان کہاں اس پر رحم کھاتا

تھی کہ اس نے اس کے لبوں میں قید کر لیا تھا۔

بہت وہ رائے ہوئے اس کے بوں پر جسما اس کے ہارک مدار بوں کو
اپنے سخت عنابی لبوں میں قید کر گیا تھا۔

انداز میں وہی شدت تھی جو ہمیشہ ہوتی تھی وہ اس کی سانس سانس کو پیتا
اس کو اپنے رحم و کرم پر لا چکا تھا وہ بری طرح سے اس کے بازوؤں میں قید
پھر پھر انے لگی تھی لیکن وہ چاہے مر جائے یہ انسان کہاں اس پر رحم کھاتا
تھا۔ وہ اس کی سانسیں چراتے ہوئے اس کو لمحہ بہ لمحہ افیت دے رہا تھا

اپنے ملک صوابا بوس میں پیدا ہوا۔

انداز میں وہی شدت تھی جو ہمیشہ ہوتی تھی وہ اس کی سانس سانس کو پیتا
اس کو اپنے رحم و کرم پر لا چکا تھا وہ بری طرح سے اس کے بازوؤں میں قید
پھر پھر آنے لگی تھی لیکن وہ چاہے مر جائے یہ انسان کہاں اس پر رحم کھاتا
تھا۔ وہ اس کی سانس میں چراتے ہوئے اس کو لمحہ بہ لمحہ افیت دے رہا تھا
شاید رات اس کا انتظار نہ کرنے کی سزا وہ بری طرح سے اس کے سینے پہ
تھک رہی تھی۔

اس کو اپنے رحم و کرم پر لا چکا تھا وہ بری طرح سے اس کے بازوؤں میں قید
پھر پھر انے لگی تھی لیکن وہ چاہے مر جائے یہ انسان کہاں اس پر رحم کھاتا
تھا۔ وہ اس کی سانسیں چراتے ہوئے اس کو لمحہ بہ لمحہ افیت دے رہا تھا
شاید رات اس کا انتظار نہ کرنے کی سزا وہ بری طرح سے اس کے سینے پہ
ہاتھ رکھتی اسے خود سے دور کرنا چاہتی تھی۔ جب اچانک ہی وہ اس کے
اتنے کہ بہت سی گزرتی تھیں کہ اس کے ہاتھ سے اس کے

پھر پھر انے کی سی یین وہ چاہے مر جائے یہ انسان کہاں اس پر رحم لھاتا
تھا۔ وہ اس کی سانسیں چراتے ہوئے اس کو لمحہ بہ لمحہ افیت دے رہا تھا
شاید رات اس کا انتظار نہ کرنے کی سزا وہ بری طرح سے اس کے سینے پہ
ہاتھ رکھتی اسے خود سے دور کرنا چاہتی تھی۔ جب اچانک ہی وہ اس کے
ہاتھوں کو اپنی سخت گرفت میں لیتا پیچھے کی طرف قید کر چکا تھا اس کی
سانسیں جیسے بند ہونے کو تھی آنکھوں کے کناروں سے پانی بہنے لگا تھا

تھا۔ وہ اس کی ساری چیزیں پرالے ہوئے اس کو محہ بہ محہ ادیت دے رہا تھا
شاید رات اس کا انتظار نہ کرنے کی سزا وہ بری طرح سے اس کے سینے پہ
ہاتھ رکھتی اسے خود سے دور کرنا چاہتی تھی۔ جب اچانک ہی وہ اس کے
ہاتھوں کو اپنی سخت گرفت میں لیتا پیچھے کی طرف قید کر چکا تھا اس کی
سانسیں جیسے بند ہونے کو تھی آنکھوں کے کناروں سے پانی بہنے لگا تھا
جب وہ ایک جھٹکے سے اسے خود سے دور کرتا بیڈ پر گرا گیا تھا وہ ٹوٹی

ہاتھ رکھتی اسے خود سے دور کرنا چاہتی تھی۔ جب اچانک ہی وہ اس کے ہاتھوں کو اپنی سخت گرفت میں لیتا پیچھے کی طرف قید کر چکا تھا اس کی سانسیں جیسے بند ہونے کو تھی آنکھوں کے کناروں سے پانی بہنے لگا تھا جب وہ ایک جھٹکے سے اسے خود سے دور کرتا بیڈ پر گرا گیا تھا وہ ٹوٹی

بکھرے حالات میں بیڈ پر پڑی اس کے ہاتھ اٹھیں تھے جب کہ شاہ ایک نظر اس

ہاتھوں کو اپنی سخت گرفت میں لیتا پیچھے کی طرف قید کر چکا تھا اس کی
سانسیں جیسے بند ہونے کو تھی آنکھوں کے کناروں سے پانی بہنے لگا تھا
جب وہ ایک جھٹکے سے اسے خود سے دور کرتا بیڈ پر گرا گیا تھا وہ ٹوٹی

بکھری حالت میں بیڈ پر پڑی سسک اٹھی تھی جب کہ شاہ ایک نظر اس
کی غیر ہوتی حالت دیکھ کر مسکراتا اس کے قریب سے کپڑے اٹھانے لگا

ہا ہوں لو اپنی سخت گرفت میں لیں پیچھے کی طرف فید لے چکا تھا اس کی
سانسیں جیسے بند ہونے کو تھی آنکھوں کے کناروں سے پانی بہنے لگا تھا
جب وہ ایک جھٹکے سے اسے خود سے دور کرتا بیڈ پر گرا گیا تھا وہ ٹوٹی

بکھری حالت میں بیڈ پر پڑی سسک اٹھی تھی جب کہ شاہ ایک نظر اس
کی غیر ہوتی حالت دیکھ کر مسکراتا اس کے قریب سے کپڑے اٹھانے لگا

سائیں جیسے بند ہوئے نو کی اھوں لے لناروں سے پائی جہے لگاھا
جب وہ ایک جھٹکے سے اسے خود سے دور کرتا بیڈ پر گرا گیا تھا وہ ٹوٹی

13

بکھری حالت میں بیڈ پر پڑی سسک اٹھی تھی جب کہ شاہ ایک نظر اس
کی غیر ہوتی حالت دیکھ کر مسکراتا اس کے قریب سے کپڑے اٹھانے لگا

تو وہ اس کی طرف سے ہٹ کر بیڈ پر چلا گیا

بکھری حالت میں بیڈ پر پڑی سسک اٹھی تھی جب کہ شاہ ایک نظر اس کی غیر ہوتی حالت دیکھ کر مسکراتا اس کے قریب سے کپڑے اٹھانے لگا۔

یہ چھوٹی سی سزا میرا انتظار نہ کرنے کی آج کے بعد میں جب بھی گھر واپس آوں تو مجھے میرے انتظار میں ملوں۔ اس کے قریب جھکتے ہوئے اس

بلھری حالت میں بیڈ پر پڑی سسک اھی اھی جب کہ شاہ ایک نظر اس کی غیر ہوتی حالت دیکھ کر مسکراتا اس کے قریب سے کپڑے اٹھانے لگا۔

یہ چھوٹی سی سزا میرا انتظار نہ کرنے کی آج کے بعد میں جب بھی گھر واپس آوں تو مجھے میرے انتظار میں ملو۔ اس کے قریب جھکتے ہوئے اس نے جیسے اسے حکم دیا تھا وہ کچھ بھی کہنے یا سننے کی کنڈیشن میں نہیں تھی۔

کی سیر ہوئی حالت دیکھ کر رانا اس کے قریب سے پرے اٹھائے گا

یہ چھوٹی سی سزا میرا انتظار نہ کرنے کی آج کے بعد میں جب بھی گھر
واپس آؤں تو مجھے میرے انتظار میں ملو۔ اس کے قریب جھکتے ہوئے اس
نے جیسے اسے حکم دیا تھا وہ کچھ بھی کہنے یا سننے کی کنڈیشن میں نہیں تھی۔
ہاں لیکن اپنی شدتوں سے ہوتی اس کی بری حالت اسے کافی لطف دیتی

یہ چھوٹی سی سزا میرا انتظار نہ کرنے کی آج کے بعد میں جب بھی گھر
واپس آؤں تو مجھے میرے انتظار میں ملو۔ اس کے قریب جھکتے ہوئے اس
نے جیسے اسے حکم دیا تھا وہ کچھ بھی کہنے یا سننے کی کنڈیشن میں نہیں تھی۔
ہاں لیکن اپنی شدتوں سے ہوتی اس کی بری حالت اسے کافی لطف دیتی
تھی۔ وہ اہستہ سے اپنے لبوں پر انگلی پھیرتا اس کے خون کا قطرہ دیکھتے
کے

واپس آؤں تو مجھے میرے انتظار میں ملو۔ اس کے قریب جھکتے ہوئے اس
نے جیسے اسے حکم دیا تھا وہ کچھ بھی کہنے یا سننے کی کنڈیشن میں نہیں تھی۔
ہاں لیکن اپنی شدتوں سے ہوتی اس کی بری حالت اسے کافی لطف دیتی
تھی۔ وہ اہستہ سے اپنے لبوں پر انگلی پھیرتا اس کے خون کا قطرہ دیکھتے
ہوئے واش روم میں گھس گیا تھا جبکہ وہ اپنے لبوں پہ ہاتھ رکھتے سسک
اٹھی تھی

نے جیسے اسے حکم دیا تھا وہ کچھ بھی کہنے یا سننے کی کنڈیشن میں نہیں تھی۔
ہاں لیکن اپنی شدتوں سے ہوتی اس کی بری حالت اسے کافی لطف دیتی
تھی۔ وہ اہستہ سے اپنے لبوں پر انگلی پھیرتا اس کے خون کا قطرہ دیکھتے
ہوئے واش روم میں گھس گیا تھا جبکہ وہ اپنے لبوں پہ ہاتھ رکھتے سسک
اٹھی تھی۔



ہاں لیکن اپنی شدتوں سے ہوتی اس کی بری حالت اسے کافی لطف دیتی
تھی۔ وہ اہستہ سے اپنے لبوں پر انگلی پھیرتا اس کے خون کا قطرہ دیکھتے
ہوئے واش روم میں گھس گیا تھا جبکہ وہ اپنے لبوں پہ ہاتھ رکھتے سسک
اٹھی تھی۔

oooooooooooo

مارعاشی پلیز رونا بند کر مار وہ لاکٹ مل جائے گا آخر کہاں جائے گا ہم آج

ہوئے واش روم میں لھس گیا تھا جبکہ وہ اپنے لبوں پہ ہاتھ رکھتے سسک
اٹھی تھی۔

oooooooooooo

یار عاشی پلیز رونا بند کر یار وہ لاکٹ مل جائے گا آخر کہاں جائے گا ہم آج
واپس کالج سے جاتے ہوئے وہاں بینک کے سی سی ٹی وی کیمرہز چیک
کروائیں گے یار جس نے بھی وہ چین اٹھائی ہوئی پیتہ چل جائے گا۔

یار عاشی پلیز رونا بند کر یار وہ لاکٹ مل جائے گا آخر کہاں جائے گا ہم آج
واپس کالج سے جاتے ہوئے وہاں بینک کے سی سی ٹی وی کیمرہز چیک
کروائیں گے یار جس نے بھی وہ چین اٹھائی ہوئی پتہ چل جائے گا۔

یار عاشقی پلیز رونا بند کر یار وہ لاکٹ مل جائے گا آخر کہاں جائے گا ہم آج
واپس کالج سے جاتے ہوئے وہاں بینک کے سی سی ٹی وی کیمرے چیک
کروائیں گے یار جس نے بھی وہ چین اٹھائی ہوئی پتہ چل جائے گا۔

واپس کالج سے جاتے ہوئے وہاں بینک کے سی سی ٹی وی کیمرہز چیک
کروائیں گے یا جس نے بھی وہ چین اٹھائی ہوئی پتہ چل جائے گا۔

پتہ تو چل جائے گا جو یہ لیکن میں مسئلہ یہ ہے کہ کیا جس نے وہ چین
اٹھائی ہے وہ واپس کرے گا آج کل کوئی لوکل پتلر کی چیز گر جائے تو

کروائیں گے یار جس نے بھی وہ چین اٹھائی ہوئی پتہ چل جائے گا۔

پتہ تو چل جائے گا جو یہ لیکن مین مسئلہ یہ ہے کہ کیا جس نے وہ چین اٹھائی ہے وہ واپس کرے گا آج کل کوئی لوکل پتل کی چیز گر جائے تو

واپس نہیں کرے گا وہ تو خالص سو زر کا تھا

پتہ تو چل جائے گا جو یہ لیکن مین مسئلہ یہ ہے کہ کیا جس نے وہ چین اٹھائی ہے وہ واپس کرے گا آج کل کوئی لوکل پتل کی چیز گر جائے تو واپس نہیں کرتا وہ تو خالص سونے کی تھی۔

تمہیں سنے وہ میرے ابو کی تھی میرے ابو نے بہت شوق سے وہ بھائی

پتہ تو چل جائے گا جو یہ لیکن میں مسئلہ یہ ہے کہ کیا جس نے وہ چین اٹھائی ہے وہ واپس کرے گا آج کل کوئی لوکل پتل کی چیز گر جائے تو واپس نہیں کرتا وہ تو خالص سونے کی تھی۔

تمہیں پتہ ہے وہ میرے ابو کی تھی میرے ابو نے بہت شوق سے وہ بھائی کو دی تھی جب بھائی نے ان کے سامنے آرمی میں جانے کا ارادہ ظاہر کیا

پتہ رہا جس جاکے ماریا یہ سب میں کہ یہ ہے یہ سب میں
اٹھائی ہے وہ واپس کرے گا آج کل کوئی لوکل پتل کی چیز گر جائے تو
واپس نہیں کرتا وہ تو خالص سونے کی تھی۔

تمہیں پتہ ہے وہ میرے ابو کی تھی میرے ابو نے بہت شوق سے وہ بھائی
کو دی تھی جب بھائی نے ان کے سامنے آرمی میں جانے کا ارادہ ظاہر کیا
تھا۔ اور بھائی کے جانے کے بعد وہ میرے پاس تھی اور دیکھو نا میں ایک
بلا کے بھائی کا ہوا تھا کہ سکا ہوا تھا

واپس نہیں کرتا وہ تو خالص سونے کی تھی۔

تمہیں پتہ ہے وہ میرے ابو کی تھی میرے ابو نے بہت شوق سے وہ بھائی کو دی تھی جب بھائی نے ان کے سامنے آرمی میں جانے کا ارادہ ظاہر کیا تھا۔ اور بھائی کے جانے کے بعد وہ میرے پاس تھی اور دیکھو نا میں ایک سال تک بھی اس کا خیال نہیں رکھ سکی وہ بری طرح سے رو رہی تھی۔

دیکھو! اور کچھ بھی نہ ہوتا ہمیں کچھ نہ کچھ تو یہ چل رہا ہے گا نا؟

ہیں پتہ ہے وہ میرے ابوی کی میرے ابو نے بہت سوں سے وہ بھائی
کو دی تھی جب بھائی نے ان کے سامنے آرمی میں جانے کا ارادہ ظاہر کیا
تھا۔ اور بھائی کے جانے کے بعد وہ میرے پاس تھی اور دیکھونا میں ایک
سال تک بھی اس کا خیال نہیں رکھ سکی وہ بری طرح سے رو رہی تھی۔
دیکھ یار اور کچھ بھی نہ ہوتا ہمیں کچھ نہ کچھ تو پتہ چل جائے گا ناسی سی ٹی
وی کیمرہ کی مدد سے ہم کم از کم یہ تو پتہ لگوا لیں گے کہ وہ چین کس نے

تھا۔ اور بھائی کے جانے کے بعد وہ میرے پاس تھی اور دیکھونا میں ایک سال تک بھی اس کا خیال نہیں رکھ سکی وہ بری طرح سے رو رہی تھی۔ دیکھ یار اور کچھ بھی نہ ہوتا ہمیں کچھ نہ کچھ تو پتہ چل جائے گا ناسی سی ٹی وی کیمرہ کی مدد سے ہم کم از کم یہ تو پتہ لگوا لیں گے کہ وہ چین کس نے اٹھائی ہے اور پھر ہم ڈیل کر لیں گے اس آدمی سے۔

١٠٠

سال تک بھی اس کا خیال نہیں رکھ سکی وہ بری طرح سے رو رہی تھی۔
دیکھ یار اور کچھ بھی نہ ہوتا ہمیں کچھ نہ کچھ تو پتہ چل جائے گا ناسی سی ٹی
وی کیمرہ کی مدد سے ہم کم از کم یہ تو پتہ لگوا لیں گے کہ وہ چین کس نے
اٹھائی ہے اور پھر ہم ڈیل کر لیں گے اس آدمی سے۔

وہ چین کے بدلے ہم سے پیسے لے لے تیرے لیے تو وہ چین ضروری
سے نا اہمست تو اس چین کی سے تیرے جذبات تو اس لاکٹ کے ساتھ

دیکھ یار اور کچھ بھی نہ ہوتا، میں کچھ نہ کچھ تو پتہ چل جائے گا ناسی سی لی
وی کیمرہ کی مدد سے ہم کم از کم یہ تو پتہ لگوا لیں گے کہ وہ چین کس نے
اٹھائی ہے اور پھر ہم ڈیل کر لیں گے اس آدمی سے۔

وہ چین کے بدلے ہم سے پیسے لے لے تیرے لیے تو وہ چین ضروری
ہے نا، ہمیت تو اس چین کی ہے تیرے جذبات تو اس لاکٹ کے ساتھ
جڑے ہیں نا تو پلیز مت روعاشی ہم کسی بھی طرح وہ چین حاصل کر لیں

اٹھائی ہے اور پھر ہم ڈیل کر لیں گے اس آدمی سے۔

وہ چین کے بدلے ہم سے پیسے لے لے تیرے لیے تو وہ چین ضروری ہے نا، ہمیت تو اس چین کی ہے تیرے جذبات تو اس لاکٹ کے ساتھ جڑے ہیں نا تو پلیز مت روعاشی ہم کسی بھی طرح وہ چین حاصل کر لیں گے جو یہ اسے اپنے ساتھ بٹھائے سے چپ کروانے کی کوشش کر رہی تھی۔

وہ چین کے بدلے ہم سے پیسے لے لے تیرے لیے تو وہ چین ضروری
ہے نا، ہمیت تو اس چین کی ہے تیرے جذبات تو اس لاکٹ کے ساتھ
جڑے ہیں نا تو پلیز مت روعاشی ہم کسی بھی طرح وہ چین حاصل کر لیں
گے جو یہ اسے اپنے ساتھ بٹھائے سے چپ کروانے کی کوشش کر رہی
تھی وہ جانتی تھی اس کی سہیلی کتنی ایمو شنل ہے اور پھر اس دفعہ بات

ہے نا اہمیت تو اس چین کی ہے تیرے جذبات تو اس لاکٹ کے ساتھ
جڑے ہیں نا تو پلیز مت روعاشی ہم کسی بھی طرح وہ چین حاصل کر لیں
گے جو یہ اسے اپنے ساتھ بٹھائے سے چپ کروانے کی کوشش کر رہی
تھی وہ جانتی تھی اس کی سہیلی کتنی ایمو شنل ہے اور پھر اس دفعہ بات

چھوٹی سی نہیں تھی وہ لاکٹ اس کے لیے کیا اہمیت رکھتا تھا وہ اندازہ لگا

جڑے ہیں نا تو پلیز مت روعاشی ہم لسی بھی طرح وہ چین حاصل کر لیں
گے جو یہ اسے اپنے ساتھ بٹھائے سے چپ کروانے کی کوشش کر رہی
تھی وہ جانتی تھی اس کی سہیلی کتنی ایمو شنل ہے اور پھر اس دفعہ بات

چھوٹی سی نہیں تھی وہ لاکٹ اس کے لیے کیا اہمیت رکھتا تھا وہ اندازہ لگا
سکتی تھی۔

کے جویریہ اسے اپنے ساتھ بٹھائے سے چپ لروانے کی کوشش کر رہی تھی وہ جانتی تھی اس کی سہیلی کتنی ایمو شنل ہے اور پھر اس دفعہ بات

چھوٹی سی نہیں تھی وہ لاکٹ اس کے لیے کیا اہمیت رکھتا تھا وہ اندازہ لگا سکتی تھی۔

سوا یک اچھی سہیلی کی طرح وہ اسے دلا سادے رہی تھی کہ چاہے کچھ

تھی وہ جانتی تھی اس کی سہیلی کتنی ایمو شنل ہے اور پھر اس دفعہ بات

چھوٹی سی نہیں تھی وہ لاکٹ اس کے لیے کیا اہمیت رکھتا تھا وہ اندازہ لگا
سکتی تھی۔

سوا یک اچھی سہیلی کی طرح وہ اسے دلا سادے رہی تھی کہ چاہے کچھ
بھی کیوں نہ ہو جائے وہ چیرنڈ ڈھونڈنے میں ہر ممکن کوشش کرے گی۔

چھوٹی سی نہیں تھی وہ لاکٹ اس کے لیے کیا اہمیت رکھتا تھا وہ اندازہ لگا سکتی تھی۔

سوائیک اچھی سہیلی کی طرح وہ اسے دلاسا دے رہی تھی کہ چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے وہ چین ڈھونڈنے میں ہر ممکن کوشش کریں گی۔

آج کالج کے بعد وہ واپس بینک جانے والے تھے بینک کے سی سی ٹی وی

سکتی تھی۔

سوا ایک اچھی سہیلی کی طرح وہ اسے دلاسا دے رہی تھی کہ چاہے کچھ
بھی کیوں نہ ہو جائے وہ چین ڈھونڈنے میں ہر ممکن کوشش کریں گی۔
آج کالج کے بعد وہ واپس بینک جانے والے تھے بینک کے سی سی ٹی وی
کیمرہ کی مدد سے وہ دیکھ سکتے تھے کہ پرسوں اس کی چین وہاں سے کس
نے اٹھائی ہے کیونکہ اتنا تو وہ اندازہ لگا ہی چکی تھی کہ وہ چین اس نے وہیں

بھی کیوں نہ ہو جائے وہ چین ڈھونڈنے میں ہر ممکن کوشش کریں گی۔
آج کالج کے بعد وہ واپس بینک جانے والے تھے بینک کے سی سی ٹی وی
کیمرہ کی مدد سے وہ دیکھ سکتے تھے کہ پرسوں اس کی چین وہاں سے کس
نے اٹھائی ہے کیونکہ اتنا تو وہ اندازہ لگا ہی چکی تھی کہ وہ چین اس نے وہیں
اسے روم کے اندر ہی گرائی ہے کیونکہ اس سے تھوڑی دیر پہلے تو اس نے
کچھ تھپتھپانے کی آواز سنی تھی۔

آج کالج کے بعد وہ واپس بینک جانے والے تھے بینک کے سی سی ٹی وی
کیمرہ کی مدد سے وہ دیکھ سکتے تھے کہ پرسوں اس کی چین وہاں سے کس
نے اٹھائی ہے کیونکہ اتنا تو وہ اندازہ لگا ہی چکی تھی کہ وہ چین اس نے وہیں
اسے روم کے اندر ہی گرائی ہے کیونکہ اس سے تھوڑی دیر پہلے تو اس نے
چین دیکھی تھی اس کے پاس تھی اور پھر وہاں سے اس کا گھر کتنا دور تھا۔
گھر آتے ہی اسے احساس ہو گیا تھا کہ اس کے گلے میں چین نہیں ہے گھر

ان کان کے بعد وہ واپس بیٹ جاتے واپس بیٹ جاتے واپس بیٹ جاتے
کیمرہ کی مدد سے وہ دیکھ سکتے تھے کہ پرسوں اس کی چین وہاں سے کس
نے اٹھائی ہے کیونکہ اتنا تو وہ اندازہ لگا ہی چکی تھی کہ وہ چین اس نے وہیں
اسے روم کے اندر ہی گرائی ہے کیونکہ اس سے تھوڑی دیر پہلے تو اس نے
چین دیکھی تھی اس کے پاس تھی اور پھر وہاں سے اس کا گھر کتنا دور تھا۔
گھر آتے ہی اسے احساس ہو گیا تھا کہ اس کے گلے میں چین نہیں ہے گھر
مکمل کے لئے

نے اٹھائی ہے کیونکہ اتنا تو وہ اندازہ لگا ہی چکی تھی کہ وہ چین اس نے وہیں
اسے روم کے اندر ہی گرائی ہے کیونکہ اس سے تھوڑی دیر پہلے تو اس نے
چین دیکھی تھی اس کے پاس تھی اور پھر وہاں سے اس کا گھر کتنا دور تھا۔
گھر آتے ہی اسے احساس ہو گیا تھا کہ اس کے گلے میں چین نہیں ہے گھر
میں یہ بات اس نے کسی کو نہیں بتائی تھی۔

ان کا آگے اٹھنا، ان کے انکار سے روکنا۔

چین دیکھی تھی اس کے پاس تھی اور پھر وہاں سے اس کا گھر کتنا دور تھا۔
گھر آتے ہی اسے احساس ہو گیا تھا کہ اس کے گلے میں چین نہیں ہے گھر
میں یہ بات اس نے کسی کو نہیں بتائی تھی۔

اور پھر کل سنڈے آ گیا تھا اور سنڈے بینک بند ہونے کی وجہ سے وہ کوئی
کیمرہ چیک نہیں کروا پائے تھے حالانکہ آج ان کا پورا پورا ارادہ تھا۔ یہاں

گھر آتے ہی اسے احساس ہو گیا تھا کہ اس کے گلے میں چین نہیں ہے گھر
میں یہ بات اس نے کسی کو نہیں بتائی تھی۔

اور پھر کل سنڈے آگیا تھا اور سنڈے بینک بند ہونے کی وجہ سے وہ کوئی
کیمرہ چیک نہیں کروائے تھے حالانکہ آج ان کا پورا پورا ارادہ تھا۔ یہاں
سے سیدھا بینک جانے کا

میں یہ بات اس نے کسی کو نہیں بتائی تھی۔

اور پھر کل سنڈے آگیا تھا اور سنڈے بینک بند ہونے کی وجہ سے وہ کوئی
کیمرہ چیک نہیں کروائے تھے حالانکہ آج ان کا پورا پورا ارادہ تھا۔ یہاں
سے سیدھا بینک جانے کا

○○○○○○○○

اور پھر کل سنڈے آگیا تھا اور سنڈے بینک بند ہونے کی وجہ سے وہ کوئی
کیمرہ چیک نہیں کروا پائے تھے حالانکہ آج ان کا پورا پورا ارادہ تھا۔ یہاں
سے سیدھا بینک جانے کا

○○○○○○○○

دیکھیں میم آپ کالا کٹ اس آدمی نے اٹھایا ہے اب یہ آدمی کہاں ہے

کیمرہ چیک نہیں کروائے تھے حالانکہ آج ان کا پورا پورا ارادہ تھا۔ یہاں
سے سیدھا بینک جانے کا

○○○○○○○○

16

دیکھیں میم آپ کا لاکٹ اس آدمی نے اٹھایا ہے اب یہ آدمی کہاں ہے
کون ہے یہ تو ہم نہیں جانتے اور سچ کہیں تو یہ آدمی ہمارے علاقے کا لگتا

سے سیدھا بینک جانے کا

○○○○○○○○

دیکھیں میم آپ کا لاکٹ اس آدمی نے اٹھایا ہے اب یہ آدمی کہاں ہے
کون ہے یہ تو ہم نہیں جانتے اور سچ کہیں تو یہ آدمی ہمارے علاقے کا لگتا
بھی نہیں ہے۔

دیکھیں میم آپ کالا کٹ اس آدمی نے اٹھایا ہے اب یہ آدمی کہاں ہے
 کون ہے یہ تو ہم نہیں جانتے اور سچ کہیں تو یہ آدمی ہمارے علاقے کا لگتا
 بھی نہیں ہے۔

لیکن ہم پوری کوشش کریں گے کہ اس کی ساری معلومات ہم آپ تک

دیکھیں میم آپ کالا کٹ اس آدمی نے اٹھایا ہے اب یہ آدمی کہاں ہے
 کون ہے یہ تو ہم نہیں جانتے اور سچ کہیں تو یہ آدمی ہمارے علاقے کا لگتا
 بھی نہیں ہے۔

لیکن ہم پوری کوشش کریں گے کہ اس کی ساری معلومات ہم آپ تک

دیکھیں میم آپ کالاکٹ اس آدمی نے اٹھایا ہے اب یہ آدمی کہاں ہے
 کون ہے یہ تو ہم نہیں جانتے اور سچ کہیں تو یہ آدمی ہمارے علاقے کا لگتا
 بھی نہیں ہے۔

لیکن ہم پوری کوشش کریں گے کہ اس کی ساری معلومات ہم آپ تک
 پہنچا سکیں بینک والا آدمی سی سی ٹی وی کیمرہ چیک کرواتے ہوئے اس

دیکھیں میم آپ کالا کٹ اس آدمی نے اٹھایا ہے اب یہ آدمی کہاں ہے
کون ہے یہ تو ہم نہیں جانتے اور سچ کہیں تو یہ آدمی ہمارے علاقے کا لگتا
بھی نہیں ہے۔

لیکن ہم پوری کوشش کریں گے کہ اس کی ساری معلومات ہم آپ تک
پہنچا سکیں بینک والا آدمی سی سی ٹی وی کیمرہ پر چیک کرواتے ہوئے اس
سے کہہ رہا تھا جب کہ وہ بہت زیادہ پریشان تھی۔

کون ہے یہ تو ہم نہیں جانتے اور سچ کہیں تو یہ آدمی ہمارے علاقے کا لگتا بھی نہیں ہے۔

لیکن ہم پوری کوشش کریں گے کہ اس کی ساری معلومات ہم آپ تک پہنچا سکیں بینک والا آدمی سی سی ٹی وی کیمرہ پر چیک کرواتے ہوئے اس سے کہہ رہا تھا جب کہ وہ بہت زیادہ پریشان تھی۔

جس نے اسے یہاں لایا تھا وہ بھی اس کے ہمراہ تھا۔

بھی نہیں ہے۔

لیکن ہم پوری کوشش کریں گے کہ اس کی ساری معلومات ہم آپ تک پہنچا سکیں بینک والا آدمی سی سی ٹی وی کیمرہ پر چیک کرواتے ہوئے اس سے کہہ رہا تھا جب کہ وہ بہت زیادہ پریشان تھی۔

جی سر آپ ضرور پتہ کروا کے ہمیں بتائیے گا یہ ہمارا نمبر ہے کچھ بھی پتہ

حالت ہمیں بالآخر مضمون کیجئے گا جو کہ زیادہ سے زیادہ ہمارے ساتھ ہے کہ اتنا

نہیں ہے۔

لیکن ہم پوری کوشش کریں گے کہ اس کی ساری معلومات ہم آپ تک پہنچا سکیں بینک والا آدمی سی سی ٹی وی کیمرہ پر چیک کرواتے ہوئے اس سے کہہ رہا تھا جب کہ وہ بہت زیادہ پریشان تھی۔

جی سر آپ ضرور پتہ کروا کے ہمیں بتائیے گا یہ ہمارا نمبر ہے کچھ بھی پتہ چلے تو ہمیں انفارم ضرور کیجئے گا جویریہ نے سامنے بیٹھے آدمی سے کہا تھا۔

جی سر میں نے اس کے پاس سے گزرتے ہی اس کی طرف دیکھا تھا۔

پہنچا سکیں بینک والا آدمی سی سی ٹی وی کیمرہ پر چیک کرواتے ہوئے اس
سے کہہ رہا تھا جب کہ وہ بہت زیادہ پریشان تھی۔

جی سر آپ ضرور پتہ کروا کے ہمیں بتائیے گا یہ ہمارا نمبر ہے کچھ بھی پتہ
چلے تو ہمیں انفارم ضرور کیجئے گا جویریہ نے سامنے بیٹھے آدمی سے کہا تھا۔
جویریہ یہ وہی آدمی ہے جو میرے اے ٹی ایم سے نکلنے کے بعد آیا تھا بلکہ
میرا بھی اندر ہی تھا جب وہ احسانک سے گھس گیا میں نے اس کا کافی

سے لہہ رہا تھا جب کہ وہ بہت زیادہ پریشان سی۔

جی سر آپ ضرور پتہ کروا کے ہمیں بتائیے گا یہ ہمارا نمبر ہے کچھ بھی پتہ
چلے تو ہمیں انفارم ضرور کیجئے گا جویریہ نے سامنے بیٹھے آدمی سے کہا تھا۔
جویریہ یہ وہی آدمی ہے جو میرے اے ٹی ایم سے نکلنے کے بعد آیا تھا بلکہ
میں ابھی اندر ہی تھی جب وہ اچانک سے گھس گیا میں نے اس کی کافی
بے عزتی بھی کی تھی۔

کچھ عرصے کے بعد وہ دوبارہ میرے سامنے آئے۔

چلے تو ہمیں انفارم ضرور کیجئے گا جو یہ نے سامنے بیٹھے آدمی سے کہا تھا۔
جو یہ یہ وہی آدمی ہے جو میرے اے ٹی ایم سے نکلنے کے بعد آیا تھا بلکہ
میں ابھی اندر ہی تھی جب وہ اچانک سے گھس گیا میں نے اس کی کافی
بے عزتی بھی کی تھی۔

جبکہ یہ سارا الزام گارڈ پہ لگا رہا تھا کہ گارڈ اپنے کام کو ٹھیک سے نہیں کر رہا

اس نے نہ کہ کبھی تہہ نہ لگا رہا تھا کہ اس کا

جویر یہ یہ وہی آدمی ہے جو میرے اے ٹی ایم سے نکلنے کے بعد آیا تھا بلکہ
میں ابھی اندر ہی تھی جب وہ اچانک سے گھس گیا میں نے اس کی کافی
بے عزتی بھی کی تھی۔

جبکہ یہ سارا الزام گارڈ پہ لگا رہا تھا کہ گارڈ اپنے کام کو ٹھیک سے نہیں کر رہا
ہے اس نے جویر یہ کو دیکھتے ہوئے اسے اس دن کا واقعہ یاد کروایا تھا۔

حکومت نے اس واقعہ کو دیکھتے ہوئے اس دن کا واقعہ یاد کروایا تھا۔

میں ابھی اندر ہی تھی جب وہ اچانک سے کھس گیا میں نے اس کی کافی
بے عزتی بھی کی تھی۔

جبکہ یہ سارا الزام گارڈ پہ لگا رہا تھا کہ گارڈ اپنے کام کو ٹھیک سے نہیں کر رہا
ہے اس نے جویر یہ کو دیکھتے ہوئے اسے اس دن کا واقعہ یاد کروایا تھا۔
جبکہ جویر یہ نے ہاں میں سر ہلایا تھا کیونکہ اس بارے میں وہ اسے سب
کچھ بتا چکا تھا۔

جبکہ یہ سارا الزام گارڈ پہ لگا رہا تھا کہ گارڈ اپنے کام کو ٹھیک سے نہیں کر رہا ہے اس نے جویر یہ کو دیکھتے ہوئے اسے اس دن کا واقعہ یاد کروایا تھا۔
 جبکہ جویر یہ نے ہاں میں سر ہلایا تھا کیونکہ اس بارے میں وہ اسے سب کچھ بتا چکی تھی۔

ہے اس نے جویر یہ کو دیکھتے ہوئے اسے اس دن کا واقعہ یاد کروایا تھا۔
جبکہ جویر یہ نے ہاں میں سر ہلایا تھا کیونکہ اس بارے میں وہ اسے سب
کچھ بتا چکی تھی۔

سر پلیز آپ ہمیں اس بارے میں سب کچھ پتہ کر کے بتائیے گا وہ لاکٹ
ہمارے لیے بہت زیادہ اہمپورٹنٹ ہے اور اس کے بابا کے آخری نشانی ہے

جبکہ جویر نے ہاں میں سر ہلایا تھا کیونکہ اس بارے میں وہ اسے سب
کچھ بتا چکی تھی۔

17

سر پلیز آپ ہمیں اس بارے میں سب کچھ پتہ کر کے بتائیے گا وہ لاکٹ
ہمارے لیے بہت زیادہ امپورٹنٹ ہے اور اس کے بابا کے آخری نشانی ہے
اگر وہ آدمی ہم سے کچھ لے دے کر لاکٹ واپس کرتا ہے تو بھی ہمیں

سر پلیز آپ ہمیں اس بارے میں سب کچھ پتہ کر کے بتائیے گا وہ لاکٹ
ہمارے لیے بہت زیادہ امپورٹنٹ ہے اور اس کے بابا کے آخری نشانی ہے
اگر وہ آدمی ہم سے کچھ لے دے کر لاکٹ واپس کرتا ہے تو بھی ہمیں
مسئلہ نہیں ہے۔

[illegible]

ہمارے لیے بہت زیادہ امپورٹنٹ ہے اور اس کے بابا کے آخری نشانی ہے
اگر وہ آدمی ہم سے کچھ لے دے کر لاکٹ واپس کرتا ہے تو بھی ہمیں
مسئلہ نہیں ہے۔

اگر کہے گا تو ہم اسے رقم بھی ادا کر دیں گے لیکن وہ لاکٹ ہمیں کسی بھی
قیمت پر واپس چاہیے آپ اس آدمی سے رابطہ کرنے کی کوشش کیجیے گا۔

نہیں، میں اسے واپس نہیں دے سکتا۔

اگر وہ آدمی ہم سے کچھ لے دے کر لاکٹ واپس کرتا ہے تو بھی ہمیں
مسئلہ نہیں ہے۔

اگر کہے گا تو ہم اسے رقم بھی ادا کر دیں گے لیکن وہ لاکٹ ہمیں کسی بھی
قیمت پر واپس چاہیے آپ اس آدمی سے رابطہ کرنے کی کوشش کیجیے گا۔
جویریہ نے سامنے بیٹھے بینکر سے کہا تھا جو اس کی پریشانی کو سمجھ رہا تھا۔
آپ فکر نہ کریں، میں سمجھتا ہوں کہ یہ ممکن ہے کہ شیش کو

مسئلہ نہیں ہے۔

اگر کہے گا تو ہم اسے رقم بھی ادا کر دیں گے لیکن وہ لاکٹ ہمیں کسی بھی قیمت پر واپس چاہیے آپ اس آدمی سے رابطہ کرنے کی کوشش کیجیے گا۔ جویریہ نے سامنے بیٹھے بینکر سے کہا تھا جو اس کی پریشانی کو سمجھ رہا تھا۔ آپ فکر نہ کریں میم یہ ہماری ذمہ داری ہے ہم ہر ممکن کوشش کریں گے اگر آپ کا لاکٹ آرہا ہے تو واپس مل جائے گا ان شاء اللہ ہمارے پاس

قیمت پر واپس چاہیے آپ اس آدمی سے رابطہ کرنے کی کوشش کیجیے گا۔
جو یہ نے سامنے بیٹھے بینکر سے کہا تھا جو اس کی پریشانی کو سمجھ رہا تھا۔
آپ فکر نہ کریں میم یہ ہماری ذمہ داری ہے ہم ہر ممکن کوشش کریں
گے آپ کا لاکٹ آپ کو واپس مل جائے گا ان شاء اللہ۔ ہمارے پاس
آپ کا نمبر ہے ہم جیسے ہی اس آدمی کے بارے میں کچھ پتہ کرنے میں

کا ہوا ہے آپ ہمیں بھیجیں کنٹیکٹ کرنے کے لیے تاکہ ہم

قیمت پر واپس چاہیے آپ اس ادی سے رابطہ کر لے لی لو اس بیجے گا۔
جو یہ نے سامنے بیٹھے بینکر سے کہا تھا جو اس کی پریشانی کو سمجھ رہا تھا۔
آپ فکر نہ کریں میم یہ ہماری ذمہ داری ہے ہم ہر ممکن کوشش کریں
گے آپ کا لاکٹ آپ کو واپس مل جائے گا ان شاء اللہ۔ ہمارے پاس
آپ کا نمبر ہے ہم جیسے ہی اس آدمی کے بارے میں کچھ پتہ کرنے میں
کامیاب ہوتے ہیں ہم آپ سے کنٹینک ضرور کریں گے۔ بینک والے

آپ فکر نہ کریں میم یہ ہماری ذمہ داری ہے ہم ہر ممکن کوشش کریں گے آپ کا لاکٹ آپ کو واپس مل جائے گا ان شاء اللہ۔ ہمارے پاس آپ کا نمبر ہے ہم جیسے ہی اس آدمی کے بارے میں کچھ پتہ کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں ہم آپ سے کنٹینر ضرور کریں گے۔ بینک والے نے احترام کہا تھا جب کہ اب کی دفعہ اس نے عاشی کو دیکھتے ہوئے اٹھنے کا

بشاکہ کہتا ہے کہ اس کے پاس ایک گاڑی ہے جس کا رنگ سیاہ ہے اور اس کا نمبر

آپ کا لاکٹ آپ کو واپس مل جائے گا ان شاء اللہ۔ ہمارے پاس
آپ کا نمبر ہے ہم جیسے ہی اس آدمی کے بارے میں کچھ پتہ کرنے میں
کامیاب ہوتے ہیں ہم آپ سے کنٹینر ضرور کریں گے۔ بینک والے
نے احترام کہا تھا جب کہ اب کی دفعہ اس نے عاشی کو دیکھتے ہوئے اٹھنے کا
اشارہ کیا تھا۔ ایک امید کے ساتھ وہ دونوں بینک سے باہر نکلی تھی۔

آپ کا نمبر ہے ہم جیسے ہی اس آدمی کے بارے میں کچھ پتہ کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں ہم آپ سے کنٹینک ضرور کریں گے۔ بینک والے نے احترام کہا تھا جب کہ اب کی دفعہ اس نے عاشی کو دیکھتے ہوئے اٹھنے کا اشارہ کیا تھا۔ ایک امید کے ساتھ وہ دونوں بینک سے باہر نکلی تھی۔

○○○○○○○○

کامیاب ہوتے ہیں ہم آپ سے کنٹینک ضرور کریں گے۔ بینک والے
نے احترام کہا تھا جب کہ اب کی دفعہ اس نے عاشی کو دیکھتے ہوئے اٹھنے کا
اشارہ کیا تھا۔ ایک امید کے ساتھ وہ دونوں بینک سے باہر نکلی تھی۔

○○○○○○○○

لے احرام لہا تھا جب لہ اب بی دفعہ اس لے عا سی نو دیھنے ہوئے اھنے کا
اشارہ کیا تھا۔ ایک امید کے ساتھ وہ دونوں بینک سے باہر نکلی تھی۔

○○○○○○○○

اے لڑکی جلدی جلدی ہاتھ چلا کتنے سال لگائے گی شاہ سائیں کا کھانا بھی

تجھے کس کے ہاتھ سے کھانا کھانا پھل پھل

اے لڑکی جلدی جلدی ہاتھ چلا کتنے سال لگائے گی شاہ سائیں کا کھانا بھی
 بنانا ہے تو نے۔ ملازمہ اس کے سر پر کھڑی تھی جب کہ وہ جلدی جلدی
 کٹ رہی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہی تھی جو ہمارے لیے آج آئی

اے لڑکی جلدی جلدی ہاتھ چلا کتنے سال لگائے گی شاہ سائیں کا کھانا بھی بنانا ہے تو نے۔ ملازمہ اس کے سر پر کھڑی تھی جب کہ وہ جلدی جلدی کپڑے دھونے کی کوشش کر رہی تھی حویلی کے سارے پردے آج اس کو دے دیے گئے تھے دھونے کے لیے۔

اے لڑکی جلدی جلدی ہاتھ چلا کتنے سال لگائے گی شاہ سائیں کا کھانا بھی بنانا ہے تو نے۔ ملازمہ اس کے سر پر کھڑی تھی جب کہ وہ جلدی جلدی کپڑے دھونے کی کوشش کر رہی تھی حویلی کے سارے پردے آج اس کو دے دیے گئے تھے دھونے کے لیے۔

کر رہی ہوں بس ہو جاتا ہے ابھی وہ گھبرائے ہوئے مزید جلدی جلدی

بنانا ہے تو نے۔ ملازمہ اس کے سر پر کھڑی تھی جب کہ وہ جلدی جلدی
کیڑے دھونے کی کوشش کر رہی تھی حویلی کے سارے پردے آج اس
کو دے دیے گئے تھے دھونے کے لیے۔

کر رہی ہوں بس ہو جاتا ہے ابھی وہ گھبرائے ہوئے مزید جلدی جلدی
ہاتھ چلانے لگی تھی۔

اسے کہتے تھے کہ اس کا کٹا ہوا ہاتھ نہ دیکھتا تھا

سے پتہ نہیں کیا ہو گا تیرا ترس آتا ہے مجھے مجھ پر۔۔۔۔۔" وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی جب کہ اسیر تلخنی سے مسکرا دی تھی۔ اسے تو اب خود پر ترس نہیں آتا تھا کوئی اور اس پر ترس کیا کھائے گا۔

جلدی ہاتھ چلا کیا ہاتھ ٹوٹے ہوئے ہیں۔ اب کی دفعہ وہ دہار کے ساتھ بولی تھی۔

یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا یہ کس طرح تم میری بیوی کو مخاطب کر

دیکھتے ہوئے بولی تھی جب کہ اسیر مٹی سے مسکرا دی تھی۔ اسے تو اب
خود پر ترس نہیں آتا تھا کوئی اور اس پر ترس کیا کھائے گا۔
جلدی ہاتھ چلا کیا ہاتھ ٹوٹے ہوئے ہیں۔ اب کی دفعہ وہ دہار کے ساتھ
بولی تھی۔

یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا یہ کس طرح تم میری بیوی کو مخاطب کر
رہی ہو اسے پیچھے سے شاہ کی آواز سنائی دی تو وہ ایک لمحے میں الرٹ ہوئی

خود پر ترس نہیں اتا تھا لوی اور اس پر ترس لیا لھائے گا۔

جلدی ہاتھ چلا کیا ہاتھ ٹوٹے ہوئے ہیں۔ اب کی دفعہ وہ دہار کے ساتھ بولی تھی۔

یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا یہ کس طرح تم میری بیوی کو مخاطب کر رہی ہو اسے پیچھے سے شاہ کی آواز سنائی دی تو وہ ایک لمحے میں الرٹ ہوئی تھی۔

یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا یہ کس طرح تم میری بیوی کو مخاطب کر رہی ہو اسے پیچھے سے شاہ کی آواز سنائی دی تو وہ ایک لمحے میں الرٹ ہوئی تھی۔

شاہ سائیں وہ میں کام کروارہی تھی پردے دھورہی تھی نہ یہ تو بہت سست
 ہر ٹھک سے کام نہیں کرتی کام چور ہر اک نمبر کی بودا بنی رہنا لگتی ہے

یہ لیا طریقہ ہے بات لرے کا یہ سس طرح مم میری بیوی کو مخاطب لر
رہی ہوا سے پیچھے سے شاہ کی آواز سنائی دی تو وہ ایک لمحے میں الرٹ ہوئی
تھی۔

شاہ سائیں وہ میں کام کروارہی تھی پردے دھورہی تھی نہ یہ تو بہت سست
ہے ٹھیک سے کام نہیں کرتی کام چورہے ایک نمبر کی وہ اپنی صفائی دیتے

شاہ سائیں وہ میں کام کروارہی تھی پردے دھورہی تھی نہ یہ تو بہت سست
ہے ٹھیک سے کام نہیں کرتی کام چور ہے ایک نمبر کی وہ اپنی صفائی دیتے
ہوئے کہنے لگی تھی۔

میرا یہ سوال نہیں تھا میرا سوال یہ تھا کہ تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری

شاہ سائیں وہ میں کام کروارہی تھی پردے دھورہی تھی نہ یہ تو بہت سست
ہے ٹھیک سے کام نہیں کرتی کام چور ہے ایک نمبر کی وہ اپنی صفائی دیتے
ہوئے کہنے لگی تھی۔

میرا یہ سوال نہیں تھا میرا سوال یہ تھا کہ تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری
بیوی سے اس لب و لہجے میں بات کرنے کی۔ اور یہ کپڑے کیوں دھو
رہی ہے گھر کے پردے دھونے کے لیے کس نے کہا ہے اس سے میں

ہے ٹھیک سے کام نہیں کرتی کام چور ہے ایک نمبر کی وہ اپنی صفائی دیتے ہوئے کہنے لگی تھی۔

میرا یہ سوال نہیں تھا میرا سوال یہ تھا کہ تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیوی سے اس لب و لہجے میں بات کرنے کی۔ اور یہ کپڑے کیوں دھو رہی ہے گھر کے پردے دھونے کے لیے کس نے کہا ہے اس سے میں

نہ صرف اس کا کام کر رہی ہوں بلکہ اس کے لئے اس کے عموں سے

ہوئے لہنے لگی تھی۔

میرا یہ سوال نہیں تھا میرا سوال یہ تھا کہ تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیوی سے اس لب و لہجے میں بات کرنے کی۔ اور یہ کپڑے کیوں دھو رہی ہے گھر کے پردے دھونے کے لیے کس نے کہا ہے اس سے میں نے صرف اپنے کام کروانے کے لیے کہا تھا اس نے اس عورت سے سوال جواب کرنے شروع کیے تھے۔

یہ سوال نہیں تھا یہ سوال یہ تھا کہ مہاراجی، مت پیے، بیوی میری
بیوی سے اس لب و لہجے میں بات کرنے کی۔ اور یہ کپڑے کیوں دھو
رہی ہے گھر کے پردے دھونے کے لیے کس نے کہا ہے اس سے میں
نے صرف اپنے کام کروانے کے لیے کہا تھا اس نے اس عورت سے
سوال جواب کرنے شروع کیے تھے۔

سائیں آپ نے کہا تھا اسے مصروف رکھنا ہے تو۔۔۔۔۔"

رہی ہے گھر کے پردے دھونے کے لیے کس نے کہا ہے اس سے میں
نے صرف اپنے کام کروانے کے لیے کہا تھا اس نے اس عورت سے
سوال جواب کرنے شروع کیے تھے۔

سائیں آپ نے کہا تھا اسے مصروف رکھنا ہے تو۔۔۔۔۔"

تو تم نے گھر کے پردے دھلوانا شروع کر دیے اس سے یہ میری بیوی

تمہاری لکڑی ہے تمہارا آگر کام کرنا چاہو تو نہ ہنس

نے صرف اپنے کام کروانے کے لیے کہا تھا اس نے اس عورت سے سوال جواب کرنے شروع کیے تھے۔

سائیں آپ نے کہا تھا اسے مصروف رکھنا ہے تو۔۔۔۔۔"

تو تم نے گھر کے پردے دھلوانا شروع کر دیے اس سے یہ میری بیوی ہے۔ یہ تمہاری مالکن ہے تمہارے آگے کام کرنے والی ملازمہ نہیں معافی مانگو اس سے اور آج کے بعد خبردار جو اس کے سامنے اونچی آواز

سوال جواب کر لے شروع کیے تھے۔

سائیں آپ نے کہا تھا اسے مصروف رکھنا ہے تو۔۔۔۔۔"

تو تم نے گھر کے پردے دھلوانا شروع کر دیے اس سے یہ میری بیوی ہے۔ یہ تمہاری مالکن ہے تمہارے آگے کام کرنے والی ملازمہ نہیں معافی مانگو اس سے اور آج کے بعد خبردار جو اس کے سامنے اونچی آواز نکالی وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولا تھا انداز ایسا تھا جیسے ابھی اسے

تو تم نے گھر کے پردے دھلوانا شروع کر دیے اس سے یہ میری بیوی
ہے۔ یہ تمہاری مالکن ہے تمہارے آگے کام کرنے والی ملازمہ نہیں
معافی مانگو اس سے اور آج کے بعد خبردار جو اس کے سامنے اونچی آواز
نکالی وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولا تھا انداز ایسا تھا جیسے ابھی اسے
تباہ کر دے گا۔

ہے۔ یہ تمہاری مالکن ہے تمہارے آگے کام کرنے والی ملازمہ نہیں
معافی مانگو اس سے اور آج کے بعد خبردار جو اس کے سامنے اونچی آواز
نکالی وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولا تھا انداز ایسا تھا جیسے ابھی اسے
تباہ کر دے گا۔

سائیں۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ تو آپ۔۔۔۔۔"

معافی مانلو اس سے اور آج کے بعد جبردار جو اس کے سامنے اوچی آواز
نکالی وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولا تھا انداز ایسا تھا جیسے ابھی اسے
تباہ کر دے گا۔

سائیں۔۔۔۔۔ میں۔۔۔ تو آپ۔۔۔۔۔"

معافی مانگو۔۔۔۔۔" وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے دہرا تھا۔ جب کہ

تباہ لر دے گا۔

سائیں۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ تو آپ۔۔۔۔۔"

معافی مانگو۔۔۔۔۔" وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے دہرا تھا۔ جب کہ ملازمہ نے ایک نظر اسیر کو دیکھا تھا آج تک وہ اسے جھکاتے آئی تھی ہاتھ اٹھاتے آئی تھی بات بات پر ذلیل کرتے آئی تھی اب وہ اس سے معافی

معافی مانگو۔۔۔۔۔" وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے دہرا تھا۔ جب کہ ملازمہ نے ایک نظر اسیر کو دیکھا تھا آج تک وہ اسے جھکاتے آئی تھی ہاتھ اٹھاتے آئی تھی بات بات پر ذلیل کرتے آئی تھی اب وہ اس سے معافی مانگے اتنے برے دن آگئے تھے اس کے۔

معاف کر دو اسیر بی بی آئندہ کبھی بد تمیزی نہیں ہوگی وہ ہاتھ جوڑتے

معا فی ما ہو۔۔۔۔۔ وہ اس کی بات کاٹے ہوئے دہرا اٹھا۔ جب کہ
ملازمہ نے ایک نظر اسیر کو دیکھا تھا آج تک وہ اسے جھکاتے آئی تھی ہاتھ
اٹھاتے آئی تھی بات بات پر ذلیل کرتے آئی تھی اب وہ اس سے معافی
مانگے اتنے برے دن آگئے تھے اس کے۔

معاف کر دو اسیر بی بی آئندہ کبھی بد تمیزی نہیں ہوگی وہ ہاتھ جوڑتے
ہوئے بولی۔ جبکہ شاہ اسیر کو کچھ بھی کہنے کا موقع دیے بغیر اس کا ہاتھ

اٹھاتے آئی تھی بات بات پر ذلیل کرتے آئی تھی اب وہ اس سے معافی مانگے اتنے برے دن آگئے تھے اس کے۔

معاف کر دو اسیر بی بی آئندہ کبھی بد تمیزی نہیں ہوگی وہ ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی۔ جبکہ شاہ اسیر کو کچھ بھی کہنے کا موقع دیے بغیر اس کا ہاتھ تھام کر اسے حویلی سے اندر لے گیا تھا۔ وہ اپنے ہاتھ پر اس کے مضبوط ہاتھ کی تیز گرفت محسوس کرتا تھا۔ اس کے قہقہوں پر اس کے ہاتھ پر مڑا ہوا تھا۔

مانگے اتنے برے دن آگئے تھے اس کے۔

معاف کر دو اسیر بی بی آئندہ کبھی بد تمیزی نہیں ہوگی وہ ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی۔ جبکہ شاہ اسیر کو کچھ بھی کہنے کا موقع دیے بغیر اس کا ہاتھ تھام کر اسے حویلی سے اندر لے گیا تھا۔ وہ اپنے ہاتھ پر اس کے مضبوط ہاتھ کی تیز گرفت محسوس کرتے اس کے قدموں کے ساتھ قدم ملائی اندر کی طرف جارہی تھی جب کہ ملازمہ کے سخت نگاہیں اسے اپنے پیچھے

معاف کر دو اسیر بی بی اسندہ بھی بد میزگی نہیں ہوئی وہ ہاتھ جوڑتے
ہوئے بولی۔ جبکہ شاہ اسیر کو کچھ بھی کہنے کا موقع دیے بغیر اس کا ہاتھ
تھام کر اسے حویلی سے اندر لے گیا تھا۔ وہ اپنے ہاتھ پر اس کے مضبوط
ہاتھ کی تیز گرفت محسوس کرتے اس کے قدموں کے ساتھ قدم ملائی
اندر کی طرف جارہی تھی جب کہ ملازمہ کے سخت نگاہیں اسے اپنے پیچھے
محسوس ہو رہی تھی

تھام کر اسے حویلی سے اندر لے گیا تھا۔ وہ اپنے ہاتھ پر اس کے مضبوط
ہاتھ کی تیز گرفت محسوس کرتے اس کے قدموں کے ساتھ قدم ملاتی
اندر کی طرف جارہی تھی جب کہ ملازمہ کے سخت نگاہیں اسے اپنے پیچھے
محسوس ہو رہی تھی

oooooooooooo

الٹا کہ 🙄 الٹا کہ الٹا کہ الٹا کہ الٹا کہ الٹا کہ الٹا کہ الٹا کہ

قسط نمبر 8

ارتج شاہ

○○○○○○○○

وہ دونوں پیدل ہی گھر جا رہی تھی جو پر یہ اسے سمجھا رہی تھی کہ سب
کچھ بہتر ہو گا جب کہ وہ بہت پریشان تھی۔

نہیں نہ کہ گیت کے لیے نہ کہ اس کے لیے کہ اس کے لیے

وہ دونوں پیدل ہی گھر جا رہی تھی جو یہ اسے سمجھا رہی تھی کہ سب
کچھ بہتر ہو گا جب کہ وہ بہت پریشان تھی۔

نجانے اسے کیوں لگ رہا تھا کہ وہ اس نے اس لوکٹ کو ہمیشہ کے لیے
کھو دیا ہے اور اب وہ لاکٹ اسے کبھی نہیں ملنے والا۔

وہ دونوں پیدل ہی ہر جا رہی تھیں جو یہ اسے بھاری سی لہ سب
کچھ بہتر ہو گا جب کہ وہ بہت پریشان تھی۔

نجانے اسے کیوں لگ رہا تھا کہ وہ اس نے اس لوکٹ کو ہمیشہ کے لیے
کھو دیا ہے اور اب وہ لاٹ اسے کبھی نہیں ملنے والا۔

اے ٹی ایم سے اس کا گھر دور ہر گز نہیں تھا وہ تھوڑی ہی دیر میں اپنی گلی
میں پہنچی تو پیچھے سے کسی کے پکارنے کی آواز سنائی دی تھی۔

پھاڑا رہا۔ باب کہ وہ بہت پریشان ہے۔

نجانے اسے کیوں لگ رہا تھا کہ وہ اس نے اس لوکٹ کو ہمیشہ کے لیے
کھودیا ہے اور اب وہ لاکٹ اسے کبھی نہیں ملنے والا۔

اے ٹی ایم سے اس کا گھر دور ہر گز نہیں تھا وہ تھوڑی ہی دیر میں اپنی گلی
میں پہنچی تو پیچھے سے کسی کے پکارنے کی آواز سنائی دی تھی۔

ایکسیوز می میری بات سنو تمہارا لاکٹ اے ٹی ایم میں گر گیا تھا، لاکٹ

کھودیا ہے اور اب وہ لاکٹ اسے کبھی نہیں ملنے والا۔

اے ٹی ایم سے اس کا گھر دور ہر گز نہیں تھا وہ تھوڑی ہی دیر میں اپنی گلی میں پہنچی تو پیچھے سے کسی کے پکارنے کی آواز سنائی دی تھی۔

ایکسیوز می میری بات سنو تمہارا لاکٹ اے ٹی ایم میں گر گیا تھا، لاکٹ کا نام سن کر وہ فوراً پلٹی تھی۔ جب اپنے سامنے اسی لڑکے کو کھڑے

اے ٹی ایم سے اس کا لھر دور ہر لڑ نہیں تھا وہ کھوڑی ہی دیر میں اپنی فلی
میں پہنچی تو پیچھے سے کسی کے پکارنے کی آواز سنائی دی تھی۔

ایکسیوز می میری بات سنو تمہارا لاکٹ اے ٹی ایم میں گر گیا تھا، لاکٹ
کا نام سن کر وہ فوراً پلٹی تھی۔ جب اپنے سامنے اسی لڑکے کو کھڑے
دیکھا جو کل اے ٹی ایم میں گھسا تھا۔

ایم سوری میں تمہیں اس طرح سے مخاطب کر رہا ہوں بیچ راستے میں

ایکسیوز می میری بات سنو تمہارا لاکٹ اے ٹی ایم میں گر گیا تھا، لاکٹ
کا نام سن کروہ فور اپلی تھی۔ جب اپنے سامنے اسی لڑکے کو کھڑے
دیکھا جو کل اے ٹی ایم میں گھسا تھا۔

ایم سوری میں تمہیں اس طرح سے مخاطب کر رہا ہوں بیچ راستے میں
تمہیں بلانا مجھے بھی اچھا نہیں لگ رہا اسی لیے اس گلی سے یہاں تک آیا

کا نام سن کر وہ فوراً پلٹی تھی۔ جب اپنے سامنے اسی لڑکے کو کھڑے
دیکھا جو کل اے ٹی ایم میں گھسا تھا۔

ایم سوری میں تمہیں اس طرح سے مخاطب کر رہا ہوں بیچ راستے میں
تمہیں بلانا مجھے بھی اچھا نہیں لگ رہا اسی لیے اس گلی سے یہاں تک آیا

ہوں۔

ایم سوری میں تمہیں اس طرح سے مخاطب کر رہا ہوں بیچ راستے میں
تمہیں بلانا مجھے بھی اچھا نہیں لگ رہا اسی لیے اس گلی سے یہاں تک آیا

ہوں۔

تم دونوں کا پیچھا کرتے ہوئے اتنے لوگوں کے سامنے اس طرح کسی
لڑکی کو مخاطب کرنا کسی بھی طرح کا ایشو بنا سکتا ہے۔

تمہیں بلانا مجھے بھی اچھا نہیں لگ رہا اسی لیے اس گلی سے یہاں تک آیا

ہوں۔

تم دونوں کا پیچھا کرتے ہوئے اتنے لوگوں کے سامنے اس طرح کسی
لڑکی کو مخاطب کرنا کسی بھی طرح کا ایشو بنا سکتا ہے۔

تمہیں یاد ہے پرسوں تم اے ٹی ایم میں تھی تو میں غلطی سے اندر آ گیا تھا

کہ تمہیں یہ یاد ہے کہ میں نے تم سے کہا تھا کہ

ہوں۔

تم دونوں کا پیچھا کرتے ہوئے اتنے لوگوں کے سامنے اس طرح کسی لڑکی کو مخاطب کرنا کسی بھی طرح کا ایشو بنا سکتا ہے۔

تمہیں یاد ہے پرسوں تم اے ٹی ایم میں تھی تو میں غلطی سے اندر آ گیا تھا کیا تمہیں پتا ہے وہاں تمہارا لاکٹ گر گیا تھا۔ وہ اپنے ہاتھ میں موجود لاکٹ سامنے بڑھاتے ہوئے بولا تو جو رسہ کی جہاں آنکھیں چمک اٹھی

لڑکی کو مخاطب کرنا کسی بھی طرح کا ایشو بناسکتا ہے۔

تمہیں یاد ہے پرسوں تم اے ٹی ایم میں تھی تو میں غلطی سے اندر آ گیا تھا
کیا تمہیں پتا ہے وہاں تمہارا لاکٹ گر گیا تھا۔ وہ اپنے ہاتھ میں موجود
لاکٹ سامنے بڑھاتے ہوئے بولا تو جویریہ کی جہاں آنکھیں چمک اٹھی
تھی وہی عاشی حیران سی اسے دیکھ رہی تھی۔

رہی تو مخاطب کرنا فی سبیل اللہ ایسا بوجھل ہے۔

تمہیں یاد ہے پرسوں تم اے ٹی ایم میں تھی تو میں غلطی سے اندر آ گیا تھا
کیا تمہیں پتا ہے وہاں تمہارا لاکٹ گر گیا تھا۔ وہ اپنے ہاتھ میں موجود
لاکٹ سامنے بڑھاتے ہوئے بولا تو جویریہ کی جہاں آنکھیں چمک اٹھی
تھی وہی عاشی حیران سی اسے دیکھ رہی تھی۔

تھینک یو سوچ بہت بہت شکریہ آپ کو نہیں پتا یہ ہمارے لیے کتنا اہم

کیا تمہیں پتا ہے وہاں تمہارا لاکٹ گر گیا تھا۔ وہ اپنے ہاتھ میں موجود
لاکٹ سامنے بڑھاتے ہوئے بولا تو جویریہ کی جہاں آنکھیں چمک اٹھی
تھی وہی عاشی حیران سی اسے دیکھ رہی تھی۔

تھینک یو سو مچ بہت بہت شکریہ آپ کو نہیں پتا یہ ہمارے لیے کتنا اہم
تھا جویریہ نے لاکٹ لیتے ہوئے اس کو شکر گزار انداز میں کہا تھا۔ جبکہ

انکے دل میں یہ بات گونجنے لگی تھی کہ یہ لاکٹ تو ان کے لیے ہی تھا۔

لاکٹ سامنے بڑھاتے ہوئے بولا تو جویریہ کی جہاں آنکھیں چمک اٹھی
تھی وہی عاشی حیران سی اسے دیکھ رہی تھی۔

تھینک یو سو مچ بہت بہت شکریہ آپ کو نہیں پتہ یہ ہمارے لیے کتنا اہم
تھا جویریہ نے لاکٹ لیتے ہوئے اس کو شکر گزار انداز میں کہا تھا۔ جبکہ
لاکٹ واپس پاتے ہی عاشی کی آنکھوں میں آنسو آگئے تھے اسے یقین نہ

آتا تھا کہ لاکٹ اسے اصرار کے ساتھ

تھینک یو سوچ بہت بہت شکریہ آپ کو نہیں پتہ یہ ہمارے لیے کتنا اہم
تھا جو یہ نے لاکٹ لیتے ہوئے اس کو شکر گزار انداز میں کہا تھا۔ جبکہ
لاکٹ واپس پاتے ہی عاشی کی آنکھوں میں آنسو آگئے تھے اسے یقین نہ
آیا تھا کہ وہ لاکٹ وہ واپس حاصل کر چکی ہے۔

جو یہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہی تھی جب کہ اس کی نگاہیں عاشی پر
تھیں کہ اسے کتنا اہم تھا۔

تھا جو یہ نے لاکٹ لیتے ہوئے اس کو شکر گزار انداز میں کہا تھا۔ جبکہ
لاکٹ واپس پاتے ہی عاشی کی آنکھوں میں آنسو آگئے تھے اسے یقین نہ
آیا تھا کہ وہ لاکٹ وہ واپس حاصل کر چکی ہے۔

جو یہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہی تھی جب کہ اس کی نگاہیں عاشی پر
تھی جو لاکٹ پا کر کافی خوش لگ رہی تھی۔ اس نے اس کے سامنے دو

دفتر لاکٹ کو جو تھا حاکم و اس کر لیا اس سے شکر کا اور واپس

لاکٹ واپس پاتے ہی عاشی کی آنکھوں میں آنسو آگئے تھے اسے یقین نہ آیا تھا کہ وہ لاکٹ وہ واپس حاصل کر چکی ہے۔

جویریہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہی تھی جب کہ اس کی نگاہیں عاشی پر تھی جو لاکٹ پا کر کافی خوش لگ رہی تھی۔ اس نے اس کے سامنے دو دفعہ اس لاکٹ کو چوما تھا جبکہ وہ اس کے لبوں سے شکر یہ کا امیدوار تھا

آیا تھا کہ وہ لاکٹ وہ واپس حاصل کر چکی ہے۔

جو یہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہی تھی جب کہ اس کی نگاہیں عاشی پر
تھی جو لاکٹ پا کر کافی خوش لگ رہی تھی۔ اس نے اس کے سامنے دو
دفعہ اس لاکٹ کو چوما تھا جبکہ وہ اس کے لبوں سے شکر یہ کا امیدوار تھا

لکھنے کے لئے یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ اس نے اس کے لبوں سے شکر یہ کا امیدوار تھا

جویر یہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہی تھی جب کہ اس کی نگاہیں عاشقی پر
تھی جو لاکٹ پا کر کافی خوش لگ رہی تھی۔ اس نے اس کے سامنے دو
دفعہ اس لاکٹ کو چوما تھا جبکہ وہ اس کے لبوں سے شکر یہ کا امیدوار تھا

لیکن اس نے کچھ بھی نہیں کہا جویر یہ ہی بولتے رہی اور پھر وہ دونوں

سگی جولالٹ پالر کافی حوس لک رہی سگی۔ اس نے اس کے سامنے دو
دفعہ اس لاکٹ کو چوما تھا جبکہ وہ اس کے لبوں سے شکر یہ کا امیدوار تھا

لیکن اس نے کچھ بھی نہیں کہا جو یہ یہ ہی بولتے رہی اور پھر وہ دونوں
چلی گئی تھی جب کہ وہ ایک لفظ بھی اس سے نہیں کہہ پایا تھا۔

لیکن اس نے کچھ بھی نہیں کہا جو یہ ہی بولتے رہی اور پھر وہ دونوں چلی گئی تھی جب کہ وہ ایک لفظ بھی اس سے نہیں کہہ پایا تھا۔

○○○○○○○○

شاہ اسے لے کر کمرے میں آگیا تھا جبکہ وہ بھی خاموش تھی اس کے

پہلو پر بیٹھ گیا تھا۔

لیکن اس نے کچھ بھی نہیں کہا جو یہ ہی بولتے رہی اور پھر وہ دونوں
چلی گئی تھی جب کہ وہ ایک لفظ بھی اس سے نہیں کہہ پایا تھا۔

○○○○○○○○

شاہ اسے لے کر کمرے میں آگیا تھا جبکہ وہ بھی خاموش تھی اس کے
اندر آکر بیٹھ گئی تھی۔ اسے ابھی رات کا کھانا بنانا تھا۔

اگرچہ وہ کچھ بھی نہیں کہہ سکتی تھی۔

لیکن اس نے کچھ بھی نہیں کہا جو یہ یہی بولتے رہی اور پھر وہ دونوں
چلی گئی تھی جب کہ وہ ایک لفظ بھی اس سے نہیں کہہ پایا تھا۔

○○○○○○○○

شاہ اسے لے کر کمرے میں آگیا تھا جبکہ وہ بھی خاموش تھی اس کے
اندر آکر بیٹھ گئی تھی۔ اسے ابھی رات کا کھانا بنانا تھا۔
لیکن شاہ کی مرضی کے خلاف وہ کمرے سے نکل نہیں سکتی تھی۔

چلی گئی تھی جب کہ وہ ایک لفظ بھی اس سے نہیں کہہ پایا تھا۔

○○○○○○○○

شاہ اسے لے کر کمرے میں آگیا تھا جبکہ وہ بھی خاموش تھی اس کے اندر آ کر بیٹھ گئی تھی۔ اسے ابھی رات کا کھانا بنانا تھا۔

لیکن شاہ کی مرضی کے خلاف وہ کمرے سے نکل نہیں سکتی تھی۔

کا مہر اتنا بڑا تھا کہ وہ اس کے تالے کی آواز سے

شاہ اسے لے کر کمرے میں آگیا تھا جبکہ وہ بھی خاموش تھی اس کے اندر آکر بیٹھ گئی تھی۔ اسے ابھی رات کا کھانا بنانا تھا۔

لیکن شاہ کی مرضی کے خلاف وہ کمرے سے نکل نہیں سکتی تھی۔ کل میں ملتان جا رہا ہوں۔ خبر ملی ہے کہ تمہارا بھائی اور میری بہن آج کل وہیں جا کر بسیں ہیں۔ وہیں پر لاشیں دفنادوں یا یہاں لے

شاہ اسے لے کر کمرے میں لیا کھا جبکہ وہ بی خاموس سی اس لے
اندرا آکر بیٹھ گئی تھی۔ اسے ابھی رات کا کھانا بنانا تھا۔

لیکن شاہ کی مرضی کے خلاف وہ کمرے سے نکل نہیں سکتی تھی۔
کل میں ملتان جارہا ہوں۔ خبر ملی ہے کہ تمہارا بھائی اور میری بہن آج
کل وہیں جا کر بسیں ہیں۔ وہیں پر لاشیں دفنادوں یا یہاں لے
آؤں۔۔۔؟ وہ سگریٹ لبوں میں دبائے اسے اپنے ساتھ صوفے پر

لیکن شاہ کی مرضی کے خلاف وہ کمرے سے نکل نہیں سکتی تھی۔
کل میں ملتان جا رہا ہوں۔ خبر ملی ہے کہ تمہارا بھائی اور میری بہن آج
کل وہیں جا کر بسیں ہیں۔ وہیں پر لاشیں دفنادوں یا یہاں لے
آؤں۔۔۔؟ وہ سگریٹ لبوں میں دبائے اسے اپنے ساتھ صوفے پر
بٹھاتے ہوئے سوال کر رہا تھا۔

صحیح کہ میں نے اپنے گھر کے قریب سے گزرتے ہوئے اسے

کل وہیں جا کر بسیں ہیں۔ وہیں پر لاشیں دفنادوں یا یہاں لے
آؤں۔۔۔؟ وہ سگریٹ لبوں میں دبائے اسے اپنے ساتھ صوفے پر
بٹھاتے ہوئے سوال کر رہا تھا۔

آپ کی اپنی مرضی ہے دل کرے تو لے ایسے گا۔ دل کرے تو نہ صحیح
آخر آپ کی بہن ہے ہو سکتا ہے آپ اس کی آخری تدفین آپ اپنے
اتھروں سے کہنا چاہیں، اسی وقت انہیں یہ بھی کہیں کہ یہ جیسے کہ

اول۔۔۔؟ وہ سٹریٹ لبوں میں دبائے اسے اپنے سماکھ صوفے پر
بٹھاتے ہوئے سوال کر رہا تھا۔

آپ کی اپنی مرضی ہے دل کرے تو لے ایسے گا۔ دل کرے تو نہ صحیح
آخر آپ کی بہن ہے ہو سکتا ہے آپ اس کی آخری تدفین آپ اپنے
ہاتھوں سے کرنا چاہیں باقی وہ انسان میرا بھائی نہیں ہے جس کے پیچھے
آپ بھاگ رہے ہیں۔

بٹھاتے ہوئے سوال کر رہا تھا۔

آپ کی اپنی مرضی ہے دل کرے تو لے ایسے گا۔ دل کرے تو نہ صحیح
آخر آپ کی بہن ہے ہو سکتا ہے آپ اس کی آخری تدفین آپ اپنے
ہاتھوں سے کرنا چاہیں باقی وہ انسان میرا بھائی نہیں ہے جس کے پیچھے
آپ بھاگ رہے ہیں۔

آخر آپ کی بہن ہے ہو سکتا ہے آپ اس کی آخری تدفین آپ اپنے ہاتھوں سے کرنا چاہیں باقی وہ انسان میرا بھائی نہیں ہے جس کے پیچھے آپ بھاگ رہے ہیں۔

اس لیے مجھے اس انسان کا آخری دیدار کرنے کی کوئی خواہش نہیں ہے

ہاتھوں سے کرنا چاہیں باقی وہ انسان میرا بھائی کہیں ہے جس کے پیچھے
آپ بھاگ رہے ہیں۔

اس لیے مجھے اس انسان کا آخری دیدار کرنے کی کوئی خواہش نہیں ہے
- وہ بے حد نرمی اور آہستگی سے بول رہی تھی۔ جب کہ آج پہلی دفعہ

آپ بھاگ رہے ہیں۔

اس لیے مجھے اس انسان کا آخری دیدار کرنے کی کوئی خواہش نہیں ہے
۔ وہ بے حد نرمی اور آہستگی سے بول رہی تھی۔ جب کہ آج پہلی دفعہ
شاہ نے اس کی بات سن کر غصہ کرنے کے بجائے اس کی بات کی گہرائی

اس لیے مجھے اس انسان کا آخری دیدار کرنے کی کوئی خواہش نہیں ہے۔ وہ بے حد نرمی اور آہستگی سے بول رہی تھی۔ جب کہ آج پہلی دفعہ شاہ نے اس کی بات سن کر غصہ کرنے کے بجائے اس کی بات کی گہرائی سمجھنے کی کوشش کی تھی۔

تمہیں کسا لگتا ہے اس گاؤں کے لوگ عقل کے اندھے ہیں یا پھر اس گھر

وہ بے حد نرمی اور آہستگی سے بول رہی تھی۔ جب کہ آج پہلی دفعہ
شاہ نے اس کی بات سن کر غصہ کرنے کے بجائے اس کی بات کی گہرائی
سمجھنے کی کوشش کی تھی۔

تمہیں کیا لگتا ہے اس گاؤں کے لوگ عقل کے اندھے ہیں یا پھر اس گھر
کے ملازموں نے تمہارے بھائی کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا ہے

تین دنوں سے یہ سچا ہے کہ یہ لوگ اس قدر

شاہ نے اس کی بات سن کر غصہ کرنے کے بجائے اس کی بات کی گہرائی سمجھنے کی کوشش کی تھی۔

تمہیں کیا لگتا ہے اس گاؤں کے لوگ عقل کے اندھے ہیں یا پھر اس گھر کے ملازموں نے تمہارے بھائی کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا ہے
تمہارا بھائی یہاں آدھی آدھی رات کو میری بہن سے ملنے آتا تھا۔ یقین

کے گھر میں آدھی رات کو میری بہن سے ملنے آتا تھا۔ یقین

بھنے کی لوسس کی سی۔

تمہیں کیا لگتا ہے اس گاؤں کے لوگ عقل کے اندھے ہیں یا پھر اس گھر
کے ملازموں نے تمہارے بھائی کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا ہے
تمہارا بھائی یہاں آدھی آدھی رات کو میری بہن سے ملنے آتا تھا۔ یقین
کرو اگر مجھے پہلے خبر لگ جاتی ان سب چیزوں کی تو تمہارا بھائی بہت پہلے
قتل ہو چکا ہوتا۔

میں کیا لکھا ہے اس کا وہ لے لوں گے اندھے ہیں یا پھر اس سر
کے ملازموں نے تمہارے بھائی کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا ہے
تمہارا بھائی یہاں آدھی آدھی رات کو میری بہن سے ملنے آتا تھا۔ یقین
کرو اگر مجھے پہلے خبر لگ جاتی ان سب چیزوں کی تو تمہارا بھائی بہت پہلے
قتل ہو چکا ہوتا۔

میں نہیں جانتی میرا بھائی آپ کی حویلی میں کیوں آتا تھا لیکن میرا بھائی

لے ملازموں لے تمہارے بھائی کو اپنی اٹھوں سے نہیں دیکھا ہے
تمہارا بھائی یہاں آدھی آدھی رات کو میری بہن سے ملنے آتا تھا۔ یقین
کروا اگر مجھے پہلے خبر لگ جاتی ان سب چیزوں کی تو تمہارا بھائی بہت پہلے
قتل ہو چکا ہوتا۔

میں نہیں جانتی میرا بھائی آپ کی حویلی میں کیوں آتا تھا لیکن میرا بھائی
غلط نہیں ہے یہ میں جانتی ہوں۔ اور اگر وہ غلط ہے تو وہ میرا بھائی نہیں

مہاراجہائی یہاں ادا کی رات کو میری بہن سے ملے آتا تھا۔ تین
کرواگر مجھے پہلے خبر لگ جاتی ان سب چیزوں کی تو تمہارا بھائی بہت پہلے
قتل ہو چکا ہوتا۔

میں نہیں جانتی میرا بھائی آپ کی حویلی میں کیوں آتا تھا لیکن میرا بھائی
غلط نہیں ہے یہ میں جانتی ہوں۔ اور اگر وہ غلط ہے تو وہ میرا بھائی نہیں
ہے۔ کیونکہ جو انسان اپنے گھر میں بہن رکھتے ہوئے دوسرے کی بہن

رہنا سونے پہنے برکت جانی ان سب پیروں کی تو مہاراجہ جانی بہت پہنے
قتل ہو چکا ہوتا۔

میں نہیں جانتی میرا بھائی آپ کی حویلی میں کیوں آتا تھا لیکن میرا بھائی
غلط نہیں ہے یہ میں جانتی ہوں۔ اور اگر وہ غلط ہے تو وہ میرا بھائی نہیں
ہے۔ کیونکہ جو انسان اپنے گھر میں بہن رکھتے ہوئے دوسرے کی بہن
کی عزت اچھا دے وہ کسی کا بھائی کہلانے کا حق نہیں رکھتا۔

میں نہیں جانتی میرا بھائی آپ کی حویلی میں کیوں آتا تھا لیکن میرا بھائی غلط نہیں ہے یہ میں جانتی ہوں۔ اور اگر وہ غلط ہے تو وہ میرا بھائی نہیں ہے۔ کیونکہ جو انسان اپنے گھر میں بہن رکھتے ہوئے دوسرے کی بہن کی عزت اچھا دے وہ کسی کا بھائی کہلانے کا حق نہیں رکھتا۔

مجھے شام کا کھانا بنانا ہے۔ واپس آ کر آپ کے ملتان جانے کے لیے

گ گ گ گ گ گ گ گ گ گ

غلط نہیں ہے یہ میں جانتی ہوں۔ اور اگر وہ غلط ہے تو وہ میرا بھائی نہیں ہے۔ کیونکہ جو انسان اپنے گھر میں بہن رکھتے ہوئے دوسرے کی بہن کی عزت اچھا دے وہ کسی کا بھائی کہلانے کا حق نہیں رکھتا۔

مجھے شام کا کھانا بنانا ہے۔ واپس آ کر آپ کے ملتان جانے کے لیے پیکنگ کر دوں گی۔ وہ آہستگی سے کہتی اس کے قریب سے اٹھ کر باہر

نکا گئے تھے کہ شام کا کھانا بنانا تھا

ہے۔ یوں کہ جو انسان اپنے سر میں مہن رے ہوئے دو سرے کی مہن
کی عزت اچھا دے وہ کسی کا بھائی کہلانے کا حق نہیں رکھتا۔
مجھے شام کا کھانا بنانا ہے۔ واپس آ کر آپ کے ملتان جانے کے لیے
پیکنگ کر دوں گی۔ وہ آہستگی سے کہتی اس کے قریب سے اٹھ کر باہر

نکل گئی تھی جبکہ شاہ نے اسے روکا نہیں تھا۔

تمہارے بھائی کی لاش لا کر تمہاری زنگاہوں کے سامنے رکھوں گا پھر تم

نہیں کرنا چاہتا تھا۔ وہ سنا بھلا کر اس میں رہا۔
مجھے شام کا کھانا بنانا ہے۔ واپس آ کر آپ کے ملتان جانے کے لیے
پیکنگ کر دوں گی۔ وہ آہستگی سے کہتی اس کے قریب سے اٹھ کر باہر

نکل گئی تھی جبکہ شاہ نے اسے روکا نہیں تھا۔

تمہارے بھائی کی لاش لا کر تمہاری نگاہوں کے سامنے رکھوں گا پھر تم
سے سوال کروں گا اور تمہیں میرے ہر سوال کا جواب دینا ہو گا۔ وہ گہرا

پیکنگ کر دوں گی۔ وہ آہستگی سے کہتی اس کے قریب سے اٹھ کر باہر

نکل گئی تھی جبکہ شاہ نے اسے روکا نہیں تھا۔

تمہارے بھائی کی لاش لا کر تمہاری نگاہوں کے سامنے رکھوں گا پھر تم
سے سوال کروں گا اور تمہیں میرے ہر سوال کا جواب دینا ہو گا۔ وہ گہرا
سانس لیتا صوفے کی پشت سے ٹیک لگا گیا تھا۔

تمہارے بھائی کی لاش لا کر تمہاری نگاہوں کے سامنے رکھوں گا پھر تم
سے سوال کروں گا اور تمہیں میرے ہر سوال کا جواب دینا ہو گا۔ وہ گہرا
سانس لیتا صوفے کی پشت سے ٹیک لگا گیا تھا۔

○○○○○○○○

وہ صبح صبح ایرپورٹ پہنچا تھا ویسے تو آج اس کا آخری دن تھا شام کو اس
نے اپنے تعلقہ کے لیے روانہ ہو گیا تھا۔

سے سواں مروں گا اور نیں میرے ہر سواں گا۔ جواب دینا، ہو گا۔ وہ ہر
سائنس لیتا صوفی کی پشت سے ٹیک لگا گیا تھا۔

○○○○○○○○

وہ صبح صبح ایرپورٹ پہنچا تھا ویسے تو آج اس کا آخری دن تھا شام کو اس
نے چلے جانا تھا لیکن اپنے بھائی سے ملنے کی الگ ہی خوشی تھی اسے، وہ
ایرپورٹ پر اسے دیکھتے ہی اس سے چپک گیا تھا جبکہ اتنے دنوں کے بعد

وہ صبح صبح ایرپورٹ پہنچا تھا ویسے تو آج اس کا آخری دن تھا شام کو اس نے چلے جانا تھا لیکن اپنے بھائی سے ملنے کی الگ ہی خوشی تھی اسے، وہ ایرپورٹ پر اسے دیکھتے ہی اس سے چپک گیا تھا جبکہ اتنے دنوں کے بعد اپنے بھائی سے مل کر ارتاش بھی بہت خوش تھا۔

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آپ سے ملاقات ہو گئی مجھے لگا تھا اس دفعہ کی

وہ اپنے جانا تھا۔ میں اپنے بھائی سے سی الٹ ہی گئی سی اسے، وہ
ایئرپورٹ پر اسے دیکھتے ہی اس سے چپک گیا تھا جبکہ اتنے دنوں کے بعد
اپنے بھائی سے مل کر ارتاش بھی بہت خوش تھا۔

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آپ سے ملاقات ہو گئی مجھے لگا تھا اس دفعہ کی
چھٹیاں میری ضائع ہو جائیں گی وہ اسے لیے گاڑی تک پہنچا تھا۔

ایسے کیسے یار میٹنگ ختم کرتے ہی میں وہاں سے نکل آیا ہوں صرف

اپنے بھائی سے مل کر ارتاش بھی بہت خوش تھا۔

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آپ سے ملاقات ہو گئی مجھے لگا تھا اس دفعہ کی چھٹیاں میری ضائع ہو جائیں گی وہ اسے لیے گاڑی تک پہنچا تھا۔

ایسے کیسے یار میٹنگ ختم کرتے ہی میں وہاں سے نکل آیا ہوں صرف اس لیے کہ تم سے ملاقات ہو سکے۔ میرا بھائی میرے لیے اسپیشل اپنا

ضمیمہ کا کام چھوڑ کر آ رہا ہے۔ اس کے لیے وہ بس نہیں آ سکتا

چھٹیاں میری ضائع ہو جائیں گی وہ اسے لیے گاڑی تک پہنچا تھا۔
ایسے کیسے یار میٹنگ ختم کرتے ہی میں وہاں سے نکل آیا ہوں صرف
اس لیے کہ تم سے ملاقات ہو سکے۔ میرا بھائی میرے لیے اسپیشل اپنا
ضروری کام چھوڑ کر آیا ہے میں کیا اس کے لیے واپس نہیں آ سکتا۔
میری جان اگلی دفعہ آنے سے پہلے پلیز مجھے بتا دینا اور کم سے کم ایک ہفتے

ایسے ایسے یار میٹنک سم لرتے ہی میں وہاں سے لقل آیا ہوں صرف
اس لیے کہ تم سے ملاقات ہو سکے۔ میرا بھائی میرے لیے اسپیشل اپنا
ضروری کام چھوڑ کر آیا ہے میں کیا اس کے لیے واپس نہیں آسکتا۔
میری جان اگلی دفعہ آنے سے پہلے پلیز مجھے بتا دینا اور کم سے کم ایک ہفتے

کا ٹائم تولے کر ضرور آنا۔ سچی میں تمہیں بہت زیادہ مس کرتا ہوں۔

اس نے زانیہ سے کہا کہ اتنا خون بھی دلا اس نے گاتے گاتے اس کا

ضروری کام چھوڑ کر آیا ہے میں کیا اس کے لیے واپس نہیں آسکتا۔
میری جان اگلی دفعہ آنے سے پہلے پلیز مجھے بتا دینا اور کم سے کم ایک ہفتے

کا ٹائم تولے کر ضرور آنا۔ سچی میں تمہیں بہت زیادہ مس کرتا ہوں۔
اس نے ادا سی سے کہا تو اخراج بھی ادا اس ہو گیا تھا ہاں وہ جانتا تھا اس کا
بھائی اس کے بغیر بہت اکیلا پن محسوس کرتا ہے۔

میر کی جان اسی دفعہ ا لے سے پہلے پیر بھے بتا دینا اور م سے م ایک بھے

کا ٹائم تو لے کر ضرور آنا۔ سچی میں تمہیں بہت زیادہ مس کرتا ہوں۔
اس نے ادا سی سے کہا تو آخر از بھی ادا اس ہو گیا تھا ہاں وہ جانتا تھا اس کا
بھائی اس کے بغیر بہت اکیلا پن محسوس کرتا ہے۔

بھائی یار آپ شادی کر لو کم سے کم آپ کی زندگی میں کوئی تو ہو گا نا آپ
کو نہیں سمجھنا کتنے سوچ کر رہا ہوں کہ اگر میں کہیں شہر

کاٹا تم تو لے کر ضرور آنا۔ سچی میں تمہیں بہت زیادہ مس کرتا ہوں۔
اس نے ادا سی سے کہا تو اخراج بھی ادا اس ہو گیا تھا ہاں وہ جانتا تھا اس کا
بھائی اس کے بغیر بہت اکیلا پن محسوس کرتا ہے۔

بھائی یار آپ شادی کر لو کم سے کم آپ کی زندگی میں کوئی تو ہو گا نا آپ
کو نہیں پتہ مجھے نا اکثر یہ سوچ کر پریشانی ہوتی ہے کہ اگر میں کہیں شہید
ہو گا کسی مشن میں وہاں آنا تو آنا تو میرے بغیر اکلے رہ جاؤں گا

اس نے ادا سی سے کہا تو اخراج بھی ادا اس ہو گیا تھا ہاں وہ جانتا تھا اس کا
بھائی اس کے بغیر بہت اکیلا پن محسوس کرتا ہے۔

بھائی یار آپ شادی کر لو کم سے کم آپ کی زندگی میں کوئی تو ہو گا نا آپ
کو نہیں پتہ مجھے نا اکثر یہ سوچ کر پریشانی ہوتی ہے کہ اگر میں کہیں شہید
ہو گیا کسی مشن میں واپس نہ آ سکا تو آپ تو میرے بغیر اکیلے رہ جاؤ گے۔

بھائی ریلوے اسٹیشن پر تھکا ہوا بیٹا تھا۔ اس کا فوجی ہوا اور اس نے

بھائی اس لے بغیر بہت الیلا پن حسوس کرتا ہے۔

بھائی یار آپ شادی کر لو کم سے کم آپ کی زندگی میں کوئی تو ہو گا نا آپ کو نہیں پتہ مجھے نا اکثر یہ سوچ کر پریشانی ہوتی ہے کہ اگر میں کہیں شہید ہو گیا کسی مشن میں واپس نہ آ سکا تو آپ تو میرے بغیر اکیلے رہ جاؤ گے۔

اب بھائی پلیز ایمو شنل مت ہوئے گا۔ میں ایک فوجی ہوں اور میں نے اپنے فرائض سرانجام دینے ہیں۔ اپنے لیے کچھ بہتر سوچیں آگے

کو نہیں پتہ مجھے نا اکثر یہ سوچ کر پریشانی ہوتی ہے کہ اگر میں کہیں شہید ہو گیا کسی مشن میں واپس نہ آ سکا تو آپ تو میرے بغیر اکیلے رہ جاؤ گے۔ اب بھائی پلیز ایمو شنل مت ہوئے گا۔ میں ایک فوجی ہوں اور میں نے اپنے فرائض سرانجام دینے ہیں۔ اپنے لیے کچھ بہتر سوچیں آگے بھریں۔ اپنی زندگی کی بہتری کے بارے میں کچھ سوچیں کب تک

ہو گیا۔ میں نے کہا کہ اسے تو آپ کو میرے پیرا پیے رہ جاوے۔
اب بھائی پلیز ایمو شنل مت ہوئے گا۔ میں ایک فوجی ہوں اور میں نے
اپنے فرائض سرانجام دینے ہیں۔ اپنے لیے کچھ بہتر سوچیں آگے
بھریں۔ اپنی زندگی کی بہتری کے بارے میں کچھ سوچیں کب تک
اکیلے رہیں گے آخر مجھے بھی تو کوئی چاہیے نا جو مجھے چاچو چاچو کہہ کر
بلائے اور میں اس کے ساتھ خوب ساری مستیاں کروں۔

اپنے فرائض سرانجام دینے ہیں۔ اپنے لیے کچھ بہتر سوچیں آگے
بھریں۔ اپنی زندگی کی بہتری کے بارے میں کچھ سوچیں کب تک
اکیلے رہیں گے آخر مجھے بھی تو کوئی چاہیے نا جو مجھے چاچو چاچو کہہ کر
بلائے اور میں اس کے ساتھ خوب ساری مستیاں کروں۔

میری تو لوسٹوری ہی رکی ہوئی ہے نہ آگے جا رہی ہے نہ پیچھے لیکن آپ
تو کہیں اتنے سے حال میں نہ سمجھتے ہیں۔

بھریں۔ اپنی زندگی کی بہتری کے بارے میں کچھ سوچیں کب تک
اکیلے رہیں گے آخر مجھے بھی تو کوئی چاہیے نا جو مجھے چاچو چاچو کہہ کر
بلائے اور میں اس کے ساتھ خوب ساری مستیاں کروں۔

میری تو لوسٹوری ہی رکی ہوئی ہے نہ آگے جا رہی ہے نہ پیچھے لیکن آپ
تو کہیں پر ہاتھ پیر چلائے نہ وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ
ارتاش اس کی باتوں کو کافی انجوائے کر رہا تھا۔

ایسے رہیں گے اگر بسے سی کوئی چاہیے مابوئے چاچو چاچو ہہ

بلائے اور میں اس کے ساتھ خوب ساری مستیاں کروں۔

میری تو لو سٹوری ہی رکی ہوئی ہے نہ آگے جارہی ہے نہ پیچھے لیکن آپ

تو کہیں پر ہاتھ پیر چلائے نہ وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ

ارتاش اس کی باتوں کو کافی انجوائے کر رہا تھا۔

○○○○○○○○

تو کہیں پر ہاتھ پیر چلائے نہ وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ
ارتاش اس کی باتوں کو کافی انجوائے کر رہا تھا۔

○○○○○○○○

وہ دونوں بھائی ایک دوسرے کے ساتھ کافی اچھا ٹائم سپینڈ کرنے کے
بعد اب واپس گھر جا رہے تھے۔ جب اسے کل والی وہ لڑکی جو یہ نظر

وہ دونوں بھائی ایک دوسرے کے ساتھ کافی اچھا ٹائم سپینڈ کرنے کے بعد اب واپس گھر جا رہے تھے۔ جب اسے کل والی وہ لڑکی جو یہ نظر آئی اس کے ساتھ وہ بھی تھی۔

اس پر نظر پڑتے ہی عاشی نے جو یہ کاہاتھ تھام کر وہاں سے نکلنا چاہا تھا

وہ دونوں بھائی ایک دوسرے کے ساتھ کافی اچھا نام پسند کر لے لے
بعد اب واپس گھر جا رہے تھے۔ جب اسے کل والی وہ لڑکی جو یہ نظر
آئی اس کے ساتھ وہ بھی تھی۔

اس پر نظر پڑتے ہی عاشقی نے جو یہ کہا تھا تھام کر وہاں سے نکلنا چاہا تھا
جب جو یہ اسے زبردستی اپنے ساتھ ان دونوں کے سامنے لے آئی
تھی۔

آئی اس کے ساتھ وہ بھی گئی۔

اس پر نظر پڑتے ہی عاشی نے جویریہ کا ہاتھ تھام کر وہاں سے نکلنا چاہا تھا جب جویریہ اسے زبردستی اپنے ساتھ ان دونوں کے سامنے لے آئی تھی۔

ہائے کیسے ہیں آپ کل کے لیے ہم پھر سے آپ کے شکر گزار ہیں عاشی اور میں ابھی ابھی یہی بات کر رہے تھے کہ کل ہم آپ کو ٹھیک سے

اں پر سر پرے ہی عاقلی کے جویریہ کا ہاتھ ہام مروہاں کے لٹسا چاہا تھا
جب جویریہ اسے زبردستی اپنے ساتھ ان دونوں کے سامنے لے آئی
تھی۔

ہائے کیسے ہیں آپ کل کے لیے ہم پھر سے آپ کے شکر گزار ہیں عاقلی
اور میں ابھی ابھی یہی بات کر رہے تھے کہ کل ہم آپ کو ٹھیک سے
تھینک یو نہیں بول سکے۔

بب جویریہ اسے ربرد کی آپے سما تھا ان دونوں سے سہا سے اسی
تھی۔

ہائے کیسے ہیں آپ کل کے لیے ہم پھر سے آپ کے شکر گزار ہیں عاشی
اور میں ابھی ابھی یہی بات کر رہے تھے کہ کل ہم آپ کو ٹھیک سے
تھینک یو نہیں بول سکے۔

کل لاکٹ کو پا کر عاشی کافی ایمو شئل ہو گئی تھی پھر ہمیں جانا پڑ گیا عاشی

ہائے جیسے ہیں آپ کل کے لیے ہم پھر سے آپ کے سنلر لزار ہیں عاسی
اور میں ابھی ابھی یہی بات کر رہے تھے کہ کل ہم آپ کو ٹھیک سے
تھینک یو نہیں بول سکے۔

کل لاکٹ کو پا کر عاشی کافی ایمو شنل ہو گئی تھی پھر ہمیں جانا پڑ گیا عاشی
نے بھی آپ کو تھینک یو نہیں بولا خالانکہ اس کے لیے تو وہ لاکٹ اتنا
خاص تھا ہے نا عاشی تم تھینک یو بولنا چاہتی تھی نا ان کو۔۔۔۔؟ جو پر یہ

تھینک یو نہیں بول سکتے۔

کل لاکٹ کو پا کر عاشی کافی ایمو شنل ہو گئی تھی پھر ہمیں جانا پڑ گیا عاشی نے بھی آپ کو تھینک یو نہیں بولا خالا نکہ اس کے لیے تو وہ لاکٹ اتنا خاص تھا ہے نا عاشی تم تھینک یو بولنا چاہتی تھی نا ان کو۔۔۔۔؟ جو یہ نے اس سے کہا تو اس نے ہاں میں سر ہلایا تھا ارتاش نے ایک نظر اپنے ساتھ کھڑے اپنے بھائی کو دیکھا تھا اور پھر سامنے کھڑی اس معصوم سی

کل لاکٹ کو پا کر عاشقی کافی ایمو شغل ہوئی تھی پھر ہمیں جانا پڑ گیا عاشقی
نے بھی آپ کو تھینک یو نہیں بولا خالانکہ اس کے لیے تو وہ لاکٹ اتنا
خاص تھا ہے نا عاشقی تم تھینک یو بولنا چاہتی تھی نا ان کو۔۔۔۔۔؟ جو یہ
نے اس سے کہا تو اس نے ہاں میں سر ہلایا تھا ارتاش نے ایک نظر اپنے
ساتھ کھڑے اپنے بھائی کو دیکھا تھا اور پھر سامنے کھڑی اس معصوم سی
لڑکی کو۔

نے بھی آپ کو تھینک یو نہیں بولا خالانکہ اس کے لیے تو وہ لاکٹ اتنا
خاص تھا ہے ناعاشی تم تھینک یو بولنا چاہتی تھی نا ان کو۔۔۔۔؟ جو یہ
نے اس سے کہا تو اس نے ہاں میں سر ہلایا تھا ارتاش نے ایک نظر اپنے
ساتھ کھڑے اپنے بھائی کو دیکھا تھا اور پھر سامنے کھڑی اس معصوم سی
لڑکی کو۔

حاصل تھا ہے ناعا کی م ٹھینک یو بولنا چاہی کی نانا کو۔۔۔۔۔: بویہ
 نے اس سے کہا تو اس نے ہاں میں سر ہلایا تھا ارتاش نے ایک نظر اپنے
 ساتھ کھڑے اپنے بھائی کو دیکھا تھا اور پھر سامنے کھڑی اس معصوم سی
 لڑکی کو۔

تھینک یو سوچ آپ نے میرا لاکٹ واپس کیا اس کے لیے میں آپ کے
 بہت شکریہ گزار رہا ہوں مجھے لگا نہیں رہا تھا کہ لاکٹ میں دو بار کبھی بھی

لے آں سے لہا لوان لے ہاں میں سر ہلایا ہا رتاں لے ایک سطر اپنے
ساتھ کھڑے اپنے بھائی کو دیکھا تھا اور پھر سامنے کھڑی اس معصوم سی
لڑکی کو۔

7

تھینک یو سوچ آپ نے میرا لاکٹ واپس کیا اس کے لیے میں آپ کے
بہت شکر گزار ہوں۔ مجھے لگا نہیں تھا کہ یہ لاکٹ میں دوبارہ کبھی بھی
حاصل کرے گا اسی لئے آپ نے انہیں لاکٹ واپس کر کے مجھے واپس رکھا

ساتھ کھڑے اپنے بھائی کو دیکھا تھا اور پھر سامنے کھڑی اس معصوم سی لڑکی کو۔

7

تھینک یو سوچ آپ نے میرا لاکٹ واپس کیا اس کے لیے میں آپ کے بہت شکر گزار ہوں۔ مجھے لگا نہیں تھا کہ یہ لاکٹ میں دوبارہ کبھی بھی حاصل کر پاؤں گی اسی لیے آپ نے اچانک وہ لاکٹ لا کر مجھے واپس کیا

تھینک یو سوچ آپ نے میرا لاکٹ واپس کیا اس کے لیے میں آپ کے
 بہت شکر گزار ہوں۔ مجھے لگا نہیں تھا کہ یہ لاکٹ میں دوبارہ کبھی بھی
 حاصل کر پاؤں گی اسی لیے آپ نے اچانک وہ لاکٹ لا کر مجھے واپس کیا
 تو تھوڑی دیر کے لیے مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آیا کہ میں کیا کہوں۔

سچ میں میں اس کے لیے آپ کی بہت زیادہ شکر گزار ہوں، تھینک یو سو

یہاں سے پھر اس کے پاس سے یہاں سے یہاں سے
بہت شکر گزار ہوں۔ مجھے لگا نہیں تھا کہ یہ لاکٹ میں دوبارہ کبھی بھی
حاصل کر پاؤں گی اسی لیے آپ نے اچانک وہ لاکٹ لا کر مجھے واپس کیا
تو تھوڑی دیر کے لیے مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آیا کہ میں کیا کہوں۔
سچ میں اس کے لیے آپ کی بہت زیادہ شکر گزار ہوں تھینک یو سو
مچ کہ آپ نے میرا لاکٹ واپس کر دیا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو اخراج

بہت شکر گزار ہوں۔ مجھے لگا نہیں تھا کہ یہ لاکٹ میں دوبارہ لُبھی بھی حاصل کر پاؤں گی اسی لیے آپ نے اچانک وہ لاکٹ لا کر مجھے واپس کیا تو تھوڑی دیر کے لیے مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آیا کہ میں کیا کہوں۔

سچ میں اس کے لیے آپ کی بہت زیادہ شکر گزار ہوں تھینک یو سو مچ کہ آپ نے میرا لاکٹ واپس کر دیا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو اخراج

مسکرا دیا تھا

تھوڑی دیر کے لیے جھے پچھ مجھ ہی ہمیں آیا کہ میں کیا لہوں۔
 میں میں اس کے لیے آپ کی بہت زیادہ شکر گزار ہوں تھینک یو سو
 کہ آپ نے میرا لاکٹ واپس کر دیا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو اخراز
 مسکرا دیا تھا۔

سٹ ویلکم لیکن ان چھوٹی چھوٹی باتوں کے لیے تھینک یو بولنے کی

لو ہوڑی دیر لے لیے بھے چھ جھ ہی نہیں آیا لہ میں لیا ہوں۔
 سچ میں اس کے لیے آپ کی بہت زیادہ شکر گزار ہوں تھینک یو سو
 مچ کہ آپ نے میرا لاکٹ واپس کر دیا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو اخراز
 مسکرا دیا تھا۔

موسٹ ویلکم لیکن ان چھوٹی چھوٹی باتوں کے لئے تھینک یو بولنے کی

لوٹوڑی دیر لے لیے بھے چھ جھ ہی ہیں ایالہ میں لیا ہوں۔
سچ میں اس کے لیے آپ کی بہت زیادہ شکر گزار ہوں تھینک یو سو
مچ کہ آپ نے میرا لاکٹ واپس کر دیا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو اخراز
مسکرا دیا تھا۔

موسٹ ویلکم لیکن ان چھوٹی چھوٹی باتوں کے لیے تھینک یو بولنے کی
ضرورت نہیں ہے میں نے تمہاری کی چیز تمہی کو لٹائی ہے تم پر کوئی

مجھ کہ آپ نے میرا لاکٹ واپس کر دیا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو اخراج
مسکرا دیا تھا۔

موسٹ ویلکم لیکن ان چھوٹی چھوٹی باتوں کے لیے تھینک یو بولنے کی
ضرورت نہیں ہے میں نے تمہاری کی چیز تمہی کو لٹائی ہے تم پر کوئی
احسان نہیں کیا۔ ایک دفعہ انسان اپنی خاص چیز کھو کر دوسرے دفعہ

اس کا ہل سے زبردستی لے کر کھنکھاتا ہے کہ شش رکھتا ہے مجھے یقین ہے

موسٹ ویلکم لیکن ان چھوٹی چھوٹی باتوں کے لیے تھینک یو بولنے کی
ضرورت نہیں ہے میں نے تمہاری کی چیز تمہی کو لٹائی ہے تم پر کوئی
احسان نہیں کیا۔ ایک دفعہ انسان اپنی خاص چیز کھو کر دوسرے دفعہ
اس کا پہلے سے زیادہ خیال رکھنے کی کوشش کرتا ہے مجھے یقین ہے اب
تم اپنے اس لاکٹ کا پہلے سے زیادہ خیال رکھو گی اور اسے کبھی خود سے
الگ نہیں کرو گی۔

احسان نہیں کیا۔ ایک دفعہ انسان اپنی خاص چیز کھو کر دوسرے دفعہ اس کا پہلے سے زیادہ خیال رکھنے کی کوشش کرتا ہے مجھے یقین ہے اب تم اپنے اس لاکٹ کا پہلے سے زیادہ خیال رکھو گی اور اسے کبھی خود سے الگ نہیں کرو گی۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا جب کہ عاشی جو یہ کاہاتھ تھا متے انہیں خدا

اس کا پہلے سے زیادہ خیال رکھنے کی کوشش کرتا ہے مجھے یقین ہے اب
تم اپنے اس لاکٹ کا پہلے سے زیادہ خیال رکھو گی اور اسے کبھی خود سے
الگ نہیں کرو گی۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا جب کہ عاشی جو یہ کہتا تھا متا نہیں خدا
حافظ کر کے وہاں سے نکل گئی تھی۔

تم اپنے اس لاکٹ کا پہلے سے زیادہ خیال رکھو کی اور اسے بھی خود سے الگ نہیں کرو گی۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا جب کہ عاشی جویر یہ کاہاتھ تھا متے انہیں خدا حافظ کر کے وہاں سے نکل گئی تھی۔

اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا کسی آدمی کے سامنے زیادہ دیر کھڑے رہنے کا

اللہ نہیں لروئی۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا جب کہ عاشی جویر یہ کاہاتھ تھا متے انہیں خدا حافظ کر کے وہاں سے نکل گئی تھی۔

اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا کسی آدمی کے سامنے زیادہ دیر کھڑے رہنے کا۔ اور نا ہی اسے جویر یہ کی یہ حرکت ٹھیک لگی تھی ان کے گھر میں اس طرح کا راز نہ رہتا تھا۔ لیکن جویر یہ کافی اور سزا پائی۔

وہ رائے ہوئے بولا تھا جب کہ عائشہ جویریہ کا ہاتھ اٹھائے انہیں اٹھا
حافظ کر کے وہاں سے نکل گئی تھی۔

8

اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا کسی آدمی کے سامنے زیادہ دیر کھڑے رہنے کا
۔ اور نا ہی اسے جویریہ کی یہ حرکت ٹھیک لگی تھی ان کے گھر میں اس
طرح کی چیزیں پسند نہیں کی جاتی تھی۔ لیکن جویریہ کافی اوپن مائنڈ
تھی اسے ان سب باتوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔ وہ مروتنا اس کو

حافظ لرلے وہاں سے لعل سی سی۔

اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا کسی آدمی کے سامنے زیادہ دیر کھڑے رہنے کا۔ اور نا ہی اسے جویریہ کی یہ حرکت ٹھیک لگی تھی ان کے گھر میں اس طرح کی چیزیں پسند نہیں کی جاتی تھی۔ لیکن جویریہ کافی اوپن مائنڈ تھی اسے ان سب باتوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔ وہ مروتنا اس کو تنہا کہلاتا تھا۔ آئی تھی۔ ان کا اس طرح بیچ بولنا کہ اس سے

اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا کسی آدمی کے سامنے زیادہ دیر کھڑے رہنے کا
۔ اور نا ہی اسے جویر یہ کی یہ حرکت ٹھیک لگی تھی ان کے گھر میں اس
طرح کی چیزیں پسند نہیں کی جاتی تھی۔ لیکن جویر یہ کافی اوپن مائنڈ
تھی اسے ان سب باتوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔ وہ مروتنا اس کو
تھینک یو تو بول آئی تھی حالانکہ اس طرح بیچ بازار میں رک کر اسے

۔ اور ناہی اسے جویر یہ کی یہ حرکت ٹھیک لگی تھی ان کے کھر میں اس
طرح کی چیزیں پسند نہیں کی جاتی تھی۔ لیکن جویر یہ کافی اوپن مائنڈ
تھی اسے ان سب باتوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔ وہ مروتنا اس کو
تھینک یو تو بول آئی تھی حالانکہ اس طرح بیچ بازار میں رک کر اسے
تھینک یو بولنا اسے پسند نہیں آیا تھا۔

اوچھوٹے یہ کہا تھا مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آتا کون سے لاکٹ کی بات کر

تھی اسے ان سب باتوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔ وہ مروتنا اس کو
تھینک یو تو بول آئی تھی حالانکہ اس طرح بیچ بازار میں رک کر اسے
تھینک یو بولنا اسے پسند نہیں آیا تھا۔

اوچھوٹے یہ کیا تھا مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آیا کون سے لاکٹ کی بات کر
رہے تھے تم لوگ اور یہ لڑکی کون تھی ارتاش نے ان کے جانے کے

بعد ان کے گھر سے اٹھ کر مسکراتے ہوئے

تھینک یو تو بول آئی تھی حالانکہ اس طرح بیچ بازار میں رک کر اسے
تھینک یو بولنا اسے پسند نہیں آیا تھا۔

اوچھوٹے یہ کیا تھا مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آیا کون سے لاکٹ کی بات کر رہے تھے تم لوگ اور یہ لڑکی کون تھی ارتاش نے ان کے جانے کے بعد پوچھا تو وہ ہلکا سا مسکرایا تھا۔

تھینک یو بولنا سے پسند نہیں آیا تھا۔

اوچھوٹے یہ کیا تھا مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آیا کون سے لاکٹ کی بات کر رہے تھے تم لوگ اور یہ لڑکی کون تھی ارتاش نے ان کے جانے کے بعد پوچھا تو وہ ہلکا سا مسکرایا تھا۔

یہ وہی لڑکی تھی بھیا جس کے بارے میں میں نے آپ سے بات کی تھی

یہ کہ یہ تفصیلاً بتاؤں گا کہ یہ کون سی لڑکی تھی

او چھوٹے یہ کیا تھا مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آیا کون سے لاکٹ کی بات کر
رہے تھے تم لوگ اور یہ لڑکی کون تھی ارتاش نے ان کے جانے کے
بعد پوچھا تو وہ ہلکا سا مسکرایا تھا۔

یہ وہی لڑکی تھی بھیا جس کے بارے میں میں نے آپ سے بات کی تھی
احمد کی بہن ہے۔ اس نے تفصیل سے بتایا تو ارتاش کو اب جیسے پوری
اسے سمجھ میں آئی تھی۔

رہے مسموک اور یہ رزی مونس کی ارماسے انے جئے
بعد پوچھا تو وہ ہلکا سا مسکرایا تھا۔

یہ وہی لڑکی تھی بھیا جس کے بارے میں میں نے آپ سے بات کی تھی
احمد کی بہن ہے۔ اس نے تفصیل سے بتایا تو ارتاش کو اب جیسے پوری
بات سمجھ میں آئی تھی۔

چل بچے لڑکی تو ملوادی ہے اب گھر کا ایڈریس بھی بتا دے۔ تاکہ ہم

بعد پو پھا نو وہ ہلکا سا سراپا تھا۔

یہ وہی لڑکی تھی بھیا جس کے بارے میں میں نے آپ سے بات کی تھی
احمد کی بہن ہے۔ اس نے تفصیل سے بتایا تو ارتاش کو اب جیسے پوری
بات سمجھ میں آئی تھی۔

چل بچے لڑکی تو ملوادی ہے اب گھر کا ایڈریس بھی بتا دے۔ تاکہ ہم
آگے کے بارے میں سوچ سکیں وہ مسکرا کر اس کے کندھے پہ ہاتھ

احمد کی بہن ہے۔ اس نے تفصیل سے بتایا تو ارتاش کو اب جیسے پوری بات سمجھ میں آئی تھی۔

چل بچے لڑکی تو ملوادی ہے اب گھر کا ایڈریس بھی بتا دے۔ تاکہ ہم آگے کے بارے میں سوچ سکیں وہ مسکرا کر اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتا اسے لیے شاپنگ مال سے باہر نکلا تھا۔

امدں میں ہے۔ اس کے بیٹے بنایا دارماں و اب یہ پردوں
بات سمجھ میں آئی تھی۔

چل بچے لڑکی تو ملوادی ہے اب گھر کا ایڈریس بھی بتا دے۔ تاکہ ہم
آگے کے بارے میں سوچ سکیں وہ مسکرا کر اس کے کندھے پہ ہاتھ
رکھتا اسے لیے شاپنگ مال سے باہر نکلا تھا۔

بات سمجھ میں آئی تھی۔

چل بچے لڑکی تو ملوادی ہے اب گھر کا ایڈریس بھی بتا دے۔ تاکہ ہم آگے کے بارے میں سوچ سکیں وہ مسکرا کر اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتا سے لیے شاپنگ مال سے باہر نکلا تھا۔



○○○○○○○○

پس آپ اس کو اس کے اس سر ہاؤس میں لے جائیں۔

س کے کندھے پہ ہاتھ

آگے کے بارے میں سو

رکھتا اسے لیے شاپنگ مار

✎ ☰ T U S

📄 Summarize

📖 Explain

🌐 Translate

⋮ More Options



شاہ ملتان آیا ہوا تھا اور یہاں آنے کے پیچھے کی وجہ صرف اور صرف
روحاً تھی جسے وہ ہر طرف باگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا تھا۔

لھتا اسے لیے شاپنگ مال سے باہر نکلا تھا۔

○○○○○○○

سپاؤں کو دوسرا ہے اب سر نہ ایدریں اس بھارت کے نام
آگے کے بارے میں سوچ سکیں وہ مسکرا کر اس کے کندھے پہ ہاتھ
رکھتا اسے لیے شاپنگ مال سے باہر نکلا تھا۔

○○○○○○○○

شاہ ملتان آیا ہوا تھا اور یہاں آنے کے پیچھے کی وجہ صرف اور صرف
روح تھی جسے وہ ہر طرف باگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا تھا۔

رکھتا اسے لیے شاپنگ مال سے باہر نکلاتھا۔

○○○○○○○○

شاہ ملتان آیا ہوا تھا اور یہاں آنے کے پیچھے کی وجہ صرف اور صرف
روح تھی جسے وہ ہر طرف پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا تھا۔
لیکن مجال تھی کہ وہ لڑکی اسے کہیں پر بھی ملی ہو وہ ملتان میں آکر بھی

شاہ ملتان آیا ہوا تھا اور یہاں آنے کے پیچھے کی وجہ صرف اور صرف
 روحا تھی جسے وہ ہر طرف پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا تھا۔
 لیکن مجال تھی کہ وہ لڑکی اسے کہیں پر بھی ملی ہو وہ ملتان میں آکر بھی
 بری طرح سے ناکام ہو رہا تھا لیکن اس دفعہ وہ ناکام ہونے کے لیے
 گزرتا تھا کہ کبھی اسے ملے گا۔

شاہ ملتان آیا ہوا تھا اور یہاں آنے کے پیچھے کی وجہ صرف اور صرف
روح تھی جسے وہ ہر طرف پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا تھا۔

لیکن مجال تھی کہ وہ لڑکی اسے کہیں پر بھی ملی ہو وہ ملتان میں آکر بھی
بری طرح سے ناکام ہو رہا تھا لیکن اس دفعہ وہ ناکام ہونے کے لیے
ہر گز نہیں آیا تھا اسے کسی بھی طرح روح کو ڈھونڈنا تھا آخر وہ لڑکی اس
کر خانہ دار کی رعیت کو دیکھ کر غائب ہوئی تھی

روحاً ہی جسے وہ ہر طرف پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا تھا۔

لیکن مجال تھی کہ وہ لڑکی اسے کہیں پر بھی ملی ہو وہ ملتان میں آکر بھی

بری طرح سے ناکام ہو رہا تھا لیکن اس دفعہ وہ ناکام ہونے کے لیے

ہر گز نہیں آیا تھا اسے کسی بھی طرح روحا کو ڈھونڈنا تھا آخر وہ لڑکی اس

کے خاندان کی عزت کو دو کوڑی کر کے غائب کہاں ہوئی تھی۔

وہ اسے بالکل بھی معاف کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اس کا ارادہ اس کے

مین بجاں کی لہ وہ لڑی اسے نہیں پڑی کی ہو وہ ملتان میں اس کی
بری طرح سے ناکام ہو رہا تھا لیکن اس دفعہ وہ ناکام ہونے کے لیے
ہر گز نہیں آیا تھا اسے کسی بھی طرح روحا کو ڈھونڈنا تھا آخر وہ لڑکی اس
کے خاندان کی عزت کو دو کوڑی کر کے غائب کہاں ہوئی تھی۔
وہ اسے بالکل بھی معاف کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اس کا ارادہ اس کے
چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے اس کو عبرت کا نشان بنانا تھا تاکہ اس

برقی سرس سے ناکام ہو رہا تھا۔ ناکام ہونے کے لیے
ہر گز نہیں آیا تھا اسے کسی بھی طرح روحا کو ڈھونڈنا تھا آخر وہ لڑکی اس
کے خاندان کی عزت کو دو کوڑی کر کے غائب کہاں ہوئی تھی۔
وہ اسے بالکل بھی معاف کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اس کا ارادہ اس کے
چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے اس کو عبرت کا نشان بنانا تھا تا کہ اس
کے گاؤں میں کوئی بھی لڑکی دوبارہ ایسی حرکت نہ کر سکے۔ کوئی بھی

ہر لڑکیاں ایسا تھا اسے کسی بھی طرح روحا لوڈ ہونڈنا تھا احر وہ لڑکی اس کے خاندان کی عزت کو دو کوڑی کر کے غائب کہاں ہوئی تھی۔

وہ اسے بالکل بھی معاف کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اس کا ارادہ اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے اس کو عبرت کا نشان بنانا تھا تاکہ اس کے گاؤں میں کوئی بھی لڑکی دوبارہ ایسی حرکت نہ کر سکے۔ کوئی بھی لڑکی دوبارہ اپنے باپ بھائی کی عزت کو یوں مٹی میں نہ ملا سکے۔ تاکہ

سے حامد ان کی سرت دودو سورتی کر کے عاتب ہوا، ہوی سی۔

وہ اسے بالکل بھی معاف کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اس کا ارادہ اس کے
چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے اس کو عبرت کا نشان بنانا تھا تاکہ اس
کے گاؤں میں کوئی بھی لڑکی دوبارہ ایسی حرکت نہ کر سکے۔ کوئی بھی
لڑکی دوبارہ اپنے باپ بھائی کی عزت کو یوں مٹی میں نہ ملا سکے۔ تاکہ
کوئی بھی لڑکی دوبارہ اپنے گھر سے قدم نکالنے سے پہلے ہزار دفعہ

وہ اپنے باپ اس صحت کر کے مارا اور اس کا ارادہ اس کے
چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے اس کو عبرت کا نشان بنانا تھا تاکہ اس
کے گاؤں میں کوئی بھی لڑکی دوبارہ ایسی حرکت نہ کر سکے۔ کوئی بھی
لڑکی دوبارہ اپنے باپ بھائی کی عزت کو یوں مٹی میں نہ ملا سکے۔ تاکہ
کوئی بھی لڑکی دوبارہ اپنے گھر سے قدم نکالنے سے پہلے ہزار دفعہ
سوچے۔ کہ اس کا انجام کتنا بھیانک ہو گا اس کا غصے سے برا حال ہو رہا

کے گاؤں میں کوئی بھی لڑکی دوبارہ ایسی حرکت نہ کر سکے۔ کوئی بھی
لڑکی دوبارہ اپنے باپ بھائی کی عزت کو یوں مٹی میں نہ ملا سکے۔ تاکہ
کوئی بھی لڑکی دوبارہ اپنے گھر سے قدم نکالنے سے پہلے ہزار دفعہ
سوچے۔ کہ اس کا انجام کتنا بھیانک ہو گا اس کا غصے سے برا حال ہو رہا
تھا۔

لڑکی دوبارہ اپنے باپ بھائی کی عزت کو یوں مٹی میں نہ ملا سکے۔ تاکہ
کوئی بھی لڑکی دوبارہ اپنے گھر سے قدم نکالنے سے پہلے ہزار دفعہ
سوچے۔ کہ اس کا انجام کتنا بھیانک ہو گا اس کا غصے سے برا حال ہو رہا
تھا۔

تو جی جی رری دو بارہ آپے سحر سے لکڑی سے پہنے ہر اردو لکڑی
سوچے۔ کہ اس کا انجام کتنا بھیانک ہو گا اس کا غصے سے برا حال ہو رہا
تھا۔

بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر بیٹھے اور وہ کچھ کرنے بھی والا تھا بس وہ
لڑکی ایک دفعہ اسے مل جائے۔ وہ اس کو بہت بری موت دے گا وہ

تھا۔

بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر بیٹھے اور وہ کچھ کرنے بھی والا تھا بس وہ لڑکی ایک دفعہ اسے مل جائے۔ وہ اس کو بہت بری موت دینے والا وہ اس کے ساتھ کسی طرح کی نرمی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اس کی

بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر بیٹھے اور وہ کچھ کرنے بھی والا تھا بس وہ لڑکی ایک دفعہ اسے مل جائے۔ وہ اس کو بہت بری موت دینے والا وہ اس کے ساتھ کسی طرح کی نرمی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اس کی موت شاویر شاہ کے ہاتھوں ہی لکھی تھی۔

بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر بیٹھے اور وہ کچھ کرنے بھی والا تھا بس وہ
لڑکی ایک دفعہ اسے مل جائے۔ وہ اس کو بہت بری موت دینے والا وہ
اس کے ساتھ کسی طرح کی نرمی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اس کی
موت شاویر شاہ کے ہاتھوں ہی لکھی تھی۔

نہیں جناب یہاں پر اس نام کی کوئی لڑکی نہیں آئی ہے اور یہ جو تصویر
جس کے ہاتھوں میں وہ کتاب ہے اس کے ہاتھوں میں وہ کتاب ہے

لڑکی ایک دفعہ اسے مل جائے۔ وہ اس کو بہت بری موت دینے والا وہ
اس کے ساتھ کسی طرح کی نرمی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اس کی
موت شاویر شاہ کے ہاتھوں ہی لکھی تھی۔

نہیں جناب یہاں پر اس نام کی کوئی لڑکی نہیں آئی ہے اور یہ جو تصویر
آپ دکھا رہے ہیں اس تصویر کی بھی کسی لڑکی کو ہم نے یہاں نہیں

دیکھا ہے اور نہ ہی یہ آدمی یہاں آیا ہے

اں لے ساھ کی سحر کی سری سرے کا ارادہ ہیں رہا تھا اں کی
موت شاویر شاہ کے ہاتھوں ہی لکھی تھی۔

نہیں جناب یہاں پر اس نام کی کوئی لڑکی نہیں آئی ہے اور یہ جو تصویر
آپ دکھا رہے ہیں اس تصویر کی بھی کسی لڑکی کو ہم نے یہاں نہیں
دیکھا ہے۔ اور نہ ہی یہ آدمی یہاں آیا ہے۔

ہوٹل کا مینیجر انہیں تفصیل سے بتا رہا تھا جبکہ شاہ خاموشی سے اس

موت سناویر شاہ لے ہا ہوں ہی تھی سی۔

نہیں جناب یہاں پر اس نام کی کوئی لڑکی نہیں آئی ہے اور یہ جو تصویر
آپ دکھا رہے ہیں اس تصویر کی بھی کسی لڑکی کو ہم نے یہاں نہیں
دیکھا ہے۔ اور نہ ہی یہ آدمی یہاں آیا ہے۔

ہوٹل کا مینیجر انہیں تفصیل سے بتا رہا تھا جبکہ شاہ خاموشی سے اس
ہوٹل سے نکلتا اب دوسرے ہوٹل میں آ رہا تھا کہیں نہ کہیں تو وہ لوگ

میں بسبب یہاں پر اس نامی کوئی رسی میں آئی ہے اور یہ تصویر
آپ دکھا رہے ہیں اس تصویر کی بھی کسی لڑکی کو ہم نے یہاں نہیں
دیکھا ہے۔ اور نہ ہی یہ آدمی یہاں آیا ہے۔

ہوٹل کا مینیجر انہیں تفصیل سے بتا رہا تھا جبکہ شاہ خاموشی سے اس
ہوٹل سے نکلتا اب دوسرے ہوٹل میں آ رہا تھا کہیں نہ کہیں تو وہ لوگ
رکے ہی ہوں گے۔ لیکن ممکن ہے کہ وہ کسی بڑے ہوٹل میں نہ رکے

اپنا دھار ہے ہیں اس سویراں ساں راساں کے یہاں میں
دیکھا ہے۔ اور نہ ہی یہ آدمی یہاں آیا ہے۔

ہوٹل کا مینیجر انہیں تفصیل سے بتا رہا تھا جبکہ شاہ خاموشی سے اس
ہوٹل سے نکلتا اب دوسرے ہوٹل میں آ رہا تھا کہیں نہ کہیں تو وہ لوگ
رکے ہی ہوں گے۔ لیکن ممکن ہے کہ وہ کسی بڑے ہوٹل میں نہ رکے
ہوں کیونکہ بڑے ہوٹل سے پہچان نکالا مشکل نہیں ہوتا ممکن تھا کہ وہ

دیکھا ہے۔ اور نہ ہی یہ ادنیٰ یہاں آیا ہے۔

ہوٹل کا مینیجر انہیں تفصیل سے بتا رہا تھا جبکہ شاہ خاموشی سے اس
ہوٹل سے نکلتا اب دوسرے ہوٹل میں آ رہا تھا کہیں نہ کہیں تو وہ لوگ
رکے ہی ہوں گے۔ لیکن ممکن ہے کہ وہ کسی بڑے ہوٹل میں نہ رکے
ہوں کیونکہ بڑے ہوٹل سے پہچان نکالا مشکل نہیں ہوتا ممکن تھا کہ وہ
کسی چھوٹے اور ایسے ہوٹل میں رکے ہوں جو زیادہ مشہور نہ ہو۔

ہوٹل کا پیجرا نہیں مصلیل سے بتا رہا تھا جبکہ شاہ خاموسی سے اس
ہوٹل سے نکلتا اب دوسرے ہوٹل میں آ رہا تھا کہیں نہ کہیں تو وہ لوگ
رکے ہی ہوں گے۔ لیکن ممکن ہے کہ وہ کسی بڑے ہوٹل میں نہ رکے
ہوں کیونکہ بڑے ہوٹل سے پہچان نکالا مشکل نہیں ہوتا ممکن تھا کہ وہ
کسی چھوٹے اور ایسے ہوٹل میں رکے ہوں جو زیادہ مشہور نہ ہو۔

اس نے اپنے ذہن پر زور ڈالتے ہوئے سوچا تھا اور پھر ڈرائیور کو کہا تھا

ہوٹل سے لفتا اب دوسرے ہوٹل میں ا رہا تھا نہیں نہ نہیں لو وہ لوٹ
رکے ہی ہوں گے۔ لیکن ممکن ہے کہ وہ کسی بڑے ہوٹل میں نہ رکے
ہوں کیونکہ بڑے ہوٹل سے پہچان نکالا مشکل نہیں ہوتا ممکن تھا کہ وہ
کسی چھوٹے اور ایسے ہوٹل میں رکے ہوں جو زیادہ مشہور نہ ہو۔

اس نے اپنے ذہن پر زور ڈالتے ہوئے سوچا تھا اور پھر ڈرائیور کو کہا تھا
کہ وہ اسے شہر کے چھوٹے چھوٹے ہوٹلز میں لے کر جائے۔

رہے ہی ہوں گے۔ میں جانتا ہوں کہ وہ جی برے ہوں گے میں نہ رہے
ہوں کیونکہ بڑے ہوٹل سے پہچان نکالا مشکل نہیں ہوتا ممکن تھا کہ وہ
کسی چھوٹے اور ایسے ہوٹل میں رکے ہوں جو زیادہ مشہور نہ ہو۔
اس نے اپنے ذہن پر زور ڈالتے ہوئے سوچا تھا اور پھر ڈرائیور کو کہا تھا
کہ وہ اسے شہر کے چھوٹے چھوٹے ہوٹلز میں لے کر جائے۔

کسی چھوٹے اور ایسے ہوٹل میں رکے ہوں جو زیادہ مشہور نہ ہو۔
اس نے اپنے ذہن پر زور ڈالتے ہوئے سوچا تھا اور پھر ڈرائیور کو کہا تھا
کہ وہ اسے شہر کے چھوٹے چھوٹے ہوٹلز میں لے کر جائے۔

کیونکہ شاید وہ لڑکا اتنا امیر ہر گز نہ تھا کہ روحا کو کسی بڑے ہوٹل میں

اس نے اپنے ذہن پر زور ڈالتے ہوئے سوچا تھا اور پھر ڈرائیور کو کہا تھا کہ وہ اسے شہر کے چھوٹے چھوٹے ہوٹلز میں لے کر جائے۔

کیونکہ شاید وہ لڑکا اتنا امیر ہر گز نہ تھا کہ روحا کو کسی بڑے ہوٹل میں لے کر جاتا اور پھر بڑے ہوٹل سے اس کی پہچان نکالنا بھی مشکل نہیں

اسے اپنے دہان پر زور دے، ہوے سوچا تھا اور پھر درایو کو ہٹا دیا
کہ وہ اسے شہر کے چھوٹے چھوٹے ہوٹلز میں لے کر جائے۔

کیونکہ شاید وہ لڑکا اتنا امیر ہر گز نہ تھا کہ روحا کو کسی بڑے ہوٹل میں
لے کر جاتا اور پھر بڑے ہوٹل سے اس کی پہچان نکالنا بھی مشکل نہیں
تھا بقسنا وہ خوفزدہ تھے تبھی حگہ حگہ ہاگ رے تھے وہ ایسی کوئی بھی

کہ وہ اسے ہرے پھل سے بھر دے۔



Summarize

Explain

Translate

More Options

11

کیونکہ شاید وہ لڑکا اتنے

لے کر جاتا اور پھر بڑے ہوٹل سے اس کی پہچان نکالنا بھی مشکل نہیں
تھا یقیناً وہ خوفزدہ تھے تبھی جگہ جگہ بھاگ رہے تھے وہ اپنی کوئی بھی

نشانی چھوڑ کر خود کو بھنسا نہیں، سکتے تھے۔



ونکہ شاید وہ لڑکا اتنا امیر ہر گز نہ تھا کہ روحا کو کسی بڑے ہوٹل میں
لے کر جاتا اور پھر بڑے ہوٹل سے اس کی پہچان نکالنا بھی مشکل نہیں



کہ وہ اسے ہرے پتوں کے پتوں سے مر جائے۔

کیونکہ شاید وہ لڑکا اتنا امیر ہر گز نہ تھا کہ روحا کو کسی بڑے ہوٹل میں
لے کر جاتا اور پھر بڑے ہوٹل سے اس کی پہچان نکالنا بھی مشکل نہیں
تھا یقیناً وہ خوفزدہ تھے تبھی جگہ جگہ بھاگ رہے تھے وہ اپنی کوئی بھی
نشانی چھوڑ کر خود کو بھنسا نہیں، سکتے تھے۔

کیونکہ شاید وہ لڑکا اتنا امیر ہر گز نہ تھا کہ روحا کو کسی بڑے ہوٹل میں
لے کر جاتا اور پھر بڑے ہوٹل سے اس کی پہچان نکالنا بھی مشکل نہیں
تھا یقیناً وہ خوفزدہ تھے تبھی جگہ جگہ بھاگ رہے تھے وہ اپنی کوئی بھی
نشانی چھوڑ کر خود کو پہنسا نہیں سکتے تھے۔

○○○○○○○○

تیسری سیرت میں ایک نیا سیرت

شاہ جیسا ظالم انسان اور پھر اس کے ساتھ زندگی کے دن رات گزارنا۔
اور وہ ستمگر تو ترس بھی نہیں کھاتا۔ تو معصوم کب تک سہے یہ سب
برداشت کرے گی میری بچی۔۔۔۔۔ وہ اس پر ترس کھاتے ہوئے بول
رہی تھی۔ یہ وہی کل والی ملازمہ تھی جس کی شاہ نے بے عزتی کی تھی
اس کی خاطر۔ اور آج وہ اس پر ترس کھا رہی تھی۔

تک ایک مدد ملے۔ اسے ان کا اتنا کھانا

اور وہ شتمگر تو ترس بھی نہیں کھاتا۔ تو معصوم کب تک سہے یہ سب
برداشت کرے گی میری بچی۔۔۔۔۔ وہ اس پر ترس کھاتے ہوئے بول
رہی تھی۔ یہ وہی کل والی ملازمہ تھی جس کی شاہ نے بے عزتی کی تھی
اس کی خاطر۔ اور آج وہ اس پر ترس کھا رہی تھی۔

تو کیا کروں میں میرے نصیب میں اسی انسان کا ساتھ لکھا ہے وہ تنگ آ
کر بولی تھی وہ کب سے اسے فضول باتوں میں لگا رہی تھی۔

برداشت کرے گی میری بچی۔۔۔۔۔ وہ اس پر ترس کھاتے ہوئے بول
رہی تھی۔ یہ وہی کل والی ملازمہ تھی جس کی شاہ نے بے عزتی کی تھی
اس کی خاطر۔ اور آج وہ اس پر ترس کھا رہی تھی۔

تو کیا کروں میں میرے نصیب میں اسی انسان کا ساتھ لکھا ہے وہ تنگ آ
کر بولی تھی وہ کب سے اسے فضول باتوں میں لگا رہی تھی۔

شاہ نے بہت تھکے ہوئے منہ سے کہا کہ آج تو یہ نہیں

رہی تھی۔ یہ وہی کل والی ملازمہ تھی جس کی شاہ نے بے عزتی کی تھی
اس کی خاطر۔ اور آج وہ اس پر ترس کھا رہی تھی۔

تو کیا کروں میں میرے نصیب میں اسی انسان کا ساتھ لکھا ہے وہ تنگ آ
کر بولی تھی وہ کب سے اسے فضول باتوں میں لگا رہی تھی۔

یا شاید اسے بتانا چاہتی تھی کہ اس کی زندگی نے اس پر کوئی ترس نہیں
کے

رہی سی۔ یہ وہی مل والی ملازمہ سی جس کی ستاہ لے بے عزتی کی سی
اس کی خاطر۔ اور آج وہ اس پر ترس کھا رہی تھی۔

تو کیا کروں میں میرے نصیب میں اسی انسان کا ساتھ لکھا ہے وہ تنگ آ
کر بولی تھی وہ کب سے اسے فضول باتوں میں لگا رہی تھی۔
یا شاید اسے بتانا چاہتی تھی کہ اس کی زندگی نے اس پر کوئی ترس نہیں
کھاتا وہ ایک ظالم انسان کے ہاتھ کی کھپتلی بن گئی ہے۔

اس کی خاطر۔ اور آج وہ اس پر ترس لھا رہی سی۔

تو کیا کروں میں میرے نصیب میں اسی انسان کا ساتھ لکھا ہے وہ تنگ آ
کر بولی تھی وہ کب سے اسے فضول باتوں میں لگا رہی تھی۔
یا شاید اسے بتانا چاہتی تھی کہ اس کی زندگی نے اس پر کوئی ترس نہیں
کھاتا وہ ایک ظالم انسان کے ہاتھ کی کٹھپتلی بن گئی ہے۔

اس کی بجائے اس نے اپنے لیے کوئی حق و باطل کا گناہ نہیں کیا۔

تو کیا کروں میں میرے نصیب میں اسی انسان کا ساتھ لکھا ہے وہ تنگ آ
کر بولی تھی وہ کب سے اسے فضول باتوں میں لگا رہی تھی۔
یا شاید اسے بتانا چاہتی تھی کہ اس کی زندگی نے اس پر کوئی ترس نہیں
کھاتا وہ ایک ظالم انسان کے ہاتھ کی کھپتلی بن گئی ہے۔

ہائے میری بچی اپنے لیے کوئی قدم اٹھا بھاگ جا یہاں سے۔ وہ ظالم

کر بولی تھی وہ کب سے اسے فضول باتوں میں لگا رہی تھی۔
یا شاید اسے بتانا چاہتی تھی کہ اس کی زندگی نے اس پر کوئی ترس نہیں
کھاتا وہ ایک ظالم انسان کے ہاتھ کی کھپتلی بن گئی ہے۔

ہائے میری بچی اپنے لیے کوئی قدم اٹھا بھاگ جا یہاں سے۔ وہ ظالم
سفاک انسان تجھے یہاں سے کبھی جانے نہیں دے گا۔ جب وہ یہاں

ربوئی کی وہ بے اسے سوں باہوں میں لٹا رہی سی۔
یا شاید اسے بتانا چاہتی تھی کہ اس کی زندگی نے اس پر کوئی ترس نہیں
کھاتا وہ ایک ظالم انسان کے ہاتھ کی کٹھپتلی بن گئی ہے۔

ہائے میری بچی اپنے لیے کوئی قدم اٹھا بھاگ جا یہاں سے۔ وہ ظالم
سفاک انسان تجھے یہاں سے کبھی جانے نہیں دے گا۔ جب وہ یہاں
حوالہ دے رہی ہیں، نہیں ہوتا تیرے پاس، اچھا موقع ہوتا ہے یہاں سے نکل

یا شاید اسے بتانا چاہتی تھی کہ اس کی زندگی نے اس پر کوئی ترس نہیں
کھاتا وہ ایک ظالم انسان کے ہاتھ کی کٹھپتلی بن گئی ہے۔

ہائے میری بچی اپنے لیے کوئی قدم اٹھا بھاگ جا یہاں سے۔ وہ ظالم
سفاک انسان تجھے یہاں سے کبھی جانے نہیں دے گا۔ جب وہ یہاں
حویلی میں نہیں ہوتا تیرے پاس اچھا موقع ہوتا ہے یہاں سے نکل
آؤ۔ یہاں سے نکل آؤ۔ یہاں سے نکل آؤ۔ یہاں سے نکل آؤ۔

کھاتا وہ ایک ظالم انسان کے ہاتھ کی پستلی بن لئی ہے۔

ہائے میری بچی اپنے لیے کوئی قدم اٹھا بھاگ جا یہاں سے۔ وہ ظالم
سفاک انسان تجھے یہاں سے کبھی جانے نہیں دے گا۔ جب وہ یہاں
حویلی میں نہیں ہوتا تیرے پاس اچھا موقع ہوتا ہے یہاں سے نکل
جانے کا۔ اس قید سے رہائی حاصل کرنے کا تو ہی پاگل ہے جو ایک جگہ
جگہ

ہائے میری بچی اپنے لیے کوئی قدم اٹھا بھاگ جا یہاں سے۔ وہ ظالم
 سفاک انسان تجھے یہاں سے کبھی جانے نہیں دے گا۔ جب وہ یہاں
 حویلی میں نہیں ہوتا تیرے پاس اچھا موقع ہوتا ہے یہاں سے نکل
 جانے کا۔ اس قید سے رہائی حاصل کرنے کا تو ہی پاگل ہے جو ایک جگہ
 جم گئی ہے یہاں سے نکلنے کی کوشش ہی نہیں کر رہی۔ وہ عورت بولی تو

سفاک انسان تجھے یہاں سے کبھی جانے نہیں دے گا۔ جب وہ یہاں
حویلی میں نہیں ہوتا تیرے پاس اچھا موقع ہوتا ہے یہاں سے نکل
جانے کا۔ اس قید سے رہائی حاصل کرنے کا تو ہی پاگل ہے جو ایک جگہ
جم گئی ہے یہاں سے نکلنے کی کوشش ہی نہیں کر رہی۔ وہ عورت بولی تو
وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی تھی کیا مطلب تھا اس کی بات کا

حویلی میں نہیں ہوتا تیرے پاس اچھا موقع ہوتا ہے یہاں سے نکل
 جانے کا۔ اس قید سے رہائی حاصل کرنے کا تو ہی پاگل ہے جو ایک جگہ
 جم گئی ہے یہاں سے نکلنے کی کوشش ہی نہیں کر رہی۔ وہ عورت بولی تو
 وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی تھی کیا مطلب تھا اس کی بات کا
 -----؟

میں سمجھی نہیں آئی کہ کیا کہنا چاہتی ہیں وہ لکھتے ہیں اس سے بڑھ کر

جانے کا۔ اس قید سے رہائی حاصل کرنے کا تو ہی پاگل ہے جو ایک جگہ
جم گئی ہے یہاں سے نکلنے کی کوشش ہی نہیں کر رہی۔ وہ عورت بولی تو
وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی تھی کیا مطلب تھا اس کی بات کا
_____؟

میں سمجھی نہیں آپ کیا کہنا چاہتی ہیں وہ الجھتے ہوئے اس سے پوچھنے
لگی۔

م کی ہے یہاں سے سے کی کو س ہی میں مر رہی۔ وہ رت بوی کو

وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی تھی کیا مطلب تھا اس کی بات کا

-----؟

میں سمجھی نہیں آپ کیا کہنا چاہتی ہیں وہ الجھتے ہوئے اس سے پوچھنے
لگی۔

ارے کیا کہنا چاہتی ہوں سے کیا مطلب ہے تیرا میں کچھ نہیں کہنا چاہتی

-----؟

میں سمجھی نہیں آپ کیا کہنا چاہتی ہیں وہ الجھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی۔

ارے کیا کہنا چاہتی ہوں سے کیا مطلب ہے تیرا میں کچھ نہیں کہنا چاہتی بس تجھے سمجھا رہی ہوں کہ تو اپنے لیے کوشش نہیں کر رہی ہے اگر

میں سمجھی نہیں آپ کیا کہنا چاہتی ہیں وہ الجھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی۔

ارے کیا کہنا چاہتی ہوں سے کیا مطلب ہے تیرا میں کچھ نہیں کہنا چاہتی بس تجھے سمجھا رہی ہوں کہ تو اپنے لیے کوشش نہیں کر رہی ہے اگر چاہے تو کیا نہیں کر سکتی کون سا وہاں ملتان میں بیٹھا شاہ تجھے دیکھ رہا ہے

سے اپنی اپنی باتیں کہیں گے۔
لگی۔

ارے کیا کہنا چاہتی ہوں سے کیا مطلب ہے تیرا میں کچھ نہیں کہنا چاہتی
بس تجھے سمجھا رہی ہوں کہ تو اپنے لیے کوشش نہیں کر رہی ہے اگر
چاہے تو کیا نہیں کر سکتی کون سا وہاں ملتان میں بیٹھا شاہ تجھے دیکھ رہا ہے
اگر چاہے تو یہاں سے بھاگ سکتی ہے اپنی زندگی کے لیے کوئی بہتر قدم

ارے کیا کہنا چاہتی ہوں سے کیا مطلب ہے تیرا میں کچھ نہیں کہنا چاہتی
بس تجھے سمجھا رہی ہوں کہ تو اپنے لیے کوشش نہیں کر رہی ہے اگر
چاہے تو کیا نہیں کر سکتی کون سا وہاں ملتان میں بیٹھا شاہ تجھے دیکھ رہا ہے
اگر چاہے تو یہاں سے بھاگ سکتی ہے اپنی زندگی کے لیے کوئی بہتر قدم
اٹھا سکتی ہے شاہ کی قید سے نکل سکتی ہے۔

بس تجھے سمجھا رہی ہوں کہ تو اپنے لیے کوشش نہیں کر رہی ہے اگر
چاہے تو کیا نہیں کر سکتی کون سا وہاں ملتان میں بیٹھا شاہ تجھے دیکھ رہا ہے
اگر چاہے تو یہاں سے بھاگ سکتی ہے اپنی زندگی کے لیے کوئی بہتر قدم
اٹھا سکتی ہے شاہ کی قید سے نکل سکتی ہے۔

چاہے تو لیا میں مرنے کی توں ساوہاں ملنا میں بیٹھا ساہجے دیکھ رہا ہے
 اگر چاہے تو یہاں سے بھاگ سکتی ہے اپنی زندگی کے لیے کوئی بہتر قدم
 اٹھا سکتی ہے شاہ کی قید سے نکل سکتی ہے۔

وہ میرے شوہر ہیں ان سے بھاگ کر میں جاؤں گی بھی تو کہاں جاؤں گی
 وہ لڑائی سے سوال کر نہ لگی جسکے اس عورت نے ترس لکھ کر انکے گاہوں

اٹھا سکتی ہے شاہ کی قید سے نکل سکتی ہے۔

وہ میرے شوہر ہیں ان سے بھاگ کر میں جاؤں گی بھی تو کہاں جاؤں گی
وہ الٹا اس سے سوال کرنے لگی جبکہ اس عورت نے ترس بھری نگاہوں
سے اسے دیکھا تھا۔

وہ میرے شوہر ہیں ان سے بھاگ کر میں جاؤں گی بھی تو کہاں جاؤں گی
 وہ الٹا اس سے سوال کرنے لگی جبکہ اس عورت نے ترس بھری نگاہوں
 سے اسے دیکھا تھا۔

تو غلط فہمی کا شکار ہے میری بچی شوہر ایسا نہیں ہوتا کیا تو نے اپنے لیے ایسا
 شوہر سوچا تھا جو دن رات تجھ پر ظلم کرے۔۔۔۔۔"

وہ میرے شوہر ہیں ان کے بھائی ریں جاؤں گا میں وہاں جاؤں گا
وہ الٹا اس سے سوال کرنے لگی جبکہ اس عورت نے ترس بھری نگاہوں
سے اسے دیکھا تھا۔

تو غلط فہمی کا شکار ہے میری بچی شوہر ایسا نہیں ہوتا کیا تو نے اپنے لیے ایسا
شوہر سوچا تھا جو دن رات تجھ پر ظلم کرے۔۔۔۔۔"

تو اس کے لیے صرف وہی ہے ایک ایسی عورت جس کے بھائی نے اس

تو غلط بھی کا شکار ہے میری بیٹی شوہر ایسا نہیں ہوتا کیا تو نے اپنے لیے ایسا شوہر سوچا تھا جو دن رات تجھ پر ظلم کرے۔۔۔۔۔"

تو اس کے لیے صرف ونی ہے ایک ایسی عورت جس کے بھائی نے اس کی بہن کو گھر سے بھگایا ہے وہ اپنی عزت برباد کرنے والے کو ڈھونڈ رہا ہے جس دن اسے وہ مل گیا اس دن تو کیا تیری اوقات کیا۔

وہ تجھے بھی قتل کرنے سے پہلے اک دفعہ نہیں سوچے گا موقع سے اب

سوہر سوچا تھا۔ وہ دن رات بھپڑ مارتے۔۔۔۔۔

تو اس کے لیے صرف وہی ہے ایک ایسی عورت جس کے بھائی نے اس کی بہن کو گھر سے بھگایا ہے وہ اپنی عزت برباد کرنے والے کو ڈھونڈ رہا ہے جس دن اسے وہ مل گیا اس دن تو کیا تیری اوقات کیا۔

وہ تجھے بھی قتل کرنے سے پہلے ایک دفعہ نہیں سوچے گا موقع ہے اب بھی نکل جا یہاں سے بھاگ جا اس سے پہلے کہ وہ آجائے اپنے لیے

وہ تجھے بھی قتل کرنے سے پہلے ایک دفعہ نہیں سوچے گا موقع ہے اب
بھی نکل جا یہاں سے بھاگ جا اس سے پہلے کہ وہ آجائے اپنے لیے
بہتری سوچ۔۔۔۔۔"

یہ موقع بار بار نہیں ملے گا نکل جا یہاں سے اس شخص کی پہنچ سے دور
نکل جا وہ تجھے کبھی ڈھونڈ نہ پائے اتنی دور چلی جا۔ وہ عورت اس کے
سرا منہ کہے گا، یہاں ہی تھی حاکم وہ حقیر سے اس سے کہتا ہے، یہاں تھی

بھی نکل جا یہاں سے بھاگ جا اس سے پہلے کہ وہ آجائے اپنے لیے
بہتری سوچ۔۔۔۔۔"

یہ موقع بار بار نہیں ملے گا نکل جا یہاں سے اس شخص کی پہنچ سے دور
نکل جا وہ تجھے کبھی ڈھونڈ نہ پائے اتنی دور چلی جا۔ وہ عورت اس کے
سامنے کھری بول رہی تھی جبکہ وہ حیرت سے اسے سن رہی تھی۔

یہ موقع بار بار نہیں ملے گا نکل جا یہاں سے اس شخص کی پہنچ سے دور
نکل جا وہ تجھے کبھی ڈھونڈ نہ پائے اتنی دور چلی جا۔ وہ عورت اس کے
سامنے کھری بول رہی تھی جبکہ وہ حیرت سے اسے سن رہی تھی۔

شاہ کی خاص ملازمہ اسے یہاں سے بھاگ جانے کا مشورہ دے رہی تھی

نکل جا وہ تجھے بے بھی ڈھونڈ نہ پائے اتنی دور چلی جا۔ وہ عورت اس کے سامنے کھری بول رہی تھی جبکہ وہ حیرت سے اسے سن رہی تھی۔

شاہ کی خاص ملازمہ اسے یہاں سے بھاگ جانے کا مشورہ دے رہی تھی اور اس میں کچھ غلط نہیں تھا آخر کب تک وہ شاہ کا ظلم سہتی رہتی یہ تو وہ

سامنے کھری بول رہی تھی جبکہ وہ حیرت سے اسے سن رہی تھی۔

شاہ کی خاص ملازمہ اسے یہاں سے بھاگ جانے کا مشورہ دے رہی تھی اور اس میں کچھ غلط نہیں تھا آخر کب تک وہ شاہ کا ظلم سہتی رہتی یہ تو وہ بھی جانتی تھی کہ وہ یہاں کس لیے ہے۔

ظلم کا

شاہ کی خاص ملازمہ اسے یہاں سے بھاگ جانے کا مشورہ دے رہی تھی اور اس میں کچھ غلط نہیں تھا آخر کب تک وہ شاہ کا ظلم سہتی رہتی یہ تو وہ بھی جانتی تھی کہ وہ یہاں کس لیے ہے۔

صرف اور صرف اس انسان کا دن رات ظلم سہنے کے لیے یا اس کی

شاہ کی خاص ملازمہ اسے یہاں سے بھاگ جانے کا مشورہ دے رہی تھی
اور اس میں کچھ غلط نہیں تھا آخر کب تک وہ شاہ کا ظلم سہتی رہتی یہ تو وہ
بھی جانتی تھی کہ وہ یہاں کس لیے ہے۔

صرف اور صرف اس انسان کا دن رات ظلم سہنے کے لیے یا اس کی
ہوس پوری کرنے کے لیے آخر کب تک وہ درندوں کی طرح اسے نوچتا

اور اس میں کچھ غلط نہیں تھا آخر کب تک وہ شاہ کا ظلم سہتی رہتی یہ تو وہ بھی جانتی تھی کہ وہ یہاں کس لیے ہے۔

صرف اور صرف اس انسان کا دن رات ظلم سہنے کے لیے یا اس کی ہوس پوری کرنے کے لیے آخر کب تک وہ درندوں کی طرح اسے نوچتا رہتا اسے خود اپنے لیے کوئی قدم اٹھانا تھا اور سچ کہتی تھی یہ عورت اسے

اس موقع نہیں ملتا تھا

بھی جانتی تھی کہ وہ یہاں کس لیے ہے۔

صرف اور صرف اس انسان کا دن رات ظلم سہنے کے لیے یا اس کی
ہوس پوری کرنے کے لیے آخر کب تک وہ درندوں کی طرح اسے نوچتا
رہتا اسے خود اپنے لیے کوئی قدم اٹھانا تھا اور سچ کہتی تھی یہ عورت اسے
بار بار یہ موقع نہیں مل رہا تھا۔

احمد موقع تھا شاید جو ملے نہیں تھا۔ حالانکہ اس نے زکریا کو دیکھ کر آنا

بھی جانتی تھی کہ وہ یہاں بس لیے ہے۔

صرف اور صرف اس انسان کا دن رات ظلم سہنے کے لیے یا اس کی
ہوس پوری کرنے کے لیے آخر کب تک وہ درندوں کی طرح اسے نوچتا
رہتا اسے خود اپنے لیے کوئی قدم اٹھانا تھا اور سچ کہتی تھی یہ عورت اسے
بار بار یہ موقع نہیں مل رہا تھا۔

اچھا موقع تھا شاہ حوہلی میں نہیں تھا نہ جانے اس نے کب لوٹ کر آنا

صرف اور صرف اس انسان کا دن رات ظلم سہنے کے لیے یا اس کی
ہوس پوری کرنے کے لیے آخر کب تک وہ درندوں کی طرح اسے نوچتا
رہتا اسے خود اپنے لیے کوئی قدم اٹھانا تھا اور سچ کہتی تھی یہ عورت اسے
بار بار یہ موقع نہیں مل رہا تھا۔

یہ اچھا موقع تھا شاہ حویلی میں نہیں تھا نہ جانے اس نے کب لوٹ کر آنا
تھا اس کے آنے سے پہلے وہ سال سے نکل سکتی تھی۔

ہوس پوری کرنے کے لیے آخر کب تک وہ درندوں کی طرح کیے نوچتا

رہتا اسے خود اپنے لیے کوئی قدم اٹھانا تھا اور سچ کہتی تھی یہ عورت اسے بار بار یہ موقع نہیں مل رہا تھا۔

یہ اچھا موقع تھا شاہ حویلی میں نہیں تھا نہ جانے اس نے کب لوٹ کر آنا تھا اس کے آنے سے پہلے وہ یہاں سے نکل سکتی تھی۔

کے کچھ تھے لکے



With this stunning flower!



ہتا سے خود اپنے لیے کوئی قدم اٹھانا تھا اور سچ کہتی تھی یہ عورت اسے
بار یہ موقع نہیں مل رہا تھا۔
اچھا موقع تھا شاہ حویلی میں نہیں تھا نہ جانے اس نے کب لوٹ کر آنا



Edit

Annotate

Fill & Sign

Convert

All

ہوس پوری کرنے کے لیے آخر کب تک وہ درندوں کی طرح اسے نوچتا
رہتا اسے خود اپنے لیے کوئی قدم اٹھانا تھا اور سچ کہتی تھی یہ عورت اسے
بار بار یہ موقع نہیں مل رہا تھا۔

یہ اچھا موقع تھا شاہ حویلی میں نہیں تھا نہ جانے اس نے کب لوٹ کر آنا
تھا اس کے آنے سے پہلے وہ یہاں سے نکل سکتی تھی۔

کے کتے کے کتے تھے لکے

بار بار یہ موقع نہیں مل رہا تھا۔

یہ اچھا موقع تھا شاہ حویلی میں نہیں تھا نہ جانے اس نے کب لوٹ کر آنا تھا اس کے آنے سے پہلے وہ یہاں سے نکل سکتی تھی۔

وہ اس عورت کو دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی لیکن اس نے اس عورت کو کوئی جواب نہیں دیا تھا بلکہ خاموشی سے اپنے دھلے ہوئے کپڑے اٹھا کر

اپنا منہ چھپنے کی طرف لگا رہی تھی۔

یہ اچھا موقع تھا شاہ حویلی میں نہیں تھا نہ جانے اس نے کب لوٹ کر آنا
تھا اس کے آنے سے پہلے وہ یہاں سے نکل سکتی تھی۔

وہ اس عورت کو دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی لیکن اس نے اس عورت کو
کوئی جواب نہیں دیا تھا بلکہ خاموشی سے اپنے دھلے ہوئے کپڑے اٹھا کر
سامنے چھت کی طرف جانے لگی تھی۔

کے ع سے لے کر اس کے ہاتھوں کے کپڑے لگے

تھا اس کے آنے سے پہلے وہ یہاں سے نکل سکتی تھی۔

وہ اس عورت کو دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی لیکن اس نے اس عورت کو کوئی جواب نہیں دیا تھا بلکہ خاموشی سے اپنے دھلے ہوئے کپڑے اٹھا کر سامنے چھت کی طرف جانے لگی تھی۔

جبکہ وہ عورت مایوسی سے پلٹ کر دروازے کی طرف دیکھنے لگی جہاں سے شاہ کی گاڑیاں اندر داخل ہوئی تھی وہ اگلے ہی لمحے حویلی کے اندر

وہ اس عورت کو دیکھنے ہوئے سوچ رہی تھی کہ اس نے اس عورت کو
کوئی جواب نہیں دیا تھا بلکہ خاموشی سے اپنے دھلے ہوئے کپڑے اٹھا کر
سامنے چھت کی طرف جانے لگی تھی۔

جبکہ وہ عورت مایوسی سے پلٹ کر دروازے کی طرف دیکھنے لگی جہاں
سے شاہ کی گاڑیاں اندر داخل ہوئی تھیں وہ اگلے ہی لمحے حویلی کے اندر
کی طرف بھاگ گئی تھی۔ کیونکہ وہ ہر گز خود پر بات نہیں آنے دے

وہ جواب میں ریا تھا ہمہ عالم کے اپنے اپنے پرے اٹھا کر
سامنے چھت کی طرف جانے لگی تھی۔

جبکہ وہ عورت مایوسی سے پلٹ کر دروازے کی طرف دیکھنے لگی جہاں
سے شاہ کی گاڑیاں اندر داخل ہوئی تھی وہ اگلے ہی لمحے حویلی کے اندر
کی طرف بھاگ گئی تھی۔ کیونکہ وہ ہر گز خود پر بات نہیں آنے دے

سکتی تھی کہ شاہ کی بیوی کو اس گھر سے بھاگنے کے مشورے اس نے

جبکہ وہ عورت مایوسی سے پلٹ کر دروازے کی طرف دیکھنے لگی جہاں سے شاہ کی گاڑیاں اندر داخل ہوئی تھی وہ اگلے ہی لمحے حویلی کے اندر کی طرف بھاگ گئی تھی۔ کیونکہ وہ ہر گز خود پر بات نہیں آنے دے

سکتی تھی کہ شاہ کی بیوی کو اس گھر سے بھاگنے کے مشورے اس نے دیے ہیں

سے شاہ کی کاریاں اندر داس، ہوی سی وہ اسے ہی سے سویا سے اندر
کی طرف بھاگ گئی تھی۔ کیونکہ وہ ہر گز خود پر بات نہیں آنے دے

15

سکتی تھی کہ شاہ کی بیوی کو اس گھر سے بھاگنے کے مشورے اس نے
دیے ہیں

○○○○○○○○

وہ اس سے کچھ پوچھتی نہیں تھی وہ خود ہی بتا دیا کرتا تھا کہ اس کا بھائی

سکتی تھی کہ شاہ کی بیوی کو اس گھر سے بھاگنے کے مشورے اس نے
 دیے ہیں

○○○○○○○○

وہ اس سے کچھ پوچھتی نہیں تھی وہ خود ہی بتا دیا کرتا تھا کہ اس کا بھائی
 اسے ملایا نہیں ملا۔

ی کی کہ سماہی بیوی کو اس سر سے بھاڑے سورے اسے

دیے ہیں

○○○○○○○○

وہ اس سے کچھ پوچھتی نہیں تھی وہ خود ہی بتا دیا کرتا تھا کہ اس کا بھائی
اسے ملایا نہیں ملا۔

وہ اپنے کمرے میں آنے کے بعد بالکل خاموش بیٹھا ہوا تھا جب کہ وہ

وہ اس سے کچھ پوچھتی نہیں تھی وہ خود ہی بتا دیا کرتا تھا کہ اس کا بھائی
اسے ملایا نہیں ملا۔

وہ اپنے کمرے میں آنے کے بعد بالکل خاموش بیٹھا ہوا تھا جب کہ وہ
ملازمہ کی ساری باتوں کو خود تک رکھتے ہوئے اس کے پیچھے پانی کا گلاس

وہ اس سے کچھ پوچھتی نہیں تھی وہ خود ہی بتا دیا کرتا تھا کہ اس کا بھائی
اسے ملایا نہیں ملا۔

وہ اپنے کمرے میں آنے کے بعد بالکل خاموش بیٹھا ہوا تھا جب کہ وہ
ملازمہ کی ساری باتوں کو خود تک رکھتے ہوئے اس کے پیچھے پانی کا گلاس
لے کر کمرے میں داخل ہوئی تھی۔

نہیں نہ کہ اس کے پاس اس کا گلاس نہ تھا نہ اس کے پاس

اسے ملایا نہیں ملا۔

وہ اپنے کمرے میں آنے کے بعد بالکل خاموش بیٹھا ہوا تھا جب کہ وہ ملازمہ کی ساری باتوں کو خود تک رکھتے ہوئے اس کے پیچھے پانی کا گلاس لے کر کمرے میں داخل ہوئی تھی۔

پانی پینے کے بعد وہ پھر سے بیڈ پر لیٹ گیا تھا اس نے اس سے کوئی بات نہ کی تھی اور نہ ہی اس کا نظارہ دیکھنے کے بعد اس سے دور ہو کر گیا تھا اس کا ارادہ

وہ اپنے کمرے میں آنے کے بعد بالکل خاموش بیٹھا ہوا تھا جب کہ وہ ملازمہ کی ساری باتوں کو خود تک رکھتے ہوئے اس کے پیچھے پانی کا گلاس لے کر کمرے میں داخل ہوئی تھی۔

پانی پینے کے بعد وہ پھر سے بیڈ پر لیٹ گیا تھا اس نے اس سے کوئی بات کی تھی اور نہ ہی ایک نظر دیکھنے کے بعد اسے دوبارہ دیکھا تھا اس کا ارادہ کمرے سے نکل جانے کا تھا۔

لے کر کمرے میں داخل ہوئی تھی۔

پانی پینے کے بعد وہ پھر سے بیڈ پر لیٹ گیا تھا اس نے اس سے کوئی بات
کی تھی اور نہ ہی ایک نظر دیکھنے کے بعد اسے دوبارہ دیکھا تھا اس کا ارادہ
کمرے سے نکل جانے کا تھا۔

یہاں آ کر میرا سرد باؤ اس نے اسے دیکھ کر کہا تو وہ پلٹ آئی تھی۔

کمرے میں بیٹھ کر وہ نے اسے دیکھا تھا۔

پانی پینے کے بعد وہ پھر سے بیڈ پر لیٹ گیا تھا اس نے اس سے کوئی بات
کی تھی اور نہ ہی ایک نظر دیکھنے کے بعد اسے دوبارہ دیکھا تھا اس کا ارادہ
کمرے سے نکل جانے کا تھا۔

یہاں آکر میرا سردباؤ اس نے اسے دیکھ کر کہا تو وہ پلٹ آئی تھی۔
اسیر اس کے پاس بیڈ پر بیٹھتی آہستہ آہستہ اس کا سردبانے لگی تھی جبکہ
کے گتے کے ساتھ ساتھ کتے کے گتے

کی تھی اور نہ ہی ایک نظر دیکھنے کے بعد اسے دوبارہ دیکھا تھا اس کا ارادہ
کمرے سے نکل جانے کا تھا۔

یہاں آکر میرا سردباؤ اس نے اسے دیکھ کر کہا تو وہ پلٹ آئی تھی۔
اسیر اس کے پاس بیڈ پر بیٹھتی آہستہ آہستہ اس کا سردبانے لگی تھی جبکہ
وہ اس کی گود میں سر رکھے آنکھیں موندے پڑا تھا کتنی ہی دیر خاموشی
چلائی تھی

مرے سے مل جائے گا تھا۔

یہاں آکر میرا سردباؤ اس نے اسے دیکھ کر کہا تو وہ پلٹ آئی تھی۔
اسیر اس کے پاس بیڈ پر بیٹھتی آہستہ آہستہ اس کا سردبانے لگی تھی جبکہ
وہ اس کی گود میں سر رکھے آنکھیں موندے پڑا تھا کتنی ہی دیر خاموشی
چھائی رہی تھی۔

تمہارا رہا اُن کا کوئی ریت حلقہ تو بھی ہم ہنسی موانہ رہا اُن کا گھر

اسیر اس کے پاس بیڈ پر بیٹھتی آہستہ آہستہ اس کا سر دبانے لگی تھی جبکہ وہ اس کی گود میں سر رکھے آنکھیں موندے پڑا تھا کتنی ہی دیر خاموشی چھائی رہی تھی۔

تمہارے بھائی کا کوئی پتہ چلے تو پھر ہم ہنی مون پر جائیں گے میں
تمہارے ساتھ پوری دنیا گھومنا چاہتا ہوں۔

وہ اس کی کود میں سر رکھے آنکھیں موندے پڑا تھا مٹی ہی دیر خاموشی
چھائی رہی تھی۔

تمہارے بھائی کا کوئی پتہ چلے تو پھر ہم ہنی مون پر جائیں گے میں
تمہارے ساتھ پوری دنیا گھومنا چاہتا ہوں۔

اس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھے وہ بے حد نرمی سے بولا تھا اور اس کی یہ
موندے پڑا تھا مٹی ہی دیر خاموشی

تمہارے بھائی کا کوئی پتہ چلے تو پھر ہم ہنی مون پر جائیں گے میں
تمہارے ساتھ پوری دنیا گھومنا چاہتا ہوں۔

اس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھے وہ بے حد نرمی سے بولا تھا اور اس کی یہ
نرمی اسیر کو جھٹکا ہی تو دے گئی تھی۔ وہ جب بھی اس کے بھائی کی تلاش
سے ناکام ہو کر لوٹ کر آتا تھا تو وہ غصہ ہی کرتا تھا۔ سب نوکروں پر چلاتا

تمہارے بھائی کو پتہ پے نوپر مام کی سون پر جائیں گے میں
تمہارے ساتھ پوری دنیا گھومنا چاہتا ہوں۔

اس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھے وہ بے حد نرمی سے بولا تھا اور اس کی یہ
نرمی اسیر کو جھٹکا ہی تو دے گئی تھی۔ وہ جب بھی اس کے بھائی کی تلاش
سے ناکام ہو کر لوٹ کر آتا تھا تو وہ غصہ ہی کرتا تھا۔ سب نوکروں پر چلاتا
تھا اس پر چلاتا تھا بات بات پر اسے ذلیل کرتا تھا اس کے بھائی کو جان

اس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھے وہ بے حد نرمی سے بولا تھا اور اس کی یہ
نرمی اسیر کو جھٹکا ہی تو دے گئی تھی۔ وہ جب بھی اس کے بھائی کی تلاش
سے ناکام ہو کر لوٹ کر آتا تھا تو وہ غصہ ہی کرتا تھا۔ سب نوکروں پر چلاتا
تھا اس پر چلاتا تھا بات بات پر اسے ذلیل کرتا تھا اس کے بھائی کو جان
سے مارنے کی دھمکیاں دیتا تھا لیکن آج اس کا انداز ذرا الگ تھا۔

نہیں اس کے ہاتھ کے نیچے سے ہاتھ نکلتے تھے

نرمی اسیر کو جھٹکا ہی تو دے گئی تھی۔ وہ جب بھی اس کے بھائی کی تلاش سے ناکام ہو کر لوٹ کر آتا تھا تو وہ غصہ ہی کرتا تھا۔ سب نوکروں پر چلاتا تھا اس پر چلاتا تھا بات بات پر اسے ذلیل کرتا تھا اس کے بھائی کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دیتا تھا لیکن آج اس کا انداز ذرا الگ تھا۔

اس نے جواب میں کچھ نہیں کہا تو شاہ نے ہلکا سا آنکھیں کھول کر اس

کے

سے ناکام ہو کر لوٹ کر آتا تھا تو وہ غصہ ہی کرتا تھا۔ سب نوکروں پر چلاتا
تھا اس پر چلاتا تھا بات بات پر اسے ذلیل کرتا تھا اس کے بھائی کو جان
سے مارنے کی دھمکیاں دیتا تھا لیکن آج اس کا انداز ذرا الگ تھا۔
اس نے جواب میں کچھ نہیں کہا تو شاہ نے ہلکا سا آنکھیں کھول کر اس
کے چہرے کو دیکھا تھا وہ خاموشی سے کسی روبوٹ کی طرح بیٹھی اس کا
سمو دیا ہی تھا کچھ کہنا کوئی جواب دے رہا تھا۔

تھا اس پر چلاتا تھا بات بات پر اسے ذلیل کرتا تھا اس کے بھائی کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دیتا تھا لیکن آج اس کا انداز ذرا الگ تھا۔

اس نے جواب میں کچھ نہیں کہا تو شاہ نے ہلکا سا آنکھیں کھول کر اس کے چہرے کو دیکھا تھا وہ خاموشی سے کسی روبوٹ کی طرح بیٹھی اس کا سر دبا رہی تھی بنا کچھ کہے بنا کوئی جواب دیے وہ بس اپنے کام میں مصروف تھی۔ شاہ نے اس کے بالوں کی لٹ کھینچ کر اسے اپنے قریب

سے مارے گی۔ انہیں دیا تھا یہ سن اس کا انداز درالٹ تھا۔
اس نے جواب میں کچھ نہیں کہا تو شاہ نے ہلکا سا آنکھیں کھول کر اس
کے چہرے کو دیکھا تھا وہ خاموشی سے کسی روبرو کی طرح بیٹھی اس کا
سر دبا رہی تھی بنا کچھ کہے بنا کوئی جواب دیے وہ بس اپنے کام میں
مصروف تھی۔ شاہ نے اس کے بالوں کی لٹ کھینچ کر اسے اپنے قریب
کیا۔

کے چہرے کو دیکھا تھا وہ خاموشی سے کسی روبوٹ کی طرح بیٹھی اس کا
سر دبا رہی تھی بنا کچھ کہے بنا کوئی جواب دیے وہ بس اپنے کام میں
مصروف تھی۔ شاہ نے اس کے بالوں کی لٹ کھینچ کر اسے اپنے قریب
کیا۔

یہ باہر کیوں آرہی ہے تمہارے بالوں سے اس نے اس کا چہرہ خود پر

سرد بار ہی تھی بنا کچھ کہے بنا کوئی جواب دیے وہ بس اپنے کام میں
مصروف تھی۔ شاہ نے اس کے بالوں کی لٹ کھینچ کر اسے اپنے قریب
کیا۔

یہ باہر کیوں آرہی ہے تمہارے بالوں سے اس نے اس کا چہرہ خود پر
جھکاتے ہوئے سوال کیا تھا اس کے سارے بال پیچھے کی طرف بندھے
ہوئے تھے لیکن ایک لٹ اس کے سر پر آرہی تھی۔

مصرف تھی۔ شاہ نے اس کے بالوں کی لٹ کھینچ کر اسے اپنے قریب کیا۔

یہ باہر کیوں آرہی ہے تمہارے بالوں سے اس نے اس کا چہرہ خود پر جھکاتے ہوئے سوال کیا تھا اس کے سارے بال پیچھے کی طرف بندھے ہوئے تھے لیکن ایک لٹ اس کے چہرے پر آرہی تھی۔

کیا۔

یہ باہر کیوں آرہی ہے تمہارے بالوں سے اس نے اس کا چہرہ خود پر
جھکاتے ہوئے سوال کیا تھا اس کے سارے بال پیچھے کی طرف بندھے
ہوئے تھے لیکن ایک لٹ اس کے چہرے پر آرہی تھی۔

وہ کام کر رہی تھی ہو سکتا ہے بالوں سے نکل گئی ہو اسیر نے فوراً بال

یہ باہر کیوں آرہی ہے تمہارے بالوں سے اس نے اس کا چہرہ خود پر
جھکاتے ہوئے سوال کیا تھا اس کے سارے بال پیچھے کی طرف بندھے
ہوئے تھے لیکن ایک لٹ اس کے چہرے پر آرہی تھی۔

وہ کام کر رہی تھی ہو سکتا ہے بالوں سے نکل گئی ہو اسیر نے فوراً بال
چھڑوا کر پیچھے کی طرف کیے تھے۔

جھکاتے ہوئے سوال کیا تھا اس کے سارے بال پیچھے کی طرف بندھے ہوئے تھے لیکن ایک لٹ اس کے چہرے پر آرہی تھی۔

17

وہ کام کر رہی تھی ہو سکتا ہے بالوں سے نکل گئی ہو اسیر نے فوراً بال چھڑوا کر پیچھے کی طرف کیے تھے۔

میرے علاوہ تمہارے بالوں کی یہ لٹ بھی کسی دوسرے کے لیے

ہوئے تھے لیکن ایک لٹ اس کے چہرے پر آرہی تھی۔

17

وہ کام کر رہی تھی ہو سکتا ہے بالوں سے نکل گئی ہو اسیر نے فوراً بال
چھڑوا کر پیچھے کی طرف کیے تھے۔

میرے علاوہ تمہارے بالوں کی یہ لٹ بھی کسی دوسرے کے لیے
دلکش منظر نہ بنے۔۔۔!! آئی میری بات سمجھ میں وہ امک جھٹکے میں

ہوئے تھے یلین ایک لٹ اس کے چہرے پر آرہی تھی۔

وہ کام کر رہی تھی ہو سکتا ہے بالوں سے نکل گئی ہو اسیر نے فوراً بال
چھڑوا کر پیچھے کی طرف کیے تھے۔

میرے علاوہ تمہارے بالوں کی یہ لٹ بھی کسی دوسرے کے لیے
دلکش منظر نہ بنے۔۔۔!! آئی میری بات سمجھ میں وہ ایک جھٹکے میں

کھینچ کر اپنے منہ کے بالوں میں ڈال دیتا تھا۔

کام کر رہی تھی ہو سکتا ہے بالوں سے نکل گئی ہو اسیر نے فوراً بال
بٹروا کر پیچھے کی طرف کیے تھے۔

رے علاوہ تمہارے بالوں کی یہ لٹ بھی کسی دوسرے کے لیے



وہ کام کر رہی تھی ہو سکتا ہے بالوں سے نکل گئی ہو اسیر نے فوراً بال
چھڑوا کر پیچھے کی طرف کیے تھے۔

میرے علاوہ تمہارے بالوں کی یہ لٹ بھی کسی دوسرے کے لیے
دلکش منظر نہ بنے۔۔۔!! آئی میری بات سمجھ میں وہ ایک جھٹکے میں
اسے کھینچ کر اپنے قریب کرتا اس کے بالوں میں اپنا ہاتھ الجھاتا اسے

پروا کر پیسے کی طرف سے۔

میرے علاوہ تمہارے بالوں کی یہ لٹ بھی کسی دوسرے کے لیے
دلکش منظر نہ بنے۔۔۔۔!! آئی میری بات سمجھ میں وہ ایک جھٹکے میں
اسے کھینچ کر اپنے قریب کرتا اس کے بالوں میں اپنا ہاتھ الجھاتا اسے
تکلیف دے گیا تھا۔ جبکہ وہ سسکتی اپنے سارے بالوں کو کھلنے سے
روک نہیں پائی تھی۔

دلکش منظر نہ بنے۔۔۔۔!! آئی میری بات سمجھ میں وہ ایک جھٹکے میں
اسے کھینچ کر اپنے قریب کرتا اس کے بالوں میں اپنا ہاتھ الجھاتا اسے
تکلیف دے گیا تھا۔ جبکہ وہ سسکتی اپنے سارے بالوں کو کھلنے سے
روک نہیں پائی تھی۔

اس نے تیزی سے اپنے بال واپس بند کرنا چاہے تھے جب وہ اسے کھینچ
کے

اسے کھینچ کر اپنے قریب کرتا اس کے بالوں میں اپنا ہاتھ الجھاتا اسے
تکلیف دے گیا تھا۔ جبکہ وہ سسکتی اپنے سارے بالوں کو کھلنے سے
روک نہیں پائی تھی۔

اس نے تیزی سے اپنے بال واپس بند کرنا چاہے تھے جب وہ اسے کھینچ
کر اپنے سینے پر گراتا اسے ایسا کرنے سے روک گیا تھا۔

اس نے ہاتھ تھم سے اسے ہضم کی لہروں میں ڈال دیا۔

تکلیف دے گیا تھا۔ جبکہ وہ سسکتی اپنے سارے بالوں کو کھلنے سے
روک نہیں پائی تھی۔

اس نے تیزی سے اپنے بال واپس بند کرنا چاہے تھے جب وہ اسے کھینچ
کر اپنے سینے پر گراتا اسے ایسا کرنے سے روک گیا تھا۔

اس وقت تم میرے پاس ہو میری باہوں میں میری پناہوں میں کوئی
خبر نہیں ہے۔

روک نہیں پائی گی۔

اس نے تیزی سے اپنے بال واپس بند کرنا چاہے تھے جب وہ اسے کھینچ کر اپنے سینے پر گراتا اسے ایسا کرنے سے روک گیا تھا۔

اس وقت تم میرے پاس ہو میری باہوں میں میری پناہوں میں کوئی ضرورت نہیں ہے انہیں بند کرنے کی یہ تب بند ہونے چاہیے جب کمرے سے باہر ہو کمرے کے باہر میں نا تو تمہارے بال کھلے دیکھوں

کر اپنے سینے پر گراتا اسے ایسا کرنے سے روک گیا تھا۔

اس وقت تم میرے پاس ہو میری باہوں میں میری پناہوں میں کوئی
ضرورت نہیں ہے انہیں بند کرنے کی یہ تب بند ہونے چاہیے جب
کمرے سے باہر ہو کمرے کے باہر میں نا تو تمہارے بال کھلے دیکھوں
اور نہ ہی تمہارا دوپٹہ سر سے نیچے۔

تمہارے کسی بال کی نظر نہ پڑے نہ ہاتھ نہ منہ نہ پاؤں نہ گتے نہ

اس وقت تم میرے پاس ہو میری باہوں میں میری پناہوں میں کوئی
ضرورت نہیں ہے انہیں بند کرنے کی یہ تب بند ہونے چاہیے جب
کمرے سے باہر ہو کمرے کے باہر میں نا تو تمہارے بال کھلے دیکھوں
اور نہ ہی تمہارا دوپٹہ سر سے نیچے۔

تم پر کسی اور کی نظر پڑے برداشت نہیں ہوتا مجھ سے وہ اسے بیڈ پر گراتا

اس سے اس فکرمند رہتا رہتا کہ اس سے نہ جواں رہتا

کمرے سے باہر ہو کر کمرے کے باہر میں نا تو تمہارے بال کھلے دیکھوں
اور نہ ہی تمہارا دوپٹہ سر سے نیچے۔

تم پر کسی اور کی نظر پڑے برداشت نہیں ہوتا مجھ سے وہ اسے بیڈ پر گراتا
اس پر سایہ فگن ہوتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ اسیر نے جواب میں

کچھ نہیں کہا۔

اور نہ ہی تمہارا دوپٹہ سر سے نیچے۔

تم پر کسی اور کی نظر پڑے برداشت نہیں ہوتا مجھ سے وہ اسے بیڈ پر گراتا
اس پر سایہ فلگن ہوتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ اسیر نے جواب میں

کچھ نہیں کہا۔

اس کا کوئی جواب نہ پا کر وہ اس کی گردن پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس بکھیرتا

اپنے اس اڑوس کرپڑے بڑا ملک میں ہارنا بھٹکے رہا اسے بیڈ پر رانا
اس پر سایہ فگن ہوتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ اسیر نے جواب میں

کچھ نہیں کہا۔

اس کا کوئی جواب نہ پا کر وہ اس کی گردن پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس بکھیرتا
اس کی خوشبو کو اپنے اندر اتارنے لگا تھا۔

وہ اس کی گردن کو چند ہی لمحوں میں اپنی حان لیواشد توں سے سرخ کر

کچھ نہیں کہا۔

اس کا کوئی جواب نہ پا کر وہ اس کی گردن پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس بکھیرتا
اس کی خوشبو کو اپنے اندر اتارنے لگا تھا۔

وہ اس کی گردن کو چند ہی لمحوں میں اپنی جان لیوا شدتوں سے سرخ کر
چکا تھا اس کے کندھے سے قمیض سرکاتے ہوئے اس نے اپنی مونچھیں

اس کا کوئی جواب نہ پا کر وہ اس کی گردن پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس بکھیرتا
اس کی خوشبو کو اپنے اندر اتارنے لگا تھا۔

وہ اس کی گردن کو چند ہی لمحوں میں اپنی جان لیوا شدتوں سے سرخ کر
چکا تھا اس کے کندھے سے قمیض سرکاتے ہوئے اس نے اپنی مونچھیں
رگڑی تھیں۔ لیکن ہمیشہ کی طرح اسے اسیر کی طرف سے کوئی

اس کی خوشبو کو اپنے اندر اتارنے لگا تھا۔

وہ اس کی گردن کو چند ہی لمحوں میں اپنی جان لیوا شدتوں سے سرخ کر چکا تھا اس کے کندھے سے قمیض سرکاتے ہوئے اس نے اپنی مونچھیں رگڑی تھیں۔ لیکن ہمیشہ کی طرح اسے اسیر کی طرف سے کوئی رسپانس نہیں ملا تھا وہ خاموشی سے اس کی پناہوں میں پڑی شاید یہ افیت ناک لمحات ختم ہونے کا انتظار کر رہی تھی۔

وہ اس کی گردن کو چند ہی لمحوں میں اپنی جان لیوا شدتوں سے سرخ کر
چکا تھا اس کے کندھے سے قمیض سرکاتے ہوئے اس نے اپنی مونچھیں
رگڑی تھیں۔ لیکن ہمیشہ کی طرح اسے اسیر کی طرف سے کوئی
رہسپانس نہیں ملا تھا وہ خاموشی سے اس کی پناہوں میں پڑی شاید یہ
افیت ناک لمحات ختم ہونے کا انتظار کر رہی تھی۔

وہ کبھی ظاہر نہیں کرتا تھا لیکن آج اس کا وہ انداز وہ شدت سے محسوس

چکا تھا اس کے کندھے سے لمبیض سرکاتے ہوئے اس نے اپنی موچھیں
رگڑی تھیں۔ لیکن ہمیشہ کی طرح اسے اسیر کی طرف سے کوئی
رہسپانس نہیں ملا تھا وہ خاموشی سے اس کی پناہوں میں پڑی شاید یہ
افیت ناک لمحات ختم ہونے کا انتظار کر رہی تھی۔

وہ کبھی ظاہر نہیں کرتا تھا لیکن آج اس کا یہ انداز وہ شدت سے محسوس
کر رہا تھا اس نے اس کی گردن پر اسے دانت گاڑتے ہوئے اسے سسکنے

رکڑی تھیں۔ لیکن ہمیشہ کی طرح اسے اسیر کی طرف سے کوئی
رہسپانس نہیں ملا تھا وہ خاموشی سے اس کی پناہوں میں پڑی شاید یہ
افیت ناک لمحات ختم ہونے کا انتظار کر رہی تھی۔

وہ کبھی ظاہر نہیں کرتا تھا لیکن آج اس کا یہ انداز وہ شدت سے محسوس
کر رہا تھا اس نے اس کی گردن پر اپنے دانت گاڑتے ہوئے اسے سسکنے
پر مجبور کیا تھا۔ جب کہ وہ آنسو بہاتی اس کی پناہوں میں ہی پڑی تھی

رہسپا لیں نہیں ملا تھا وہ خاموشی سے اس کی پناہوں میں پڑی شاید یہ
افیت ناک لمحات ختم ہونے کا انتظار کر رہی تھی۔

وہ کبھی ظاہر نہیں کرتا تھا لیکن آج اس کا یہ انداز وہ شدت سے محسوس
کر رہا تھا اس نے اس کی گردن پر اپنے دانت گاڑتے ہوئے اسے سسکنے
پر مجبور کیا تھا۔ جب کہ وہ آنسو بہاتی اس کی پناہوں میں ہی پڑی تھی
مزاحمت کرنا تو اس نے پہلی رات سے ہی چھوڑ دیا تھا شاہ نے اسے کبھی

افیت ناک لمحات حتم ہونے کا انتظار کر رہی تھی۔

وہ کبھی ظاہر نہیں کرتا تھا لیکن آج اس کا یہ انداز وہ شدت سے محسوس کر رہا تھا اس نے اس کی گردن پر اپنے دانت گاڑتے ہوئے اسے سسکنے پر مجبور کیا تھا۔ جب کہ وہ آنسو بہاتی اس کی پناہوں میں ہی پڑی تھی مزاحمت کرنا تو اس نے پہلی رات سے ہی چھوڑ دیا تھا شاہ نے اسے کبھی اپنی ماہوں میں مزاحمت کرتے ماہی نہیں تھا وہ اس کے ایک اشارے

وہ کی طاہر بیس لڑتا تھا یین ان اس کا یہ انداز وہ سدت سے سسوس
کر رہا تھا اس نے اس کی گردن پر اپنے دانت گاڑتے ہوئے اسے سسکنے
پر مجبور کیا تھا۔ جب کہ وہ آنسو بہاتی اس کی پناہوں میں ہی پڑی تھی
مزاحمت کرنا تو اس نے پہلی رات سے ہی چھوڑ دیا تھا شاہ نے اسے کبھی
اپنی باہوں میں مزاحمت کرتے پایا ہی نہیں تھا وہ اس کے ایک اشارے
پر چلی آتی تھی۔

پر مجبور کیا تھا۔ جب کہ وہ آنسو بہاتی اس کی پناہوں میں ہی پڑی تھی
مزاحمت کرنا تو اس نے پہلی رات سے ہی چھوڑ دیا تھا شاہ نے اسے کبھی
اپنی باہوں میں مزاحمت کرتے پایا ہی نہیں تھا وہ اس کے ایک اشارے
پر چلی آتی تھی۔

مزاحمت کرنا لو اس لے پہنی رات سے ہی چھوڑ دیا تھا ستاہ لے اسے ہسی
اپنی باہوں میں مزاحمت کرتے پایا ہی نہیں تھا وہ اس کے ایک اشارے
پر چلی آتی تھی۔

اس کی گردن پر اس نے اپنی شدتوں کے رنگ چھوڑتے ہوئے تھوڑا
فاصلہ نکال کر اپنی کچھ نکال کر آ نکھڑنے کے نامزد شہر

پر چلی آئی تھی۔

اس کی گردن پر اس نے اپنی شدتوں کے رنگ چھوڑتے ہوئے تھوڑا
فاصلہ بنا کر اپنی جیب سے کچھ نکالا تھا وہ آنکھیں بند کیے خاموشی سے
پڑی تھی اس کے دور جانے پر بھی اس نے آنکھیں نہیں کھولی تھی جبکہ

کے اُن ٹپ ٹپ سے جس نے اس کے گ

اس کی گردن پر اس نے اپنی شدتوں کے رنگ چھوڑتے ہوئے تھوڑا
فاصلہ بنا کر اپنی جیب سے کچھ نکالا تھا وہ آنکھیں بند کیے خاموشی سے
پڑی تھی اس کے دور جانے پر بھی اس نے آنکھیں نہیں کھولی تھی جبکہ
وہ کوئی ٹھنڈی سی چیز اس کی گردن میں پہنا رہا تھا۔

تحفہ لایا ہوں تمہارے لیے پسند آیا تھا مجھے کیسا ہے وہ لاکٹ کا سرا اس

کے ہاتھ میں تھا کہ اس نے اسے اپنے سینے سے لٹکا لیا۔

فاصلہ بنا کر اپنی جیب سے کچھ نکالا تھا وہ آنکھیں بند کیے خاموشی سے
پڑی تھی اس کے دور جانے پر بھی اس نے آنکھیں نہیں کھولی تھی جبکہ
وہ کوئی ٹھنڈی سی چیز اس کی گردن میں پہنا رہا تھا۔

تحفہ لایا ہوں تمہارے لیے پسند آیا تھا مجھے کیسا ہے وہ لاکٹ کا سرا اس
کے ہاتھوں میں پکڑاتے ہوئے پوچھنے لگا تو اسیر نے ہلکی سی اپنی آنکھیں

تاکہ ہمیں یہ سب یاد رہے کہ وہ ایک عادیہ تھا۔ میں بدمعاشوں کے
پڑی تھی اس کے دور جانے پر بھی اس نے آنکھیں نہیں کھولی تھی جبکہ
وہ کوئی ٹھنڈی سی چیز اس کی گردن میں پہنا رہا تھا۔
تحفہ لایا ہوں تمہارے لیے پسند آیا تھا مجھے کیسا ہے وہ لاکٹ کا سرا اس
کے ہاتھوں میں پکڑاتے ہوئے پوچھنے لگا تو اسیر نے ہلکی سی اپنی آنکھیں
کھولتے ہوئے اس کے نام کا پہلا حرف چھوا تھا۔

پڑی سی اس کے دور جائے پڑی سی اس کے ایں میں سڑی سی ببدہ

وہ کوئی ٹھنڈی سی چیز اس کی گردن میں پہنا رہا تھا۔

تحفہ لایا ہوں تمہارے لیے پسند آیا تھا مجھے کیسا ہے وہ لاکٹ کا سرا اس
کے ہاتھوں میں پکڑاتے ہوئے پوچھنے لگا تو اسیر نے ہلکی سی اپنی آنکھیں
کھولتے ہوئے اس کے نام کا پہلا حرف چھوا تھا۔

اچھا ہے ناشاہ نے دوبارہ سے پوچھا تو اس نے ایک نظر اسے دیکھ کر ہاں

تحفہ لایا ہوں تمہارے لیے پسند آیا تھا مجھے کیسا ہے وہ لاکٹ کا سرا اس
کے ہاتھوں میں پکڑاتے ہوئے پوچھنے لگا تو اسیر نے ہلکی سی اپنی آنکھیں
کھولتے ہوئے اس کے نام کا پہلا حرف چھوا تھا۔

اچھا ہے ناشاہ نے دوبارہ سے پوچھا تو اس نے ایک نظر اسے دیکھ کر ہاں
میں سر ہلایا تھا۔

نہ کہ اس نے اس سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ

کے ہاتھوں میں پکڑاتے ہوئے پوچھنے لگا تو اسیر نے ہلکی سی اپنی آنکھیں
کھولتے ہوئے اس کے نام کا پہلا حرف چھوا تھا۔
اچھا ہے ناشاہ نے دوبارہ سے پوچھا تو اس نے ایک نظر اسے دیکھ کر ہاں
میں سر ہلایا تھا۔

میری پسند اچھی ہے۔ اس نے خود ہی اپنی تعریف کرتے ہوئے

کھولتے ہوئے اس کے نام کا پہلا حرف چھو ا تھا۔

اچھا ہے ناشاہ نے دوبارہ سے پوچھا تو اس نے ایک نظر اسے دیکھ کر ہاں
میں سر ہلایا تھا۔

میری پسند اچھی ہے۔ اس نے خود ہی اپنی تعریف کرتے ہوئے
لاکٹ کو چھوڑ کر اس کے چہرے پر نگاہیں ڈالی تھی۔ وہ ایک دفعہ پھر
سراخ آ نکھس رہا کہ گئے روز تو مسکرائی تھی۔ اس کے لاکٹ پر

اچھا ہے ناشاہ نے دوبارہ سے پوچھا تو اس نے ایک نظر اسے دیکھ کر ہاں
میں سر ہلایا تھا۔

میری پسند اچھی ہے۔۔ اس نے خود ہی اپنی تعریف کرتے ہوئے
لاکٹ کو چھوڑ کر اس کے چہرے پر نگاہیں ڈالی تھیں۔ وہ ایک دفعہ پھر
سے اپنی آنکھیں بند کر گئی وہ نہ تو مسکرائی تھی نہ اس کے لاکٹ کی
تعریف کی تھی

میں سر ہلایا تھا۔

میری پسند اچھی ہے۔۔ اس نے خود ہی اپنی تعریف کرتے ہوئے
لاکٹ کو چھوڑ کر اس کے چہرے پر نگاہیں ڈالی تھی۔ وہ ایک دفعہ پھر
سے اپنی آنکھیں بند کر گئی وہ نہ تو مسکرائی تھی نہ اس کے لاکٹ کی
تعریف کی تھی۔

اس نے یاد کرنے کی کوشش کی تھی تقریباً دو مہینے سے وہ اس کے ساتھ

میری پسند اچھی ہے۔۔ اس نے خود ہی اپنی تعریف لے لے ہوئے
لاکٹ کو چھوڑ کر اس کے چہرے پر نگاہیں ڈالی تھی۔ وہ ایک دفعہ پھر
سے اپنی آنکھیں بند کر گئی وہ نہ تو مسکرائی تھی نہ اس کے لاکٹ کی
تعریف کی تھی۔

اس نے یاد کرنے کی کوشش کی تھی تقریباً دو مہینے سے وہ اس کے ساتھ
تھی اور ان دو مہینوں میں اس نے ایک دفعہ بھی اس کے لبوں پر

سے اپنی آنکھیں بند کر گئی وہ نہ تو مسکرائی تھی نہ اس کے لاکٹ کی
تعریف کی تھی۔

اس نے یاد کرنے کی کوشش کی تھی تقریباً دو مہینے سے وہ اس کے ساتھ
تھی اور ان دو مہینوں میں اس نے ایک دفعہ بھی اس کے لبوں پر

مسکراہٹ نہیں دیکھی تھی۔ وہ دو مہینے سے مسکرائی نہیں تھی اور شاید

لعریف کی تھی۔

اس نے یاد کرنے کی کوشش کی تھی تقریباً دو مہینے سے وہ اس کے ساتھ تھی اور ان دو مہینوں میں اس نے ایک دفعہ بھی اس کے لبوں پر

20

مسکراہٹ نہیں دیکھی تھی۔ وہ دو مہینے سے مسکرائی نہیں تھی اور شاید فی الحال وہ اسے اپنی طرف سے کوئی خوشی بھی نہیں دینا چاہتا تھا کیونکہ

کرتی کے لئے کہ اس نے اس کے لئے کیا تھا

تھی اور ان دو مہینوں میں اس نے ایک دفعہ بھی اس کے لبوں پر

مسکراہٹ نہیں دیکھی تھی۔ وہ دو مہینے سے مسکرائی نہیں تھی اور شاید
فی الحال وہ اسے اپنی طرف سے کوئی خوشی بھی نہیں دینا چاہتا تھا کیونکہ
یہ سب کچھ تو اس کے بھائی کے مرنے کے بعد ہونا تھا ہاں وہ اس کے
بھائی کے کو مارنے کے بعد اس کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات

مسکراہٹ نہیں دیکھی تھی۔ وہ دو مہینے سے مسکرائی نہیں تھی اور شاید
فی الحال وہ اسے اپنی طرف سے کوئی خوشی بھی نہیں دینا چاہتا تھا کیونکہ
یہ سب کچھ تو اس کے بھائی کے مرنے کے بعد ہونا تھا ہاں وہ اس کے
بھائی کے کو مارنے کے بعد اس کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات
کرنا چاہتا تھا۔

سکراہٹ نہیں دیکھی سی۔ وہ دو مہینے سے سکرائی نہیں سی اور شاید
فی الحال وہ اسے اپنی طرف سے کوئی خوشی بھی نہیں دینا چاہتا تھا کیونکہ
یہ سب کچھ تو اس کے بھائی کے مرنے کے بعد ہونا تھا ہاں وہ اس کے
بھائی کے کو مارنے کے بعد اس کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات
کرنا چاہتا تھا۔

وہ نہیں جانتا تھا کہ اسیر اس کے لیے کیا ہے لیکن وہ اس کے لیے بے حد

فی الحال وہ اسے اپنی طرف سے لونی خوشی بھی نہیں دینا چاہتا تھا لیونکہ
یہ سب کچھ تو اس کے بھائی کے مرنے کے بعد ہونا تھا ہاں وہ اس کے
بھائی کے کومارنے کے بعد اس کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات
کرنا چاہتا تھا۔

وہ نہیں جانتا تھا کہ اسیر اس کے لیے کیا ہے لیکن وہ اس کے لیے بے حد
ضروری ہو چکی تھی ان چند دنوں میں اس نے سمجھا تھا کہ اسیر کے بغیر

یہ سب کچھ تو اس کے بھائی کے مرنے کے بعد ہونا تھا ہاں وہ اس کے
بھائی کے کومارنے کے بعد اس کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات
کرنا چاہتا تھا۔

وہ نہیں جانتا تھا کہ اسیر اس کے لیے کیا ہے لیکن وہ اس کے لیے بے حد
ضروری ہو چکی تھی ان چند دنوں میں اس نے سمجھا تھا کہ اسیر کے بغیر
رہنا اس کے لیے مشکل ہوتا جا رہا ہے وہ ناچاہتے ہوئے بھی اس کی

بھائی لے لو مار لے لے بعد اس لے سا کھ ایک سی زندگی کی سرورعات
کرنا چاہتا تھا۔

وہ نہیں جانتا تھا کہ اسیر اس کے لیے کیا ہے لیکن وہ اس کے لیے بے حد
ضروری ہو چکی تھی ان چند دنوں میں اس نے سمجھا تھا کہ اسیر کے بغیر
رہنا اس کے لیے مشکل ہوتا جا رہا ہے وہ ناچاہتے ہوئے بھی اس کی
طرف پوری طرح سے متوجہ ہو گیا تھا وہ اب اسے چھوڑنے کا ارادہ

رہنا چاہتا تھا۔

وہ نہیں جانتا تھا کہ اسیر اس کے لیے کیا ہے لیکن وہ اس کے لیے بے حد ضروری ہو چکی تھی ان چند دنوں میں اس نے سمجھا تھا کہ اسیر کے بغیر رہنا اس کے لیے مشکل ہوتا جا رہا ہے وہ ناچاہتے ہوئے بھی اس کی طرف پوری طرح سے متوجہ ہو گیا تھا وہ اب اسے چھوڑنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا لیکن اس سے پہلے وہ اس کے بھائی کو موت کے گھاٹ اتار

ضروری ہو چکی تھی ان چند دنوں میں اس نے سمجھا تھا کہ اسیر کے بغیر
رہنا اس کے لیے مشکل ہوتا جا رہا ہے وہ ناچاہتے ہوئے بھی اس کی
طرف پوری طرح سے متوجہ ہو گیا تھا وہ اب اسے چھوڑنے کا ارادہ
نہیں رکھتا تھا لیکن اس سے پہلے وہ اس کے بھائی کو موت کے گھاٹ اتار
کر اپنی لوٹی ہوئی عزت کا بدلہ لینا چاہتا تھا۔

مگر یہ سب کچھ اس کے لیے بے فائدہ رہا۔

ضروری ہو چکی تھی اس لیے مشق
رہنا اس کے لیے مشق
طرف پوری طرح۔
نہیں رکھتا تھا لیکن اس سے پہلے وہ اس کے بھائی کو موت کے گھاٹ اتار
کر اپنی لوٹی ہوئی عزت کا بدلہ لینا چاہتا تھا۔
اور پھر اس نے اسیر کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنی تھی وہ



Summarize

Explain

Translate

More Options

پاہتے ہوئے بھی اس کی

ب اسے چھوڑنے کا ارادہ

بھائی کو موت کے گھاٹ اتار



Summarize

Explain

Translate

More Options

رہنا اس کے لیے مشق

طرف پوری طرح۔

نہیں رکھتا تھا لیکن اس

کر اپنی لوٹی ہوئی عزت کا بدلہ لینا چاہتا تھا۔

اور پھر اس نے اسیر کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنی تھی وہ

محبت نہیں کرتا تھا اس سے بلکہ لیکر اس کے لئے ضروری تھی کہ

رف پوری طرح سے متوجہ ہو گیا تھا وہ اب اسے چھوڑنے کا ارادہ
بیں رکھتا تھا لیکن اس سے پہلے وہ اس کے بھائی کو موت کے گھاٹ اتار
اپنی لوٹی ہوئی عزت کا بدلہ لینا چاہتا تھا۔

: /



رہنا اس کے لیے مشکل ہوتا جا رہا ہے وہ ناچاہتے ہوئے بھی اس کی
طرف پوری طرح سے متوجہ ہو گیا تھا وہ اب اسے چھوڑنے کا ارادہ
نہیں رکھتا تھا لیکن اس سے پہلے وہ اس کے بھائی کو موت کے گھاٹ اتار
کر اپنی لوٹی ہوئی عزت کا بدلہ لینا چاہتا تھا۔

اور پھر اس نے اسیر کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنی تھی وہ
محبت نہیں کرتا تھا اس سے بلکہ لیکر وہ اس کے لئے ضروری تھی

نہیں رکھتا تھا لیکن اس سے پہلے وہ اس کے بھائی کو موت کے گھاٹ اتار
کر اپنی لوٹی ہوئی عزت کا بدلہ لینا چاہتا تھا۔

اور پھر اس نے اسیر کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنی تھی وہ
محبت نہیں کرتا تھا اس سے ہاں لیکن وہ اس کے لیے ضروری تھی بے
حد ضروری تھی اتنی ضروری کہ اب آنے والی زندگی وہ اسی کے ساتھ

لر اپنی لوی ہولی عزت کا بدلہ لینا چاہتا تھا۔

اور پھر اس نے اسیر کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنی تھی وہ
محبت نہیں کرتا تھا اس سے ہاں لیکن وہ اس کے لیے ضروری تھی بے
حد ضروری تھی اتنی ضروری کہ اب آنے والی زندگی وہ اسی کے ساتھ
سوچ رہا تھا

ارتج شاہ

○○○○○○○○

السلام علیکم میرا نام ارتاش شاہ ہے میں یہاں آپ کے گھر ایک اہم کام کے لیے آیا ہوں۔ میرا مطلب ہے میں بات کو گھماؤں گا نہیں دراصل میں یہاں اپنے چھوٹے بھائی اخرا از شاہ کے رشتے کے سلسلے میں آیا ہوں۔

میں سمجھتا ہوں کہ یہاں کے لوگ آپ کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔

السلام علیکم میرا نام ارتاش شاہ ہے میں یہاں آپ کے گھر ایک اہم کام کے لیے آیا ہوں۔ میرا مطلب ہے میں بات کو گھماؤں گا نہیں دراصل میں یہاں اپنے چھوٹے بھائی اخرا از شاہ کے رشتے کے سلسلے میں آیا ہوں۔ میں سمجھ سکتا ہوں اس طرح کی بات کرنے کے لیے اکثر گھر کے بڑے آتے ہیں مجھے دیکھ کر آپ کو حیرت ہی ہو رہی ہو گی لیکن اگر میں اندر بیٹھ

السلام علیکم میرا نام ارتاش شاہ ہے میں یہاں آپ کے لھر ایک اہم کام
کے لیے آیا ہوں۔ میرا مطلب ہے میں بات کو گھماؤں گا نہیں دراصل
میں یہاں اپنے چھوٹے بھائی اخرا از شاہ کے رشتے کے سلسلے میں آیا ہوں۔
میں سمجھ سکتا ہوں اس طرح کی بات کرنے کے لیے اکثر گھر کے بڑے
آتے ہیں مجھے دیکھ کر آپ کو حیرت ہی ہو رہی ہو گی لیکن اگر میں اندر بیٹھ
کر بات کروں تو شاید میں آپ کو اپنی سچو کمیشن زیادہ بہتر طریقے سے

کے لیے آیا ہوں۔ میرا مطلب ہے میں بات کو گھماؤں گا نہیں دراصل
میں یہاں اپنے چھوٹے بھائی اخراج شاہ کے رشتے کے سلسلے میں آیا ہوں۔
میں سمجھ سکتا ہوں اس طرح کی بات کرنے کے لیے اکثر گھر کے بڑے
آتے ہیں مجھے دیکھ کر آپ کو حیرت ہی ہو رہی ہوگی لیکن اگر میں اندر بیٹھ
کر بات کروں تو شاید میں آپ کو اپنی سچو کمیشن زیادہ بہتر طریقے سے

سمجھا سکتا ہوں گا۔

میں یہاں اپنے چھوٹے بھائی اخراج شاہ کے رشتے کے سلسلے میں آیا ہوں۔
میں سمجھ سکتا ہوں اس طرح کی بات کرنے کے لیے اکثر گھر کے بڑے
آتے ہیں مجھے دیکھ کر آپ کو حیرت ہی ہو رہی ہو گی لیکن اگر میں اندر بیٹھ
کر بات کروں تو شاید میں آپ کو اپنی سچو کمیشن زیادہ بہتر طریقے سے
سمجھا سکوں گا وہ دروازے پر کھڑا ان سے کہہ رہا تھا جب کہ تائی امی تو اس
کر پیچھے کھڑے، رٹے، رٹے، رٹے، رٹے، اور چار بار پنج ماں زمرہ دیکھ رہی تھیں جن

میں سمجھ سکتا ہوں اس طرح کی بات کرنے کے لیے اکثر گھر کے بڑے
آتے ہیں مجھے دیکھ کر آپ کو حیرت ہی ہو رہی ہو گی لیکن اگر میں اندر بیٹھ
کر بات کروں تو شاید میں آپ کو اپنی سچو کمیشن زیادہ بہتر طریقے سے
سمجھا سکوں گا وہ دروازے پر کھڑا ان سے کہہ رہا تھا جب کہ تائی امی تو اس
کے پیچھے کھڑی بڑی بڑی گاڑیاں اور چار پانچ ملازم دیکھ رہی تھیں جن

آتے ہیں مجھے دیکھ کر آپ کو حیرت ہی ہو رہی ہو گی لیکن اگر میں اندر بیٹھ کر بات کروں تو شاید میں آپ کو اپنی سچو کمیشن زیادہ بہتر طریقے سے سمجھا سکوں گا وہ دروازے پر کھڑا ان سے کہہ رہا تھا جب کہ تائی امی تو اس کے پیچھے کھڑی بڑی بڑی گاڑیاں اور چار پانچ ملازم دیکھ رہی تھیں جن کے ہاتھ میں بڑے بڑے تھال اور فروٹس کی ٹوکریاں تھیں۔

آتے ہیں مجھے دیکھ کر آپ کو حیرت ہی ہو رہی ہو کی لیلین اگر میں اندر بیٹھ
کربات کروں تو شاید میں آپ کو اپنی سچو کمیشن زیادہ بہتر طریقے سے
سمجھا سکوں گا وہ دروازے پر کھڑا ان سے کہہ رہا تھا جب کہ تائی امی تو اس
کے پیچھے کھڑی بڑی بڑی گاڑیاں اور چار پانچ ملازم دیکھ رہی تھیں جن
کے ہاتھ میں بڑے بڑے تھال اور فروٹس کی ٹوکریاں تھیں۔
انہوں نے دروازہ کھولتے ہوئے اسے اندر لا کر بٹھایا تھا۔

لر بات لروں لو شاید میں آپ لو اپنی چھو بیسن زیادہ بہتر طریقے سے
سمجھا سکوں گا وہ دروازے پر کھڑا ان سے کہہ رہا تھا جب کہ تائی امی تو اس
کے پیچھے کھڑی بڑی بڑی گاڑیاں اور چار پانچ ملازم دیکھ رہی تھیں جن
کے ہاتھ میں بڑے بڑے تھال اور فروٹس کی ٹوکریاں تھیں۔
انہوں نے دروازہ کھولتے ہوئے اسے اندر لا کر بٹھایا تھا۔

سمجھا سکوں گا وہ دروازے پر کھڑا ان سے کہہ رہا تھا جب کہ تائی امی تو اس
کے پیچھے کھڑی بڑی بڑی گاڑیاں اور چارپانچ ملازم دیکھ رہی تھیں جن
کے ہاتھ میں بڑے بڑے تھال اور فروٹس کی ٹوکریاں تھیں۔
انہوں نے دروازہ کھولتے ہوئے اسے اندر لا کر بٹھایا تھا۔

کے پیچھے کھڑی بڑی بڑی گاڑیاں اور چارپانچ ملازم دیکھ رہی تھیں جن
کے ہاتھ میں بڑے بڑے تھال اور فروٹس کی ٹوکریاں تھیں۔
انہوں نے دروازہ کھولتے ہوئے اسے اندر لا کر بٹھایا تھا۔

گھر کے سب لوگ ہی وہاں آچکے تھے دادی چھوٹی چاچی تائی امی سب

کے ہاتھ میں بڑے بڑے تھال اور فروٹس کی ٹوکریاں تھیں۔
انہوں نے دروازہ کھولتے ہوئے اسے اندر لا کر بٹھایا تھا۔

گھر کے سب لوگ ہی وہاں آچکے تھے دادی چھوٹی چاچی تائی امی سب
لوگ اس وقت یہاں تھے جبکہ چچا بھی جوا بھی ابھی اپنے کام سے لوٹے

انہوں نے دروازہ کھولتے ہوئے اسے اندر لا کر بٹھایا تھا۔

گھر کے سب لوگ ہی وہاں آچکے تھے دادی چھوٹی چاچی تائی امی سب
لوگ اس وقت یہاں تھے جبکہ چچا بھی جوا بھی ابھی اپنے کام سے لوٹے
تھے رشتہ کا زکریا سن کر باہر آگئے تھے۔

گھر کے سب لوگ ہی وہاں آچکے تھے دادی چھوٹی چاچی تائی امی سب
لوگ اس وقت یہاں تھے جبکہ چچا بھی جوا بھی ابھی اپنے کام سے لوٹے
تھے رشتے کا زکریا سن کر باہر آگئے تھے۔

جی بٹا کہیں آپ کس سلسلے میں آئے ہیں یہاں تائی امی نے سوال کیا تھا وہ

گھر کے سب لوگ ہی وہاں آچکے تھے دادی چھوٹی چاچی تائی امی سب لوگ اس وقت یہاں تھے جبکہ چچا بھی جوا بھی ابھی اپنے کام سے لوٹے تھے رشتے کا زکریا سن کر باہر آگئے تھے۔

جی بیٹا کہیں آپ کس سلسلے میں آئے ہیں یہاں تائی امی نے سوال کیا تھا وہ شکل سے تو بہت ہی شریف خاندان کا معلوم ہوتا تھا اور اس کے مہنگے

گھر کے سب لوگ ہی وہاں آچکے تھے دادی چھوٹی چاچی تائی امی سب
لوگ اس وقت یہاں تھے جبکہ چچا بھی جوا بھی ابھی اپنے کام سے لوٹے
تھے رشتے کا زکریا کرنا باہر آگئے تھے۔

جی بیٹا کہیں آپ کس سلسلے میں آئے ہیں یہاں تائی امی نے سوال کیا تھا وہ
شکل سے تو بہت ہی شریف خاندان کا معلوم ہوتا تھا اور اس کے مہنگے
کپڑے اور یہ ملازموں کے ہاتھ میں بڑے بڑے تھال اس بات کی

لوگ اس وقت یہاں تھے جبکہ چچا جی بوائے جی اپنی اپنی کام سے بولے
تھے رشتے کا زکریا کر سن کر باہر آ گئے تھے۔

جی بیٹا کہیں آپ کس سلسلے میں آئے ہیں یہاں تائی امی نے سوال کیا تھا وہ
شکل سے تو بہت ہی شریف خاندان کا معلوم ہوتا تھا اور اس کے مہنگے
کپڑے اور یہ ملازموں کے ہاتھ میں بڑے بڑے تھال اس بات کی
گواہی دے رہے تھے کہ وہ اچھے خاصے کھاتے پیتے گھرانے سے ہے۔

تھے رشتے کا زکریا کر سن کر باہر آ گئے تھے۔

جی بیٹا کہیں آپ کس سلسلے میں آئے ہیں یہاں تائی امی نے سوال کیا تھا وہ
شکل سے تو بہت ہی شریف خاندان کا معلوم ہوتا تھا اور اس کے مہنگے
کپڑے اور یہ ملازموں کے ہاتھ میں بڑے بڑے تھال اس بات کی
گواہی دے رہے تھے کہ وہ اچھے خاصے کھاتے پیتے گھرانے سے ہے۔
جبکہ ان کے گھر کے دروازے کھڑی چار گاڑیاں بھی انہیں بہت کچھ

بی بیٹا ہیں آپ اس مسئلے میں آئے ہیں یہاں تائی ائی کے سوال لیا تھا وہ
شکل سے تو بہت ہی شریف خاندان کا معلوم ہوتا تھا اور اس کے مہنگے
کپڑے اور یہ ملازموں کے ہاتھ میں بڑے بڑے تھال اس بات کی
گواہی دے رہے تھے کہ وہ اچھے خاصے کھاتے پیتے گھرانے سے ہے۔
جبکہ ان کے گھر کے دروازے کھڑی چار گاڑیاں بھی انہیں بہت کچھ
سمجھا چکی تھی۔

شکل سے تو بہت ہی شریف خاندان کا معلوم ہوتا تھا اور اس کے مہنگے
کپڑے اور یہ ملازموں کے ہاتھ میں بڑے بڑے تھال اس بات کی
گواہی دے رہے تھے کہ وہ اچھے خاصے کھاتے پیتے گھرانے سے ہے۔
جبکہ ان کے گھر کے دروازے کھڑی چار گاڑیاں بھی انہیں بہت کچھ
سمجھا چکی تھی۔

جی آنٹی جی دراصل اپنے بارے میں اگر آپ کو کچھ بتاؤں تو بس اتنا ہی بتا

گواہی دے رہے تھے کہ وہ اچھے خاصے کھاتے پیتے گھرانے سے ہے۔
جبکہ ان کے گھر کے دروازے کھڑی چار گاڑیاں بھی انہیں بہت کچھ
سمجھا چکی تھی۔

جی آنٹی جی دراصل اپنے بارے میں اگر آپ کو کچھ بتاؤں تو بس اتنا ہی بتا
پاؤں گا کہ ہمارے والدین حیات نہیں ہیں ہم دو بھائی ہیں میں ارتاش شاہ

نواہی دے رہے تھے کہ وہ اپنے حاسے ہالے پیسے ہٹرا لے سے ہے۔
جبکہ ان کے گھر کے دروازے کھڑی چار گاڑیاں بھی انہیں بہت کچھ
سمجھا چکی تھی۔

جی آنٹی جی دراصل اپنے بارے میں اگر آپ کو کچھ بتاؤں تو بس اتنا ہی بتا
پاؤں گا کہ ہمارے والدین حیات نہیں ہیں ہم دو بھائی ہیں میں ارتاش شاہ
اور میرا چھوٹا بھائی اخرا از شاہ۔

بجائے اس کے روتے رہے۔ سب سے پہلے وہ اپنے بچے کو دیکھا۔
سمجھا چکی تھی۔

جی آنٹی جی دراصل اپنے بارے میں اگر آپ کو کچھ بتاؤں تو بس اتنا ہی بتا
پاؤں گا کہ ہمارے والدین حیات نہیں ہیں ہم دو بھائی ہیں میں ارتاش شاہ
اور میرا چھوٹا بھائی اخرا از شاہ۔

چند سال پہلے ہمارے والدین کا انتقال ہو گیا ہے میں نے خود ہی اپنے

جی آنٹی جی دراصل اپنے بارے میں اگر آپ کو کچھ بتاؤں تو بس اتنا ہی بتا
پاؤں گا کہ ہمارے والدین حیات نہیں ہیں ہم دو بھائی ہیں میں ارتاش شاہ
اور میرا چھوٹا بھائی اخرا از شاہ۔

چند سال پہلے ہمارے والدین کا انتقال ہو گیا ہے میں نے خود ہی اپنے
بھائی کو پالا ہے ہمارا چھا خاصا بزنس ہے۔

پاؤں گا کہ ہمارے والدین حیات نہیں ہیں ہم دو بھائی ہیں میں ارتاش شاہ
اور میرا چھوٹا بھائی اخرا از شاہ۔

چند سال پہلے ہمارے والدین کا انتقال ہو گیا ہے میں نے خود ہی اپنے
بھائی کو پالا ہے ہمارا چھا خاصا بزنس ہے۔

اور میرا چھوٹا بھائی اخراج شاہ۔

چند سال پہلے ہمارے والدین کا انتقال ہو گیا ہے میں نے خود ہی اپنے
بھائی کو پالا ہے ہمارا چھا خاصا بزنس ہے۔

اور الحمد للہ ہمیں دولت کی کوئی کمی نہیں ہے لیکن اچھے رشتوں کی کمی

چند سال پہلے ہمارے والدین کا انتقال ہو گیا ہے میں نے خود ہی اپنے
بھائی کو پالا ہے ہمارا چھا خاصا بزنس ہے۔

اور الحمد للہ ہمیں دولت کی کوئی کمی نہیں ہے لیکن اچھے رشتوں کی کمی
ہے۔ آج تو جانتے ہی ہیں کہ یتیموں کو دنیا کس نظر سے دیکھتی ہے

بھلا تو پا رہا ہے، ہمارا اچھا صاحب کون ہے۔

اور الحمد للہ ہمیں دولت کی کوئی کمی نہیں ہے لیکن اچھے رشتوں کی کمی ہے۔ آپ تو جانتے ہی ہیں کہ یتیموں کو دنیا کس نظر سے دیکھتی ہے ہمیں بھی بہت کچھ جھیلنا پڑا وہ بھی اپنے ہی خونی رشتوں کے ہاتھوں۔

اللہ ہمیں نیکو رشتہ داروں سے ملے اور ہمارے رشتوں کو قطع نہ کرے۔ آمین

اور الحمد للہ ہمیں دولت کی کوئی کمی نہیں ہے لیکن اچھے رشتوں کی کمی
 ہے۔ آپ تو جانتے ہی ہیں کہ یتیموں کو دنیا کس نظر سے دیکھتی ہے
 ہمیں بھی بہت کچھ جھیلنا پڑا وہ بھی اپنے ہی خونی رشتوں کے ہاتھوں۔
 ایسے میں ہم نے اپنے سارے رشتہ داروں سے قطع کلام کرتے ہوئے
 اپنی ایک دنیا بنائی ہے میں اور میرا بھائی ہم دونوں کا ایک دوسرے کے
 کئے

اور امداد میں دوست کی توفیق نہیں ہے۔ میں اپنے رشتہ داروں کی
ہے۔ آپ تو جانتے ہی ہیں کہ یتیموں کو دنیا کس نظر سے دیکھتی ہے
ہمیں بھی بہت کچھ جھیلنا پڑا وہ بھی اپنے ہی خونی رشتوں کے ہاتھوں۔
ایسے میں ہم نے اپنے سارے رشتہ داروں سے قطع کلام کرتے ہوئے
اپنی ایک دنیا بنائی ہے میں اور میرا بھائی ہم دونوں کا ایک دوسرے کے
علاوہ اور کوئی نہیں ہے۔

ہمیں بھی بہت کچھ جھیلنا پڑا وہ بھی اپنے ہی خونی رشتوں کے ہاتھوں۔
ایسے میں ہم نے اپنے سارے رشتہ داروں سے قطع کلام کرتے ہوئے
اپنی ایک دنیا بنائی ہے میں اور میرا بھائی ہم دونوں کا ایک دوسرے کے
علاوہ اور کوئی نہیں ہے۔

لیکن میرے بھائی نے آپ کی بیٹی انشاء کو دیکھا۔ اور جب سے دیکھا ہے

نہ اس سے شادی کی کہ نہ ہمیشہ کے لیے

ایسے میں ہم نے اپنے سارے رشتہ داروں سے سلام کرے ہوئے
اپنی ایک دنیا بنائی ہے میں اور میرا بھائی ہم دونوں کا ایک دوسرے کے
علاوہ اور کوئی نہیں ہے۔

لیکن میرے بھائی نے آپ کی بیٹی انشاء کو دیکھا۔ اور جب سے دیکھا ہے
وہ اس سے شادی کی خواہش کر بیٹھا ہے۔

اس نے مجھ سے اپنی خواہش کا اظہار کیا تو میں فوراً ہی یہاں رشتہ لے کر

اپنی ایک دنیا بنانی ہے میں اور میرا بھائی ہم دونوں کا ایک دوسرے کے
علاوہ اور کوئی نہیں ہے۔

لیکن میرے بھائی نے آپ کی بیٹی انشاء کو دیکھا۔ اور جب سے دیکھا ہے
وہ اس سے شادی کی خواہش کر بیٹھا ہے۔

اس نے مجھ سے اپنی خواہش کا اظہار کیا تو میں فوراً ہی یہاں رشتہ لے کر
چلا آیا ہوں مجھے امید ہے کہ آپ ہماری عرضی ٹھکرائیں گے نہیں میں

علاوہ اور کوئی نہیں ہے۔

لیکن میرے بھائی نے آپ کی بیٹی انشاء کو دیکھا۔ اور جب سے دیکھا ہے
وہ اس سے شادی کی خواہش کر بیٹھا ہے۔

اس نے مجھ سے اپنی خواہش کا اظہار کیا تو میں فوراً ہی یہاں رشتہ لے کر
چلا آیا ہوں مجھے امید ہے کہ آپ ہماری عرضی ٹھکرائیں گے نہیں میں
نے اسے بھائی کی آج تک ہر خواہش پوری کرنے کی کوشش کی ہے لیکن

نیر کے ہاں کے چپن میں دو بیٹے اور بچے کے رشتے

وہ اس سے شادی کی خواہش کر بیٹھا ہے۔

اس نے مجھ سے اپنی خواہش کا اظہار کیا تو میں فوراً ہی یہاں رشتہ لے کر
چلا آیا ہوں مجھے امید ہے کہ آپ ہماری عرضی ٹھکرائیں گے نہیں میں
نے اپنے بھائی کی آج تک ہر خواہش پوری کرنے کی کوشش کی ہے لیکن
اس خواہش کی خاطر مجھے آپ لوگوں کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹانا پڑا میں

میں نے ان کے رشتے کے لیے کوشش کی ہے لیکن

وہ اس سے سادہ سی خواہشوں پر بیٹھا ہے۔

اس نے مجھ سے اپنی خواہش کا اظہار کیا تو میں فوراً ہی یہاں رشتہ لے کر چلا آیا ہوں مجھے امید ہے کہ آپ ہماری عرضی ٹھکرائیں گے نہیں میں نے اپنے بھائی کی آج تک ہر خواہش پوری کرنے کی کوشش کی ہے لیکن اس خواہش کی خاطر مجھے آپ لوگوں کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹانا پڑا میں اپنے بھائی کی خوشیوں کے لیے آپ کی بیٹی کا ہاتھ مانگتا ہوں۔

چلا آیا ہوں مجھے امید ہے کہ آپ ہماری عرضی ٹھکرائیں گے نہیں میں
نے اپنے بھائی کی آج تک ہر خواہش پوری کرنے کی کوشش کی ہے لیکن
اس خواہش کی خاطر مجھے آپ لوگوں کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹانا پڑا میں
اپنے بھائی کی خوشیوں کے لیے آپ کی بیٹی کا ہاتھ مانگتا ہوں۔

میں جانتا ہوں آپ کا سارا ہی خاندان ماشاء اللہ سے آرمی سے منسلک ہیں
اور میرا بھائی بھی آرمی میں ہی سے آپ کے گھر بھی آتا ہے دو چار دفعہ

پہلے آپ کے پاس رہا ہے۔ آپ نے اس کے لیے اس
نے اپنے بھائی کی آج تک ہر خواہش پوری کرنے کی کوشش کی ہے لیکن
اس خواہش کی خاطر مجھے آپ لوگوں کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹانا پڑا میں
اپنے بھائی کی خوشیوں کے لیے آپ کی بیٹی کا ہاتھ مانگتا ہوں۔
میں جانتا ہوں آپ کا سارا ہی خاندان ماشاء اللہ سے آرمی سے منسلک ہیں
اور میرا بھائی بھی آرمی میں ہی ہے آپ کے گھر بھی آیا ہے دو چار دفعہ

اس خواہش کی خاطر مجھے آپ لوگوں کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹانا پڑا میں
اپنے بھائی کی خوشیوں کے لیے آپ کی بیٹی کا ہاتھ مانگتا ہوں۔
میں جانتا ہوں آپ کا سارا ہی خاندان ماشاء اللہ سے آرمی سے منسلک ہیں
اور میرا بھائی بھی آرمی میں ہی ہے آپ کے گھر بھی آیا ہے دو چار دفعہ

یہ سارا سارا نے انشاء کو دیکھا ہے وہ زنگاہر چھ کائے اسب سے بات کرتا

اپنے بھائی کی خوشیوں کے لیے آپ کی بیٹی کا ہاتھ مانگتا ہوں۔
میں جانتا ہوں آپ کا سارا ہی خاندان ماشاء اللہ سے آرمی سے منسلک ہیں
اور میرا بھائی بھی آرمی میں ہی ہے آپ کے گھر بھی آیا ہے دو چار دفعہ

یہیں پر اس نے انشاء کو دیکھا ہے وہ نگاہیں جھکائے ان سب سے بات کرتا

الان اس کو بہت پسند آیا تھا

اور میرا بھائی بھی آرمی میں ہی ہے آپ کے گھر بھی آیا ہے دو چار دفعہ

3

یہیں پر اس نے انشاء کو دیکھا ہے وہ نگاہیں جھکائے ان سب سے بات کرتا
ان سب کو ہی بہت پسند آیا تھا۔

ماشاء اللہ یہ تو بہت اچھی بات ہے بیٹا لیکن آپ شاید انشاء کے بارے میں
کچھ نہیں جانتے ہر دور اصل ابھی جار مہننے ہلے گا، یہ بات ہے کہ اس کا

یہیں پر اس نے انشاء کو دیکھا ہے وہ نگاہیں جھکائے ان سب سے بات کرتا
ان سب کو ہی بہت پسند آیا تھا۔

ماشاء اللہ یہ تو بہت اچھی بات ہے بیٹا لیکن آپ شاید انشاء کے بارے میں
کچھ نہیں جانتے ہیں دراصل ابھی چار مہینے پہلے کی ہی بات ہے کہ اس کا
زکا حہو نے والا تھا لیکر ہمارا بچہ آر می میں شہید ہو گیا ہمارا تو سارا گھر ان

یہیں پر اس نے انشاء کو دیکھا ہے وہ نگاہیں جھکائے ان سب سے بات کرتا
ان سب کو ہی بہت پسند آیا تھا۔

ماشاء اللہ یہ تو بہت اچھی بات ہے بیٹا لیکن آپ شاید انشاء کے بارے میں
کچھ نہیں جانتے ہیں دراصل ابھی چار مہینے پہلے کی ہی بات ہے کہ اس کا
نکاح ہونے والا تھا لیکن ہمارا بچہ آرمی میں شہید ہو گیا ہمارا تو سارا گھرانہ

ان سب کو ہی بہت پسند آیا تھا۔

ماشاء اللہ یہ تو بہت اچھی بات ہے بیٹا لیکن آپ شاید انشاء کے بارے میں کچھ نہیں جانتے ہیں دراصل ابھی چار مہینے پہلے کی ہی بات ہے کہ اس کا نکاح ہونے والا تھا لیکن ہمارا بچہ آرمی میں شہید ہو گیا ہمارا تو سارا گھرانہ ہی ملک پر قربان ہے۔

انشاء کر والد تبارک اس کے بھائی اس کے تبارک و حجاز اس سے ملے گئے، سن

ماشاء اللہ یہ تو بہت اچھی بات ہے بیٹا لیکن آپ شاید انشاء کے بارے میں
کچھ نہیں جانتے ہیں دراصل ابھی چار مہینے پہلے کی ہی بات ہے کہ اس کا
نکاح ہونے والا تھا لیکن ہمارا بچہ آرمی میں شہید ہو گیا ہمارا تو سارا گھرانہ
ہی ملک پر قربان ہے۔

انشاء کے والد بتایا اس کے بھائی اس کے تایا زاد چچا زاد سب لوگ ہی اپنے
طے

ماساء اللہ یہ تو بہت اچنی بات ہے بیٹا میں آپ ساید الشاء لے بارے میں
کچھ نہیں جانتے ہیں دراصل ابھی چار مہینے پہلے کی ہی بات ہے کہ اس کا
نکاح ہونے والا تھا لیکن ہمارا بچہ آرمی میں شہید ہو گیا ہمارا تو سارا گھرانہ
ہی ملک پر قربان ہے۔

انشاء کے والد بتایا اس کے بھائی اس کے تایا زاد چچا زاد سب لوگ ہی اپنے
وطن پر اپنی جان نچھاور کر چکے ہیں لیکن نہ جانے کیسے انشاء کے دل میں

پھر میں جائے ہیں اور اس اسی چار ہیے پیہے کی جی بات ہے کہ اس کا
نکاح ہونے والا تھا لیکن ہمارا بچہ آرمی میں شہید ہو گیا ہمارا تو سارا گھرانہ
ہی ملک پر قربان ہے۔

انشاء کے والد بتایا اس کے بھائی اس کے تایا زاد چچا زاد سب لوگ ہی اپنے
وطن پر اپنی جان نہچھاور کر چکے ہیں لیکن نہ جانے کیسے انشاء کے دل میں
ملک سے محبت کرنے والوں کے خلاف ایک کانٹا سا کھب گیا ہے وہ آرمی

نکاح ہونے والا تھا لیکن ہمارا بچہ آرمی میں شہید ہو لیا ہمارا الو سارا ہیرانہ
ہی ملک پر قربان ہے۔

انشاء کے والد بتایا اس کے بھائی اس کے تایا زاد چچا زاد سب لوگ ہی اپنے
وطن پر اپنی جان نچھاور کر چکے ہیں لیکن نہ جانے کیسے انشاء کے دل میں
ملک سے محبت کرنے والوں کے خلاف ایک کانٹا سا کھب گیا ہے وہ آرمی
والوں سے بدظن ہو چکی ہے۔

ہی ملک پر قربان ہے۔

انشاء کے والد بتایا اس کے تایا زاد چچا زاد سب لوگ ہی اپنے
وطن پر اپنی جان نچھاور کر چکے ہیں لیکن نہ جانے کیسے انشاء کے دل میں
ملک سے محبت کرنے والوں کے خلاف ایک کانٹا سا کھب گیا ہے وہ آرمی
والوں سے بدظن ہو چکی ہے۔

ریشک وہ ہار کی بیٹی ہے ہم نے اس کی رشاوی تو کہنی ہی ہے لیکر ماک

ہی ملک پر فرمان ہے۔

انشاء کے والد بتایا اس کے تایا زاد چچا زاد سب لوگ ہی اپنے
وطن پر اپنی جان نہچھاور کر چکے ہیں لیکن نہ جانے کیسے انشاء کے دل میں
ملک سے محبت کرنے والوں کے خلاف ایک کانٹا سا کھب گیا ہے وہ آرمی
والوں سے بدظن ہو چکی ہے۔

بے شک وہ ہماری بیٹی ہے ہم نے اس کی شادی تو کرنی ہی ہے لیکن ایک

انشاء لے والد بتایا اس لے بھائی اس لے تایا زاد پچا زاد سب لوگ ہی اپنے
وطن پر اپنی جان نچھاور کر چکے ہیں لیکن نہ جانے کیسے انشاء کے دل میں
ملک سے محبت کرنے والوں کے خلاف ایک کانٹا سا کھب گیا ہے وہ آرمی
والوں سے بدظن ہو چکی ہے۔

بے شک وہ ہماری بیٹی ہے ہم نے اس کی شادی تو کرنی ہی ہے لیکن ایک
آرمی والے سے ہم اس کی شادی کے بارے میں نہیں سوچ سکتے۔ میرا

و سن پر اپنی جان چھاور کر چلے ہیں یسین نہ جائے یسے انشاء لے دل میں
ملک سے محبت کرنے والوں کے خلاف ایک کانٹا سا کھب گیا ہے وہ آرمی
والوں سے بد ظن ہو چکی ہے۔

بے شک وہ ہماری بیٹی ہے ہم نے اس کی شادی تو کرنی ہی ہے لیکن ایک
آرمی والے سے ہم اس کی شادی کے بارے میں نہیں سوچ سکتے۔ میرا
مطلب ہے کہ وہ اب وہ کبھی کسی آرمی والے سے شادی نہیں کرنا چاہے

ملک سے محبت کرنے والوں کے خلاف ایک کانٹا سا کھب گیا ہے وہ آرمی والوں سے بدظن ہو چکی ہے۔

بے شک وہ ہماری بیٹی ہے ہم نے اس کی شادی تو کرنی ہی ہے لیکن ایک آرمی والے سے ہم اس کی شادی کے بارے میں نہیں سوچ سکتے۔ میرا مطلب ہے کہ وہ اب وہ کبھی کسی آرمی والے سے شادی نہیں کرنا چاہے گی داد کی اسے دیکھتے ہوئے بولیں تو وہ ہالوس ہو گیا۔

ملا کے جب رے والوں کے ملا ایک ناما حسب یہاں ہے وہ اس
والوں سے بد ظن ہو چکی ہے۔

بے شک وہ ہماری بیٹی ہے ہم نے اس کی شادی تو کرنی ہی ہے لیکن ایک
آرمی والے سے ہم اس کی شادی کے بارے میں نہیں سوچ سکتے۔ میرا
مطلب ہے کہ وہ اب وہ کبھی کسی آرمی والے سے شادی نہیں کرنا چاہے
گی دادی اسے دیکھتے ہوئے بولیں تو وہ مایوس ہو گیا۔

والوں سے بد سگن ہو چکی ہے۔

بے شک وہ ہماری بیٹی ہے ہم نے اس کی شادی تو کرنی ہی ہے لیکن ایک
آرمی والے سے ہم اس کی شادی کے بارے میں نہیں سوچ سکتے۔ میرا
مطلب ہے کہ وہ اب وہ کبھی کسی آرمی والے سے شادی نہیں کرنا چاہے
گی دادی اسے دیکھتے ہوئے بولیں تو وہ مایوس ہو گیا۔

بے شک وہ ہماری بیوی ہے ہم لے اس کی شادی لو لری ہی ہے یکن ایل
آرمی والے سے ہم اس کی شادی کے بارے میں نہیں سوچ سکتے۔ میرا
مطلب ہے کہ وہ اب وہ کبھی کسی آرمی والے سے شادی نہیں کرنا چاہے
گی دادی اسے دیکھتے ہوئے بولیں تو وہ مایوس ہو گیا۔

آرمی والے سے ہم اس کی شادی کے بارے میں نہیں سوچ سکتے۔ میرا
مطلب ہے کہ وہ اب وہ کبھی کسی آرمی والے سے شادی نہیں کرنا چاہے
گی دادی اسے دیکھتے ہوئے بولیں تو وہ مایوس ہو گیا۔

کیا مطلب میں آپ کی بات کو سمجھا نہیں وہ پریشانی سے کہنے لگا تھا وہ

مطلب ہے کہ وہ اب وہی کی اری والے سے سادی میں لے کر ناچا ہے
گی دادی اسے دیکھتے ہوئے بولیں تو وہ مایوس ہو گیا۔

کیا مطلب میں آپ کی بات کو سمجھا نہیں وہ پریشانی سے کہنے لگا تھا وہ
یہاں سے مایوسی لے کر ہر گز نہیں جانا چاہتا تھا۔

کیا مطلب میں آپ کی بات کو سمجھا نہیں وہ پریشانی سے کہنے لگا تھا وہ
یہاں سے مایوسی لے کر ہر گز نہیں جانا چاہتا تھا۔

بیٹا جی بات دراصل یہ ہے کہ ہماری بیٹی عاشی کسی آرمی والے سے شادی
نہیں کرنا اہمیت ہونا۔ اصل میں آرمی والوں کے لیے یہ صرف ایک جھک

کیا مطلب میں آپ کی بات کو سمجھا نہیں وہ پریشانی سے کہنے لگا تھا وہ
یہاں سے مایوسی لے کر ہر گز نہیں جانا چاہتا تھا۔

بیٹا جی بات دراصل یہ ہے کہ ہماری بیٹی عاشی کسی آرمی والے سے شادی
نہیں کرنا چاہتی وہ اپنے دل میں آرمی والوں کے لیے بہت نفرت بھر چکی
ہے اب وہ چاہ کر بھی کسی آرمی والے کے ساتھ اپنا گھر بسانے کے بارے

کیا مطلب میں آپ کی بات کو سمجھا نہیں وہ پریشانی سے لہنے لگا تھا وہ

یہاں سے مایوسی لے کر ہر گز نہیں جانا چاہتا تھا۔

بیٹا جی بات دراصل یہ ہے کہ ہماری بیٹی عاشی کسی آرمی والے سے شادی
نہیں کرنا چاہتی وہ اپنے دل میں آرمی والوں کے لیے بہت نفرت بھر چکی
ہے اب وہ چاہ کر بھی کسی آرمی والے کے ساتھ اپنا گھر بسانے کے بارے
میں نہیں سوچ سکتی۔

بیٹا جی بات دراصل یہ ہے کہ ہماری بیٹی عاشی کسی آرمی والے سے شادی نہیں کرنا چاہتی وہ اپنے دل میں آرمی والوں کے لیے بہت نفرت بھر چکی ہے اب وہ چاہ کر بھی کسی آرمی والے کے ساتھ اپنا گھر بسانے کے بارے میں نہیں سوچ سکتی۔

یہ فیصلہ اس نے کیا ہے کہ وہ کسی آرمی والے سے کبھی شادی نہیں کرے گی۔ وہ آرمی والوں سے نفرت کر نے لگی۔ اسے بہت نہیں افسوس اس

نہیں کرنا چاہتی وہ اپنے دل میں آرمی والوں کے لیے بہت نفرت بھر چکی ہے اب وہ چاہ کر بھی کسی آرمی والے کے ساتھ اپنا گھر بسانے کے بارے میں نہیں سوچ سکتی۔

یہ فیصلہ اس نے کیا ہے کہ وہ کسی آرمی والے سے کبھی شادی نہیں کرے گی۔ وہ آرمی والوں سے نفرت کرنے لگی ہے۔ پتہ نہیں کیسے اس

ہے اب وہ چاہ لے بھی کسی آرمی والے کے ساتھ اپنا لھر بسانے کے بارے
میں نہیں سوچ سکتی۔

یہ فیصلہ اس نے کیا ہے کہ وہ کسی آرمی والے سے کبھی شادی نہیں
کرے گی۔ وہ آرمی والوں سے نفرت کرنے لگی ہے۔ پتہ نہیں کیسے اس
کے دل میں آرمی کے خلاف اتنا زہر بھر گیا ہے کہ وہ کسی آرمی والے کا
نام تک نہیں سننا چاہتی ہم بھی چاہتے ہیں کہ اس کے ہاتھ پیلے کر دیں

میں نہیں سوچ سکتی۔

یہ فیصلہ اس نے کیا ہے کہ وہ کسی آرمی والے سے کبھی شادی نہیں کرے گی۔ وہ آرمی والوں سے نفرت کرنے لگی ہے۔ پتہ نہیں کیسے اس کے دل میں آرمی کے خلاف اتنا زہر بھر گیا ہے کہ وہ کسی آرمی والے کا نام تک نہیں سننا چاہتی ہم بھی چاہتے ہیں کہ اس کے ہاتھ پیلے کر دیں یتیم بچی ہے ہم بھی چاہتے ہیں کہ جلد سے جلد اسے اس کے گھر کا کر دیں

یہ فیصلہ اس نے کیا ہے کہ وہ کسی آرمی والے سے بھی شادی نہیں
کرے گی۔ وہ آرمی والوں سے نفرت کرنے لگی ہے۔ پتہ نہیں کیسے اس
کے دل میں آرمی کے خلاف اتنا زہر بھر گیا ہے کہ وہ کسی آرمی والے کا
نام تک نہیں سننا چاہتی ہم بھی چاہتے ہیں کہ اس کے ہاتھ پیلے کر دیں
یتیم بچی ہے ہم بھی چاہتے ہیں کہ جلد سے جلد اسے اس کے گھر کا کر دیں
لیکن وہ راضی ہی نہیں ہو رہی۔

کے دل میں آرمی کے خلاف اتنا زہر بھر گیا ہے کہ وہ کسی آرمی والے کا نام تک نہیں سننا چاہتی ہم بھی چاہتے ہیں کہ اس کے ہاتھ پیلے کر دیں یتیم بچی ہے ہم بھی چاہتے ہیں کہ جلد سے جلد اسے اس کے گھر کا کر دیں لیکن وہ راضی ہی نہیں ہو رہی۔

اس کے بھائی اور باپ کے تو سل سے جو بھی رشتے آ رہے ہیں وہ سارے

ہی آرمی کے ساتھ ہیں۔ آرمی کا وہاں تک نہیں ہونا

نام تک نہیں سننا چاہتی ہم بھی چاہتے ہیں کہ اس کے ہاتھ پیلے کر دیں
یتیم بچی ہے ہم بھی چاہتے ہیں کہ جلد سے جلد اسے اس کے گھر کا کر دیں
لیکن وہ راضی ہی نہیں ہو رہی۔

اس کے بھائی اور باپ کے تو سل سے جو بھی رشتے آرہے ہیں وہ سارے
ہی آرمی سے ریلیٹ کرتے ہیں۔ اور وہ آرمی والوں کا نام تک نہیں سننا

نام تک میں سننا چاہی، ہم بھی چاہتے ہیں کہ اسے ہا ہپیے کر دیں
یتیم بچی ہے ہم بھی چاہتے ہیں کہ جلد سے جلد اسے اس کے گھر کا کر دیں
لیکن وہ راضی ہی نہیں ہو رہی۔

اس کے بھائی اور باپ کے تو سل سے جو بھی رشتے آ رہے ہیں وہ سارے
ہی آرمی سے ریلیٹ کرتے ہیں۔ اور وہ آرمی والوں کا نام تک نہیں سننا
چاہتی۔

کیلن وہ راصی ہی نہیں ہو رہی۔

اس کے بھائی اور باپ کے تو سسل سے جو بھی رشتے آرہے ہیں وہ سارے ہی آرمی سے ریلیٹ کرتے ہیں۔ اور وہ آرمی والوں کا نام تک نہیں سننا چاہتی۔

اب تم بتاؤ بیٹا ہم کیا کریں وہ پریشانی سے اس سے اپنے مسئلے کا حل پوچھنے

اس کے بھائی اور باپ کے تو سسل سے جو بھی رشتے آرہے ہیں وہ سارے
ہی آرمی سے ریلیٹ کرتے ہیں۔ اور وہ آرمی والوں کا نام تک نہیں سننا
چاہتی۔

اب تم بتاؤ بیٹا ہم کیا کریں وہ پریشانی سے اس سے اپنے مسئلے کا حل پوچھنے
لگے تھے جب کہ وہ خاموش سا بیٹھا نہیں دیکھ رہا تھا۔

ہی آرمی سے ریلیٹ کرتے ہیں۔ اور وہ آرمی والوں کا نام تک نہیں سننا
چاہتی۔

اب تم بتاؤ بیٹا ہم کیا کریں وہ پریشانی سے اس سے اپنے مسئلے کا حل پوچھنے
لگے تھے جب کہ وہ خاموش سا بیٹھا نہیں دیکھ رہا تھا۔
دیکھیں انکل میرا بھائی آپ کی بیٹی سے بے تحاشہ محبت کرتا ہے وہ کبھی

اب تم بتاؤ بیٹا ہم کیا کریں وہ پریشانی سے اس سے اپنے مسئلے کا حل پوچھنے لگے تھے جب کہ وہ خاموش سا بیٹھا نہیں دیکھ رہا تھا۔

دیکھیں انکل میرا بھائی آپ کی بیٹی سے بے تحاشہ محبت کرتا ہے وہ کبھی کسی بات پر ضد نہیں کرتا میں بہت عرصے سے اسے شادی کے لیے منا

اب تم بتاؤ بیٹا ہم کیا کریں وہ پریشانی سے اس سے اپنے مسئلے کا حل پوچھنے لگے تھے جب کہ وہ خاموش سا بیٹھا نہیں دیکھ رہا تھا۔

دیکھیں انکل میرا بھائی آپ کی بیٹی سے بے تحاشہ محبت کرتا ہے وہ کبھی کسی بات پر ضد نہیں کرتا میں بہت عرصے سے اسے شادی کے لیے منا رہا ہوں لیکن وہ راضی ہی نہیں ہو رہا اب جا کر راضی ہوا ہے تو صرف اور

اب تم بتاؤ بیٹا ہم کیا کریں وہ پریشانی سے اس سے اپنے مسئلے کا حل پوچھنے
لگے تھے جب کہ وہ خاموش سا بیٹھا نہیں دیکھ رہا تھا۔

دیکھیں انکل میرا بھائی آپ کی بیٹی سے بے تحاشہ محبت کرتا ہے وہ کبھی
کسی بات پر ضد نہیں کرتا میں بہت عرصے سے اسے شادی کے لیے منا
رہا ہوں لیکن وہ راضی ہی نہیں ہو رہا اب جا کر راضی ہوا ہے تو صرف اور
صرف آپ کی گھر کی بیٹی کے لیے۔

دیکھیں انکل میرا بھائی آپ کی بیٹی سے بے تحاشہ محبت کرتا ہے وہ کبھی
کسی بات پر ضد نہیں کرتا میں بہت عرصے سے اسے شادی کے لیے منا
رہا ہوں لیکن وہ راضی ہی نہیں ہو رہا اب جا کر راضی ہوا ہے تو صرف اور
صرف آپ کی گھر کی بچی کے لیے۔

اگر آپ مناسب سمجھیں تو ہم عاشی سے یہ بات چھپا لیتے ہیں کہ اخراز

آم مد محبت القدر کے نام سے کہنا ہے کہ

کسی بات پر ضد نہیں کرتا میں بہت عرصے سے اسے شادی کے لیے منا
رہا ہوں لیکن وہ راضی ہی نہیں ہو رہا اب جا کر راضی ہوا ہے تو صرف اور
صرف آپ کی گھر کی بچی کے لیے۔

اگر آپ مناسب سمجھیں تو ہم عاشی سے یہ بات چھپا لیتے ہیں کہ اخراز
آرمی میں ہے مجھے اتنا یقین ہے کہ میرا بھائی آرمی کے خلاف اس کی سوچ

بلائے گا۔ آرمی میں اس طرح کے حکم کے کچھ ٹکڑے

رہا ہوں لیکن وہ راضی ہی نہیں ہو رہا اب جا کر راضی ہوا ہے تو صرف اور
صرف آپ کی گھر کی بچی کے لیے۔

اگر آپ مناسب سمجھیں تو ہم عاشی سے یہ بات چھپا لیتے ہیں کہ اخراز
آرمی میں ہے مجھے اتنا یقین ہے کہ میرا بھائی آرمی کے خلاف اس کی سوچ
بدل دے گا وہ جو آرمی والوں سے بدظن ہو چکی ہے سب کچھ ٹھیک کر

صرف آپ کی گھر کی بچی کے لیے۔

اگر آپ مناسب سمجھیں تو ہم عاشی سے یہ بات چھپا لیتے ہیں کہ اخراج
آرمی میں ہے مجھے اتنا یقین ہے کہ میرا بھائی آرمی کے خلاف اس کی سوچ
بدل دے گا وہ جو آرمی والوں سے بدظن ہو چکی ہے سب کچھ ٹھیک کر
دے گا۔

وہ اس کا دل صاف کر دے گا میرا بھائی بہت اچھا ہے میں آپ کو یقین

آرمی میں ہے مجھے اتنا یقین ہے کہ میرا بھائی آرمی کے خلاف اس کی سوچ
بدل دے گا وہ جو آرمی والوں سے بدظن ہو چکی ہے سب کچھ ٹھیک کر
دے گا۔

وہ اس کا دل صاف کر دے گا میرا بھائی بہت اچھا ہے میں آپ کو یقین
دلاتا ہوں کہ آپ کو اس کی طرف سے کبھی شکایت کا موقع نہیں ملے گا
وہ پریشانی سے کہنے لگا تو وہ بھی پریشان ہو گئے تھے اب وہ اسے کیا بتاتے

بدل دے گا وہ جو آرمی والوں سے بد ظن ہو چکی ہے سب کچھ ٹھیک کر
دے گا۔

وہ اس کا دل صاف کر دے گا میرا بھائی بہت اچھا ہے میں آپ کو یقین
دلاتا ہوں کہ آپ کو اس کی طرف سے کبھی شکایت کا موقع نہیں ملے گا
وہ پریشانی سے کہنے لگا تو وہ بھی پریشان ہو گئے تھے اب وہ اسے کیا بتاتے
کہ وہ تو اسے کتنے وقت سے راضی کر رہے ہیں آرمی والوں کی طرف

وہ اس کا دل صاف کر دے گا میرا بھائی بہت اچھا ہے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ کو اس کی طرف سے کبھی شکایت کا موقع نہیں ملے گا وہ پریشانی سے کہنے لگا تو وہ بھی پریشان ہو گئے تھے اب وہ اسے کیا بتاتے کہ وہ تو اسے کتنے وقت سے راضی کر رہے ہیں آرمی والوں کی طرف سے اس کا دل صاف کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن ایسا ممکن ہی

دلاتا ہوں کہ آپ لو اس کی طرف سے کسی شکایت کا موضوع نہیں ملے گا
وہ پریشانی سے کہنے لگا تو وہ بھی پریشان ہو گئے تھے اب وہ اسے کیا بتاتے
کہ وہ تو اسے کتنے وقت سے راضی کر رہے ہیں آرمی والوں کی طرف
سے اس کا دل صاف کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن ایسا ممکن ہی

نہیں لیکن جس طرح کی ضد وہ لگا کر بیٹھی ہوئی تھی ان لوگوں کو کچھ نہ

وہ پریشانی سے کہنے لگا تو وہ بھی پریشان ہو گئے تھے اب وہ اسے کیا بتاتے
کہ وہ تو اسے کتنے وقت سے راضی کر رہے ہیں آرمی والوں کی طرف
سے اس کا دل صاف کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن ایسا ممکن ہی

نہیں لیکن جس طرح کی ضد وہ لگا کر بیٹھی ہوئی تھی ان لوگوں کو کچھ نہ
کچھ حل تو نکالنا ہی تھا۔

سے اس کا دل صاف کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن ایسا ممکن ہی

نہیں لیکن جس طرح کی ضد وہ لگا کر بیٹھی ہوئی تھی ان لوگوں کو کچھ نہ
کچھ حل تو نکالنا ہی تھا۔

دیکھیں انکل میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں میرا بھائی اسے بہت خوش
رکھے گا اسے دنیا جہان کی خوشیاں دے گا اس پر کبھی غم کا ساہمہ بھی نہیں

نہیں لیکن جس طرح کی ضد وہ لگا کر بیٹھی ہوئی تھی ان لوگوں کو کچھ نہ کچھ حل تو نکالنا ہی تھا۔

دیکھیں انکل میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں میرا بھائی اسے بہت خوش رکھے گا اسے دنیا جہان کی خوشیاں دے گا اس پر کبھی غم کا سایہ بھی نہیں پڑنے دے گا۔ میرا بھائی بہت اچھا ہے وہ بہت محنت کرتا ہے اس سے

کچھ حل تو نکالنا ہی تھا۔

دیکھیں انکل میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں میرا بھائی اسے بہت خوش رکھے گا اسے دنیا جہان کی خوشیاں دے گا اس پر کبھی غم کا سایہ بھی نہیں پڑنے دے گا۔ میرا بھائی بہت اچھا ہے وہ بہت محبت کرتا ہے اس سے انہیں گہری سوچ میں دیکھ کر ارتاش نے سمجھانے والے انداز میں کہا تھا

دیکھیں انکل میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں میرا بھائی اسے بہت خوش
رکھے گا اسے دنیا جہان کی خوشیاں دے گا اس پر کبھی غم کا سایہ بھی نہیں
پڑنے دے گا۔ میرا بھائی بہت اچھا ہے وہ بہت محبت کرتا ہے اس سے
انہیں گہری سوچ میں دیکھ کر ارتاش نے سمجھانے والے انداز میں کہا تھا
جبکہ ارتاش کے اپنے بھائی کے لیے محبت دیکھ کر وہ مسکرا دیے تھے۔

طاہر ج سمجھ کا اُچھا ہے گے اس طرح کے اچھے

رہیں اس میں آپ کے وعدہ رہا، ہوں میرا بھائی اسے بہت دوس
رکھے گا اسے دنیا جہان کی خوشیاں دے گا اس پر کبھی غم کا سایہ بھی نہیں
پڑنے دے گا۔ میرا بھائی بہت اچھا ہے وہ بہت محبت کرتا ہے اس سے
انہیں گہری سوچ میں دیکھ کر ارتاش نے سمجھانے والے انداز میں کہا تھا
جبکہ ارتاش کے اپنے بھائی کے لیے محبت دیکھ کر وہ مسکرا دیے تھے۔
بیٹا ہم سوچ سمجھ کر کوئی جواب دیں گے اس طرح اچانک جواب دینا
میں نے محکمہ خزانہ کے ایک قریبی دوست سے کہا تھا کہ

پڑنے دے گا۔ میرا بھائی بہت اچھا ہے وہ بہت محبت کرتا ہے اس سے
انہیں گہری سوچ میں دیکھ کر ارتاش نے سمجھانے والے انداز میں کہا تھا
جبکہ ارتاش کے اپنے بھائی کے لیے محبت دیکھ کر وہ مسکرا دیے تھے۔
بیٹا ہم سوچ سمجھ کر کوئی جواب دیں گے اس طرح اچانک جواب دینا
ہمارے لیے ممکن نہیں ہے اور پھر تمہارے بھائی کی تصویر بھی تو ہم نے

انہیں گہری سوچ میں دیکھ کر ارتاش نے سمجھانے والے انداز میں کہا تھا
جبکہ ارتاش کے اپنے بھائی کے لیے محبت دیکھ کر وہ مسکرا دیے تھے۔

بیٹا ہم سوچ سمجھ کر کوئی جواب دیں گے اس طرح اچانک جواب دینا
ہمارے لیے ممکن نہیں ہے اور پھر تمہارے بھائی کی تصویر بھی تو ہم نے
اسے دکھانی ہو گی نا۔

انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تھا جب کہ ارتاش نے اگلے ہی لمحے اپنی

جبکہ ارتاش کے اپنے بھائی کے لیے محبت دیکھ کر وہ مسکرا دیے تھے۔
بیٹا ہم سوچ سمجھ کر کوئی جواب دیں گے اس طرح اچانک جواب دینا
ہمارے لیے ممکن نہیں ہے اور پھر تمہارے بھائی کی تصویر بھی تو ہم نے
اسے دکھانی ہوگی نا۔

انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تھا جب کہ ارتاش نے اگلے ہی لمحے اپنی
جیب سے تصویر نکال کر ان کے حوالے کی تھی اسے ایک امید مل گئی

بیٹا ہم سوچ سمجھ کر کوئی جواب دیں گے اس طرح اچانک جواب دینا
ہمارے لیے ممکن نہیں ہے اور پھر تمہارے بھائی کی تصویر بھی تو ہم نے
اسے دکھانی ہوگی نا۔

انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تھا جب کہ ارتاش نے اگلے ہی لمحے اپنی
جیب سے تصویر نکال کر ان کے حوالے کی تھی اسے ایک امید مل گئی
تھی۔ اسے یقین تھا اگر ان لوگوں نے اس کے کہے پر عمل کیا تو وہ لڑکا بھی

ہمارے لیے ممکن نہیں ہے اور پھر تمہارے بھائی کی تصویر بھی تو ہم نے
اسے دکھانی ہو گی نا۔

انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تھا جب کہ ارتاش نے اگلے ہی لمحے اپنی
جیب سے تصویر نکال کر ان کے حوالے کی تھی اسے ایک امید مل گئی
تھی اسے یقین تھا اگر ان لوگوں نے اس کے کہے پر عمل کیا تو وہ لڑکی بھی

شیت سے گناہگار نہیں کہہ سکتی

اسے دکھانی ہو گی نا۔

انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تھا جب کہ ارتاش نے اگلے ہی لمحے اپنی جیب سے تصویر نکال کر ان کے حوالے کی تھی اسے ایک امید مل گئی تھی اسے یقین تھا اگر ان لوگوں نے اس کے کہے پر عمل کیا تو وہ لڑکی بھی رشتے سے ہر گز انکار نہیں کرے گی۔

اسے دھائی ہوئی ما۔

انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تھا جب کہ ارتاش نے اگلے ہی لمحے اپنی جیب سے تصویر نکال کر ان کے حوالے کی تھی اسے ایک امید مل گئی تھی اسے یقین تھا اگر ان لوگوں نے اس کے کہے پر عمل کیا تو وہ لڑکی بھی رشتے سے ہر گز انکار نہیں کرے گی۔

ا ہوں کے راز کے ہوا تھا جب نہ ارمان کے اس کے ہیں
جیب سے تصویر نکال کر ان کے حوالے کی تھی اسے ایک امید مل گئی
تھی اسے یقین تھا اگر ان لوگوں نے اس کے کہے پر عمل کیا تو وہ لڑکی بھی
رشتے سے ہر گز انکار نہیں کرے گی۔

اگے سے تھکے ہوئے لڑکے بھوکے بکاتے گئے

بیباکے کو یہاں گراں لوگوں نے اس کے لیے ایک امیدیں
تھی اسے یقین تھا گراں لوگوں نے اس کے کہے پر عمل کیا تو وہ لڑکی بھی
رشتے سے ہر گز انکار نہیں کرے گی۔

یہ الگ بات تھی کہ وہ اپنے بھائی کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا گراں کی

طریقہ انکے ساتھ اس کا حال بھی یہ کہ وہ لڑکی تھا

کی اسے یقین تھا اگران کو ملے اسے ہے پر اس لیا وہ مری سی
رشتے سے ہر گز انکار نہیں کرے گی۔

7

یہ الگ بات تھی کہ وہ اپنے بھائی کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا اگران کی
طرف سے انکار ہوتا تو اس کا حل بھی وہ سوچ کر بیٹھا ہوا تھا

رہتے سے ہر لڑا انکار نہیں کرے گی۔

7

یہ الگ بات تھی کہ وہ اپنے بھائی کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا اگر ان کی طرف سے انکار ہوتا تو اس کا حل بھی وہ سوچ کر بیٹھا ہوا تھا

یہ الگ بات تھی کہ وہ اپنے بھائی کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا اگر ان کی طرف سے انکار ہوتا تو اس کا حل بھی وہ سوچ کر بیٹھا ہوا تھا

○○○○○○○○

یہ الگ بات تھی کہ وہ اپنے بھائی کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا اگر ان کی طرف سے انکار ہوتا تو اس کا حل بھی وہ سوچ کر بیٹھا ہوا تھا

○○○○○○○○

کون سا رشتہ کس بارے میں بات کر رہے ہیں آپ مجھے کچھ بتائیں تو اس

یہ الگ بات تھی کہ وہ اپنے بھائی کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا اگر ان کی
طرف سے انکار ہوتا تو اس کا حل بھی وہ سوچ کر بیٹھا ہوا تھا

○○○○○○○○

کون سا رشتہ کس بارے میں بات کر رہے ہیں آپ مجھے کچھ بتائیں تو اس
طرح سے تو مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آئے گا۔ اخراز کی طرف سے آنے

طرف سے انکار ہوتا تو اس کا کل بھی وہ سوچ کر بیٹھا ہوا تھا

○○○○○○○○

کون سا رشتہ کس بارے میں بات کر رہے ہیں آپ مجھے کچھ بتائیں تو اس
طرح سے تو مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آئے گا۔ اخراز کی طرف سے آنے
والے رشتے کے بارے میں اسے بتایا گیا تھا۔

کون سا رشتہ کس بارے میں بات کر رہے ہیں آپ مجھے کچھ بتائیں تو اس طرح سے تو مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آئے گا۔ اخرا از کی طرف سے آنے والے رشتے کے بارے میں اسے بتایا گیا تھا۔

یہ رہی لڑکے کی تصویر عاشی بیٹا تم خود ہی دیکھ لو تمہارے چچا اور ہم سب کے رشتے کیا ہیں؟

کون سا رشتہ کس بارے میں بات کر رہے ہیں آپ مجھے کچھ بتائیں تو اس طرح سے تو مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آئے گا۔ اخراز کی طرف سے آنے والے رشتے کے بارے میں اسے بتایا گیا تھا۔

یہ رہی لڑکے کی تصویر عائشی بیٹا تم خود ہی دیکھ لو تمہارے چچا اور ہم سب کو یہ رشتہ بہت پسند آیا ہے۔ تمہاری دادی نے بھی رضا مندی دے دی

لوں سارے رشتے میں بارے میں بات کر رہے ہیں آپ مجھے بتائیں لو اس
طرح سے تو مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آئے گا۔ اخراج کی طرف سے آنے
والے رشتے کے بارے میں اسے بتایا گیا تھا۔

یہ رہی لڑکے کی تصویر عاشی بیٹا تم خود ہی دیکھ لو تمہارے چچا اور ہم سب
کو یہ رشتہ بہت پسند آیا ہے۔ تمہاری دادی نے بھی رضا مندی دے دی
ہے۔

والے رشتے کے بارے میں اسے بتایا گیا تھا۔

یہ رہی لڑکے کی تصویر عاشقی بیٹا تم خود ہی دیکھ لو تمہارے چچا اور ہم سب کو یہ رشتہ بہت پسند آیا ہے۔ تمہاری دادی نے بھی رضا مندی دے دی ہے۔

سچ کہوں تو سب گھر والوں کے لیے ہی یہ رشتہ کسی رحمت سے کم نہیں

ہے اس خط میں منگنی کے فیصلے کا ذکر ہے اور اس کے بعد لکھا ہے

یہ رہی لڑکے کی تصویر عاشقی بیٹا تم خود ہی دیکھ لو تمہارے چچا اور ہم سب کو یہ رشتہ بہت پسند آیا ہے۔ تمہاری دادی نے بھی رضا مندی دے دی ہے۔

سچ کہوں تو سب گھر والوں کے لیے ہی یہ رشتہ کسی رحمت سے کم نہیں ہے اس طرح منگنی کے فوراً بعد نکاح والے دن تمہارے دلہے کا چلے جانا اور پھر شہید ہو جانا۔ تمہاری زندگی سراسر ایک نشان لگا گیا تھا اور اب اسی

کو یہ رشتہ بہت پسند آیا ہے۔ تمہاری دادی نے بھی رضا مندی دے دی ہے۔

سچ کہوں تو سب گھر والوں کے لیے ہی یہ رشتہ کسی رحمت سے کم نہیں ہے اس طرح منگنی کے فوراً بعد نکاح والے دن تمہارے دلہے کا چلے جانا اور پھر شہید ہو جانا۔ تمہاری زندگی پر ایک نشان لگا گیا تھا اور اب اسی نشان کو ختم کرنے کے لیے تمہارے لیے اخرا از شاہ کار رشتہ آیا ہے بہت

ہے۔

سچ کہوں تو سب گھر والوں کے لیے ہی یہ رشتہ کسی رحمت سے کم نہیں ہے اس طرح منگنی کے فوراً بعد نکاح والے دن تمہارے دلہے کا چلے جانا اور پھر شہید ہو جانا۔ تمہاری زندگی پر ایک نشان لگا گیا تھا اور اب اسی نشان کو ختم کرنے کے لیے تمہارے لیے اخرا از شاہ کارشتہ آیا ہے بہت

سچ کہوں تو سب گھر والوں کے لیے ہی یہ رشتہ کسی رحمت سے کم نہیں
ہے اس طرح منگنی کے فوراً بعد نکاح والے دن تمہارے دلہے کا چلے
جانا اور پھر شہید ہو جانا۔ تمہاری زندگی پر ایک نشان لگا گیا تھا اور اب اسی
نشان کو ختم کرنے کے لیے تمہارے لیے اخرا از شاہ کارشتہ آیا ہے بہت

ہے اس طرح منگنی کے فوراً بعد نکاح والے دن تمہارے دلہے کا چلے
جانا اور پھر شہید ہو جانا۔ تمہاری زندگی پر ایک نشان لگا گیا تھا اور اب اسی
نشان کو ختم کرنے کے لیے تمہارے لیے اخرا از شاہ کار شتہ آیا ہے بہت

اچھا لڑکا ہے بہت بڑا کار و مار سے ان کا دوہی بھائی ہیں نہ ساس سسر نہ نند

جانا اور پھر شہید ہو جانا۔ تمہاری زندگی پر ایک نشان لگا گیا تھا اور اب اسی
نشان کو ختم کرنے کے لیے تمہارے لیے اخراج شاہ کارشتہ آیا ہے بہت

اچھا لڑکا ہے بہت بڑا کاروبار ہے ان کا دو ہی بھائی ہیں نہ ساس سسر نہ نند
وغیرہ

لشکرانہ کو مرنے والے یوں مہارے یوں اسرار ساہکار ستہ آیا ہے بہت

اچھا لڑکا ہے بہت بڑا کاروبار ہے ان کا دوہی بھائی ہیں نہ ساس سسر نہ نند
وغیرہ

بہت ہی کھاتا پیتا گھرانہ ہے خاندان والوں سے زیادہ بنتی نہیں ہے ان

اچھا لڑکا ہے بہت بڑا کاروبار ہے ان کا وہی بھائی ہیں نہ ساس سسر نہ نند
وغیرہ

بہت ہی کھاتا پیتا گھرانہ ہے خاندان والوں سے زیادہ بنتی نہیں ہے ان
لوگوں کی اس لیے اس کا بڑا بھائی خود رشتہ لے کر آیا تھا بھی وہ بھی غیر
شادی شدہ ہے اس کا بھی شادی نہیں ہوئی سہلرا سز چھوٹ بھائی کا

اچھا لڑکا ہے بہت بڑا کاروبار ہے ان کا دو ہی بھائی ہیں نہ ساس سسر نہ نند
وغیرہ

بہت ہی کھاتا پیتا گھرانہ ہے خاندان والوں سے زیادہ بنتی نہیں ہے ان
لوگوں کی اس لیے اس کا بڑا بھائی خود رشتہ لے کر آیا تھا ابھی وہ بھی غیر
شادی شدہ ہے۔ اس کی بھی شادی نہیں ہوئی پہلے اپنے چھوٹے بھائی کی
شادی کرنا چاہتا ہے کیونکہ تمہیں اس نے کہیں دیکھ کر پسند کہا ہے اسی

بہت ہی کھاتا پیتا گھرانہ ہے خاندان والوں سے زیادہ بنتی نہیں ہے ان لوگوں کی اس لیے اس کا بڑا بھائی خود رشتہ لے کر آیا تھا بھی وہ بھی غیر شادی شدہ ہے۔ اس کی بھی شادی نہیں ہوئی پہلے اپنے چھوٹے بھائی کی شادی کرنا چاہتا ہے کیونکہ تمہیں اس نے کہیں دیکھ کر پسند کیا ہے اسی لیے ہمارے گھر رشتہ بھیجا ہے تائی امی اسے تفصیل سے بتا رہی تھیں۔

لوگوں کی اس لیے اس کا بڑا بھائی خود رشتہ لے کر آیا تھا ابھی وہ بھی غیر شادی شدہ ہے۔ اس کی بھی شادی نہیں ہوئی پہلے اپنے چھوٹے بھائی کی شادی کرنا چاہتا ہے کیونکہ تمہیں اس نے کہیں دیکھ کر پسند کیا ہے اسی لیے ہمارے گھر رشتہ بھیجا ہے تائی امی اسے تفصیل سے بتا رہی تھیں۔ جبکہ ان سب باتوں کے بیچ میں انہوں نے آرمی والے ٹاپک کو بالکل نظر

شادی شدہ ہے۔ اس کی بھی شادی نہیں ہوئی پہلے اپنے چھوٹے بھائی کی شادی کرنا چاہتا ہے کیونکہ تمہیں اس نے کہیں دیکھ کر پسند کیا ہے اسی لیے ہمارے گھر رشتہ بھیجا ہے تائی امی اسے تفصیل سے بتا رہی تھیں۔ جبکہ ان سب باتوں کے بیچ میں انہوں نے آرمی والے ٹاپک کو بالکل نظر انداز کر دیا تھا۔

(Musical notation)

مادر مدہ ہے۔ اس میں ہوس آپ پر کے بھان
شادی کرنا چاہتا ہے کیونکہ تمہیں اس نے کہیں دیکھ کر پسند کیا ہے اسی
لیے ہمارے گھر رشتہ بھیجا ہے تائی امی اسے تفصیل سے بتا رہی تھیں۔
جبکہ ان سب باتوں کے بیچ میں انہوں نے آرمی والے ٹاپک کو بالکل نظر
انداز کر دیا تھا۔

تائی امی اگر آپ لوگوں کو یہ رشتہ منظور ہے تو پھر مجھ سے کیوں پوچھ

لیے ہمارے گھر رشتہ بھیجا ہے تائی امی اسے تفصیل سے بتا رہی تھیں۔
جبکہ ان سب باتوں کے بیچ میں انہوں نے آرمی والے ٹاپک کو بالکل نظر
انداز کر دیا تھا۔

تائی امی اگر آپ لوگوں کو یہ رشتہ منظور ہے تو پھر مجھ سے کیوں پوچھ
رہے ہیں میری بس ایک ہی شرط ہے کہ لڑکا آرمی میں نہیں ہونا چاہیے
باقی آگے لوگوں سے کہہ دوں گی کہ سکتے ہیں مجھے اعتراض

جبکہ ان سب باتوں کے بیچ میں انہوں نے آرمی والے ٹاپک کو بالکل نظر انداز کر دیا تھا۔

تائی امی اگر آپ لوگوں کو یہ رشتہ منظور ہے تو پھر مجھ سے کیوں پوچھ رہے ہیں میری بس ایک ہی شرط ہے کہ لڑکا آرمی میں نہیں ہونا چاہیے باقی آپ لوگ جس سے چاہیں میری شادی کر سکتے ہیں۔ مجھے اعتراض نہیں دادی کو رشتہ پسند ہے چچا جان کو پسند ہے آپ سب لوگ راضی

انداز لردیا تھا۔

تائی امی اگر آپ لوگوں کو یہ رشتہ منظور ہے تو پھر مجھ سے کیوں پوچھ رہے ہیں میری بس ایک ہی شرط ہے کہ لڑکا آرمی میں نہیں ہونا چاہیے باقی آپ لوگ جس سے چاہیں میری شادی کر سکتے ہیں۔ مجھے اعتراض نہیں دادی کو رشتہ پسند ہے چچا جان کو پسند ہے آپ سب لوگ راضی ہیں تو پھر میں بھی راضی ہوں اس نے سب کچھ ان کی مرضی پر ڈال دیا

تائی امی اگر آپ لوگوں کو یہ رشتہ منظور ہے تو پھر مجھ سے کیوں پوچھ
رہے ہیں میری بس ایک ہی شرط ہے کہ لڑکا آرمی میں نہیں ہونا چاہیے
باقی آپ لوگ جس سے چاہیں میری شادی کر سکتے ہیں۔ مجھے اعتراض
نہیں دادی کو رشتہ پسند ہے چچا جان کو پسند ہے آپ سب لوگ راضی
ہیں تو پھر میں بھی راضی ہوں اس نے سب کچھ ان کی مرضی پر ڈال دیا

تو تائی امی نے مسکراتے ہوئے اس کا اتنا جواب دیا

رہے ہیں میری بس ایک ہی شرط ہے کہ لڑکا آرمی میں نہیں ہونا چاہیے
باقی آپ لوگ جس سے چاہیں میری شادی کر سکتے ہیں۔ مجھے اعتراض
نہیں دادی کو رشتہ پسند ہے چچا جان کو پسند ہے آپ سب لوگ راضی
ہیں تو پھر میں بھی راضی ہوں اس نے سب کچھ ان کی مرضی پر ڈال دیا
تھا جبکہ تائی امی نے مسکراتے ہوئے اس کا ماتھا چوما تھا۔

باقی آپ لوگ جس سے چاہیں میری شادی کر سکتے ہیں۔ مجھے اعتراض نہیں دادی کورشتہ پسند ہے چچا جان کو پسند ہے آپ سب لوگ راضی ہیں تو پھر میں بھی راضی ہوں اس نے سب کچھ ان کی مرضی پر ڈال دیا تھا جبکہ تائی امی نے مسکراتے ہوئے اس کا ماتھا چوما تھا۔

اس کی رضامندی ان کے لیے بے حد اہم تھی لیکن وہ اسے دھوکے میں

نہیں دادی کو رشتہ پسند ہے چچا جان کو پسند ہے آپ سب لوگ راضی
ہیں تو پھر میں بھی راضی ہوں اس نے سب کچھ ان کی مرضی پر ڈال دیا
تھا جبکہ تائی امی نے مسکراتے ہوئے اس کا ماتھا چوما تھا۔

اس کی رضامندی ان کے لیے بے حد اہم تھی لیکن وہ اسے دھوکے میں
رکھ کر اتنا بڑا فیصلہ کر رہے تھے اس نے بس اتنا کہا تھا کہ لڑکا آرمی میں

ہیں تو پھر میں بھی راضی ہوں اس نے سب کچھ ان کی مرضی پر ڈال دیا
تھا جبکہ تائی امی نے مسکراتے ہوئے اس کا ماتھا چوما تھا۔

اس کی رضامندی ان کے لیے بے حد اہم تھی لیکن وہ اسے دھوکے میں
رکھ کر اتنا بڑا فیصلہ کر رہے تھے اس نے بس اتنا کہا تھا کہ لڑکا آرمی میں
نہیں رہنا چاہتا اور یہی حق ہے وہ اس سے چھٹا رہے تھے لیکن وہ اس کا بہتر

بھا جبکہ تالی ای لے سکرانے ہوئے اس کا ما بھا چوما بھا۔

اس کی رضا مندی ان کے لیے بے حد اہم تھی لیکن وہ اسے دھوکے میں رکھ کر اتنا بڑا فیصلہ کر رہے تھے اس نے بس اتنا کہا تھا کہ لڑکا آرمی میں نہیں ہونا چاہیے اور یہی چیز وہ اس سے چھپا رہے تھے لیکن وہ اس کی بہتر زندگی کا فیصلہ کرنے کا پورا حق رکھتے تھے۔ اور انہیں یقین تھا خرازا اس

اس کی رضامندی ان کے لیے بے حد اہم تھی لیکن وہ اسے دھوکے میں رکھ کر اتنا بڑا فیصلہ کر رہے تھے اس نے بس اتنا کہا تھا کہ لڑکا آرمی میں نہیں ہونا چاہیے اور یہی چیز وہ اس سے چھپا رہے تھے لیکن وہ اس کی بہتر زندگی کا فیصلہ کرنے کا پورا حق رکھتے تھے۔ اور انہیں یقین تھا خراج اس کے لیے ایک اچھا ہم سفر ثابت ہو گا۔

اس کی رضا مندی ان کے لیے بے حد اہم تھی لیکن وہ اسے دھوکے میں رکھ کر اتنا بڑا فیصلہ کر رہے تھے اس نے بس اتنا کہا تھا کہ لڑکا آرمی میں نہیں ہونا چاہیے اور یہی چیز وہ اس سے چھپا رہے تھے لیکن وہ اس کی بہتر زندگی کا فیصلہ کرنے کا پورا حق رکھتے تھے۔ اور انہیں یقین تھا خراج اس کے لیے ایک اچھا ہم سفر ثابت ہو گا۔

اچھا میری بچی یہ تصویر دیکھ لینا انہوں نے تصویر اس کی طرف بڑھائی تو

رکھ کر اتنا بڑا فیصلہ کر رہے تھے اس نے بس اتنا کہا تھا کہ لڑکا آرمی میں
نہیں ہونا چاہیے اور یہی چیز وہ اس سے چھپا رہے تھے لیکن وہ اس کی بہتر
زندگی کا فیصلہ کرنے کا پورا حق رکھتے تھے۔ اور انہیں یقین تھا آخر اس
کے لیے ایک اچھا ہم سفر ثابت ہو گا۔

اچھا میری بچی یہ تصویر دیکھ لینا انہوں نے تصویر اس کی طرف بڑھائی تو
اس نے انکار کر دیا تھا

نہیں ہونا چاہیے اور یہی چیز وہ اس سے چھپا رہے تھے لیکن وہ اس کی بہتر
زندگی کا فیصلہ کرنے کا پورا حق رکھتے تھے۔ اور انہیں یقین تھا خرازا اس
کے لیے ایک اچھا ہم سفر ثابت ہوگا۔

اچھا میری بچی یہ تصویر دیکھ لینا انہوں نے تصویر اس کی طرف بڑھائی تو
اس نے انکار کر دیا تھا۔

ضمیمہ یہ نہیں رہتا کیونکہ اس بار مسلٹی کا آگے لوگ خوش رہیں تو میں

زندگی کا فیصلہ کرنے کا پورا حق رکھتے تھے۔ اور انہیں یقین تھا اخرازا اس
کے لیے ایک اچھا ہم سفر ثابت ہوگا۔

اچھا میری بچی یہ تصویر دیکھ لینا انہوں نے تصویر اس کی طرف بڑھائی تو
اس نے انکار کر دیا تھا۔

ضرورت نہیں ہے تائی امی اس فار میلٹی کی آپ لوگ خوش ہیں تو میں

بھی اس شے سے خوش ہوں آپ لوگ شکریہ بھی ادا کر لو گوارہ کو ملا

ے یے ایہ اچھا، مضر ثابت ہو گا۔

اچھا میری بچی یہ تصویر دیکھ لینا انہوں نے تصویر اس کی طرف بڑھائی تو اس نے انکار کر دیا تھا۔

ضرورت نہیں ہے تائی امی اس فار میلٹی کی آپ لوگ خوش ہیں تو میں
بھی اس رشتے سے خوش ہوں آپ بے شک کبھی بھی ان لوگوں کو بلا
سکتے ہیں۔ مجھے اعتراض نہیں ہے۔ لیکن شادی کے بعد میں اپنی پڑھائی

اس نے انکار کر دیا تھا۔

ضرورت نہیں ہے تائی امی اس فار میلٹی کی آپ لوگ خوش ہیں تو میں
بھی اس رشتے سے خوش ہوں آپ بے شک کبھی بھی ان لوگوں کو بلا
سکتے ہیں۔ مجھے اعتراض نہیں ہے۔ لیکن شادی کے بعد میں اپنی پڑھائی
جاری رکھوں گی یہ تو آپ نے کلیئر کر دینا ایک لمحے کے لیے اسے خیال

آج تیرے لیے یہ بات چیت مسکراہٹ کے ساتھ ہوئی۔

ضرورت نہیں ہے بتائی امی اس فار میلٹی کی آپ لوگ خوش ہیں تو میں
بھی اس رشتے سے خوش ہوں آپ بے شک کبھی بھی ان لوگوں کو بلا
سکتے ہیں۔ مجھے اعتراض نہیں ہے۔ لیکن شادی کے بعد میں اپنی پڑھائی
جاری رکھوں گی یہ تو آپ نے کلیئر کر دینا ایک لمحے کے لیے اسے خیال
آیا تو اس نے پوچھا تھا جس پر بتائی امی نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا وہ

الکالین سکڑا دے گا۔

بھی اس رشتے سے خوش ہوں آپ بے شک کبھی بھی ان لوگوں کو بلا
سکتے ہیں۔ مجھے اعتراض نہیں ہے۔ لیکن شادی کے بعد میں اپنی پڑھائی
جاری رکھوں گی یہ تو آپ نے کلیئر کر دینا ایک لمحے کے لیے اسے خیال
آیا تو اس نے پوچھا تھا جس پر بتائی امی نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا وہ
بالکل پر سکون ہو گئی تھی۔

سکتے ہیں۔ مجھے اعتراض نہیں ہے۔ لیکن شادی کے بعد میں اپنی پڑھائی
جاری رکھوں گی یہ تو آپ نے کلیئر کر دینا ایک لمحے کے لیے اسے خیال
آیا تو اس نے پوچھا تھا جس پر بتائی امی نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا وہ
بالکل پر سکون ہو گئی تھی۔

○○○○○○○○

جاری رکھوں گی یہ تو آپ نے کلیئر کر دینا ایک لمحے کے لیے اسے خیال
آیا تو اس نے پوچھا تھا جس پر بتائی امی نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا وہ
بالکل پر سکون ہو گئی تھی۔

○○○○○○○

جاری رکھوں گی یہ خواہ آپ کے یہ سردیاں ایک سے لے کر تین لاکھ سیاح
آیا تو اس نے پوچھا تھا جس پر بتائی امی نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا وہ
بالکل پرسکون ہو گئی تھی۔

○○○○○○○○

ایا لو اس لے پو چھا کھا بس پر بتالی ای لے سکرال رہاں میں سر ہلا یا وہ
بالکل پر سکون ہو گئی تھی۔

○○○○○○○○

وہ سارے کام نیٹانے کے بعد آج واپس ہیرامنڈی کی ان گلیوں میں آیا تو
اٹھ اٹھ کر گھر کے کمرے میں گئے

بالکل پر سکون ہو گئی تھی۔

○○○○○○○○

وہ سارے کام نپٹانے کے بعد آج واپس ہیرامنڈی کی ان گلیوں میں آیا تو
ریشم بائی اسے دیکھتے ہی اس کی طرف متوجہ ہو گئی تھی۔

وہ سارے کام نپٹانے کے بعد آج واپس ہیرامنڈی کی ان گلیوں میں آیا تو ریشم بائی اسے دیکھتے ہی اس کی طرف متوجہ ہو گئی تھی۔

چیک مل گیا تھا آپ کو۔۔۔؟ اس نے اس کے سلام کا جواب دیتے ہوئے سوال کیا تھا وہ اپنے بینک سے نکلنے والے پیسوں کی ساری ڈیٹیلز رکھتا تھا

وہ سارے کام نپٹانے کے بعد آج واپس ہیرامنڈی کی ان گلیوں میں آیا تو ریشم بائی اسے دیکھتے ہی اس کی طرف متوجہ ہو گئی تھی۔

چیک مل گیا تھا آپ کو۔۔۔؟ اس نے اس کے سلام کا جواب دیتے ہوئے سوال کیا تھا وہ اپنے بینک سے نکلنے والے پیسوں کی ساری ڈیٹیلز رکھتا تھا لیکن پھر بھی اس نے پوچھا۔ جس پر ریشم بائی نے ہاں میں سر ہلاتے

وہ سارے کام نپٹانے کے بعد آج واپس ہیرامنڈی کی ان پلیوں میں آیا تو ریشم بائی اسے دیکھتے ہی اس کی طرف متوجہ ہو گئی تھی۔

چیک مل گیا تھا آپ کو۔۔۔؟ اس نے اس کے سلام کا جواب دیتے ہوئے سوال کیا تھا وہ اپنے بینک سے نکلنے والے پیسوں کی ساری ڈیٹیلز رکھتا تھا لیکن پھر بھی اس نے پوچھا۔ جس پر ریشم بائی نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اس کے لیے خود ہی کرسی صاف کر کے رکھی تھی۔

ریشم بائی اسے دیکھتے ہی اس کی طرف متوجہ ہو گئی تھی۔

چیک مل گیا تھا آپ کو۔۔۔؟ اس نے اس کے سلام کا جواب دیتے ہوئے سوال کیا تھا وہ اپنے بینک سے نکلنے والے پیسوں کی ساری ڈیٹیلز رکھتا تھا لیکن پھر بھی اس نے پوچھا۔ جس پر ریشم بائی نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اس کے لیے خود ہی کرسی صاف کر کے رکھی تھی۔

نہیں! ان سب کی ضرورت نہیں ہے میسراری پوشاک کو لینے آیا ہوں۔ اس

ریشم بائی اسے دیکھتے ہی اس کی طرف متوجہ ہو گئی تھی۔

چیک مل گیا تھا آپ کو۔۔۔؟ اس نے اس کے سلام کا جواب دیتے ہوئے سوال کیا تھا وہ اپنے بینک سے نکلنے والے پیسوں کی ساری ڈیٹیلز رکھتا تھا لیکن پھر بھی اس نے پوچھا۔ جس پر ریشم بائی نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اس کے لیے خود ہی کرسی صاف کر کے رکھی تھی۔

نہیں! ان سب کی ضرورت نہیں ہے میسراری پوشاک کو لینے آ رہا ہوں۔ اس

چیک مل گیا تھا آپ کو۔۔۔؟ اس نے اس کے سلام کا جواب دیتے ہوئے سوال کیا تھا وہ اپنے بینک سے نکلنے والے پیسوں کی ساری ڈیٹیلز رکھتا تھا لیکن پھر بھی اس نے پوچھا۔ جس پر ریشم بائی نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اس کے لیے خود ہی کرسی صاف کر کے رکھی تھی۔

نہیں ان سب کی ضرورت نہیں ہے میں پریوش کو لینے آیا ہوں۔ اس نے جسر ایٹھ ہی ختم کر دیا تو ریشم بائی فوراً سے اٹھ کر کمرے کا رخ کر دی۔

سوال لیا تھا وہ اپنے بینک سے لکھے والے پیسوں کی ساری ڈیٹ میز ر ہٹا تھا
لیکن پھر بھی اس نے پوچھا۔ جس پر ریشم بائی نے ہاں میں سر ہلاتے
ہوئے اس کے لیے خود ہی کرسی صاف کر کے رکھی تھی۔

نہیں ان سب کی ضرورت نہیں ہے میں پریوش کو لینے آیا ہوں۔ اس
نے جیسے بات ہی ختم کر دی تو ریشم بائی فوراً سے اٹھ کر کمرے کی طرف
بھاگ گئی تھی۔

ہوئے اس کے لیے خود ہی کرسی صاف کر کے رکھی تھی۔

نہیں ان سب کی ضرورت نہیں ہے میں پریوش کو لینے آیا ہوں۔ اس نے جیسے بات ہی ختم کر دی تو ریشم بائی فوراً سے اٹھ کر کمرے کی طرف بھاگ گئی تھی۔

وہ شاید دنیا کا پہلا مرد تھا جو ایک کوٹھے سے ایک پردہ دار عورت کو خرید کر لے کر جا رہا تھا۔

نے جیسے بات ہی ختم کر دی تو ریشم بائی فوراً سے اٹھ کر کمرے کی طرف
بھاگ گئی تھی۔

وہ شاید دنیا کا پہلا مرد تھا جو ایک کوٹھے سے ایک پردہ دار عورت کو خرید
کر لے کر جا رہا تھا۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ سرخ رنگ کی فراک پہنیں اپنے اوپر بڑی سی کالی
جاکٹ پہن کر گھر کے دروازے پر پہنچے۔

وہ شاید دنیا کا پہلا مرد تھا جو ایک کوٹھے سے ایک پردہ دار عورت کو خرید کر لے کر جا رہا تھا۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ سرخ رنگ کی فراک پہنیں اپنے اوپر بڑی سی کالی چادر ڈالے ہوئے تھی ہمیشہ کی طرح چہرہ آج بھی پردے میں چھپا ہوا تھا

کر لے کر جا رہا تھا۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ سرخ رنگ کی فراک پہنیں اپنے اوپر بڑی سی کالی چادر ڈالے ہوئے تھی ہمیشہ کی طرح چہرہ آج بھی پردے میں چھپا ہوا تھا۔

ھوڑی ہی دیر میں وہ سرخ رنگ کی فرال پہنیں اپنے اوپر بڑی سی کالی
چادر ڈالے ہوئے تھی ہمیشہ کی طرح چہرہ آج بھی پردے میں چھپا ہوا تھا

اس نے مسکرا کر اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تو اس نے آگے بڑھتے ہوئے کچھ

چادر دالے ہوئے سی، ہمیشہ سی سرس پہرہ ان سی پردے میں چھپا ہوا تھا

اس نے مسکرا کر اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تو اس نے آگے بڑھتے ہوئے کچھ ہچکچاتے ہوئے اس کا ہاتھ تھاما تھا۔ وہ بنا کسی کو کوئی بھی بات کیے اسے

۱- گیتکتی

اس نے مسکرا کر اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تو اس نے آگے بڑھتے ہوئے کچھ ہچکچاتے ہوئے اس کا ہاتھ تھاما تھا۔ وہ بنا کسی کو کوئی بھی بات کیے اسے یوں ہی تھا مے اپنے ساتھ لے گیا تھا کتنی ہی نظروں نے اسے حسد بھری نگاہوں سے دیکھا تھا۔

اس نے مسکرا کر اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تو اس نے آگے بڑھتے ہوئے کچھ ہچکچاتے ہوئے اس کا ہاتھ تھامنا تھا۔ وہ بنا کسی کو کوئی بھی بات کیے اسے یوں ہی تھا مے اپنے ساتھ لے گیا تھا کتنی ہی نظروں نے اسے حسد بھری نگاہوں سے دیکھا تھا۔

کتنے دن تک لے کر گیا ہے ریشم بائی اس کی خاص ملازمہ اس کے قریب

اسے برا سراپنا ہا ہا اے برٹھایا تو اسے اے برے ہوئے پھ
ہچکچاتے ہوئے اس کا ہاتھ تھامتا تھا۔ وہ بنا کسی کو کوئی بھی بات کیے اسے
یوں ہی تھا مے اپنے ساتھ لے گیا تھا کتنی ہی نظروں نے اسے حسد بھری
نگاہوں سے دیکھا تھا۔

کتنے دن تک لے کر گیا ہے ریشم بانی اس کی خاص ملازمہ اس کے قریب
آتے ہوئے پوچھنے لگی۔ معلوم نہیں ہو سکتا ہے رات تک چھوڑ جائے ہو

نگاہوں سے دیکھا تھا۔

کتنے دن تک لے کر گیا ہے ریشم بائی اس کی خاص ملازمہ اس کے قریب
آتے ہوئے پوچھنے لگی۔ معلوم نہیں ہو سکتا ہے رات تک چھوڑ جائے ہو
سکتا ہے ایک آدھ مہینے میں دل بھر جائے گا تو چھوڑ جائے گا۔

ہے تو طوائف ہی کتنے دن تک اپنے صاف کرتے پر اس کے داغ نما وجود
کو بکھ کر رکھے گا۔ اس کا مقدر یہی بدنام گلزار ہیں اس نے یہیں سر لوٹ

لے کر لیا ہے ریم باقی اس کی خاص ملازمہ اس کے فریب
آتے ہوئے پوچھنے لگی۔ معلوم نہیں ہو سکتا ہے رات تک چھوڑ جائے ہو
سکتا ہے ایک آدھ مہینے میں دل بھر جائے گا تو چھوڑ جائے گا۔

ہے تو طوائف ہی کتنے دن تک اپنے صاف کرتے پر اس کے داغ نما وجود
کو بکھیر کر رکھے گا۔ اس کا مقدر یہی بدنام گلیاں ہیں اس نے یہیں پر لوٹ
کر آنا ہے کوئی عزت دار آدمی کوٹھے پر ناچنے والے عورت کو نہیں اپناتا

سکتا ہے ایک آدھ مہینے میں دل بھر جائے گا تو چھوڑ جائے گا۔

ہے تو طوائف ہی کتنے دن تک اپنے صاف کرتے پر اس کے داغ نما وجود کو بکھیر کر رکھے گا۔ اس کا مقدر یہی بدنام گلیاں ہیں اس نے یہیں پر لوٹ کر آنا ہے کوئی عزت دار آدمی کو ٹھٹھے پر ناچنے والے عورت کو نہیں اپناتا بے شک وہ کتنی ہی پارسا اور کتنی ہی پردہ دار کیوں نہ ہو رشم بانی کے

ہے تو طوائف ہی کتنے دن تک اپنے صاف کرتے پر اس کے داغ نما وجود
کو بکھیر کر رکھے گا۔ اس کا مقدر یہی بدنام گلیاں ہیں اس نے یہیں پر لوٹ
کر آنا ہے کوئی عزت دار آدمی کوٹھے پر ناچنے والے عورت کو نہیں اپناتا
بے شک وہ کتنی ہی پارسا اور کتنی ہی پردہ دار کیوں نہ ہو رشم بائی کے
لفظوں میں زہر تھا۔ جسے محسوس کرتی پاس بیٹھی لڑکی قہقہہ لگا کر ہنسی
تھی۔

کر آنا ہے کوئی عزت دار آدمی کو ٹھٹھے پر ناچنے والے عورت کو نہیں اپناتا
بے شک وہ کتنی ہی پارسا اور کتنی ہی پردہ دار کیوں نہ ہو رشم بانی کے
لفظوں میں زہر تھا۔ جسے محسوس کرتی پاس بیٹھی لڑکی قہقہہ لگا کر ہنسی
تھی۔

○○○○○○

بے شک وہ کتنی ہی پار سا اور کتنی ہی پردہ دار کیوں نہ ہو ر شم بائی کے
لفظوں میں زہر تھا۔ جسے محسوس کرتی پاس بیٹھی لڑکی قہقہہ لگا کر ہنسی
تھی۔

○○○○○○

لفطوں میں زہر تھا۔ جسے سسوس لری پاس بیسی لڑی قہقہہ لگا لڑی
تھی۔

○○○○○○○

وہ اسے اپنے ساتھ ہوٹل کے کمرے میں لے کر آیا تھا کمرے میں آتے

وہ اسے اپنے ساتھ ہوٹل کے کمرے میں لے کر آیا تھا کمرے میں آتے
 اس نے اپنی چادر اتار کے رکھیں اور وہیں پر کرسی پر بیٹھ گئی تھی۔
 میرا ارادہ تمہیں گھر لے کر جانے کا تھا لیکن آج کل میرے کچھ رشتہ دار
 کچھ زیادہ ہی مجھ پر نظر رکھ رہے ہیں۔ اس لیے فی الحال ایسا ممکن نہیں

وہ اسے اپنے ساتھ ہوٹل کے کمرے میں لے کر آیا تھا کمرے میں آتے
 اس نے اپنی چادر اتار کے رکھیں اور وہیں پر کرسی پر بیٹھ گئی تھی۔
 میرا ارادہ تمہیں گھر لے کر جانے کا تھا لیکن آج کل میرے کچھ رشتہ دار
 کچھ زیادہ ہی مجھ پر نظر رکھ رہے ہیں۔ اس لیے فی الحال ایسا ممکن نہیں
 ہے ہم کچھ دن یہیں رہ رہیں گے۔

وہ اسے اپنے ساتھ ہوسل لے کر لے کر آیا تھا لڑکے میں اتنے
اس نے اپنی چادر اتار کے رکھیں اور وہیں پر کرسی پر بیٹھ گئی تھی۔
میرا ارادہ تمہیں گھر لے کر جانے کا تھا لیکن آج کل میرے کچھ رشتہ دار
کچھ زیادہ ہی مجھ پر نظر رکھ رہے ہیں۔ اس لیے فی الحال ایسا ممکن نہیں
ہے ہم کچھ دن یہیں پر رہیں گے۔
مجھے ایک کام کے سلسلے میں اگلے ہفتے لندن جانا ہے وہاں سے واپسی پر

میرا ارادہ تمہیں گھر لے کر جانے کا تھا لیکن آج کل میرے کچھ رشتہ دار
کچھ زیادہ ہی مجھ پر نظر رکھ رہے ہیں۔ اس لیے فی الحال ایسا ممکن نہیں
ہے ہم کچھ دن یہیں پر رہیں گے۔

مجھے ایک کام کے سلسلے میں اگلے ہفتے لندن جانا ہے وہاں سے واپسی پر
میرے بھائی کی شادی ہے میں تمہیں اپنے بھائی سے ملواؤں گا۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے ہوا اور باتھا صاحب کہ وہ خاموشی سے سر جھکائے بیٹھی

کچھ زیادہ ہی مجھ پر نظر رکھ رہے ہیں۔ اس لیے فی الحال ایسا ممکن نہیں ہے ہم کچھ دن یہیں پر رہیں گے۔

مجھے ایک کام کے سلسلے میں اگلے ہفتے لندن جانا ہے وہاں سے واپسی پر میرے بھائی کی شادی ہے میں تمہیں اپنے بھائی سے ملواؤں گا۔
وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ وہ خاموشی سے سر جھکائے بیٹھی تھی

ہے ہم کچھ دن یہیں پر رہیں گے۔

مجھے ایک کام کے سلسلے میں اگلے ہفتے لندن جانا ہے وہاں سے واپسی پر

میرے بھائی کی شادی ہے میں تمہیں اپنے بھائی سے ملواؤں گا۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ وہ خاموشی سے سر جھکائے بیٹھی تھی۔

پریوش۔۔۔۔۔"اس نے محبت سے لبریز لہجے میں پکارا تو پریوش نے

ہے ہم کچھ دن یہیں پر رہیں گے۔

مجھے ایک کام کے سلسلے میں اگلے ہفتے لندن جانا ہے وہاں سے واپسی پر

میرے بھائی کی شادی ہے میں تمہیں اپنے بھائی سے ملواؤں گا۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ وہ خاموشی سے سر جھکائے بیٹھی تھی۔

پری وش۔۔۔۔۔"اس نے محبت سے لبریز لہجے میں پکارا تو پری وش نے

ہے ہم کچھ دن یہیں پر رہیں گے۔

مجھے ایک کام کے سلسلے میں اگلے ہفتے لندن جانا ہے وہاں سے واپسی پر

میرے بھائی کی شادی ہے میں تمہیں اپنے بھائی سے ملواؤں گا۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ وہ خاموشی سے سر جھکائے بیٹھی تھی۔

پریوش۔۔۔۔۔"اس نے محبت سے لبریز لہجے میں پکارا تو پریوش نے

میرے بھائی کی شادی ہے میں تمہیں اپنے بھائی سے ملواؤں گا۔
وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ وہ خاموشی سے سر جھکائے بیٹھی
تھی۔

پری وش۔۔۔۔۔"اس نے محبت سے لبریز لہجے میں پکارا تو پری وش نے
نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھا تھا اس کی قاتل نگاہوں پر وہ دل تھام کر بیٹھ گیا۔
میں اس آکر نگاہوں کا۔ اور حال اُن کا۔ تو حلقہ گھمناں میں اسے کہتے ہیں

ھی۔

پری وش۔۔۔۔۔"اس نے محبت سے لبریز لہجے میں پکارا تو پری وش نے
نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھا تھا اس کی قاتل نگاہوں پر وہ دل تھام کر بیٹھ گیا۔
یہاں پاس آ کر نگاہوں کا جادو چلاؤنا۔ پتہ تو چلے گھائل ہونا کسے کہتے ہیں
۔ وہ اپنا ہاتھ اوپر کی طرف اٹھائے اسے اپنے قریب بلانے لگا تو وہ نگاہ اٹھا
کر اسے دیکھتی اپنی آنکھوں میں آئے آنسوؤں کو صاف کرتی اٹھ کھڑی

پرسوں۔۔۔۔۔ اس کے سب کے بریرے میں پکارا اوپرسوں کے
نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھا تھا اس کی قاتل نگاہوں پر وہ دل تھام کر بیٹھ گیا۔
یہاں پاس آ کر نگاہوں کا جادو چلاؤنا۔ پتہ تو چلے گھائل ہونا کسے کہتے ہیں
۔ وہ اپنا ہاتھ اوپر کی طرف اٹھائے اسے اپنے قریب بلانے لگا تو وہ نگاہ اٹھا
کر اسے دیکھتی اپنی آنکھوں میں آئے آنسوؤں کو صاف کرتی اٹھ کھڑی
ہوئی تھی۔ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اس کے پاس آتے ہوئے اس کے

یہاں پاس آ کر نگاہوں کا جادو چلاؤنا۔ پتہ تو چلے گھائل ہونا کسے کہتے ہیں۔ وہ اپنا ہاتھ اوپر کی طرف اٹھائے اسے اپنے قریب بلانے لگا تو وہ نگاہ اٹھا کر اسے دیکھتی اپنی آنکھوں میں آئے آنسوؤں کو صاف کرتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اس کے پاس آتے ہوئے اس کے

ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھنے کے بجائے احانک، اس کے سامنے میں اپنا سر جھپاتی

یہاں پاس آ کر نگاہوں کا جادو چلاؤنا۔ پتہ تو چلے گھائل ہونا کسے کہتے ہیں۔ وہ اپنا ہاتھ اوپر کی طرف اٹھائے اسے اپنے قریب بلانے لگا تو وہ نگاہ اٹھا کر اسے دیکھتی اپنی آنکھوں میں آئے آنسوؤں کو صاف کرتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اس کے پاس آتے ہوئے اس کے

ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھنے کے بجائے احانک، اس کے سامنے میں اپنا سر جھپاتی

۔ وہ اپنا ہاتھ اوپر کی طرف اٹھائے اسے اپنے قریب بلانے لگا تو وہ نگاہ اٹھا کر اسے دیکھتی اپنی آنکھوں میں آئے آنسوؤں کو صاف کرتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اس کے پاس آتے ہوئے اس کے

ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھنے کے بجائے اچانک ہی اس کے سینے میں اپنا سر چھپاتی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی ارتاش نے اسے روکا نہیں تھا وہ جتنے آنسو

ہوئی سی۔ اہستہ اہستہ قدم اٹھائی اس نے پاس آئے ہوئے اس نے

ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھنے کے بجائے اچانک ہی اس کے سینے میں اپنا سر چھپاتی
پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی ارتاش نے اسے روکا نہیں تھا وہ جتنے آنسو
بہا نہ چاہے بہا سکتی تھی اسے اعتراض نہیں تھا وہ اس کے سینے میں سر
چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی آہستہ آہستہ اس کا جسم کانپنے لگا تھا۔

ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھنے کے بجائے اچانک ہی اس کے سینے میں اپنا سر چھپالی
پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی ارتاش نے اسے روکا نہیں تھا وہ جتنے آنسو
بہا نہ چاہے بہا سکتی تھی اسے اعتراض نہیں تھا وہ اس کے سینے میں سر
چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی آہستہ آہستہ اس کا جسم کانپنے لگا تھا۔
ارتاش آہستہ آہستہ اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا اسے اس کے حال پر
چھوڑ گیا تھا۔

بہانہ چاہے بہا سکتی تھی اسے اعتراض نہیں تھا وہ اس کے سینے میں سر
چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی آہستہ آہستہ اس کا جسم کانپنے لگا تھا۔
ارتاش آہستہ آہستہ اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا اس کے حال پر
چھوڑ گیا تھا۔

وہ بری طرح سے رو رہی تھی اور پھر روتے روتے وہ یوں ہی اس کی

بہانہ کنڈا کے ہاتھ میں لگا کر آنکھوں میں گئے تھے۔

چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رہی تھی آہستہ آہستہ اس کا جسم کانپنے لگا تھا۔
ارتاش آہستہ آہستہ اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا اس کے حال پر
چھوڑ گیا تھا۔

وہ بری طرح سے رورہی تھی اور پھر روتے روتے وہ یوں ہی اس کی
دھڑکنوں کے ساتھ اپنے کان لگائے آنکھیں بند کر گئی تھی وہ نیند میں
کب اتری شاید اسے خود بھی احساس نہ ہوا تھا جبکہ ارتاش اسے بوں ہی

وہ بری طرح سے رو رہی تھی اور پھر روتے روتے وہ یوں ہی اس کی
دھڑکنوں کے ساتھ اپنے کان لگائے آنکھیں بند کر گئی تھی وہ نیند میں
کب اتری شاید اسے خود بھی احساس نہ ہوا تھا جبکہ ارتاش اسے یوں ہی
اپنی باہوں میں قید کیے بیڈ پر لیٹا اس کی معصوم سانسیوں کا رقص اپنے
سینے پر محسوس کرتا اپنے جذبات کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرتا رہا تھا۔

یہی وہ تھا جس نے پہلے ہی میں مجھ کو متاثر کیا تھا۔

دھڑکنوں کے ساتھ اپنے کان لگائے آنکھیں بند کر گئی تھی وہ نیند میں
کب اتری شاید اسے خود بھی احساس نہ ہوا تھا جبکہ ارتاش اسے یوں ہی
اپنی باہوں میں قید کیے بیڈ پر لیٹا اس کی معصوم سانسوں کا رقص اپنے
سینے پر محسوس کرتا اپنے جذبات کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرتا رہا تھا۔
پریوش تم نے تو پہلے ہی دن مجھے امتحان میں ڈال دیا ہے تم تو دیوانہ کر
کے چھوڑ گئے مجھ کو اس کے کان میں یہ گزشتہ سال کے امتحان کے

کب اتری شاید اسے خود بھی احساس نہ ہوا تھا جبکہ ارتاس اسے یوں ہی
اپنی باہوں میں قید کیے بیڈ پر لیٹا اس کی معصوم سانسوں کا رقص اپنے
سینے پر محسوس کرتا اپنے جذبات کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرتا رہا تھا۔
پریوش تم نے تو پہلے ہی دن مجھے امتحان میں ڈال دیا ہے تم تو دیوانہ کر
کے چھوڑو گی مجھے وہ اس کے کان میں سرگوشی کرتا اسے بستر پر سیدھا
کرتے ہوئے اس کے ساتھ لیٹ گیا تھا۔

اپنے باہر اس میں بیدار پر یہاں اس کا نام اس کا نام ہے
سینے پر محسوس کرتا اپنے جذبات کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرتا رہا تھا۔
پریوش تم نے تو پہلے ہی دن مجھے امتحان میں ڈال دیا ہے تم تو دیوانہ کر
کے چھوڑو گی مجھے وہ اس کے کان میں سرگوشی کرتا اسے بستر پر سیدھا
کرتے ہوئے اس کے ساتھ لیٹ گیا تھا۔

یہ پرکھوں رونا اپنے بعد بات و سرور سے روکوں رونا رہا تھا۔
پریوش تم نے تو پہلے ہی دن مجھے امتحان میں ڈال دیا ہے تم تو دیوانہ کر
کے چھوڑو گی مجھے وہ اس کے کان میں سرگوشی کرتا اسے بستر پر سیدھا
کرتے ہوئے اس کے ساتھ لیٹ گیا تھا۔

اس کے معصومہ کی آنکھیں نہایت ہی دلکش تھیں۔

کے چھوڑو گی مجھے وہ اس کے کان میں سرگوشی کرتا اسے بستر پر سیدھا
کرتے ہوئے اس کے ساتھ لیٹ گیا تھا۔

اس کے معصوم چہرے کو دیکھتے ہوئے نہ جانے کب وہ خود بھی نیند کی
وادپوں میں اترتا چلا گیا تھا یہ رات اس کے لیے بے حد حسین ثابت ہوئی

لرتے ہوئے اس کے ساتھ لیٹ گیا تھا۔

اس کے معصوم چہرے کو دیکھتے ہوئے نہ جانے کب وہ خود بھی نیند کی
واد یوں میں اترتا چلا گیا تھا یہ رات اس کے لیے بے حد حسین ثابت ہوئی
تھی۔ وہ ساری رات اس کی دھڑکنوں کے ساتھ لگی اپنی جان لیوا قربت

اس کے معصوم چہرے کو دیکھتے ہوئے نہ جانے کب وہ خود بھی نیند کی
 وادیوں میں اترتا چلا گیا تھا یہ رات اس کے لیے بے حد حسین ثابت ہوئی
 تھی۔ وہ ساری رات اس کی دھڑکنوں کے ساتھ لگی اپنی جان لیوا قربت
 سے اس کے دل کا برا حال کر گئی تھی جس کا انتقام وہ صبح اٹھ کر لینے والا
 تھا

اس کے معصوم چہرے کو دیکھتے ہوئے نہ جانے کب وہ خود بھی نیند کی
وادیوں میں اترتا چلا گیا تھا یہ رات اس کے لیے بے حد حسین ثابت ہوئی
تھی۔ وہ ساری رات اس کی دھڑکنوں کے ساتھ لگی اپنی جان لیوا قربت
سے اس کے دل کا برا حال کر گئی تھی جس کا انتقام وہ صبح اٹھ کر لینے والا
تھا

تھی۔ وہ ساری رات اس کی دھڑکنوں کے ساتھ لگی اپنی جان لیوا قربت
سے اس کے دل کا برا حال کر گئی تھی جس کا انتقام وہ صبح اٹھ کر لینے والا
تھا

○○○○○○

اسے عجیب سی گھبراہٹ ہو رہی تھی۔ جب کہ اسے اپنے سینے سے لپیٹے
وہ گہری نیند سو رہا تھا۔ وہ اتنا یرسکون تھا کہ حد نہیں لیکن یریوش کو

اسے عجیب سی گھبراہٹ ہو رہی تھی۔ جب کہ اسے اپنے سینے سے لپیٹے
 وہ گہری نیند سو رہا تھا۔ وہ اتنا پرسکون تھا کہ حد نہیں لیکن پریوش کو
 سکون نہیں مل رہا تھا وہ ایک طوائف کو کس طرح اپنے ساتھ لے آیا تھا

ایک طوائف کے ساتھ کہ اس نے اس کے ساتھ حقیقت میں نہیں

اسے عجیب سی گھبراہٹ ہو رہی تھی۔ جب کہ اسے اپنے سینے سے لپیٹے
 وہ گہری نیند سو رہا تھا۔ وہ اتنا پرسکون تھا کہ حد نہیں لیکن پریوش کو
 سکون نہیں مل رہا تھا وہ ایک طوائف کو کس طرح اپنے ساتھ لے آیا تھا
 ایک طوائف کے ساتھ کب تک اس نے نباہ کرنا تھا یہ حقیقت بدل نہیں
 سکتی تھی کہ اس کی بچانہ صورت سے کہ وہ ایک طوائف ہے اور ایک

اسے بیب کی جبراہت ہو رہی تھی۔ جب کہ اسے اپنے لیے سے پیسے
وہ گہری نیند سو رہا تھا۔ وہ اتنا پرسکون تھا کہ حد نہیں لیکن پریوش کو
سکون نہیں مل رہا تھا وہ ایک طوائف کو کس طرح اپنے ساتھ لے آیا تھا
ایک طوائف کے ساتھ کب تک اس نے نباہ کرنا تھا یہ حقیقت بدل نہیں
سکتی تھی کہ اس کی پہچان صرف یہ ہے کہ وہ ایک طوائف ہے اور ایک
طوائف کو کوئی عزت دار انسان کبھی اپنے ساتھ نہیں رکھتا۔

سکون نہیں مل رہا تھا وہ ایک طوائف کو کس طرح اپنے ساتھ لے آیا تھا
ایک طوائف کے ساتھ کب تک اس نے نباہ کرنا تھا یہ حقیقت بدل نہیں
سکتی تھی کہ اس کی پہچان صرف یہ ہے کہ وہ ایک طوائف ہے اور ایک
طوائف کو کوئی عزت دار انسان کبھی اپنے ساتھ نہیں رکھتا۔

لیکن پھر اتنی بڑی رقم دے کر وہ اسے خرید کر کیوں لے کر آیا تھا۔ وہ

اپنی بیوی سے حوالہ دے کر کہتا تھا کہ اس نے اسے لے کر آیا تھا۔

ایک طوائف کے ساتھ رہا تھا اس کے نباہ رہا تھا یہ بیعت بدس نہیں
سکتی تھی کہ اس کی پہچان صرف یہ ہے کہ وہ ایک طوائف ہے اور ایک
طوائف کو کوئی عزت دار انسان کبھی اپنے ساتھ نہیں رکھتا۔
لیکن پھر اتنی بڑی رقم دے کر وہ اسے خرید کر کیوں لے کر آیا تھا۔ وہ
اپنی ہی سوچوں میں مصروف تھی جب اچانک ہی اس نے ایک جھٹکے سے
اسے بیڈ پر گرایا تھا اور خود اس کے اوپر سایہ فگن ہوا۔

طوائف کو کوئی عزت دار انسان ابھی اپنے ساتھ نہیں رکھتا۔
لیکن پھر اتنی بڑی رقم دے کر وہ اسے خرید کر کیوں لے کر آیا تھا۔ وہ
اپنی ہی سوچوں میں مصروف تھی جب اچانک ہی اس نے ایک جھٹکے سے
اسے بیڈ پر گرایا تھا اور خود اس کے اوپر سایہ فلگن ہوا۔

اس اچانک افتاد پر وہ گھبرا سی گئی تھی۔ آج سے پہلے کسی مرد کو اپنے اتنے

اپنی ہی سوچوں میں مصروف تھی جب اچانک ہی اس نے ایک جھٹکے سے
اسے بیڈ پر گرایا تھا اور خود اس کے اوپر سایہ فلگن ہوا۔

اس اچانک افتاد پر وہ گھبرا سی گئی تھی۔ آج سے پہلے کسی مرد کو اپنے اتنے
قریب محسوس کہاں کیا تھا اس نے۔ اس کا گھبرا انا تو ایک عام سی بات تھی
۔ دھڑکنوں میں شور اٹھنے لگا تھا اس کا دل اس کے قابو میں نہیں تھا۔

اس اچانک افتاد پر وہ گھبرا سی گئی تھی۔ آج سے پہلے کسی مرد کو اپنے اتنے قریب محسوس کہاں کیا تھا اس نے۔ اس کا گھبرا انا تو ایک عام سی بات تھی۔ دھڑکنوں میں شور اٹھنے لگا تھا اس کا دل اس کے قابو میں نہیں تھا۔ جب کہ وہ مسکراتی نظروں سے اس کے چہرے کو دیکھ رہا تھا جہاں پر نہ جانے کتنے سوال تھے وہ آہستہ سے اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے اس کے

اں اچانک اٹھا پر وہ سب راہی کی۔ ان سے پہلے کی مرد واپس آئے
قریب محسوس کہاں کیا تھا اس نے۔ اس کا گھبراہٹ تو ایک عام سی بات تھی
۔ دھڑکنوں میں شور اٹھنے لگا تھا اس کا دل اس کے قابو میں نہیں تھا۔
جب کہ وہ مسکراتی نظروں سے اس کے چہرے کو دیکھ رہا تھا جہاں پر نہ
جانے کتنے سوال تھے وہ آہستہ سے اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے اس کے
ماتھے پر لب رکھتا اس کی آنکھوں کو بھی باری باری چوم گیا تھا جب اسے

قریب محسوس کہاں کیا تھا اس نے۔ اس کا لہبرانا تو ایک عام سی بات تھی
۔ دھڑکنوں میں شور اٹھنے لگا تھا اس کا دل اس کے قابو میں نہیں تھا۔
جب کہ وہ مسکراتی نظروں سے اس کے چہرے کو دیکھ رہا تھا جہاں پر نہ
جانے کتنے سوال تھے وہ آہستہ سے اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے اس کے
ماتھے پر لب رکھتا اس کی آنکھوں کو بھی باری باری چوم گیا تھا جب اسے
اس کی نگاہوں میں بھیگا پن سا محسوس ہوا وہ ایک دفعہ پھر سے اس کے

جب کہ وہ مسکراتی نظروں سے اس کے چہرے کو دیکھ رہا تھا جہاں پر نہ
جانے کتنے سوال تھے وہ آہستہ سے اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے اس کے
ماتھے پر لب رکھتا اس کی آنکھوں کو بھی باری باری چوم گیا تھا جب اسے
اس کی نگاہوں میں بھیگا پن سا محسوس ہوا وہ ایک دفعہ پھر سے اس کے
حسین چہرے کو اپنی نظروں میں رکھتا اسے اپنی نرم گرم نگاہوں سے

دیکھنا لگا تھا

جب کہ وہ اس کے سر سے اس کے چہرے پر یہ وہاں پہنچا
جانے کتنے سوال تھے وہ آہستہ سے اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے اس کے
ماتھے پر لب رکھتا اس کی آنکھوں کو بھی باری باری چوم گیا تھا جب اسے
اس کی نگاہوں میں بھیگا پن سا محسوس ہوا وہ ایک دفعہ پھر سے اس کے
حسین چہرے کو اپنی نظروں میں رکھتا اسے اپنی نرم گرم نگاہوں سے
دیکھنے لگا تھا۔

تو اس نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔

ماتھے پر لب رکھتا اس کی آنکھوں کو بھی باری باری چوم گیا تھا جب اسے
اس کی نگاہوں میں بھیگا پن سا محسوس ہوا وہ ایک دفعہ پھر سے اس کے
حسین چہرے کو اپنی نظروں میں رکھتا اسے اپنی نرم گرم نگاہوں سے
دیکھنے لگا تھا۔

تم ٹھیک ہونا۔۔۔؟ اس نے بے حد نرمی سے پوچھا تھا۔

آگ تم فرما لے کہ لیا نہ بد۔ ات مجھ کے اے عیض نہ بد

اس کی نگاہوں میں بھیگا پن سا محسوس ہوا وہ ایک دفعہ پھر سے اس کے
حسین چہرے کو اپنی نظروں میں رکھتا اسے اپنی نرم گرم نگاہوں سے
دیکھنے لگا تھا۔

تم ٹھیک ہونا۔۔۔؟ اس نے بے حد نرمی سے پوچھا تھا۔
اگر تم فی الحال اس کے لیے تیار نہیں ہو تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اس
نے بے حد آہستہ سے اینا ماتھ بٹڈ کے دوسری طرف سے ہٹا ماتھا شاید وہ

حسین چہرے کو اپنی نظروں میں رکھتا اسے اپنی نرم گرم نگاہوں سے
دیکھنے لگا تھا۔

تم ٹھیک ہونا۔۔۔؟ اس نے بے حد نرمی سے پوچھا تھا۔
اگر تم فی الحال اس کے لیے تیار نہیں ہو تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اس
نے بے حد آہستہ سے اپنا ہاتھ بیڈ کے دوسری طرف سے ہٹایا تھا شاید وہ
اس کے آنے سے پہلے ہی اس کا ہاتھ مٹا دے گا۔

دیکھنے لگا تھا۔

تم ٹھیک ہونا۔۔۔؟ اس نے بے حد نرمی سے پوچھا تھا۔

اگر تم فی الحال اس کے لیے تیار نہیں ہو تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اس

نے بے حد آہستہ سے اپنا ہاتھ بیڈ کے دوسری طرف سے ہٹایا تھا شاید وہ

اس کے آنسو بہانے کا یہی مطلب نکال پایا تھا کہ وہ اس کے ساتھ کسی

طرح کا رشتہ نہیں رکھنا چاہتی۔

دیے لگا تھا۔

تم ٹھیک ہونا۔۔۔؟ اس نے بے حد نرمی سے پوچھا تھا۔

اگر تم فی الحال اس کے لیے تیار نہیں ہو تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اس

نے بے حد آہستہ سے اپنا ہاتھ بیڈ کے دوسری طرف سے ہٹایا تھا شاید وہ

اس کے آنسو بہانے کا یہی مطلب نکال پایا تھا کہ وہ اس کے ساتھ کسی

طرح کا رشتہ نہیں رکھنا چاہتی۔

اگر تم فی الحال اس کے لیے تیار نہیں ہو تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اس
نے بے حد آہستہ سے اپنا ہاتھ بیڈ کے دوسری طرف سے ہٹایا تھا شاید وہ
اس کے آنسو بہانے کا یہی مطلب نکال پایا تھا کہ وہ اس کے ساتھ کسی
طرح کا رشتہ نہیں رکھنا چاہتی۔

اس نے بے حد آہستہ سے اپنا ہاتھ بیڈ کے دوسری طرف سے ہٹایا تھا شاید وہ اس کے آنسو بہانے کا یہی مطلب نکال پایا تھا کہ وہ اس کے ساتھ کسی طرح کا رشتہ نہیں رکھنا چاہتی۔

اس کے آنسو بہانے کا یہی مطلب نکال پایا تھا کہ وہ اس کے ساتھ کسی طرح کا رشتہ نہیں رکھنا چاہتی۔

طوائفوں سے بھی ان کی مرضی پوچھی جاتی ہے وہ حیران پریشان سی اس کا خور و حرور دیکھ رہی تھی جبکہ دماغ میں انہ جانے کتنے ہی سوال آ رہے

اں لے اسو بہاے کا یہی مطلب تھاں پایا ہالہ وہاں لے ساھ
طرح کارشتہ نہیں رکھنا چاہتی۔

طوائفوں سے بھی ان کی مرضی پوچھی جاتی ہے وہ حیران پریشان سی اس
کا خوب روچہرہ دیکھ رہی تھی جبکہ دماغ میں نہ جانے کتنے ہی سوال آرہے

طوائفوں سے بھی ان کی مرضی پوچھی جاتی ہے وہ حیران پریشان سی اس کا خوب روچہ دیکھ رہی تھی جبکہ دماغ میں نہ جانے کتنے ہی سوال آرہے تھے۔

نی۔۔۔۔ن۔۔۔نہیں۔۔۔۔" اس نے آہستہ سے اس کا ہاتھ تھامتے

طوائفوں سے بھی ان کی مرضی پوچھی جاتی ہے وہ حیران پریشان سی اس کا خوب روچہ دیکھ رہی تھی جبکہ دماغ میں نہ جانے کتنے ہی سوال آرہے تھے۔

نی۔۔۔۔ن۔۔۔نہیں۔۔۔۔"اس نے آہستہ سے اس کا ہاتھ تھامتے

تو اس نے تھکے ہوئے

طوائفوں سے بھی ان کی مرضی پوچھی جاتی ہے وہ حیران پریشان سی اس کا خوب روچہ دیکھ رہی تھی جبکہ دماغ میں نہ جانے کتنے ہی سوال آرہے تھے۔

نی۔۔۔۔ن۔۔۔نہیں۔۔۔۔"اس نے آہستہ سے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے لرزتے لہجے میں کہا۔

مطلب تم جاہتی ہو کہ ہم دونوں ایک مضبوط تعلق بنائیں اب کی دفعہ

نہ تو بڑا پہرہ دیکھ رہا تھا۔ جبکہ وہاں میں نہ جاکے اسے اس کو اس ارپہ
تھے۔

فی۔۔۔۔۔ن۔۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔"اس نے آہستہ سے اس کا ہاتھ تھامتے
ہوئے لرزرتے لہجے میں کہا۔

مطلب تم چاہتی ہو کہ ہم دونوں ایک مضبوط تعلق بنائیں اب کی دفعہ
اس کے لہجے میں شرارت تھی وہ اس کے منہ سے کچھ سننا چاہتا تھا جبکہ
تو اس کے منہ سے نہ نکلتا تھا کہ

فی۔۔۔۔ن۔۔۔نہیں۔۔۔۔"اس نے آہستہ سے اس کا ہاتھ تھامتے
ہوئے لرزاتے لہجے میں کہا۔

مطلب تم چاہتی ہو کہ ہم دونوں ایک مضبوط تعلق بنائیں اب کی دفعہ
اس کے لہجے میں شرارت تھی وہ اس کے منہ سے کچھ سننا چاہتا تھا جبکہ
اتنی ہمت پری خود میں نہیں پاتی تھی کہ وہ اسے اپنی جسم و جان کا مالک

بنالذکر اللہ اعلم

مطلب تم چاہتی ہو کہ ہم دونوں ایک مضبوط تعلق بنائیں اب کی دفعہ
اس کے لہجے میں شرارت تھی وہ اس کے منہ سے کچھ سننا چاہتا تھا جبکہ
اتنی ہمت پری خود میں نہیں پاتی تھی کہ وہ اسے اپنی جسم و جان کا مالک
بنانے کا اعلان خود کرے۔

وہ آہستہ سے اپنی آنکھیں بند کرتی جیسے اسے اپنی رضا مندی دے چکی
تھی وہ لکشمی سے مسکراتی ہو کر خار بنی رہا۔

اس کے لہجے میں تشرارت تھی وہ اس کے منہ سے کچھ سننا چاہتا تھا جبکہ
اتنی ہمت پری خود میں نہیں پاتی تھی کہ وہ اسے اپنی جسم و جان کا مالک
بنانے کا اعلان خود کرے۔

وہ آہستہ سے اپنی آنکھیں بند کرتی جیسے اسے اپنی رضا مندی دے چکی
تھی وہ دلکشی سے مسکراتے ہوئے اس کے رخسار پر نرمی سے اپنے لب
رکھتا اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو دیوانہ وار چوم رہا تھا۔

بنانے کا اعلان خود کرے۔

وہ آہستہ سے اپنی آنکھیں بند کرتی جیسے اسے اپنی رضا مندی دے چکی
تھی وہ دلکشی سے مسکراتے ہوئے اس کے رخسار پر نرمی سے اپنے لب
رکھتا اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو دیوانہ وار چوم رہا تھا۔
دھڑکنوں میں ہلچل سی مچی ہوئی تھی۔ جیسے تھمنے ہی والی ہوں یہ
دھڑکنیں جب کہ وہ تو جیسے اس کی ہر سانس میں اپنا نام سننے کا تمنائی تھا

تھی وہ دلکشی سے مسکراتے ہوئے اس کے رخسار پر نرمی سے اپنے لب
رکھتا اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو دیوانہ وار چوم رہا تھا۔
دھڑکنوں میں ہلچل سی مچی ہوئی تھی۔ جیسے تھمنے ہی والی ہوں یہ
دھڑکنیں جب کہ وہ تو جیسے اس کی ہر سانس میں اپنا نام سننے کا تمنائی تھا

رہنا اے پھرے لے ایک ایک اس کو دیوانہ وار پوم رہا تھا۔
دھڑکنوں میں ہلچل سی مچی ہوئی تھی۔ جیسے تھمنے ہی والی ہوں یہ
دھڑکنیں جب کہ وہ تو جیسے اس کی ہر سانس میں اپنا نام سننے کا تمنائی تھا

اس کے ایک ایک نقش کو چومتے ہوئے وہ دیوانگی میں اس کی سانسیں نا

دھڑ میں جب کہ وہ لو جیسے اس کی ہر ساس میں اپنا نام سلنے کا تمنائی تھا

اس کے ایک ایک نقش کو چومتے ہوئے وہ دیوانگی میں اس کی سانسیں نا
ہموار کر چکا تھا۔

اس کی دھڑکنوں کا شور ارتاش اپنے کانوں میں بچتا محسوس کرتا دلکشی سے
مکمل

اس کے ایک ایک نقش کو چومتے ہوئے وہ دیوانگی میں اس کی سانسیں نا
ہموار کر چکا تھا۔

اس کی دھڑکنوں کا شور ارتاش اپنے کانوں میں بچتا محسوس کرتا دلکشی سے
مسکراتا اس کے لبوں پر جھکتا اس کی سانسیں روک گیا تھا۔

وہ اتنی نرمی سے اس کی سانسوں کو چراتا تھا کہ پریوش بد حال ہوتی اس

ہموار کر چکا تھا۔

اس کی دھڑکنوں کا شور ارتاش اپنے کانوں میں بچتا محسوس کرتا دلکشی سے مسکراتا اس کے لبوں پر جھکتا اس کی سانسیں روک گیا تھا۔

وہ اتنی نرمی سے اس کی سانسوں کو چرا رہا تھا کہ پریوش بد حال ہوتی اس کی شرٹ کو دبوج گئی تھی جب کہ ارتاش جیسے اس کی اس حرکت پر قابو کھو گیا وہ ایک جھٹکے میں اس کی حادر اتار کر اس کے وجود سے دور پھینکتا

اس کی دھڑکنوں کا شور ارتاس اپنے گالوں میں بچتا حسوس لرتا دھڑکنوں سے
مسکراتا اس کے لبوں پر جھکتا اس کی سانسیں روک گیا تھا۔

وہ اتنی نرمی سے اس کی سانسوں کو چرا رہا تھا کہ پریوش بد حال ہوتی اس
کی شرٹ کو دبوچ گئی تھی جب کہ ارتاش جیسے اس کی اس حرکت پر قابو
کھو گیا وہ ایک جھٹکے میں اس کی چادر اتار کر اس کے وجود سے دور پھینکتا
اس پر قابض ہونے لگا تھا جب اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے

مرانا اسے بوں پر بٹھانا سی ساریں روت لیا تھا۔

وہ اتنی نرمی سے اس کی سانسوں کو چرا رہا تھا کہ پری وش بد حال ہوتی اس کی شرٹ کو دبوچ گئی تھی جب کہ ارتاش جیسے اس کی اس حرکت پر قابو کھو گیا وہ ایک جھٹکے میں اس کی چادر اتار کر اس کے وجود سے دور پھینکتا اس پر قابض ہونے لگا تھا جب اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے گہری سانس لی۔

شہزادہ کی سانسوں کی آواز سن کر اس کی آنکھیں پھٹ گئیں۔

لی سترٹ لود بوچ لئی سگی جب کہ ارتا اس جیسے اس لی اس حرلت پر قابو
کھو گیا وہ ایک جھٹکے میں اس کی چادر اتار کر اس کے وجود سے دور پھینکتا
اس پر قابض ہونے لگا تھا جب اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے
گہری سانس لی۔

ارتا شخمار الودنگا ہوں سے پری وش کے چہرے کو دیکھنے لگا تھا جو گہری
گہری سانسیں لے رہی تھی اس نے آہستہ سے نگاہ روم میں جلتے لائٹ

اس پر قابض ہونے لگا تھا جب اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے گہری سانس لی۔

ارتاش خمار الودنگا ہوں سے پریوش کے چہرے کو دیکھنے لگا تھا جو گہری گہری سانسیں لے رہی تھی اس نے آہستہ سے نگاہ روم میں جلتے لائٹ بلب کی طرف کی تو ارتاش دلکشی سے مسکراتا ہاتھ بڑھاتے اس روشنی کو بند کر گاتا تھا جو روشنی کا گھبراہٹ کی وجہ تھی

لہری ساسی۔

ارتاش خمار الود نگاہوں سے پری وش کے چہرے کو دیکھنے لگا تھا جو گہری
گہری سانسیں لے رہی تھی اس نے آہستہ سے نگاہ روم میں جلتے لائٹ
بلب کی طرف کی تو ارتاش دلکشی سے مسکراتا ہاتھ بڑھاتے اس روشنی کو
بند کر گیا تھا جو پر یوش کی گھبراہٹ کی وجہ تھی۔

میں تمہیں اب بھی ایک موقع دیتا ہوں میری چاہتوں کا سمندر شاید تم

گہری سانسیں لے رہی تھی اس نے آہستہ سے نگاہ روم میں جلتے لائٹ
بلب کی طرف کی تو اورتاش و لکشی سے مسکراتا ہاتھ بڑھاتے اس روشنی کو
بند کر گیا تھا جو پر یوش کی گھبراہٹ کی وجہ تھی۔

میں تمہیں اب بھی ایک موقع دیتا ہوں میری چاہتوں کا سمندر شاید تم
برداشت نہ کر سکو میری خواہش میری چاہت صرف تمہیں چھونا نہیں

بلب کی طرف کی تو اورتاش دلکشی سے مسکراتا ہاتھ بڑھاتے اس روشنی کو
بند کر گیا تھا جو پر یوش کی گھبراہٹ کی وجہ تھی۔

میں تمہیں اب بھی ایک موقع دیتا ہوں میری چاہتوں کا سمندر شاید تم
برداشت نہ کر سکو میری خواہش میری چاہت صرف تمہیں چھونا نہیں

بلکہ تمہیں دیکھنا ہے تمہاری آنکھوں سے بے انتہا محبت تھی تمہارے

میں تمہیں اب بھی ایک موقع دیتا ہوں میری چاہتوں کا سمندر شاید تم
برداشت نہ کر سکو میری خواہش میری چاہت صرف تمہیں چھونا نہیں

بلکہ تمہیں دیکھنا ہے تمہاری آنکھوں سے بے انتہا محبت تھی تمہارے
چہرے سے عشق ہوا ہے۔

اگر تم مجھے فی الحال اپنا جسم دینے کی خواہش نہیں رکھتی تو مجھے ایسی کوئی

18
بلکہ تمہیں دیکھنا ہے تمہاری آنکھوں سے بے انتہا محبت تھی تمہارے
چہرے سے عشق ہوا ہے۔

اگر تم مجھے فی الحال اپنا جسم دینے کی خواہش نہیں رکھتی تو مجھے ایسی کوئی
آرزو نہیں ہے۔ لیکن میں تم سے جڑا اپنا ہر رشتہ مکمل کرنا چاہتا ہوں میں
اپنے عشق کو اپنی دیوانگی میں ڈھال کر اسے ایک نام دینا چاہتا ہوں اگر
تمہیں قیامت سے پہلے تمہارے جسم کا ایک ٹکڑا دینا ہو تو میں اسے

اگر تم مجھے فی الحال اپنا جسم دینے کی خواہش نہیں رکھتی تو مجھے ایسی کوئی
آرزو نہیں ہے۔ لیکن میں تم سے جڑا اپنا ہر رشتہ مکمل کرنا چاہتا ہوں میں
اپنے عشق کو اپنی دیوانگی میں ڈھال کر اسے ایک نام دینا چاہتا ہوں اگر
تمہیں قبول ہے تو ہی میں تمہارے جسم کا مالک بنوں گا وہ اس کے کان
میں سرگوشی نما آواز میں بولا تو اسے اپنے گرد پری کا نرم ساحصار محسوس
ہوا تھا۔

ارر وہیں ہے۔ بین میں م سے برا اپنا ہر رستہ میں سرنا چاہتا ہوں میں
اپنے عشق کو اپنی دیوانگی میں ڈھال کر اسے ایک نام دینا چاہتا ہوں اگر
تمہیں قبول ہے تو ہی میں تمہارے جسم کا مالک بنوں گا وہ اس کے کان
میں سرگوشی نما آواز میں بولا تو اسے اپنے گرد پری کا نرم ساحصار محسوس
ہوا تھا۔

اس کے لبوں پر دل فریب مسکراہٹ آئی تھی۔ جبکہ اپنے ہونٹ اس

میں سرگوشی نما آواز میں بولا تو اسے اپنے گرد پری کا نرم سا حصار محسوس ہوا تھا۔

اس کے لبوں پر دل فریب مسکراہٹ آئی تھی۔ جبکہ اپنے ہونٹ اس کے ہونٹوں پر رکھتا اپنی بے تاب دھڑکنوں کو اس اس کی دھڑکنوں میں شامل کرنے لگا تھا۔ جبکہ وہ اس کی بے باک شدتوں سے گھبراتے ہوئے پوری طرح اس میں رقص کر رہ گئی تھی۔ وہ اس سے جھلاتا نازقہ سے

اس کے لبوں پر دل فریب مسکراہٹ آئی تھی۔ جبکہ اپنے ہونٹ اس کے ہونٹوں پر رکھتا اپنی بے تاب دھڑکنوں کو اس اس کی دھڑکنوں میں شامل کرنے لگا تھا۔ جبکہ وہ اس کی بے باک شدتوں سے گھبراتے ہوئے پوری طرح اس میں قید ہو کر رہ گئی تھی۔ وہ اسے چھپاتا اپنی قربت سے اسے بے حال کر گیا تھا لمحہ لمحہ بڑھتی اس کی شدتیں اسے اسی میں پناہ لینے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

شامل کرنے لگا تھا۔ جبکہ وہ اس کی بے باک شدتوں سے گھبراتے ہوئے
پوری طرح اس میں قید ہو کر رہ گئی تھی۔ وہ اسے چھپاتا اپنی قربت سے
اسے بے حال کر گیا تھا لمحہ لمحہ بڑھتی اس کی شدتیں اسے اسی میں پناہ لینے
پر مجبور کر گئی تھی۔

اے بے حال کر گیا تھا لمحہ لمحہ بڑھتی اس کی شدتیں اے اسی میں پناہ لینے
پر مجبور کر گئی تھی۔

جبکہ اس کی دھڑکن دھڑکن پر اپنا نام لکھتے ہوئے وہ دیوانگی کی حدود پار
کر جا رہا تھا۔

جبکہ اس کی دھڑکن دھڑکن پر اپنا نام لکھتے ہوئے وہ دیوانگی کی حدود پار کرتا چلا گیا۔

○○○○○○

تکلیف دہانہ کے ہمارے گھر میں تیار کیے

جبکہ اس کی دھڑکن دھڑکن پر اپنا نام لکھتے ہوئے وہ دیوانگی کی حدود پار کرتا چلا گیا۔

○○○○○○

تو کیا سوچا تم نے کب تک یہاں سے بھاگنے کا ارادہ ہے تمہارا وہ کچن میں کھڑی شاہ کے لیے رات کا کھانا تیار کر رہی تھی جب ملازمہ نے اس سے

تو کیا سوچا تم نے کب تک یہاں سے بھاگنے کا ارادہ ہے تمہارا وہ کچن میں
 کھڑی شاہ کے لیے رات کا کھانا تیار کر رہی تھی جب ملازمہ نے اس سے
 آکر پوچھا آج کل اس پر کام کا بوجھ کم ہونے لگا تھا اسے صرف شاہ کا ہی
 کام کرنا تھا وہ اس کے ہاتھ کا کھانا کھاتا تھا۔

اس کا یہ جھکاؤ کسے کے لیے تھا؟

رہا رچا اے بابت یہاں کے بجائے ہمارا رہا جس میں
کھڑی شاہ کے لیے رات کا کھانا تیار کر رہی تھی جب ملازمہ نے اس سے
آکر پوچھا آج کل اس پر کام کا بوجھ کم ہونے لگا تھا اسے صرف شاہ کا ہی
کام کرنا تھا وہ اس کے ہاتھ کا کھانا کھاتا تھا۔

حالانکہ آج کل وہ کسی کے لیے کھانا نہیں بناتی تھی بڑی بڑی دیگیں اور
دن بھر کی تھکاوٹ سے آج کل جان چھوٹنے لگی تھی کوئی اسے کام
کے لیے نہیں بلکہ تنہا گھر کے لیے تھی۔

ھڑی شاہ لے لیے رات کا کھانا تیار کر رہی تھی جب ملازمہ لے اس سے
آکر پوچھا آج کل اس پر کام کا بوجھ کم ہونے لگا تھا اسے صرف شاہ کا ہی
کام کرنا تھا وہ اس کے ہاتھ کا کھانا کھاتا تھا۔

حالانکہ آج کل وہ کسی کے لیے کھانا نہیں بناتی تھی بڑی بڑی دیگیں اور
دن بھر کی تھکاوٹ سے آج کل جان چھوٹنے لگی تھی کوئی اسے کام
کرنے کے لیے نہیں کہتا تھا وہ خود بھی اگر کوئی کام کرتی تو ملازمہ اٹھ کر

کام کرنا تھا وہ اس کے ہاتھ کا کھانا کھاتا تھا۔

حالانکہ آج کل وہ کسی کے لیے کھانا نہیں بناتی تھی بڑی بڑی دیگیں اور
دن بھر کی تھکاوٹ سے آج کل جان چھوٹنے لگی تھی کوئی اسے کام
کرنے کے لیے نہیں کہتا تھا وہ خود بھی اگر کوئی کام کرتی تو ملازمہ اٹھ کر
وہ کام ختم کر دیتی تھی۔

ہاں لیکن شاہ کی چیزوں کو کوئی ہاتھ نہیں لگاتا تھا شاہ کے روزمرہ کے

حالانکہ آج کل وہ کسی کے لیے کھانا نہیں بناتی تھی بڑی بڑی دیکھیں اور
دن بھر کی تھکاوٹ سے آج کل جان چھوٹنے لگی تھی کوئی اسے کام
کرنے کے لیے نہیں کہتا تھا وہ خود بھی اگر کوئی کام کرتی تو ملازمہ اٹھ کر
وہ کام ختم کر دیتی تھی۔

ہاں لیکن شاہ کی چیزوں کو کوئی ہاتھ نہیں لگاتا تھا شاہ کے روزمرہ کے
کے سوا سب کچھ ہی تھی بھر نہیں آستے کہ کر الہامی

دن بھری ہواؤں سے ان میں جان پھوٹنے لگی تو وہ اسے کام کرنے کے لیے نہیں کہتا تھا وہ خود بھی اگر کوئی کام کرتی تو ملازمہ اٹھ کر وہ کام ختم کر دیتی تھی۔

ہاں لیکن شاہ کی چیزوں کو کوئی ہاتھ نہیں لگاتا تھا شاہ کے روزمرہ کے کپڑے وہ اپنے ہاتھوں سے دھوتی تھی پھر انہیں استری کر کے الماری میں ہینگ کرتی تھی شاہ کا صبح کا ناشتہ دن کا کھانا یہاں تک کہ رات کا کھانا

وہ کام ہم کر دیں گی۔

ہاں لیکن شاہ کی چیزوں کو کوئی ہاتھ نہیں لگاتا تھا شاہ کے روزمرہ کے کپڑے وہ اپنے ہاتھوں سے دھوتی تھی پھر انہیں استری کر کے الماری میں ہینگ کرتی تھی شاہ کا صبح کا ناشتہ دن کا کھانا یہاں تک کہ رات کا کھانا بھی وہ اپنے ہاتھوں سے بناتی تھی۔

ہاں لیکن شاہ کی چیزوں کو کوئی ہاتھ نہیں لگاتا تھا شاہ کے روزمرہ کے
کپڑے وہ اپنے ہاتھوں سے دھوتی تھی پھر انہیں استری کر کے الماری
میں ہینگ کرتی تھی شاہ کا صبح کا ناشتہ دن کا کھانا یہاں تک کہ رات کا کھانا
بھی وہ اپنے ہاتھوں سے بناتی تھی۔

اور باقی ملازموں کو ان کے بیڈروم میں آنے کی اجازت نہ تھی تو اس کا

پہلے وہ اپنے ہاتھوں سے کھانا بناتی تھی۔
میں ہینگ کرتی تھی شاہ کا صبح کا ناشتہ دن کا کھانا یہاں تک کہ رات کا کھانا
بھی وہ اپنے ہاتھوں سے بناتی تھی۔

اور باقی ملازموں کو ان کے بیڈروم میں آنے کی اجازت نہ تھی تو اس کا
کمرہ بھی وہ اپنے ہاتھوں سے صاف کرتی تھی۔ اچانک یہ بدلاؤ کیسے آیا تھا
میں نے سوچا کہ یہ لکھنؤ کی عورتوں کی تھی کہ شاہ کا کافی پرانا گاہ تھا

اور باقی ملازموں کو ان کے بیڈروم میں آنے کی اجازت نہ تھی تو اس کا
 کمرہ بھی وہ اپنے ہاتھوں سے صاف کرتی تھی۔ اچانک یہ بدلاؤ کیسے آیا تھا
 وہ نہیں جانتی تھی لیکن وہ نوٹ کر رہی تھی کہ شاہ کافی بدل گیا تھا شاید
 اسے اس کے بھائی کی بے گناہی پر یقین آ رہا تھا یا شاید اسے اندازہ ہو رہا تھا
 کہ اس کا بھائی بالکل سب سے خیر و عافیت میں مبتلا نہیں رہے

اور باقی ملازموں کو ان کے بیڈروم میں آنے کی اجازت نہ تھی تو اس کا
 کمرہ بھی وہ اپنے ہاتھوں سے صاف کرتی تھی۔ اچانک یہ بدلاؤ کیسے آیا تھا
 وہ نہیں جانتی تھی لیکن وہ نوٹ کر رہی تھی کہ شاہ کافی بدل گیا تھا شاید
 اسے اس کے بھائی کی بے گناہی پر یقین آ رہا تھا یا شاید اسے اندازہ ہو رہا تھا
 کہ اس کا بھائی ان سب چیزوں میں ملبوس نہیں ہے۔

گیتے کے تھتھنے سے فکرتیں نہ

کمرہ بھی وہ اپنے ہاتھوں سے صاف کرتی تھی۔ اچانک یہ بدلاؤ کیسے آیا تھا وہ نہیں جانتی تھی لیکن وہ نوٹ کر رہی تھی کہ شاہ کافی بدل گیا تھا شاید اسے اس کے بھائی کی بے گناہی پر یقین آ رہا تھا یا شاید اسے اندازہ ہو رہا تھا کہ اس کا بھائی ان سب چیزوں میں ملبوس نہیں ہے۔

اگر تو ایسا کچھ تھا بھی تو بھی وہ انسان معافی کے لائق نہیں تھا اس انسان
نہ اس کا معصوم چھینے لگی تھی اس کا ظلم کہ اتھا اس کا معصوم مر رہا کہ

اسے اس کے بھائی کی بے گناہی پر یقین آ رہا تھا یا شاید اسے اندازہ ہو رہا تھا کہ اس کا بھائی ان سب چیزوں میں ملبوس نہیں ہے۔

اگر تو ایسا کچھ تھا بھی تو بھی وہ انسان معافی کے لائق نہیں تھا اس انسان نے اس کی معصومیت چھینی تھی۔ اس پر ظلم کیا تھا اس کی معصومیت کو روندنا تھا اس کی عزت کو روندنا تھا وہ شخص معافی کے لائق ہر گز نہیں تھا۔

تو اس کے گیت نہ سن سکتے تھے یہ کلمہ سچا نہ تھا

اے اس کے بھائی بے سہانی پر میں ارہا تھا یا شاید اسے اندازہ ہو رہا تھا
کہ اس کا بھائی ان سب چیزوں میں مبلوس نہیں ہے۔

اگر تو ایسا کچھ تھا بھی تو بھی وہ انسان معافی کے لائق نہیں تھا اس انسان
نے اس کی معصومیت چھینی تھی۔ اس پر ظلم کیا تھا اس کی معصومیت کو
روندا تھا اس کی عزت کو روند ا تھا وہ شخص معافی کے لائق ہر گز نہیں تھا۔
وہ اتنا بدل کیسے گیا تھا وہ نہیں جانتی تھی آج کل وہ اس پر سختی بھی نہیں کر

لہ اس کا بھائی ان سب چیزوں میں ملبوس نہیں ہے۔

اگر تو ایسا کچھ تھا بھی تو بھی وہ انسان معافی کے لائق نہیں تھا اس انسان نے اس کی معصومیت چھینی تھی۔ اس پر ظلم کیا تھا اس کی معصومیت کو روندنا تھا اس کی عزت کو روندنا تھا وہ شخص معافی کے لائق ہر گز نہیں تھا۔ وہ اتنا بدل سے لیا تھا وہ نہیں جانتی تھی آج کل وہ اس پر سختی بھی نہیں کر رہا تھا پچھلے ایک ڈیڑھ ہفتے میں اس کا انداز کافی نرم تھا۔ باقی ملازموں کے

نے اس کی معصومیت چھینی تھی۔ اس پر ظلم کیا تھا اس کی معصومیت کو
روندا تھا اس کی عزت کو روند ا تھا وہ شخص معافی کے لائق ہر گز نہیں تھا۔
وہ اتنا بدل کیسے لیا تھا وہ نہیں جانتی تھی آج کل وہ اس پر سختی بھی نہیں کر
رہا تھا پچھلے ایک ڈیڑھ ہفتے میں اس کا انداز کافی نرم تھا۔ باقی ملازموں کے
ساتھ اس پر لہجہ ویسا ہی تھا وہ عادتاً سخت مزاج کا تھا۔ اسے نرمی سے بات

وہ اتنا بدل کیسے لیا تھا۔ نہد۔ انتہہ تھ۔ آج کل وہ اس پر سختی بھی نہیں کر رہا تھا پچھلے ایک ڈ ساتھ اس پر لہجہ و کرنا شاید آتا ہی نہیں تھا۔

اور ایسے میں ملازمہ اسے گھر سے بھاگنے کی ترکیبیں بتا رہی تھی اس نے آگے سے ان کے کہنے کو نہ سنا تھا۔

وہ اتنا بدل کیسے گیا تھا وہ نہیں جانتی تھی آج کل وہ اس پر سختی بھی نہیں کر رہا تھا پچھلے ایک ڈیڑھ ہفتے میں اس کا انداز کافی نرم تھا۔ باقی ملازموں کے ساتھ اس پر لہجہ ویسا ہی تھا وہ عادتاً سخت مزاج کا تھا۔ اسے نرمی سے بات کرنا شاید آتا ہی نہیں تھا۔

اور ایسے میں ملازمہ اسے گھر سے بھاگنے کی ترکیبیں بتا رہی تھی اس نے آگے سے ان کی کڑائی نہ سمجھ سکتی تھی۔

رہا تھا پچھلے ایک ڈیڑھ ہفتے میں اس کا انداز کافی نرم تھا۔ باقی ملازموں کے ساتھ اس پر لہجہ ویسا ہی تھا وہ عادتاً سخت مزاج کا تھا۔ اسے نرمی سے بات کرنا شاید آتا ہی نہیں تھا۔

اور اسے ملے ملازمہ اسے گھسے گا گنہگار کی طرح کیسے، اتار ہی، تھے اسے، ز

ساتھ اس پر لہجہ ویسا ہی تھا وہ عادتاً سخت مزاج کا تھا۔ اسے نرمی سے بات کرنا شاید آتا ہی نہیں تھا۔

اور ایسے میں ملازمہ اسے گھر سے بھاگنے کی ترکیبیں بتا رہی تھی اس نے آگے سے ملازمہ کو کوئی جواب نہیں دیا تھا لیکن وہ ہر وقت کوشش کرتی

اور ایسے میں ملازمہ اسے گھر سے بھاگنے کی ترکیبیں بتا رہی تھی اس نے آگے سے ملازمہ کو کوئی جواب نہیں دیا تھا لیکن وہ ہر وقت کوشش کرتی

تھی کہ کسی نہ کسی طریقے سے اسے گھر سے بھاگ دے۔ اس کے لبوں پر ہر

تہہ بہہ کلمہ تھا جس کا وہ اسے کہہ کر بھاگنے کی گنجائش دیتا

اے سے ملارمہ کو کوئی جواب نہیں دیا تھا۔ یہ سن کر وہ ہر وقت سو

تھی کہ کسی نہ کسی طریقے سے اسے گھر سے بھگا دے۔ اس کے لبوں پر ہر
وقت یہی ایک سوال ہوتا تھا جس کا جواب اسیر کے پاس ہر گز نہیں تھا۔
مجھے نہیں بھاگنا آپ مجھے کیوں مجبور کر رہی ہیں۔۔۔۔۔؟ وہ اچانک اس
کے منہ سے لگتی تھی۔

تھی کہ کسی نہ کسی طریقے سے اسے گھر سے بھگا دے۔ اس کے لبوں پر ہر وقت یہی ایک سوال ہوتا تھا جس کا جواب اسیر کے پاس ہر گز نہیں تھا۔ مجھے نہیں بھاگنا آپ مجھے کیوں مجبور کر رہی ہیں۔۔۔۔۔؟ وہ اچانک اس سے سوال کرنے لگی تو ملازمہ ہر برا سی گئی تھی۔

میں کہاں تمہیں مجبور کر رہی ہوں میں تو تمہیں آسان حل اور آسان

وقت یہی ایک سوال ہوتا تھا۔ اس کا جواب اسیر لے پاس ہرگز نہیں تھا۔
مجھے نہیں بھاگنا آپ مجھے کیوں مجبور کر رہی ہیں۔۔۔۔۔؟ وہ اچانک اس
سے سوال کرنے لگی تو ملازمہ ہر برا سی گئی تھی۔

میں کہاں تمہیں مجبور کر رہی ہوں میں تو تمہیں آسان حل اور آسان
راستہ دکھا رہی ہوں کہ کس طرح سے تم آسانی سے یہاں سے جاسکتی ہو
اپنی بہتری سوچ سکتی ہو یا ساری زندگی اس شخص کی غلامی کرنے کا ارادہ

سے سوال کرنے لگی تو ملازمہ ہر برا سی لٹی تھی۔

میں کہاں تمہیں مجبور کر رہی ہوں میں تو تمہیں آسان حل اور آسان راستہ دکھا رہی ہوں کہ کس طرح سے تم آسانی سے یہاں سے جاسکتی ہو اپنی بہتری سوچ سکتی ہو یا ساری زندگی اس شخص کی غلامی کرنے کا ارادہ ہے کیا ساری زندگی اس کے بستر کی رونق بنتی رہو گی اپنی عزت اپنی ابرو لٹاتی رہو گی۔

راستہ دکھا رہی ہوں کہ کس طرح سے تم آسانی سے یہاں سے جاسکتی ہو
اپنی بہتری سوچ سکتی ہو یا ساری زندگی اس شخص کی غلامی کرنے کا ارادہ
ہے کیا ساری زندگی اس کے بستر کی رونق بنتی رہو گی اپنی عزت اپنی ابرو
لٹا تی رہو گی۔

ان کے نکاح میں ہوں۔ شوہر ہیں میرے اور شوہر اپنی بیوی کی عزت
نہیں لہٹاؤ وہ دیکھ رہی تھی۔

اپنی بہتری سوچ سکتی ہو یا ساری زندگی اس شخص کی غلامی کرنے کا ارادہ
ہے کیا ساری زندگی اس کے بستر کی رونق بنتی رہو گی اپنی عزت اپنی ابرو
لٹاتی رہو گی۔

ان کے نکاح میں ہوں۔ شوہر ہیں میرے اور شوہر اپنی بیوی کی عزت
نہیں لوٹا وہ دہاری تھی۔

حکایت کیا کہ اس نے اپنے شوہر کو اپنا جیسا نہ بنایا۔

ہے کیا ساری زندگی اس کے بستر کی رولق بنتی رہو کی اپنی عزت اپنی ابرو
لٹاتی رہو گی۔

ان کے نکاح میں ہوں۔ شوہر ہیں میرے اور شوہر اپنی بیوی کی عزت
نہیں لوٹا وہ دہاری تھی۔

جبکہ اس کی دہار نے ملازمہ کو ہر برا کر رکھ دیا تھا جس نے ہر طرف نگاہیں
گھمائی تھی۔

لٹائی رہی ہوں۔

ان کے نکاح میں ہوں۔ شوہر ہیں میرے اور شوہر اپنی بیوی کی عزت
نہیں لوٹا وہ دہاری تھی۔

جبکہ اس کی دہار نے ملازمہ کو ہر برا کر رکھ دیا تھا جس نے ہر طرف نگاہیں
گھمائی تھی۔

اللہ اللہ تم تو گلے پڑ رہی ہو میں تو تمہاری بھلائی سوچ رہی ہوں جو دل میں

ان کے نکاح میں ہوں۔ شوہر ہیں میرے اور شوہر اپنی بیوی کی عزت
نہیں لوٹا وہ دہاری تھی۔

جبکہ اس کی دہار نے ملازمہ کو ہر برا کر رکھ دیا تھا جس نے ہر طرف نگاہیں
گھمائی تھی۔

اللہ اللہ تم تو گلے پڑ رہی ہو میں تو تمہاری بھلائی سوچ رہی ہوں جو دل میں
آئے وہ کرو۔ اسیر کی اونچی آواز نے ملازمہ کو لمحے میں اس کی اوقات یاد

جبکہ اس کی دہار نے ملازمہ کو ہر برا کر رکھ دیا تھا جس نے ہر طرف نگاہیں
گھمائی تھی۔

اللہ اللہ تم تو گلے پڑ رہی ہو میں تو تمہاری بھلائی سوچ رہی ہوں جو دل میں
آئے وہ کرو۔ اسیر کی اونچی آواز نے ملازمہ کو لمحے میں اس کی اوقات یاد

کروادی تھی اس کی یہ دہاراگر شاہ سن لیتا تو ملازمہ کی چمڑی ادھیر کر رکھ

اللہ اللہ تم تو گلے پڑ رہی ہو میں تو تمہاری بھلائی سوچ رہی ہوں جو دل میں
آئے وہ کرو۔ اسیر کی اونچی آواز نے ملازمہ کو لمحے میں اس کی اوقات یاد

کروادی تھی اس کی یہ دہارا گر شاہ سن لیتا تو ملازمہ کی چمڑی ادھیر کر رکھ
دیتا۔

اگر اسے کان، روکان، خمر لگ بھاتی کہ وہ اسے گھسے بھگا نہ کر کہ ششتر کہ

اللہ اللہ تم کو لئے پڑ رہی ہو میں کو مہار کی بھلائی سوچ رہی ہوں جو دل میں
آئے وہ کرو۔ اسیر کی اونچی آواز نے ملازمہ کو لمحے میں اس کی اوقات یاد

کروادی تھی اس کی یہ دہارا گر شاہ سن لیتا تو ملازمہ کی چمڑی ادھیر کر رکھ
دیتا۔

اگر اسے کان و کان خبر لگ جاتی کہ وہ اسے گھر سے بھگانے کی کوشش کر

کروادی تھی اس کی یہ دہارا گر شاہ سن لیتا تو ملازمہ کی چمڑی ادھیر کر رکھ
دیتا۔

اگر اسے کان و کان خبر لگ جاتی کہ وہ اسے گھر سے بھگانے کی کوشش کر
رہی ہے تو وہ اسے زندہ زمین میں گاڑ دیتا اور وہ جو اپنی بے عزتی کا بدلہ لینے
کے لیے اسے گھر سے بھگانے کی ترکیبیں بتا رہی ہے لمحے میں موت کو

کروادی تھی اس کی یہ دہارا گر شاہ سن لیتا تو ملازمہ کی چمڑی ادھیر کر رکھ
دیتا۔

اگر اسے کان و کان خبر لگ جاتی کہ وہ اسے گھر سے بھگانے کی کوشش کر
رہی ہے تو وہ اسے زندہ زمین میں گاڑ دیتا اور وہ جو اپنی بے عزتی کا بدلہ لینے
کے لیے اسے گھر سے بھگانے کی ترکیبیں بتا رہی ہے لمحے میں موت کو
انے گلے لگا لیتی۔

دیتا۔

اگر اسے کان و کان خبر لگ جاتی کہ وہ اسے گھر سے بھگانے کی کوشش کر رہی ہے تو وہ اسے زندہ زمین میں گاڑ دیتا اور وہ جو اپنی بے عزتی کا بدلہ لینے کے لیے اسے گھر سے بھگانے کی ترکیبیں بتا رہی ہے لمحے میں موت کو اپنے گلے لگا لیتی۔

جو دل میں آئے وہ کرو میرا نام کہیں لانے کی ضرورت نہیں ہے میں تو

اگر اسے کان و کان جبر لگ جاتی کہ وہ اسے گھر سے بھگانے کی کوشش کر رہی ہے تو وہ اسے زندہ زمین میں گاڑ دیتا اور وہ جو اپنی بے عزتی کا بدلہ لینے کے لیے اسے گھر سے بھگانے کی ترکیبیں بتا رہی ہے لمحے میں موت کو اپنے گلے لگا لیتی۔

جو دل میں آئے وہ کرومیر انام کہیں لانے کی ضرورت نہیں ہے میں تو تمہاری بھلائی سوچ رہی تھی سوچا تم یہاں تکلیف میں ہو۔ لیکن نہیں تم

رہی ہے تو وہ اسے زندہ زمین میں گاڑ دیتا اور وہ جو اپنی بے عزتی کا بدلہ لینے
کے لیے اسے گھر سے بھگانے کی ترکیبیں بتا رہی ہے لمحے میں موت کو
اپنے گلے لگا لیتی۔

جو دل میں آئے وہ کرومیرا نام کہیں لانے کی ضرورت نہیں ہے میں تو
تمہاری بھلائی سوچ رہی تھی سوچا تم یہاں تکلیف میں ہو۔ لیکن نہیں تم
تو مزے میں ہو سچ ہی کہا ہے کسی نے اس طرح کی عیشت عشرت چھوڑ کر

اے یہ اے سرے سرے کی ریلیں بیمار بنی ہے اے میں موت تو
اپنے گلے لگا لیتی۔

جو دل میں آئے وہ کرو میرا نام کہیں لانے کی ضرورت نہیں ہے میں تو
تمہاری بھلائی سوچ رہی تھی سوچا تم یہاں تکلیف میں ہو۔ لیکن نہیں تم
تو مزے میں ہو سچ ہی کہا ہے کسی نے اس طرح کی عیش عشرت چھوڑ کر
کوئی کہاں جاتا ہے کل کو اگر کوئی بچہ ہو گیا تو اس خاندان کا وارث ہو گا
تو میں یہ عیش عشرت چھوڑ کر

اپنے لئے لگائی۔

جو دل میں آئے وہ کرو میرا نام کہیں لانے کی ضرورت نہیں ہے میں تو تمہاری بھلائی سوچ رہی تھی سوچا تم یہاں تکلیف میں ہو۔ لیکن نہیں تم تو مزے میں ہو سچ ہی کہا ہے کسی نے اس طرح کی عیش عشرت چھوڑ کر کوئی کہاں جاتا ہے کل کو اگر کوئی بچہ ہو گیا تو اس خاندان کا وارث ہوگا تمہاری تو عیشیں ہو جائیں گی عیشیں۔ وہ کہہ کر باہر بھاگ گئی تھی جبکہ

جو دل میں آئے وہ کرو میرا نام کہیں لانے کی ضرورت نہیں ہے میں تو
تمہاری بھلائی سوچ رہی تھی سوچا تم یہاں تکلیف میں ہو۔ لیکن نہیں تم
تو مزے میں ہو سچ ہی کہا ہے کسی نے اس طرح کی عیش عشرت چھوڑ کر
کوئی کہاں جاتا ہے کل کو اگر کوئی بچہ ہو گیا تو اس خاندان کا وارث ہو گا
تمہاری تو عیشیں ہو جائیں گی عیشیں۔ وہ کہہ کر باہر بھاگ گئی تھی جبکہ
اسیر اس کے لفظوں پر بری طرح سوچ میں پڑ گئی تھی کیا وہ اس انسان کی

تمہاری بھلائی سوچ رہی تھی سوچا تم یہاں تکلیف میں ہو۔ لیکن نہیں تم
تو مزے میں ہو سچ ہی کہا ہے کسی نے اس طرح کی عیش عشرت چھوڑ کر
کوئی کہاں جاتا ہے کل کو اگر کوئی بچہ ہو گیا تو اس خاندان کا وارث ہوگا
تمہاری تو عیشیں ہو جائیں گی عیشیں۔ وہ کہہ کر باہر بھاگ گئی تھی جبکہ
اسیر اس کے لفظوں پر بری طرح سوچ میں پڑ گئی تھی کیا وہ اس انسان کی
اولاد پیدا کرے گی۔۔۔!!

تمہاری بھلائی سوچ رہی تھی سوچا تم یہاں عیش میں ہو۔ عین میں م
تو مزے میں ہو سچ ہی کہا ہے کسی نے اس طرح کی عیش عشرت چھوڑ کر
کوئی کہاں جاتا ہے کل کو اگر کوئی بچہ ہو گیا تو اس خاندان کا وارث ہوگا
تمہاری تو عیشیں ہو جائیں گی عیشیں۔ وہ کہہ کر باہر بھاگ گئی تھی جبکہ
اسیر اس کے لفظوں پر بری طرح سوچ میں پڑ گئی تھی کیا وہ اس انسان کی
اولاد پیدا کرے گی۔۔۔!!

کوئی کہاں جاتا ہے کل کو اگر کوئی بچہ ہو گیا تو اس خاندان کا وارث ہوگا
تمہاری تو عیشیں ہو جائیں گی عیشیں۔ وہ کہہ کر باہر بھاگ گئی تھی جبکہ
اسیر اس کے لفظوں پر بری طرح سوچ میں پڑ گئی تھی کیا وہ اس انسان کی
اولاد پیدا کرے گی۔۔۔!!

جو اس کی معصومیت چھین چکا ہے کیا وہ اس شخص کی اولاد اس دنیا میں

ایک رگ حسد نہ نکلتا کہ

نوی لہاں جاتا ہے میں نو سر نوی بچہ ہو لیا نو اس حاندان کا وارث ہو گا
تمہاری تو عیشیں ہو جائیں گی عیشیں۔ وہ کہہ کر باہر بھاگ گئی تھی جبکہ
اسیر اس کے لفظوں پر بری طرح سوچ میں پڑ گئی تھی کیا وہ اس انسان کی
اولاد پیدا کرے گی۔۔۔!!

جو اس کی معصومیت چھین چکا ہے کیا وہ اس شخص کی اولاد اس دنیا میں
لائے گی جس نے اس کی زندگی تباہ کر دی۔۔۔؟

اسیر اس کے لفظوں پر بری طرح سوچ میں پڑ گئی تھی کیا وہ اس انسان کی
اولاد پیدا کرے گی۔۔۔!!

جو اس کی معصومیت چھین چکا ہے کیا وہ اس شخص کی اولاد اس دنیا میں
لائے گی جس نے اس کی زندگی تباہ کر دی۔۔۔؟

نہیں وہاں لیسر انسان کی اولاد اس دنیا میں نہیں آ سکتی کہہ

اولاد پیدا کرے کی۔۔۔!!

جو اس کی معصومیت چھین چکا ہے کیا وہ اس شخص کی اولاد اس دنیا میں
لائے گی جس نے اس کی زندگی تباہ کر دی۔۔۔؟

نہیں۔۔۔۔۔" نہیں وہ ایسے انسان کی اولاد اس دنیا میں نہیں لا سکتی کیا
اوقات ہو گی اس بچے کی جو اس کی ماں کی ہے۔

لائے گی جس نے اس کی زندگی تباہ کر دی۔۔۔۔؟

23

نہیں۔۔۔۔۔" نہیں وہ ایسے انسان کی اولاد اس دنیا میں نہیں لاسکتی کیا اوقات ہوگی اس بچے کی جو اس کی ماں کی ہے۔

نہیں وہ اس انسان کا بچہ پیدا نہیں کرے گی وہ بس سوچ کر رہ گئی تھی اس

کایہ نہ ہو سکتا تھا

نہیں۔۔۔۔۔" نہیں وہ ایسے انسان کی اولاد اس دنیا میں نہیں لاسکتی کیا
 اوقات ہوگی اس بچے کی جو اس کی ماں کی ہے۔
 نہیں وہ اس انسان کا بچہ پیدا نہیں کرے گی وہ بس سوچ کر رہ گئی تھی اس
 کا سردرد سے پھٹنے لگا تھا۔

اسیر عشقم

قسط نمبر 10

ارتج شاہ

○○○○○○○○

کیا تمہاری شادی اتنا جلدی۔۔۔۔۔ "جو یہ پریشانی سے اس سے کہنے لگی
تھی کہ کاشی مسکرا دی

کیا تمہاری شادی اتنا جلدی۔۔۔۔۔" جو یہ پریشانی سے اس سے کہنے لگی
تھی جب کہ عاشی مسکرا دی۔

ہاں اصل میں بہت اچھا رشتہ ہے اور میرے گھر والے اس رشتے سے انکار
نہیں کرنا چاہتے اسی لیے انہوں نے کہا ہے کہ وہ شادی جلدی کریں گے

اور ولسہ بھی اممہ ریسہ زہو نہوا لہڑا اور پھر ممہ آ گڑھنکا

سگی جب کہ عاسی سسرادی۔

ہاں اصل میں بہت اچھا رشتہ ہے اور میرے گھر والے اس رشتے سے انکار نہیں کرنا چاہتے اسی لیے انہوں نے کہا ہے کہ وہ شادی جلدی کریں گے اور ویسے بھی میرے پیپر ز ہونے والے ہیں اور پھر میرا آگے پڑھنے کا ارادہ بھی نہیں ہے تو۔۔۔۔۔"

تو بھی یارا بھی تم 19 کی بھی نہیں ہوئی ہو تمہیں نہیں لگتا کہ شادی بہت

نہیں کرنا چاہتے اسی لیے اسہوں نے لہا ہے کہ وہ شادی جلدی کریں لے
اور ویسے بھی میرے پیپر ز ہونے والے ہیں اور پھر میرا آگے پڑھنے کا
ارادہ بھی نہیں ہے تو۔۔۔۔۔"

تو بھی یارا بھی تم 19 کی بھی نہیں ہوئی ہو تمہیں نہیں لگتا کہ شادی بہت
جلدی ہو رہی ہے اور لڑکے کی عمر کیا ہے یار میں نے تو سنا ہے کہ یہ جو امیر
امیر لوگ ہوتے ہیں وہ بڑھے ہوتے ہیں جو یہ نے اپنی طرف سے اندازہ

ارادہ بھی نہیں ہے تو۔۔۔۔۔"

تو بھی یارا بھی تم 19 کی بھی نہیں ہوئی ہو تمہیں نہیں لگتا کہ شادی بہت جلدی ہو رہی ہے اور لڑکے کی عمر کیا ہے یار میں نے تو سنا ہے کہ یہ جو امیر امیر لوگ ہوتے ہیں وہ بڑھے ہوتے ہیں جو یہ نے اپنی طرف سے اندازہ لگایا تو وہ کھل کر ہنسی تھی۔

نو ہنسی یاد اسی م 19 سی ہنسی نہیں ہوئی ہو۔ نہیں نہیں لکنا کہ سادہ سی بہت
 جلدی ہو رہی ہے اور لڑکے کی عمر کیا ہے یار میں نے تو سنا ہے کہ یہ جو امیر
 امیر لوگ ہوتے ہیں وہ بڑھے ہوتے ہیں جو یہ نے اپنی طرف سے اندازہ
 لگایا تو وہ کھل کر ہنسی تھی۔

بندوں، اور جس ہے اور رے س کر یا رہا میں کے دس ہے کہ یہ جو امیر
امیر لوگ ہوتے ہیں وہ بڑھے ہوتے ہیں جو یہ نے اپنی طرف سے اندازہ
لگایا تو وہ کھل کر ہنسی تھی۔

پانچ سال بڑا ہے مجھ سے 24 سال عمر بتائی ہے۔ اور میرے خیال میں اتنا
فرق تو ہو ہی رہا تھا۔ اور گھر میں کسی کو بھی اعتراض نہیں رہا۔

ایر کوٹ، ہوتے ہیں وہ بدے، ہوتے ہیں، بویزیہ کے آپس کے اندازہ
لگایا تو وہ کھل کر ہنسی تھی۔

1

پانچ سال بڑا ہے مجھ سے 24 سال عمر بتائی ہے۔ اور میرے خیال میں اتنا
فرق تو ہو ہی جاتا ہے اور گھر میں کسی کو بھی اعتراض نہیں ہے سب لوگ
بہت بڑے بڑے ہیں، تمہیں تو یہی سے نال تنہا اور تھوڑے حلقہ میں کتنے لوگ

پانچ سال بڑا ہے مجھ سے 24 سال عمر بتائی ہے۔ اور میرے خیال میں اتنا فرق تو ہو ہی جاتا ہے اور گھر میں کسی کو بھی اعتراض نہیں ہے سب لوگ بہت پریشان ہیں تمہیں تو پتہ ہی ہے نا اتنے حادثے ہو چکے ہیں کتنے لوگ چلے گئے اس دوران گھر میں کوئی خوشی کی تقریب ہوئی ہی نہیں ہے دادی

پانچ سال بڑا ہے مجھ سے 24 سال عمر بتاتی ہے۔ اور میرے خیال میں اتنا
فرق تو ہو ہی جاتا ہے اور گھر میں کسی کو بھی اعتراض نہیں ہے سب لوگ
بہت پریشان ہیں تمہیں تو پتہ ہی ہے نا اتنے حادثے ہو چکے ہیں کتنے لوگ
چلے گئے اس دوران گھر میں کوئی خوشی کی تقریب ہوئی ہی نہیں ہے دادی
لوگ منگنی کرنا چاہتے تھے لیکن ان لوگوں نے کہا کہ وہ نکاح کریں گے۔
اور ساس سسر نندیا یہ بڑے خطرناک رشتے ہوتے ہیں اور تم چھوٹی سی

بہت پریشان ہیں مہمیں تو پتہ ہی ہے نا اتنے حادثے ہو چکے ہیں کتنے لوگ
چلے گئے اس دوران گھر میں کوئی خوشی کی تقریب ہوئی ہی نہیں ہے دادی
لوگ منگنی کرنا چاہتے تھے لیکن ان لوگوں نے کہا کہ وہ نکاح کریں گے۔
اور ساس سسر نندیا یہ بڑے خطرناک رشتے ہوتے ہیں اور تم چھوٹی سی
جان کیسے سنبھالو گی جویر یہ پریشانی سے کہہ رہی تھی اس سے زیادہ تو عاشی
کی شادی کی فکر جویر یہ کو ہونے لگی تھی۔

لوک مٹی لرننا چاہتے تھے مین ان لو لوں نے لہا کہ وہ نکاح لریں گے۔
اور ساس سسر نندیار یہ بڑے خطرناک رشتے ہوتے ہیں اور تم چھوٹی سی
جان کیسے سنبھالو گی جویر یہ پریشانی سے کہہ رہی تھی اس سے زیادہ تو عاشی
کی شادی کی فکر جویر یہ کو ہونے لگی تھی۔

ایسا کچھ نہیں ہے وہ دو بھائی ہی ہیں بڑے بھائی کی شادی نہیں ہوئی ہے
ابھی۔ اور گھر والے اس رشتے کے لیے پوری طرح سے تیار ہیں اور میں

جان لیسے سنبھالو لی جویر یہ پریشانی سے لہہ رہی کسی اس سے زیادہ نوعا سی
کی شادی کی فکر جویر یہ کو ہونے لگی تھی۔

ایسا کچھ نہیں ہے وہ دو بھائی ہی ہیں بڑے بھائی کی شادی نہیں ہوئی ہے
ابھی۔ اور گھر والے اس رشتے کے لیے پوری طرح سے تیار ہیں اور میں
تمہیں اپنی بات بتاؤں تو اگر میرے گھر والوں کو کوئی اعتراض نہیں ہے تو
مجھے بھی اعتراض نہیں ہے میں اس رشتے سے انکار اس لیے نہیں کرنا

ایسا کچھ نہیں ہے وہ دو بھائی ہی ہیں بڑے بھائی کی شادی نہیں ہوئی ہے
ابھی۔ اور گھر والے اس رشتے کے لیے پوری طرح سے تیار ہیں اور میں
تمہیں اپنی بات بتاؤں تو اگر میرے گھر والوں کو کوئی اعتراض نہیں ہے تو
مجھے بھی اعتراض نہیں ہے میں اس رشتے سے انکار اس لیے نہیں کرنا
چاہتی کیونکہ وہ لڑکا کوئی ارمی سے ریلیٹڈ نہیں ہے میں اس ارمی سے کہیں
دور چلی جانا چاہتی ہوں عجیب سی الجھن ہوتی جا رہی ہے مجھے ان یونیفارم

تمہیں اپنی بات بتاؤں تو اگر میرے گھر والوں کو کوئی اعتراض نہیں ہے تو
مجھے بھی اعتراض نہیں ہے میں اس رشتے سے انکار اس لیے نہیں کرنا
چاہتی کیونکہ وہ لڑکا کوئی ارمی سے ریلیٹڈ نہیں ہے میں اس ارمی سے کہیں
دور چلی جانا چاہتی ہوں عجیب سی الجھن ہوتی جا رہی ہے مجھے ان یونیفارم
والوں سے۔

میں نے اسے اسرار میں ہے میں اس سے اسرار میں ہے میں اس سے کہیں
چاہتی کیونکہ وہ لڑکا کوئی ارمی سے ریلیٹڈ نہیں ہے میں اس ارمی سے کہیں
دور چلی جانا چاہتی ہوں عجیب سی الجھن ہوتی جا رہی ہے مجھے ان یونیفارم
والوں سے۔

ان کی طرف دیکھتے ہوئے بھی گھٹن ہونے لگتی ہے مجھے اس لیے میں نے

دور چلی جانا چاہتی ہوں عجیب سی الجھن ہوئی جا رہی ہے مجھے ان یونیفارم والوں سے۔

ان کی طرف دیکھتے ہوئے بھی گھٹن ہونے لگتی ہے مجھے اس لیے میں نے بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا ہے۔ میں یہ شادی کرنا چاہتی ہوں تاکہ میں اپنے سر پر لگی اس ارمی کی تلوار کو ہٹا سکوں۔

ان کی طرف دیکھتے ہوئے بھی گھٹن ہونے لگتی ہے مجھے اس لیے میں نے بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا ہے۔ میں یہ شادی کرنا چاہتی ہوں تاکہ میں اپنے سر پر لگی اس ارمی کی تلوار کو ہٹا سکوں۔

چچا جان کو اعتراض تھا وہ اتنی جلدی شادی نہیں کرنا چاہتے ہیں لیکن دادی

ان کی طرف دیکھتے ہوئے بھی گھٹن ہونے لگتی ہے مجھے اس لیے میں نے
بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا ہے۔ میں یہ شادی کرنا چاہتی ہوں تاکہ میں
اپنے سر پر لگی اس ارمی کی تلوار کو ہٹا سکوں۔

چچا جان کو اعتراض تھا وہ اتنی جلدی شادی نہیں کرنا چاہتے ہیں لیکن دادی
نے کہا کہ اچھے رشتے روز روز نہیں ملتے ہو سکتا ہے یہ رشتہ ہاتھ سے

چھوٹ جاتا ہے اور پھر اگر بعد میں کوئی رشتہ آگے بھی آئے تو وہ ارمی سے

بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا ہے۔ میں یہ شادی کرنا چاہتی ہوں تاکہ میں اپنے سر پر لگی اس ارمی کی تلوار کو ہٹا سکوں۔

چچا جان کو اعتراض تھا وہ اتنی جلدی شادی نہیں کرنا چاہتے ہیں لیکن دادی نے کہا کہ اچھے رشتے روز روز نہیں ملتے ہو سکتا ہے یہ رشتہ ہاتھ سے چھوٹ جائے اور پھر اگر بعد میں کوئی رشتہ آئے گا بھی تو وہ ارمی سے ریلیٹڈ ہو گا اور مجھے کسی ارمی والے سے شادی نہیں کرنی اس لیے مجھے اس

چچا جان کو اعتراض تھا وہ اتنی جلدی شادی نہیں کرنا چاہتے ہیں لیکن دادی
نے کہا کہ اچھے رشتے روز روز نہیں ملتے ہو سکتا ہے یہ رشتہ ہاتھ سے
چھوٹ جائے اور پھر اگر بعد میں کوئی رشتہ آئے گا بھی تو وہ ارمی سے
ریلیٹڈ ہو گا اور مجھے کسی ارمی والے سے شادی نہیں کرنی اس لیے مجھے اس
رشتے پر کوئی اعتراض نہیں۔

ارمیتو میں سمجھ سکتے ہیں لیکن ابھی تم نے لڑکا دیکھا ہے نہیں

نے کہا کہ اچھے رشتے روز روز نہیں ملتے ہو سکتا ہے یہ رشتہ ہاتھ سے
چھوٹ جائے اور پھر اگر بعد میں کوئی رشتہ آئے گا بھی تو وہ ارمی سے
ریلیٹڈ ہو گا اور مجھے کسی ارمی والے سے شادی نہیں کرنی اس لیے مجھے اس
رشتے پر کوئی اعتراض نہیں۔

یار وہ تو میں سمجھ سکتی ہوں لیکن پھر بھی تم نے لڑکا دیکھا تک نہیں ہے
تصور ہو غم نہ تو دیکھ لو نا اور مس کی امان تو فوانہ ایک بار بات بھی کر لو سیتے تو

چھوٹ جائے اور پھر ا لر بعد میں کوئی رشتہ آئے گا بھی تو وہ ارمی سے
ریلیٹڈ ہو گا اور مجھے کسی ارمی والے سے شادی نہیں کرنی اس لیے مجھے اس
رشتے پر کوئی اعتراض نہیں۔

یار وہ تو میں سمجھ سکتی ہوں لیکن پھر بھی تم نے لڑکا دیکھا تک نہیں ہے
تصویر وغیرہ تو دیکھ لو نا اور میری مانو تو فون پر ایک بار بات بھی کر لو پتہ تو
چلے کہ لڑکے کی نیچر کیسی ہے۔ آج کل کے زمانے میں نا بغیر ملاقات کی

رہیں، وہ اور بسے کی اری واے سے سادی ہیں اری اس لیے بسے اس
رشتے پر کوئی اعتراض نہیں۔

یار وہ تو میں سمجھ سکتی ہوں لیکن پھر بھی تم نے لڑکا دیکھا تک نہیں ہے
تصویر وغیرہ تو دیکھ لو نا اور میری مانو تو فون پر ایک بار بات بھی کر لو پتہ تو
چلے کہ لڑکے کی نیچر کیسی ہے۔ آج کل کے زمانے میں نابغیر ملاقات کی
شادیاں نہیں ہوتی تم اسے جانتی تک نہیں ہو تم نے اسے دیکھا تک نہیں

یار وہ تو میں سمجھ سکتی ہوں لیکن پھر بھی تم نے لڑکا دیکھا تک نہیں ہے
تصویر وغیرہ تو دیکھ لو نا اور میری مانو تو فون پر ایک بار بات بھی کر لو پتہ تو
چلے کہ لڑکے کی نیچر کیسی ہے۔ آج کل کے زمانے میں نابغیر ملاقات کی
شادیاں نہیں ہوتی تم اسے جانتی تک نہیں ہو تم نے اسے دیکھا تک نہیں
ہے۔ جو یہ نے اسے ایک اور نئی سوچ میں ڈالنا چاہا تھا۔

میرے رگھو والوں کی رہائش گاہ ہے اور جو میرے رگھو والوں کی رہائش گاہ ہے

تصویر وغیرہ تو دیکھ لو نا اور میری مانو تو فون پر ایک بار بات بھی کر لو پتہ تو
چلے کہ لڑکے کی نیچر کیسی ہے۔ آج کل کے زمانے میں نابغہ ملاقات کی
شادیاں نہیں ہوتی تم اسے جانتی تک نہیں ہو تم نے اسے دیکھا تک نہیں
ہے۔ جو یہ نے اسے ایک اور نئی سوچ میں ڈالنا چاہا تھا۔

وہ میرے گھر والوں کی پسند ہے اور جو میرے گھر والوں کے پسند ہیں وہ
مجھے پسند ہے میرے گھر والے میرے لیے کبھی کوئی غلط فیصلہ نہیں کریں

پچھے لہ کرے گی پیرتی ہے۔ ان ملے رما لے میں نابیر ملاقات کی
شادیاں نہیں ہوتی تم اسے جانتی تک نہیں ہو تم نے اسے دیکھا تک نہیں
ہے۔ جویریہ نے اسے ایک اور نئی سوچ میں ڈالنا چاہا تھا۔

وہ میرے گھر والوں کی پسند ہے اور جو میرے گھر والوں کے پسند ہیں وہ
مجھے پسند ہے میرے گھر والے میرے لیے کبھی کوئی غلط فیصلہ نہیں کریں
گے جویریہ انہوں نے میری خواہش کی خاطر میرے کتنے رشتے ٹھکرا دیے

ہے۔ جویریہ نے اسے ایک اور نئی سوچ میں ڈالنا چاہا تھا۔

وہ میرے گھر والوں کی پسند ہے اور جو میرے گھر والوں کے پسند ہیں وہ مجھے پسند ہے میرے گھر والے میرے لیے کبھی کوئی غلط فیصلہ نہیں کریں گے جویریہ انہوں نے میری خواہش کی خاطر میرے کتنے رشتے ٹھکرا دیے

پچھلے چار ماہ میں تین رشتے آئے ہیں جن کا تعلق کہیں نہ کہیں ارمی سے جڑ

اتنا کہ...

وہ میرے گھر والوں کی پسند ہے اور جو میرے گھر والوں کے پسند ہیں وہ مجھے پسند ہے میرے گھر والے میرے لیے کبھی کوئی غلط فیصلہ نہیں کریں گے جو یہ انہوں نے میری خواہش کی خاطر میرے کتنے رشتے ٹھکرا دیے

3

پچھلے چار ماہ میں تین رشتے آئے ہیں جن کا تعلق کہیں نہ کہیں ارمی سے جڑ رہا تھا میرے ایک دفعہ انکار کرنے پر چچا جان نے دوسری دفعہ مجھ سے سوال تک نہیں کیا، چھ ماہ بعد اب جب کہ رشتہ ہمارے سے میٹ کر آیا ہے تو

رہ میرے سرور اور اس پر مدد ہے اور بدو میرے سرور اور اس کے پندیں رہا
مجھے پسند ہے میرے گھر والے میرے لیے کبھی کوئی غلط فیصلہ نہیں کریں
گے جو یہ انہوں نے میری خواہش کی خاطر میرے کتنے رشتے ٹھکرا دیے

3

پچھلے چار ماہ میں تین رشتے آئے ہیں جن کا تعلق کہیں نہ کہیں ارمی سے جڑ
رہا تھا میرے ایک دفعہ انکار کرنے پر چچا جان نے دوسری دفعہ مجھ سے
سوال تک نہیں پوچھا اور اب جب یہ رشتہ ہی ارمی سے ہٹ کر آیا ہے تو

بھٹے پسند ہے میرے سسر والے میرے لیے کسی کوئی غلط بیعت نہ کریں
گے جو یہ انہوں نے میری خواہش کی خاطر میرے کتنے رشتے ٹھکرا دیے
پچھلے چار ماہ میں تین رشتے آئے ہیں جن کا تعلق کہیں نہ کہیں ارمی سے جڑ
رہا تھا میرے ایک دفعہ انکار کرنے پر چچا جان نے دوسری دفعہ مجھ سے
سوال تک نہیں پوچھا اور اب جب یہ رشتہ ہی ارمی سے ہٹ کر آیا ہے تو
اس پر انکار کرنے کی میرے پاس کوئی وجہ نہیں ہے لڑکا اچھا کھاتا ہے اچھا

پچھلے چار ماہ میں تین رشتے آئے ہیں جن کا تعلق کہیں نہ کہیں ارمی سے جڑ
رہا تھا میرے ایک دفعہ انکار کرنے پر چچا جان نے دوسری دفعہ مجھ سے
سوال تک نہیں پوچھا اور اب جب یہ رشتہ ہی ارمی سے ہٹ کر آیا ہے تو
اس پر انکار کرنے کی میرے پاس کوئی وجہ نہیں ہے لڑکا اچھا کھاتا ہے اچھا
کھاتا ہے۔ لمبے چوڑے سسرال کی جھنجھٹ نہیں ہے۔ سب سے خاص
بات ان لوگوں کو جہیز میں کچھ بھی نہیں حا سے میں اپنے چچا پر بوجھ نہیں

پچیسے چار ماہ میں مین ر سے آئے ہیں۔ ان کا رشتہ نہیں ہے۔ میں ارمی سے بر
رہا تھا میرے ایک دفعہ انکار کرنے پر چچا جان نے دوسری دفعہ مجھ سے
سوال تک نہیں پوچھا اور اب جب یہ رشتہ ہی ارمی سے ہٹ کر آیا ہے تو
اس پر انکار کرنے کی میرے پاس کوئی وجہ نہیں ہے لڑکا اچھا کھاتا ہے اچھا
کھاتا ہے۔ لمبے چوڑے سسرال کی جھنجھٹ نہیں ہے۔ سب سے خاص
بات ان لوگوں کو جہیز میں کچھ بھی نہیں چاہیے میں اپنے چچا پر بوجھ نہیں

رہا تھا میرے ایک دفعہ انکار کرنے پر چچا جان نے دوسری دفعہ مجھ سے سوال تک نہیں پوچھا اور اب جب یہ رشتہ ہی ارمی سے ہٹ کر آیا ہے تو اس پر انکار کرنے کی میرے پاس کوئی وجہ نہیں ہے لڑکا اچھا کھاتا ہے اچھا کماتا ہے۔ لمبے چوڑے سسرال کی جھنجھٹ نہیں ہے۔ سب سے خاص بات ان لوگوں کو جہیز میں کچھ بھی نہیں چاہیے میں اپنے چچا پر بوجھ نہیں بننا چاہتی تھی میں نہیں چاہتی تھی کہ ان کو میری شادی پر بہت زیادہ خرچہ

سوال تک نہیں پوچھا اور اب جب یہ رشتہ ہی ارمی سے ہٹ کر آیا ہے تو
اس پر انکار کرنے کی میرے پاس کوئی وجہ نہیں ہے لڑکا اچھا کھاتا ہے اچھا
کھاتا ہے۔ لمبے چوڑے سسرال کی جھنجھٹ نہیں ہے۔ سب سے خاص
بات ان لوگوں کو جہیز میں کچھ بھی نہیں چاہیے میں اپنے چچا پر بوجھ نہیں
بننا چاہتی تھی میں نہیں چاہتی تھی کہ ان کو میری شادی پر بہت زیادہ خرچہ
کرنا پڑے۔

اس پر انکار کرنے کی میرے پاس کوئی وجہ نہیں ہے لڑکا اچھا کھاتا ہے اچھا
کھاتا ہے۔ لمبے چوڑے سسرال کی جھنجھٹ نہیں ہے۔ سب سے خاص
بات ان لوگوں کو جہیز میں کچھ بھی نہیں چاہیے میں اپنے چچا پر بوجھ نہیں
بننا چاہتی تھی میں نہیں چاہتی تھی کہ ان کو میری شادی پر بہت زیادہ خرچہ
کرنا پڑے۔

ٹھک سے میرے ماما کی پنشن آتی ہے وہ اچھے خاصے عسے ہوتے ہیں لیکن

بات ان لوگوں کو جہیز میں کچھ بھی نہیں چاہیے میں اپنے چچا پر بوجھ نہیں
بننا چاہتی تھی میں نہیں چاہتی تھی کہ ان کو میری شادی پر بہت زیادہ خرچہ
کرنا پڑے۔

ٹھیک ہے میرے بابا کی پنشن آتی ہے وہ اچھے خاصے پیسے ہوتے ہیں لیکن
پھر بھی میرے چچا کی اپنی بھی تین سیٹیاں ہیں میں اپنے چچا پر کبھی کوئی
بوجھ نہیں بننا چاہتی تھی وہ اس کا وہ الزام نہ لگاتے

بات اس دوسرے گھر میں چلی گئی تھی۔ میں چاہیے میں اپنے پیارے بھائی
بننا چاہتی تھی میں نہیں چاہتی تھی کہ ان کو میری شادی پر بہت زیادہ خرچہ
کرنا پڑے۔

ٹھیک ہے میرے بابا کی پنشن آتی ہے وہ اچھے خاصے پیسے ہوتے ہیں لیکن
پھر بھی میرے چچا کی اپنی بھی تین سیٹیاں ہیں میں اپنے چچا پر کبھی کوئی
بوجھ نہیں بننا چاہتی تھی وہ اس کا دھیان مزید باتوں کی طرف دلانے لگی تو

جس نے میری زندگی بگڑا دی تھی

بننا چاہتی تھی میں نہیں چاہتی تھی کہ ان کو میری شادی پر بہت زیادہ خرچہ کرنا پڑے۔

ٹھیک ہے میرے بابا کی پنشن آتی ہے وہ اچھے خاصے پیسے ہوتے ہیں لیکن پھر بھی میرے چچا کی اپنی بھی تین سیٹیاں ہیں میں اپنے چچا پر کبھی کوئی بوجھ نہیں بننا چاہتی تھی وہ اس کا دھیان مزید باتوں کی طرف دلانے لگی تو جویریہ نے اس کے گرد اپنا حصار بنایا تھا۔

کرنا پڑے۔

ٹھیک ہے میرے بابا کی پنشن آتی ہے وہ اچھے خاصے پیسے ہوتے ہیں لیکن
پھر بھی میرے چچا کی اپنی بھی تین سیٹیاں ہیں میں اپنے چچا پر کبھی کوئی
بوجھ نہیں بننا چاہتی تھی وہ اس کا دھیان مزید باتوں کی طرف دلانے لگی تو
جویریہ نے اس کے گرد اپنا حصار بنایا تھا۔

حقیقت یہ تھی کہ میں نے انہیں جوڑ دیا تھا۔

ٹھیک ہے میرے بابا لی پسن آلی ہے وہ اچھے خاصے پیسے ہوتے ہیں میلن
پھر بھی میرے چچا کی اپنی بھی تین سیٹیاں ہیں میں اپنے چچا پر کبھی کوئی
بوجھ نہیں بننا چاہتی تھی وہ اس کا دھیان مزید باتوں کی طرف دلانے لگی تو
جویریہ نے اس کے گرد اپنا حصار بنایا تھا۔

اور یہ حقیقت تھی جن کے ماں باپ نہیں ہوتے وہ ہر چیز سوچتے ہیں بے
شک ان کے پاس دنیا کی ہر چیز موجود ہو لیکن ماں باپ کا نہ ہونا ہر چیز پر

پھر وہی میرے چچا کی اپنی بی بی سیسیاں ہیں میں اپنے چچا پر وہی نوری
بوجھ نہیں بننا چاہتی تھی وہ اس کا دھیان مزید باتوں کی طرف دلانے لگی تو
جویریہ نے اس کے گرد اپنا حصار بنایا تھا۔

اور یہ حقیقت تھی جن کے ماں باپ نہیں ہوتے وہ ہر چیز سوچتے ہیں بے
شک ان کے پاس دنیا کی ہر چیز موجود ہو لیکن ماں باپ کا نہ ہونا ہر چیز پر
بھاری ہوتا ہے۔

جویریہ نے اس کے کرد اپنا حصار بنایا تھا۔

اور یہ حقیقت تھی جن کے ماں باپ نہیں ہوتے وہ ہر چیز سوچتے ہیں بے
شک ان کے پاس دنیا کی ہر چیز موجود ہو لیکن ماں باپ کا نہ ہونا ہر چیز پر
بھاری ہوتا ہے۔

تم نے بہت اچھا فیصلہ کیا ہے۔ مجھے فخر ہے تم جیسی سہیلی ہونے پر وہ اس کا

شک ان کے پاس دنیا کی ہر چیز موجود ہو لیکن ماں باپ کا نہ ہونا ہر چیز پر
بھاری ہوتا ہے۔

تم نے بہت اچھا فیصلہ کیا ہے۔ مجھے فخر ہے تم جیسی سہیلی ہونے پر وہ اس کا
گال چومتے ہوئے کسی بڑی بوڑھی عورت کی طرح بولی تو عاشقی کھل کر
ہنسی تھی۔

بھاری ہوتا ہے۔

4

تم نے بہت اچھا فیصلہ کیا ہے۔ مجھے فخر ہے تم جیسی سہیلی ہونے پر وہ اس کا
گال چومتے ہوئے کسی بڑی بوڑھی عورت کی طرح بولی تو عاشی کھل کر
ہنسی تھی۔

○○○○○○○○

تم نے بہت اچھا فیصلہ کیا ہے۔ مجھے فخر ہے تم جیسی سہیلی ہونے پر وہ اس کا
 گال چومتے ہوئے کسی بڑی بوڑھی عورت کی طرح بولی تو عاشی کھل کر
 ہنسی تھی۔

○○○○○○○

نہیں کہ غم مسلماں ہے تھک شکر نہ ک

تم نے بہت اچھا فیصلہ کیا ہے۔ مجھے فخر ہے تم جیسی سہیلی ہونے پر وہ اس کا
گال چومتے ہوئے کسی بڑی بوڑھی عورت کی طرح بولی تو عاشی کھل کر
ہنسی تھی۔

○○○○○○○

اس کے دماغ پر مسلسل یہی سوچ سوار تھی کہ وہ شاہ کا بچہ پیدا نہیں کرے
گی اگر کل کو اس کی اولاد ہو گئی تو کیا زندگی ہو گی اس کی جیسی وہ جی رہی ہے

ہاں پوئے ہوئے کی بری بور کی کورت کی سرس بوی بومانی سر
ہنسی تھی۔

○○○○○○○○

اس کے دماغ پر مسلسل یہی سوچ سوار تھی کہ وہ شاہ کا بچہ پیدا نہیں کرے
گی اگر کل کو اس کی اولاد ہو گئی تو کیا زندگی ہو گی اس کی جیسی وہ جی رہی ہے
ویسی زندگی۔

شخص کے لئے گنگوہی تھی

اس کے دماغ پر مسلسل یہی سوچ سوار تھی کہ وہ شاہ کا بچہ پیدا نہیں کرے گی اگر کل کو اس کی اولاد ہو گئی تو کیا زندگی ہو گی اس کی جیسی وہ جی رہی ہے ویسی زندگی۔

وہ ایک ناپسندیدہ شخص کے ساتھ ایک ایسی زندگی گزار رہی تھی جس کا کوئی فیوچر تھا ہی نہیں ایسے میں اگر وہ کسی بچے کی ماں بن گئی پھر تو اس کے

اس کے دماغ پر مسلسل یہی سوچ سوار تھی کہ وہ شاہ کا بچہ پیدا نہیں کرے گی اگر کل کو اس کی اولاد ہو گئی تو کیا زندگی ہو گی اس کی جیسی وہ جی رہی ہے ویسی زندگی۔

وہ ایک ناپسندیدہ شخص کے ساتھ ایک ایسی زندگی گزار رہی تھی جس کا کوئی فیوچر تھا ہی نہیں ایسے میں اگر وہ کسی بچے کی ماں بن گئی پھر تو اس کے پاس یہ سب کچھ جھیلنے کی ایک بڑی وجہ ہو جائے گی۔

وہی زندگی۔

وہ ایک ناپسندیدہ شخص کے ساتھ ایک ایسی زندگی گزار رہی تھی جس کا کوئی فیوچر تھا ہی نہیں ایسے میں اگر وہ کسی بچے کی ماں بن گئی پھر تو اس کے پاس یہ سب کچھ جھیلنے کی ایک بڑی وجہ ہو جائے گی۔

ویسے تو شاہ اس میں سے اپنی اولاد نہیں چاہے گا، کیونکہ وہ ونی تھی وہ ایک

وہ ایک ناپسندیدہ شخص کے ساتھ ایک ایسی زندگی گزار رہی تھی جس کا کوئی فیوچر تھا ہی نہیں ایسے میں اگر وہ کسی بچے کی ماں بن گئی پھر تو اس کے پاس یہ سب کچھ جھیلنے کی ایک بڑی وجہ ہو جائے گی۔

ویسے تو شاہ اس میں سے اپنی اولاد نہیں چاہے گا، کیونکہ وہ ونی تھی وہ ایک ایسی عورت تھی جس سے صرف ہوس پوری کی جاتی ہے لیکن پھر بھی اگر شخص

وہ ایک ناپہلک دیدہ س کے ساتھ ایک ایسے مردوں کے درمیان میں
کوئی فیوچر تھا ہی نہیں ایسے میں اگر وہ کسی بچے کی ماں بن گئی پھر تو اس کے
پاس یہ سب کچھ جھیلنے کی ایک بڑی وجہ ہو جائے گی۔

ویسے تو شاہ اس میں سے اپنی اولاد نہیں چاہے گا، کیونکہ وہ ونی تھی وہ ایک
ایسی عورت تھی جس سے صرف ہوس پوری کی جاتی ہے لیکن پھر بھی اگر
یہ شخص اس میں سے اپنی اولاد پیدا کر گیا تو کیا ہو گا وہ اپنی مرضی سے

یہ شاہ کے گھر میں رہتا ہے۔

دوسری بیوی پر مبنی ہیں ایسے میں اگر وہ سب سے پہلے بن جائیں تو اس سے
پاس یہ سب کچھ جھیلنے کی ایک بڑی وجہ ہو جائے گی۔

ویسے تو شاہ اس میں سے اپنی اولاد نہیں چاہے گا، کیونکہ وہ ونی تھی وہ ایک
ایسی عورت تھی جس سے صرف ہوس پوری کی جاتی ہے لیکن پھر بھی اگر
یہ شخص اس میں سے اپنی اولاد پیدا کر گیا تو کیا ہو گا وہ اپنی مرضی سے
دوسری شادی کرے گا اور اپنی من پسند بیوی میں سے اپنی اولاد پیدا

کے

پس یہ سب پڑھ لیں ایک برس اور باقی۔

ویسے تو شاہ اس میں سے اپنی اولاد نہیں چاہے گا، کیونکہ وہ ونی تھی وہ ایک ایسی عورت تھی جس سے صرف ہوس پوری کی جاتی ہے لیکن پھر بھی اگر یہ شخص اس میں سے اپنی اولاد پیدا کر گیا تو کیا ہو گا وہ اپنی مرضی سے دوسری شادی کرے گا اور اپنی من پسند بیوی میں سے اپنی اولاد پیدا کرے گا۔

ایسی عورت تھی جس سے صرف ہوس پوری کی جاتی ہے لیکن پھر بھی اگر
یہ شخص اس میں سے اپنی اولاد پیدا کر گیا تو کیا ہو گا وہ اپنی مرضی سے
دوسری شادی کرے گا اور اپنی من پسند بیوی میں سے اپنی اولاد پیدا
کرے گا۔

آپ نے انتہائی ٹھیک انداز میں لکھا ہے کہ محکمہ کاغذات میں ہونے والی

ایسی صورت کی کہ اس سے صرف ہوں پوری کی جاتی ہے۔ میں پھر بھی اس سے
یہ شخص اس میں سے اپنی اولاد پیدا کر گیا تو کیا ہو گا وہ اپنی مرضی سے
دوسری شادی کرے گا اور اپنی من پسند بیوی میں سے اپنی اولاد پیدا
کرے گا۔

یہ تو وہ جانتی ہی تھی اور اگر ایسا ہوا تو اس کے بچے کی کیا حیثیت ہو گی وہ

یہ حصّہ اس میں سے اپنی اولاد پیدا کر گیا تو کیا ہو گا وہ اپنی مرضی سے
دوسری شادی کرے گا اور اپنی من پسند بیوی میں سے اپنی اولاد پیدا
کرے گا۔

یہ تو وہ جانتی ہی تھی اور اگر ایسا ہوا تو اس کے بچے کی کیا حیثیت ہو گی وہ
ایک ایسے بچے کو دنیا میں نہیں لاسکتی تھی۔ جسے کوئی مقام نہ دلا سلا سکے

کرے گا۔

یہ تو وہ جانتی ہی تھی اور اگر ایسا ہوا تو اس کے بچے کی کیا حیثیت ہوگی وہ ایک ایسے بچے کو دنیا میں نہیں لاسکتی تھی۔ جسے کوئی مقام نہ دلاسل سکے اس لیے بہتر تھا کہ وہ ان سب چیزوں سے دور چلی جائے اس سے پہلے کہ

کرے گا۔

یہ تو وہ جانتی ہی تھی اور اگر ایسا ہوا تو اس کے بچے کی کیا حیثیت ہوگی وہ ایک ایسے بچے کو دنیا میں نہیں لاسکتی تھی۔ جسے کوئی مقام نہ دلا سلا سکے اس لیے بہتر تھا کہ وہ ان سب چیزوں سے دور چلی جائے اس سے پہلے کہ خدا اس پر مہربان ہو جائے اسے بہت دور حلے چانا تھا اس انسان سے وہ

یہ تو وہ جانتی ہی تھی اور اگر ایسا ہوا تو اس کے بچے کی کیا حیثیت ہوگی وہ ایک ایسے بچے کو دنیا میں نہیں لاسکتی تھی۔ جسے کوئی مقام نہ دلاسل سکے اس لیے بہتر تھا کہ وہ ان سب چیزوں سے دور چلی جائے اس سے پہلے کہ خدا اس پر مہربان ہو جائے اسے بہت دور چلے جانا تھا اس انسان سے وہ

یہ تو وہ جانتی ہی تھی اور اگر ایسا ہوا تو اس کے بچے کی کیا حیثیت ہوگی وہ ایک ایسے بچے کو دنیا میں نہیں لاسکتی تھی۔ جسے کوئی مقام نہ دلا سلا سکے اس لیے بہتر تھا کہ وہ ان سب چیزوں سے دور چلی جائے اس سے پہلے کہ خدا اس پر مہربان ہو جائے اسے بہت دور چلے جانا تھا اس انسان سے وہ ملازمہ ٹھیک کہتی تھی وہ صرف اور صرف اس کے بستر کی رونق ہے اور

کچھ ہند

یہ سو وہ جاتی تھی اور اسی طرح ایسا ہوا تو اس نے اپنے لیے سبکدوشی مانگی وہ
ایک ایسے بچے کو دنیا میں نہیں لاسکتی تھی۔ جسے کوئی مقام نہ دلا سلا سکے
اس لیے بہتر تھا کہ وہ ان سب چیزوں سے دور چلی جائے اس سے پہلے کہ
خدا اس پر مہربان ہو جائے اسے بہت دور چلے جانا تھا اس انسان سے وہ
ملازمہ ٹھیک کہتی تھی وہ صرف اور صرف اس کے بستر کی رونق ہے اور
کچھ بھی نہیں۔

نہیں تھی کہ گھر کے لیے اس کے لیے نہ

ایک ایسے پے در پیا میں لا سی۔ سے کوں ملھا اہہ دلا سے
اس لیے بہتر تھا کہ وہ ان سب چیزوں سے دور چلی جائے اس سے پہلے کہ
خدا اس پر مہربان ہو جائے اسے بہت دور چلے جانا تھا اس انسان سے وہ
ملازمہ ٹھیک کہتی تھی وہ صرف اور صرف اس کے بستر کی رونق ہے اور
کچھ بھی نہیں۔

اور وہ نہیں تیار تھی خود کو ساری زندگی کے لیے اس بستر کی رونق بنانے پر
نہیں تھی

اس لیے بہتر تھا کہ وہ ان سب چیزوں سے دور پٹی جائے اس سے پہلے کہ

وہ جانا تھا اس انسان سے وہ

وں کے بستر کی رونق ہے اور



Export Annotation



Share



Search in web

خدا اس پر مہربان ہو

ملازمہ ٹھیک کہتی تھی

کچھ بھی نہیں۔

اور وہ نہیں تیار تھی خود کو ساری زندگی کے لیے اس بستر کی رونق بنانے پر

وہ تیار نہیں تھی ساری زندگی اپنی عزت لٹانے پر۔

را اس پر مہربان ہو جائے اسے بہت دور سے جانا تھا اس انسان سے وہ
زمہ ٹھیک کہتی تھی وہ صرف اور صرف اس کے بستر کی رونق ہے اور
نہ بھی نہیں۔

روہ نہیں اتار تھی خود کو سارے زندگی کے لئے اس بستر کا رونق بنانے پر

خدا اس پر مہربان ہو جائے اسے بہت دور چلے جانا تھا اس انسان سے وہ ملازمہ ٹھیک کہتی تھی وہ صرف اور صرف اس کے بستر کی رونق ہے اور کچھ بھی نہیں۔

اور وہ نہیں تیار تھی خود کو ساری زندگی کے لیے اس بستر کی رونق بنانے پر وہ تیار نہیں تھی ساری زندگی اپنی عزت لٹانے پر۔

وہ کسار شہت تھا جس میں صرف اس انسان کی مرضی اور پسند اہمیت رکھتی

ملازمہ ٹھیک لہتی تھی وہ صرف اور صرف اس کے بستر کی رونق ہے اور
کچھ بھی نہیں۔

اور وہ نہیں تیار تھی خود کو ساری زندگی کے لیے اس بستر کی رونق بنانے پر
وہ تیار نہیں تھی ساری زندگی اپنی عزت لٹانے پر۔

یہ کیسا رشتہ تھا جس میں صرف اس انسان کی مرضی اور پسند اہمیت رکھتی
تھی۔ تین مہینے ہونے والے تھے اسے یہاں پر اور اب تک نہ تو اس کا بھائی

کچھ بھی نہیں۔

اور وہ نہیں تیار تھی خود کو ساری زندگی کے لیے اس بستر کی رونق بنانے پر
وہ تیار نہیں تھی ساری زندگی اپنی عزت لٹانے پر۔

یہ کیسا رشتہ تھا جس میں صرف اس انسان کی مرضی اور پسند اہمیت رکھتی
تھی۔ تین مہینے ہونے والے تھے اسے یہاں پر اور اب تک نہ تو اس کا بھائی

ملا تھا۔

اور وہ نہیں تیار تھی خود کو ساری زندگی کے لیے اس بستر کی رونق بنانے پر
وہ تیار نہیں تھی ساری زندگی اپنی عزت لٹانے پر۔

یہ کیسا رشتہ تھا جس میں صرف اس انسان کی مرضی اور پسند اہمیت رکھتی
تھی۔ تین مہینے ہونے والے تھے اسے یہاں پر اور اب تک نہ تو اس کا بھائی
ملا تھا۔

اور نہ ہی وہ اپنے ماں باپ سے ملی تھی نہ جانے کس حال میں تھے اس کے

وہ تیار نہیں تھی ساری زندگی اپنی عزت لٹانے پر۔

یہ کیسا رشتہ تھا جس میں صرف اس انسان کی مرضی اور پسند اہمیت رکھتی تھی۔ تین مہینے ہونے والے تھے اسے یہاں پر اور اب تک نہ تو اس کا بھائی ملا تھا۔

اور نہ ہی وہ اپنے ماں باپ سے ملی تھی نہ جانے کس حال میں تھے اس کے ماں باپ۔ اس کی بوڑھی ماں خود سے روٹی نہیں بنا سکتی تھیں۔ بیماری نے

وہ نیار بیس کی ساری رمدی اپنی عزت لٹائے پر۔

یہ کیسار شتہ تھا جس میں صرف اس انسان کی مرضی اور پسند اہمیت رکھتی تھی۔ تین مہینے ہونے والے تھے اسے یہاں پر اور اب تک نہ تو اس کا بھائی ملا تھا۔

اور نہ ہی وہ اپنے ماں باپ سے ملی تھی نہ جانے کس حال میں تھے اس کے ماں باپ۔ اس کی بوڑھی ماں خود سے روٹی نہیں بنا سکتی تھیں۔ بیماری نے

یہ کیسا رشتہ تھا جس میں صرف اس انسان کی مرضی اور پسند اہمیت رکھتی
تھی۔ تین مہینے ہونے والے تھے اسے یہاں پر اور اب تک نہ تو اس کا بھائی
ملا تھا۔

اور نہ ہی وہ اپنے ماں باپ سے ملی تھی نہ جانے کس حال میں تھے اس کے
ماں باپ۔ اس کی بوڑھی ماں خود سے روٹی نہیں بنا سکتی تھیں۔ بیماری نے
اسے لاغر کر دیا تھا نہ جانے کیسے اس کا باپ اپنا اور اس کی ماں کا پیٹ پالتا

گئی۔ مین مہینے ہونے والے تھے اسے یہاں پر اور اب تک نہ تو اس کا بھائی ملا تھا۔

اور نہ ہی وہ اپنے ماں باپ سے ملی تھی نہ جانے کس حال میں تھے اس کے ماں باپ۔ اس کی بوڑھی ماں خود سے روٹی نہیں بنا سکتی تھیں۔ بیماری نے اسے لاغر کر دیا تھا نہ جانے کیسے اس کا باپ اپنا اور اس کی ماں کا پیٹ پالتا ہو گا۔

ملا تھا۔

اور نہ ہی وہ اپنے ماں باپ سے ملی تھی نہ جانے کس حال میں تھے اس کے
ماں باپ۔ اس کی بوڑھی ماں خود سے روٹی نہیں بنا سکتی تھیں۔ بیماری نے
اسے لاغر کر دیا تھا نہ جانے کیسے اس کا باپ اپنا اور اس کی ماں کا پیٹ پالتا
ہو گا۔

اور نہ ہی وہ اپنے ماں باپ سے ملی تھی نہ جانے کس حال میں تھے اس کے
ماں باپ۔ اس کی بوڑھی ماں خود سے روٹی نہیں بنا سکتی تھیں۔ بیماری نے
اسے لاغر کر دیا تھا نہ جانے کیسے اس کا باپ اپنا اور اس کی ماں کا پیٹ پالتا
ہوگا۔

وہ ہمیشہ اپنی ماں کو کہا کرتی تھی وہ کبھی شادی نہیں کرے گی اگر وہ شادی

ماں باپ۔ اس کی بوڑھی ماں خود سے روٹی نہیں بنا سکتی تھیں۔ بیماری نے
اسے لاغر کر دیا تھا نہ جانے کیسے اس کا باپ اپنا اور اس کی ماں کا پیٹ پالتا
ہوگا۔

وہ ہمیشہ اپنی ماں کو کہا کرتی تھی وہ کبھی شادی نہیں کرے گی اگر وہ شادی
کے حلے پہ لگے گی تو اس کے دل پہ ٹیڑھیں پڑیں گی۔

اسے لاغر کر دیا تھا نہ جانے کیسے اس کا باپ اپنا اور اس کی ماں کا پیٹ پالتا ہوگا۔

وہ ہمیشہ اپنی ماں کو کہا کرتی تھی وہ کبھی شادی نہیں کرے گی اگر وہ شادی کر کے چلی جائے گی تو اس کے ماں باپ کو روٹی بنا کر کون دے گا۔

اور اس کا بھائی اس سے خوب تنگ کرتا تھا کہ تاتھا تمہارا تو میرا بیوی رکھ

وہ ہمیشہ اپنی ماں کو کہا کرتی تھی وہ کبھی شادی نہیں کرے گی اگر وہ شادی کر کے چلی جائے گی تو اس کے ماں باپ کو روٹی بنا کر کون دے گا۔ اور اس کا بھائی اسے خوب تنگ کرتا تھا کہتا تھا تم جاؤ گی تو میں اپنی بیوی کو لے کر آؤں گا وہ روٹیاں بنا کر دے گی اور ہم کھا کر سرگے تمہاری کمی تو

وہ ہمیشہ اپنی ماں کو کہا کرتی تھی وہ کبھی شادی نہیں کرے گی اگر وہ شادی کر کے چلی جائے گی تو اس کے ماں باپ کو روٹی بنا کر کون دے گا۔

اور اس کا بھائی اسے خوب تنگ کرتا تھا کہتا تھا تم جاؤ گی تو میں اپنی بیوی کو لے کر آؤں گا وہ روٹیاں بنایا کرے گی اور ہم کھایا کریں گے تمہاری کمی تو کسی کو محسوس ہی نہیں ہوگی۔

وہ ہمیشہ اپنی ماں کو کہا لرنی سگی وہ بھی شادی نہیں لرے لی ا لروہ شادی کر کے چلی جائے گی تو اس کے ماں باپ کو روٹی بنا کر کون دے گا۔

اور اس کا بھائی اسے خوب تنگ کرتا تھا کہتا تھا تم جاؤ گی تو میں اپنی بیوی کو لے کر آؤں گا وہ روٹیاں بنایا کرے گی اور ہم کھایا کریں گے تمہاری کمی تو کسی کو محسوس ہی نہیں ہوگی۔

اس وقت وہ ان باتوں پر بہت چرتی تھی۔ بہت ناراضگی کا اظہار کرتی تھی

رہا یہ سہا پہن ماں رو رہا میں رو رہا کون رو رہا
کر کے چلی جائے گی تو اس کے ماں باپ کو روٹی بنا کر کون دے گا۔
اور اس کا بھائی اسے خوب تنگ کرتا تھا کہتا تھا تم جاؤ گی تو میں اپنی بیوی کو
لے کر آؤں گا وہ روٹیاں بنایا کرے گی اور ہم کھایا کریں گے تمہاری کمی تو
کسی کو محسوس ہی نہیں ہو گی۔

اس وقت وہ ان باتوں پر بہت چرتی تھی۔ بہت ناراضگی کا اظہار کرتی تھی

ایک کے لئے کہ اتنے جتن آتے کہ اس کا دل تنگ ہو جاتا

اور اس کا بھائی اسے خوب تنگ کرتا تھا کہتا تھا تم جاؤ گی تو میں اپنی بیوی کو
لے کر آؤں گا وہ روٹیاں بنایا کرے گی اور ہم کھایا کریں گے تمہاری کمی تو
کسی کو محسوس ہی نہیں ہوگی۔

اس وقت وہ ان باتوں پر بہت چرتی تھی۔ بہت ناراضگی کا اظہار کرتی تھی
یہاں تک کہ بھائی کو تو نوچنے پر آ جاتی وہ کیوں جائے اپنے گھر سے اسے
منزل سے نہد تھر۔ اتنے لہکے کہ انہی تھر کہ انہی لہکے۔

اور اس کا بھائی اسے خوب تنگ کرتا تھا کہتا تھا تم جاؤ گی تو میں اپنی بیوی کو
لے کر آؤں گا وہ روٹیاں بنایا کرے گی اور ہم کھایا کریں گے تمہاری کمی تو
کسی کو محسوس ہی نہیں ہوگی۔

اس وقت وہ ان باتوں پر بہت چرتی تھی۔ بہت ناراضگی کا اظہار کرتی تھی
یہاں تک کہ بھائی کو تو نوچنے پر آ جاتی وہ کیوں جائے اپنے گھر سے اسے
منظور ہی نہیں تھی یہ باتیں لیکن وہ کہاں جانتی تھی کہ اسے اپنا گھر بھی

اس وقت وہ ان باتوں پر بہت چرجی تھی۔ بہت ناراضگی کا اظہار کرتی تھی
یہاں تک کہ بھائی کو تو نوچنے پر آ جاتی وہ کیوں جائے اپنے گھر سے اسے
منظور ہی نہیں تھی یہ باتیں لیکن وہ کہاں جانتی تھی کہ اسے اپنا گھر بھی
چھوڑنا پڑے گا۔

اور پھر کبھی وہ اپنے اپنوں کی شکل بھی نہیں دیکھ پائے گی۔ اس کا دل چاہا تھا
وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے چلائے اس حویلی کے در و دیوار کو اپنا درد بتائے

منظور ہی نہیں تھی یہ باتیں لیکن وہ کہاں جانتی تھی کہ اسے اپنا گھر بھی
چھوڑنا پڑے گا۔

اور پھر کبھی وہ اپنے اپنوں کی شکل بھی نہیں دیکھ پائے گی۔ اس کا دل چاہا تھا
وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے چلائے اس حویلی کے در و دیوار کو اپنا درد بتائے
اپنا دکھ بتائے، کہ وہ کس افیت سے گزر رہی ہے لیکن پھر بھی وہ چپ تھی
مالکل خاموش، کون تھا اس کی سننے والا کون تھا اس کے درد کو محسوس

چھوڑنا پڑے گا۔

اور پھر کبھی وہ اپنے اپنوں کی شکل بھی نہیں دیکھ پائے گی۔ اس کا دل چاہا تھا وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے چلائے اس حویلی کے در و دیوار کو اپنا درد بتائے اپنا دکھ بتائے، کہ وہ کس اذیت سے گزر رہی ہے لیکن پھر بھی وہ چپ تھی بالکل خاموش، کون تھا اس کی سننے والا کون تھا اس کے درد کو محسوس کرنے والا اس کی اذیتوں کو محسوس کرنے والا۔

اور پھر کبھی وہ اپنے اپنوں کی شکل بھی نہیں دیکھ پائے گی۔ اس کا دل چاہا تھا وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے چلائے اس حویلی کے در و دیوار کو اپنا درد بتائے اپنا دکھ بتائے، کہ وہ کس اذیت سے گزر رہی ہے لیکن پھر بھی وہ چپ تھی بالکل خاموش، کون تھا اس کی سننے والا کون تھا اس کے درد کو محسوس کرنے والا اس کی اذیتوں کو محسوس کرنے والا۔

کوئی بھی نہیں، اس کی زبان بھی شاک کی طرح ناکارہ تھی۔

وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے چلائے اس حویلی کے در و دیوار کو اپنا درد بتائے
اپنا دکھ بتائے، کہ وہ کس افیت سے گزر رہی ہے لیکن پھر بھی وہ چپ تھی
بالکل خاموش، کون تھا اس کی سننے والا کون تھا اس کے درد کو محسوس
کرنے والا اس کی افیتوں کو محسوس کرنے والا۔

کوئی بھی نہیں یہاں کی در و دیوار بھی شاہ کی طرح سفاک بے حس اور پتھر
تھیں کہ انہیں نہ تھکے نہ آئے نہ سننے والا نہ تھا کہ اتنے دکھ کا

وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے چلائے اس حویلی کے در و دیوار کو اپنا درد بتائے
اپنا دکھ بتائے، کہ وہ کس اذیت سے گزر رہی ہے لیکن پھر بھی وہ چپ تھی
بالکل خاموش، کون تھا اس کی سننے والا کون تھا اس کے درد کو محسوس
کرنے والا اس کی اذیتوں کو محسوس کرنے والا۔

کوئی بھی نہیں یہاں کی درد یوار بھی شاہ کی طرح سفاک بے حس اور پتھر
تھی۔ کوئی نہیں تھا اس کی آہ و پکار سننے والا وہ دیوار کے ساتھ سر ٹکائے

وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے چلائے اس حویلی کے در و دیوار کو اپنا درد بتائے
اپنا دکھ بتائے، کہ وہ کس اذیت سے گزر رہی ہے لیکن پھر بھی وہ چپ تھی
بالکل خاموش، کون تھا اس کی سننے والا کون تھا اس کے درد کو محسوس
کرنے والا اس کی اذیتوں کو محسوس کرنے والا۔

کوئی بھی نہیں یہاں کی درد یوار بھی شاہ کی طرح سفاک بے حس اور پتھر
تھی۔ کوئی نہیں تھا اس کی آہ و پکار سننے والا وہ دیوار کے ساتھ سر ٹکائے

وہ پلوٹ پلوٹ سر روئے چلائے اس سوئی کے دردِ یوار کو اپنا دردِ بے
اپنا دکھ بتائے، کہ وہ کس اذیت سے گزر رہی ہے لیکن پھر بھی وہ چپ تھی
بالکل خاموش، کون تھا اس کی سننے والا کون تھا اس کے درد کو محسوس
کرنے والا اس کی اذیتوں کو محسوس کرنے والا۔

کوئی بھی نہیں یہاں کی دردِ یوار بھی شاہ کی طرح سفاک بے حس اور پتھر
تھی۔ کوئی نہیں تھا اس کی آہ و پکار سننے والا وہ دردِ یوار کے ساتھ سر ٹکائے

اپنا دھبہ مٹائے، نہ وہ اس اذیت سے مر رہا ہے۔ میں پرانی وہ پپلی
بالکل خاموش، کون تھا اس کی سننے والا کون تھا اس کے درد کو محسوس
کرنے والا اس کی اذیتوں کو محسوس کرنے والا۔

کوئی بھی نہیں یہاں کی درد یوار بھی شاہ کی طرح سفاک بے حس اور پتھر
تھی۔ کوئی نہیں تھا اس کی آہ و پکار سننے والا وہ د یوار کے ساتھ سر ٹکائے

کھڑکی سے نیچے کی طرف دیکھ رہی تھی جہاں حویلی میں لگا بھرا سا فوارہ ہر

لرنے والا اس کی اذیتوں کو حسوس لرنے والا۔

کوئی بھی نہیں یہاں کی درد یوار بھی شاہ کی طرح سفاک بے حس اور پتھر
تھی۔ کوئی نہیں تھا اس کی آہ و پکار سننے والا وہ د یوار کے ساتھ سر ٹکائے

7

کھڑکی سے نیچے کی طرف دیکھ رہی تھی جہاں حویلی میں لگا بھرا سا فوارہ ہر
طرف پانی بکھیر رہا تھا۔ اس کے بالکل قریب ہی دو بطخیں چل رہی تھیں۔
بالکل آزادی سے اپنی مستی میں مگن ان کو اس طرح آزاد دیکھ کر اس کی

تھی۔ کوئی نہیں تھا اس کی آہ و پکار سننے والا وہ دیوار کے ساتھ سر ٹکائے

کھڑکی سے نیچے کی طرف دیکھ رہی تھی جہاں حویلی میں لگا بھرا سا فوارہ ہر طرف پانی بکھیر رہا تھا۔ اس کے بالکل قریب ہی دو بطخیں چل رہی تھیں۔

بالکل آزادی سے اپنی مستی میں مگن ان کو اس طرح آزاد دیکھ کر اس کی آنکھوں میں آنسو چمکنے لگے تھے کاش وہ بھی آزاد ہو سکتی۔ کاش وہ بھی شاہ

کے

کھڑکی سے نیچے کی طرف دیکھ رہی تھی جہاں حویلی میں لگا بھرا سا فوارہ ہر طرف پانی بکھیر رہا تھا۔ اس کے بالکل قریب ہی دو بطخیں چل رہی تھیں۔ بالکل آزادی سے اپنی مستی میں مگن ان کو اس طرح آزاد دیکھ کر اس کی آنکھوں میں آنسو چمکنے لگے تھے کاش وہ بھی آزاد ہو سکتی۔ کاش وہ بھی شاہ کے قید سے رہا ہو سکتی۔ وہ صرف سوچ سکتی تھی اور کچھ نہیں ایسی خواہش کرتے ہوئے بھی اس کا ننھا سادل کا نینے لگتا تھا۔ وہ کہاں اسے آزاد کرنے

صرف پائی بھیر رہا تھا۔ اس نے بائیں سرریب ہی دو سیریں چل رہی تھیں۔
بالکل آزادی سے اپنی مستی میں مگن ان کو اس طرح آزاد دیکھ کر اس کی
آنکھوں میں آنسو چمکنے لگے تھے کاش وہ بھی آزاد ہو سکتی۔ کاش وہ بھی شاہ
کے قید سے رہا ہو سکتی۔ وہ صرف سوچ سکتی تھی اور کچھ نہیں ایسی خواہش
کرتے ہوئے بھی اس کا ننھا سادل کا نپنے لگتا تھا۔ وہ کہاں اسے آزاد کرنے
والا تھا۔

کتنے دنوں کے بعد اس نے اپنے گھر کی طرف لوٹ کر آکر کھڑے ہوئے۔

بالکل آزادی سے اپنی مستی میں ملن ان کو اس طرح آزاد دیکھ کر اس کی
آنکھوں میں آنسو چمکنے لگے تھے کاش وہ بھی آزاد ہو سکتی۔ کاش وہ بھی شاہ
کے قید سے رہا ہو سکتی۔ وہ صرف سوچ سکتی تھی اور کچھ نہیں ایسی خواہش
کرتے ہوئے بھی اس کا ننھا سادل کا بنپنے لگتا تھا۔ وہ کہاں اسے آزاد کرنے
والا تھا۔

اس کے نصیب میں اب کوئی آزادی نہیں لکھی تھی۔ لیکن وہ ایک کوشش

آنکھوں میں آنسو چمکنے لگے تھے کاش وہ بھی آزاد ہو سکتی۔ کاش وہ بھی شاہ
کے قید سے رہا ہو سکتی۔ وہ صرف سوچ سکتی تھی اور کچھ نہیں ایسی خواہش
کرتے ہوئے بھی اس کا ننھا سادل کا بنپنے لگتا تھا۔ وہ کہاں اسے آزاد کرنے
والا تھا۔

اس کے نصیب میں اب کوئی آزادی نہیں لکھی تھی۔ لیکن وہ ایک کوشش
تو کر سکتی تھی اس ملازمہ کی مدد سے وہ یہاں سے بھاگ سکتی تھی۔ وہ اپنے

کے قید سے رہا ہو سکتی۔ وہ صرف سوچ سکتی تھی اور کچھ نہیں ایسی خواہش کرتے ہوئے بھی اس کا ننھا سادل کا نپنے لگتا تھا۔ وہ کہاں اسے آزاد کرنے والا تھا۔

اس کے نصیب میں اب کوئی آزادی نہیں لکھی تھی۔ لیکن وہ ایک کوشش تو کر سکتی تھی اس ملازمہ کی مدد سے وہ یہاں سے بھاگ سکتی تھی۔ وہ اپنے ماں باپ کے لیے کوئی مصیبت نہ بنا دے۔۔۔۔۔"

کرتے ہوئے بھی اس کا ننھا سادل کا نپنے لگتا تھا۔ وہ کہاں اسے آزاد کرنے والا تھا۔

اس کے نصیب میں اب کوئی آزادی نہیں لکھی تھی۔ لیکن وہ ایک کوشش تو کر سکتی تھی اس ملازمہ کی مدد سے وہ یہاں سے بھاگ سکتی تھی۔ وہ اپنے ماں باپ کے لیے کوئی مصیبت نہ بنا دے۔۔۔۔۔"

نہیں وہ اپنے ماں باپ کے پاس جانے کے بجائے خود اپنے بھائی کو ڈھونڈ

اس کے نصیب میں اب کوئی آزادی نہیں لکھی تھی۔ لیکن وہ ایک کوشش تو کر سکتی تھی اس ملازمہ کی مدد سے وہ یہاں سے بھاگ سکتی تھی۔ وہ اپنے ماں باپ کے لیے کوئی مصیبت نہ بنا دے۔۔۔۔۔"

نہیں وہ اپنے ماں باپ کے پاس جانے کے بجائے خود اپنے بھائی کو ڈھونڈ سکتی تھی۔

اس نے بہت سوچا تھا اس بارے میں اس نے اپنی زندگی کے لیے کوئی نہ

تو کر سکتی تھی اس ملازمہ کی مدد سے وہ یہاں سے بھاگ سکتی تھی۔ وہ اپنے
ماں باپ کے لیے کوئی مصیبت نہ بنا دے۔۔۔۔۔"

نہیں وہ اپنے ماں باپ کے پاس جانے کے بجائے خود اپنے بھائی کو ڈھونڈ
سکتی تھی۔

اس نے بہت سوچا تھا اس بارے میں اس نے اپنی زندگی کے لیے کوئی نہ
کوئی رفاہی کے انتہائی خیر کے لیے ہر ممکن کوشش کی تھی۔

ماں باپ کے لیے کوئی مصیبت نہ بنا دے۔۔۔۔۔"

نہیں وہ اپنے ماں باپ کے پاس جانے کے بجائے خود اپنے بھائی کو ڈھونڈ سکتی تھی۔

اس نے بہت سوچا تھا اس بارے میں اس نے اپنی زندگی کے لیے کوئی نہ کوئی فیصلہ کرنا تھا آخر کب تک وہ اس قید میں رہے گی کب تک وہ ایسی زندگی گزارتی رہے گی جس میں سانسیں آنا نہ آنا کوئی معنی ہی نہیں رکھتا

نہیں وہ اپنے ماں باپ کے پاس جانے کے بجائے خود اپنے بھائی کو ڈھونڈ
سکتی تھی۔

اس نے بہت سوچا تھا اس بارے میں اس نے اپنی زندگی کے لیے کوئی نہ
کوئی فیصلہ کرنا تھا آخر کب تک وہ اس قید میں رہے گی کب تک وہ ایسی
زندگی گزارتی رہے گی جس میں سانسیں آنا یا نہ آنا کوئی معنی ہی نہیں رکھتا

سی ی۔

اس نے بہت سوچا تھا اس بارے میں اس نے اپنی زندگی کے لیے کوئی نہ کوئی فیصلہ کرنا تھا آخر کب تک وہ اس قید میں رہے گی کب تک وہ ایسی زندگی گزارتی رہے گی جس میں سانسیں آنا یا نہ آنا کوئی معنی ہی نہیں رکھتا

۔

ہاں وہ اپنے لیے ایک کوشش ضرور کرے گی۔ صرف ایک دفعہ وہ اس در

کوئی فیصلہ کرنا تھا آخر کب تک وہ اس قید میں رہے گی کب تک وہ ایسی
زندگی گزارتی رہے گی جس میں سانسیں آنا یا نہ آنا کوئی معنی ہی نہیں رکھتا

ہاں وہ اپنے لیے ایک کوشش ضرور کرے گی۔ صرف ایک دفعہ وہ اس در
ودیوار کو توڑ کر یہاں سے نکل لے گی کوشش ضرور کرے گی۔ بس کہیں
سے خبر آنے کی در تھی کہ اس کا بھائی اور روحا کہاں ہیں تو شاہ نے اس

زندگی گزارتی رہے گی جس میں ساسیں آنا یا نہ آنا کوئی معنی ہی نہیں رکھتا

ہاں وہ اپنے لیے ایک کوشش ضرور کرے گی۔ صرف ایک دفعہ وہ اس در
ودیوار کو توڑ کر یہاں سے نکل لے گی کوشش ضرور کرے گی۔ بس کہیں
سے خبر آنے کی دیر تھی کہ اس کا بھائی اور روحا کہاں ہیں تو شاہ نے اس
طرف نکل جانا تھا اور پھر اس کے پاس بہت وقت تھا وہ آرام سکون سے

ہاں وہ اپنے لیے ایک کوشش ضرور کرے گی۔ صرف ایک دفعہ وہ اس در و دیوار کو توڑ کر یہاں سے نکل لے گی کوشش ضرور کرے گی۔ بس کہیں سے خبر آنے کی دیر تھی کہ اس کا بھائی اور روحا کہاں ہیں تو شاہ نے اس طرف نکل جانا تھا اور پھر اس کے پاس بہت وقت تھا وہ آرام سکون سے ایک ملائنگ کے تحت یہاں سے جانے کا ارادہ رکھتی تھی۔

ہاں وہ اپنے لیے ایک کوشش ضرور کرے گی۔ صرف ایک دفعہ وہ اس در
ودیوار کو توڑ کر یہاں سے نکل لے گی کوشش ضرور کرے گی۔ بس کہیں
سے خبر آنے کی دیر تھی کہ اس کا بھائی اور روحا کہاں ہیں تو شاہ نے اس
طرف نکل جانا تھا اور پھر اس کے پاس بہت وقت تھا وہ آرام سکون سے
ایک پلاننگ کے تحت یہاں سے جانے کا ارادہ رکھتی تھی۔
وہ زیادہ ہوشیار نہ تھی لیکن اپنے لیے اس نے یہ قدم اٹھانے کا فیصلہ کر لیا

و دیوار و نور مر یہاں سے اس سے سی و سی اس سرور مرے سی۔ اس میں
 سے خبر آنے کی دیر تھی کہ اس کا بھائی اور روحا کہاں ہیں تو شاہ نے اس
 طرف نکل جانا تھا اور پھر اس کے پاس بہت وقت تھا وہ آرام سکون سے
 ایک پلاننگ کے تحت یہاں سے جانے کا ارادہ رکھتی تھی۔

وہ زیادہ ہوشیار نہ تھی لیکن اپنے لیے اس نے یہ قدم اٹھانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ صرف ایک دفعہ اس نے کوشش ضرور کرنی تھی بے شک ناکام

طرف نکل جانا تھا اور پھر اس کے پاس بہت وقت تھا وہ آرام سکون سے ایک پلاننگ کے تحت یہاں سے جانے کا ارادہ رکھتی تھی۔

وہ زیادہ ہوشیار نہ تھی لیکن اپنے لیے اس نے یہ قدم اٹھانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ صرف ایک دفعہ اس نے کوشش ضرور کرنی تھی بے شک ناکام ہونے پر شاہ اسے جان سے مار ڈالے اور ویسے بھی جیسے زندگی وہ گزار رہی تھی اس سے بہتر تھا کہ وہ اس سے جان سے مار ڈال لے

ایک پلاسٹک کے ٹکڑے یہاں سے جاے مارا دے گا۔

وہ زیادہ ہوشیار نہ تھی لیکن اپنے لیے اس نے یہ قدم اٹھانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ صرف ایک دفعہ اس نے کوشش ضرور کرنی تھی بے شک ناکام ہونے پر شاہ اسے جان سے مار ڈالے اور ویسے بھی جیسے زندگی وہ گزار رہی تھی اس سے بہتر تھا کہ وہ اسے جان سے ہی مار ڈالے۔

کیونکہ وہ مر رہی تھی اسے جینا نہیں کہتے اس شخص کی سنگت میں وہ سکون

کے لیے اس شخص کو مار ڈالتے تھے۔

وہ زیادہ ہوشیار نہ تھی لیکن اپنے لیے اس نے یہ قدم اٹھانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ صرف ایک دفعہ اس نے کوشش ضرور کرنی تھی بے شک ناکام ہونے پر شاہ اسے جان سے مار ڈالے اور ویسے بھی جیسے زندگی وہ گزار رہی تھی اس سے بہتر تھا کہ وہ اسے جان سے ہی مار ڈالے۔

کیونکہ وہ مر رہی تھی اسے جینا نہیں کہتے اس شخص کی سنگت میں وہ سکون کی ایک سانس نہیں لے پائی تھی اسے اپنے بھائی پر یقین تھا اور وہ یہاں

تھا۔ صرف ایک دفعہ اس نے کوشش ضرور کرنی تھی بے شک ناکام
ہونے پر شاہ اسے جان سے مار ڈالے اور ویسے بھی جیسے زندگی وہ گزار رہی
تھی اس سے بہتر تھا کہ وہ اسے جان سے ہی مار ڈالے۔

کیونکہ وہ مر رہی تھی اسے جینا نہیں کہتے اس شخص کی سنگت میں وہ سکون
کی ایک سانس نہیں لے پائی تھی اسے اپنے بھائی پر یقین تھا اور وہ یہاں
نہیں رہنے والی تھی۔ وہ جلد سے جلد یہاں سے بھاگ جانے کا ارادہ رکھتی

تھی اس سے بہتر تھا کہ وہ اسے جان سے ہی مار ڈالے۔

کیونکہ وہ مر رہی تھی اسے جینا نہیں کہتے اس شخص کی سنگت میں وہ سکون کی ایک سانس نہیں لے پائی تھی اسے اپنے بھائی پر یقین تھا اور وہ یہاں نہیں رہنے والی تھی۔ وہ جلد سے جلد یہاں سے بھاگ جانے کا ارادہ رکھتی تھی۔ اور ملازمہ نے اسے ایک راہ دکھائی تھی۔ جس پر وہ عمل کرنے والی

تھی

کیونکہ وہ مر رہی تھی اسے جینا نہیں کہتے اس حص کی سنگت میں وہ سکون
کی ایک سانس نہیں لے پائی تھی اسے اپنے بھائی پر یقین تھا اور وہ یہاں
نہیں رہنے والی تھی۔ وہ جلد سے جلد یہاں سے بھاگ جانے کا ارادہ رکھتی
تھی۔ اور ملازمہ نے اسے ایک راہ دکھائی تھی۔ جس پر وہ عمل کرنے والی
تھی

لی ایک سانس نہیں لے پانی گھی اسے اپنے بھالی پر یلین تھا اور وہ یہاں
نہیں رہنے والی تھی۔ وہ جلد سے جلد یہاں سے بھاگ جانے کا ارادہ رکھتی
تھی۔ اور ملازمہ نے اسے ایک راہ دکھائی تھی۔ جس پر وہ عمل کرنے والی
تھی

○○○○○○○

ہیں رہنے والی سی۔ وہ جلد سے جلد یہاں سے بھاگ جائے گا اور وہ رہی
تھی۔ اور ملازمہ نے اسے ایک راہ دکھائی تھی۔ جس پر وہ عمل کرنے والی
تھی

○○○○○○○

وہ دونوں گہری نیند سو رہے تھے جبکہ ارتاش کا فون مسلسل بج رہا تھا اس

وہ دونوں گہری نیند سو رہے تھے جبکہ ارتاش کا فون مسلسل بج رہا تھا اس نے بد مزہ ہوتے ہوئے سائیڈ پر پڑے اپنے فون کو اٹھایا تھا جبکہ اس کی ماہوں میسر اس کی شدتوں سے لے حال بڑی بری و ش اس کے جاگنے پر اٹھ

س کا فون منسلک نہ رہا تھا اس

وہ دونوں گہری نیند

نے بدمزہ ہوتے ہوئے سید پر پرے اپنے فون کو اٹھایا تھا جبکہ اس کی

باہوں میں اس کی شدتوں سے بے حال پڑی پری ویش اس کے جاگنے پر اٹھ

گئی تھی جب کہ اس کی خمار الود نگاہوں نے اسے شرم سے نگاہیں جھکانے

پر مجبور کیا تھا

وہ دونوں گہری نیند سو رہے تھے جبکہ ارتاش کا فون مسلسل بج رہا تھا اس

نے بد مزہ ہوتے ہوئے سائیڈ پر پڑے اپنے فون کو اٹھایا تھا جبکہ اس کی

باہوں میں اس کی شدتوں سے بے حال پڑی پری ویش اس کے جاگنے پر اٹھ

گئی تھی جب کہ اس کی خمار الود نگاہوں نے اسے شرم سے نگاہیں جھکانے

پر مجبور کر دیا تھا۔

وہ دونوں لہری بینڈ سورہے تھے جبکہ ارتاس کا فون سنا رہا تھا اس

نے بد مزہ ہوتے ہوئے سائیڈ پر پڑے اپنے فون کو اٹھایا تھا جبکہ اس کی

باہوں میں اس کی شدتوں سے بے حال پڑی پری ویش اس کے جاگنے پر اٹھ

گئی تھی جب کہ اس کی خمار الود نگاہوں نے اسے شرم سے نگاہیں جھکانے

پر مجبور کر دیا تھا۔

وہ ہاتھ بڑھا کر فون اٹھاتا اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اس کا سر اپنے

نے بد مزہ ہوتے ہوئے سائیڈ پر پڑے اپنے فون کو اٹھایا تھا جبکہ اس کی

باہوں میں اس کی شدتوں سے بے حال پڑی پری ویش اس کے جاگنے پر اٹھ

گئی تھی جب کہ اس کی خمار الود نگاہوں نے اسے شرم سے نگاہیں جھکانے
پر مجبور کر دیا تھا۔

وہ ہاتھ بڑھا کر فون اٹھاتا اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اس کا سر اپنے
سینے سے لگا چکا تھا اپنی تمام تر شرموں حیا سمیٹ کر وہ اس کے سینے سے

باہوں میں اس کی شدتوں سے بے حال پڑی پری وش اس کے جاگنے پر اٹھ

گئی تھی جب کہ اس کی خمار الود نگاہوں نے اسے شرم سے نگاہیں جھکانے
پر مجبور کر دیا تھا۔

وہ ہاتھ بڑھا کر فون اٹھاتا اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اس کا سر اپنے
سینے سے لگا چکا تھا اپنی تمام تر شرموں حیا سمیٹ کر وہ اس کے سینے سے
آ لگی تھی

گئی تھی جب کہ اس کی خمار الود نگاہوں نے اسے شرم سے نگاہیں جھکانے
پر مجبور کر دیا تھا۔

وہ ہاتھ بڑھا کر فون اٹھاتا اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اس کا سر اپنے
سینے سے لگا چکا تھا اپنی تمام تر شرموں حیا سمیٹ کر وہ اس کے سینے سے
آ لگی تھی

ہاں دانش بولو خیریت تو ہے اس وقت فون کیوں کما اتنے صبح صبح اس نے

پر مجبور کر دیا تھا۔

وہ ہاتھ بڑھا کر فون اٹھاتا اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اس کا سر اپنے سینے سے لگا چکا تھا اپنی تمام تر شرموں حیا سمیٹ کر وہ اس کے سینے سے آ لگی تھی

ہاں دانش بولو خیریت تو ہے اس وقت فون کیوں کیا اتنے صبح صبح اس نے پریشانی سے پوچھا تھا دانش اس کا امریکہ میں کام سنبھال رہا تھا۔

وہ ہاتھ بڑھا کر فون اٹھاتا اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اس کا سر اپنے
سینے سے لگا چکا تھا اپنی تمام تر شرموں حیا سمیٹ کر وہ اس کے سینے سے
آ لگی تھی

ہاں دانش بولو خیریت تو ہے اس وقت فون کیوں کیا اتنے صبح صبح اس نے
پریشانی سے پوچھا تھا دانش اس کا امریکہ میں کام سنبھال رہا تھا۔
اور اس کا اس طرح صبح صبح فون آنا کوئی معمولی بات نہیں تھی یقیناً کوئی

ہاں دانش بولو خیریت تو ہے اس وقت فون کیوں کیا اتنے صبح صبح اس نے
پریشانی سے پوچھا تھا دانش اس کا امریکہ میں کام سنبھال رہا تھا۔
اور اس کا اس طرح صبح صبح فون آنا کوئی معمولی بات نہیں تھی یقیناً کوئی
پریشانی والی ہی بات تھی۔

سر بہت گڑ بڑ ہو گئی ہے یہاں امریکہ میں آپ کے افس میں ان لیگل
کالوں کا کیس کھل گیا ہے

پریشانی سے پوچھا تھا دانش اس کا امریکہ میں کام سنبھال رہا تھا۔
اور اس کا اس طرح صبح صبح فون آنا کوئی معمولی بات نہیں تھی یقیناً کوئی
پریشانی والی ہی بات تھی۔

سر بہت گڑ بڑ ہو گئی ہے یہاں امریکہ میں آپ کے افس میں ان لیگل
کاروبار کا کیس کر دیا گیا ہے۔

آپ پر الزام لگائے جا رہے ہیں کہ آپ یہاں پر جو کام کر رہے ہیں وہ

اور اس کا اس طرح بخ بخ فون آنا لونی معمولی بات ہمیں لگی یقیناً لونی پریشانی والی ہی بات تھی۔

سر بہت گڑ بڑ ہو گئی ہے یہاں امریکہ میں آپ کے افس میں ان لیگل کاروبار کا کیس کر دیا گیا ہے۔

آپ پر الزام لگائے جا رہے ہیں کہ آپ یہاں پر جو کام کر رہے ہیں وہ انلیگلز ہیں اور ان لیگل طریقے سے آپ امریکہ کی چیزیں پاکستان بھجوا

پریشانی والی ہی بات تھی۔

سر بہت گڑبڑ ہو گئی ہے یہاں امریکہ میں آپ کے افس میں ان لیگل کاروبار کا کیس کر دیا گیا ہے۔

آپ پر الزام لگائے جارہے ہیں کہ آپ یہاں پر جو کام کر رہے ہیں وہ انلیگلز ہیں اور ان لیگل طریقے سے آپ امریکہ کی چیزیں پاکستان بھجوا

رہے ہیں اور پاکستان کی چیزیں امریکہ لارہے ہیں۔ سر کل صبح 10 بجے

آپ پر الزام لگائے جارہے ہیں کہ آپ یہاں پر جو کام کر رہے ہیں وہ انلیگلز ہیں اور ان لیصل طریقے سے آپ امریکہ کی چیزیں پاکستان بھجوا

10

رہے ہیں اور پاکستان کی چیزیں امریکہ لا رہے ہیں۔ سرکل صبح 10 بجے آپ کو یہاں پر حاضری دینے کے ارڈرز جاری کر چکے ہیں کیس بہت بڑھ گیا ہے مجھ سے سنبھالا نہیں جا رہا آپ کو یہاں انا ہو گا۔

انشاء اللہ تفصیل سے بتاؤں گا کہ مزید کیا کیا اقدامات

ایلیفٹز ہیں اور ان لیفلٹس پر لکھے سے آپ امریکہ کی چیزیں پاکستان: جوا

رہے ہیں اور پاکستان کی چیزیں امریکہ لا رہے ہیں۔ سرکل صبح 10 بجے
آپ کو یہاں پر حاضری دینے کے ارڈرز جاری کر چکے ہیں کیس بہت بڑھ
گیا ہے مجھ سے سنبھالا نہیں جا رہا آپ کو یہاں انا ہو گا۔

دانش اسے تفصیل سے بتا رہا تھا جب کہ وہ حیرت سے اسے سن رہا تھا اتنا بڑا
کیس اس پر کیسے بن سکتا تھا اس کے سارے کام کی ڈیٹیلز اس کے پاس

رہے ہیں اور پاکستان کی چیزیں امریکہ لارہے ہیں۔ سرکل صبح 10 بجے
آپ کو یہاں پر حاضری دینے کے ارڈرز جاری کر چکے ہیں کیس بہت بڑھ
گیا ہے مجھ سے سنبھالا نہیں جا رہا آپ کو یہاں انا ہو گا۔

دانش اسے تفصیل سے بتا رہا تھا جب کہ وہ حیرت سے اسے سن رہا تھا اتنا بڑا
کیس اس پر کیسے بن سکتا تھا اس کے سارے کام کی ڈیٹیلز اس کے پاس

موجود تھیں۔ حیرت کا شہسہ یہ کہتا تھا اتنا سے ملے۔ اتنا بڑا کام آگنا کہ بی معمولی



40



پ کو یہاں پر حاضری دینے کے ارڈرز جاری کر چکے ہیں کیس بہت بڑھ
ہے مجھ سے سنبھالا نہیں جا رہا آپ کو یہاں انا ہو گا۔
نش اسے تفصیل سے بتا رہا تھا جب کہ وہ حیرت سے اسے سن رہا تھا اتنا بڑا



Edit

Annotate

Fill & Sign

Convert

All

رہے ہیں اور پانچ سو پیریں اس طریقہ سے لارہے ہیں۔ سرس 100 ہے
آپ کو یہاں پر حاضری دینے کے ارڈرز جاری کر چکے ہیں کیس بہت بڑھ
گیا ہے مجھ سے سنبھالا نہیں جا رہا آپ کو یہاں انا ہو گا۔

دانش اسے تفصیل سے بتا رہا تھا جب کہ وہ حیرت سے اسے سن رہا تھا اتنا بڑا
کیس اس پر کیسے بن سکتا تھا اس کے سارے کام کی ڈیٹیلز اس کے پاس
موجود تھی وہ ہر چیز کا ثبوت رکھتا تھا تو ایسے میں اتنا بڑا الزام لگنا کوئی معمولی
نہیں تھا۔

کیا ہے مجھ سے سنبھالا نہیں جا رہا آپ کو یہاں انا ہو گا۔

دانش اسے تفصیل سے بتا رہا تھا جب کہ وہ حیرت سے اسے سن رہا تھا اتنا بڑا

کیس اس پر کیسے بن سکتا تھا اس کے سارے کام کی ڈیٹیلز اس کے پاس

موجود تھی وہ ہر چیز کا ثبوت رکھتا تھا تو ایسے میں اتنا بڑا الزام لگنا کوئی معمولی

بات نہیں تھی یقیناً یہ اس کے دشمنوں نے اس کے خلاف سازش کی تھی

و اس سے میں سہارا ہا تھا جب کہ وہ میرے اسے من رہا تھا اسباب
کیس اس پر کیسے بن سکتا تھا اس کے سارے کام کی ڈیٹیلز اس کے پاس
موجود تھی وہ ہر چیز کا ثبوت رکھتا تھا تو ایسے میں اتنا بڑا الزام لگنا کوئی معمولی
بات نہیں تھی یقیناً یہ اس کے دشمنوں نے اس کے خلاف سازش کی تھی

اچھا یہ بتاؤ کہ یہ نیوز لیک تو نہیں ہوئی نامیرا مطلب ہے کسی نیوز چینل پر یا

موجود تھی وہ ہر چیز کا ثبوت رکھتا تھا تو ایسے میں اتنا بڑا الزام لگنا کوئی معمولی بات نہیں تھی یقیناً یہ اس کے دشمنوں نے اس کے خلاف سازش کی تھی

اچھا یہ بتاؤ کہ یہ نیوز لیک تو نہیں ہوئی نامیرا مطلب ہے کسی نیوز چینل پر یا
پھر-----"

سر ہر نیوز چینل پر یہ خبر لک ہو چکی ہے یہاں تک کہ کچھ نیوز چینل تو اس

اچھا یہ بتاؤ کہ یہ نیوز لیک تو نہیں ہوئی نامیرا مطلب ہے کسی نیوز چینل پر یا
پھر-----"

سر ہر نیوز چینل پر یہ خبر لیک ہو چکی ہے یہاں تک کہ کچھ نیوز چینل تو اس
خبر کو ٹیلی کاسٹ بھی کر چکے ہیں لیکن کچھ نیوز چینلز نے مجھ سے رشوت
انگاری کر کے اس خبر کو نیوز سٹوڈیو میں شامل نہ کیا۔ آج تک

اچھا یہ بتاؤ کہ یہ نیوز لیک تو نہیں ہوئی نامیرا مطلب ہے کسی نیوز چینل پر یا
پھر -----"

سر ہر نیوز چینل پر یہ خبر لیک ہو چکی ہے یہاں تک کہ کچھ نیوز چینل تو اس
خبر کو ٹیلی کاسٹ بھی کر چکے ہیں لیکن کچھ نیوز چینلز نے مجھ سے رشوت
مانگی ہے کہ میں اس خبر کو پوزیٹو وے میں شائع کرواؤں اب آپ بتائیں
کہ کیا کرنا ہے مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آ رہا میں سب کچھ ہینڈل نہیں کر پا رہا

سر ہر نیوز چینل پر یہ خبر لیک ہو چکی ہے یہاں تک کہ کچھ نیوز چینل تو اس خبر کو ٹیلی کاسٹ بھی کر چکے ہیں لیکن کچھ نیوز چینلز نے مجھ سے رشوت مانگی ہے کہ میں اس خبر کو پوزیٹو وے میں شائع کرواؤں اب آپ بتائیں کہ کیا کرنا ہے مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہا میں یہ سب کچھ ہینڈل نہیں کر پارہا ہوں آپ پلیز جلد سے جلد یہاں آجائیں دانش کافی پریشان لگ رہا تھا۔

سر ہر نیوز چیسل پر یہ جبر لیک ہو چکی ہے یہاں تک کہ کچھ نیوز چیسل نو اس
خبر کو ٹیلی کاسٹ بھی کر چکے ہیں لیکن کچھ نیوز چینلز نے مجھ سے رشوت
مانگی ہے کہ میں اس خبر کو پوزیٹو وے میں شائع کرواؤں اب آپ بتائیں
کہ کیا کرنا ہے مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آ رہا میں یہ سب کچھ ہینڈل نہیں کر پا رہا
ہوں آپ پلیز جلد سے جلد یہاں آ جائیں دانش کافی پریشان لگ رہا تھا۔

خبر کو ٹیلی کاسٹ بھی کر چکے ہیں لیکن کچھ نیوز چینلز نے مجھ سے رشوت
 مانگی ہے کہ میں اس خبر کو پوزیٹو ویسے میں شائع کرواؤں اب آپ بتائیں
 کہ کیا کرنا ہے مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آ رہا میں یہ سب کچھ ہینڈل نہیں کر پار ہا
 ہوں آپ پلیز جلد سے جلد یہاں آ جائیں دانش کافی پریشان لگ رہا تھا۔

تم نیوز چینل پر خبر پھیلنے سے روکو میسر پہنچتا ہوں اوماں پر نشانہ مت ہو

مانگی ہے کہ میں اس خبر کو پوزیٹو دے میں شائع کرواؤں اب آپ بتائیں
کہ کیا کرنا ہے مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آ رہا میں یہ سب کچھ ہینڈل نہیں کر پار ہا
ہوں آپ پلیز جلد سے جلد یہاں آ جائیں دانش کافی پریشان لگ رہا تھا۔

تم نیوز چینل پر یہ خبر پھیلنے سے روکو میں پہنچتا ہوں وہاں پریشان مت ہو
سارے نیوز چینلز کو میری طرف سے جتنا ہو سکے اتنی رشوت دوان کے

کہ کیا کرنا ہے مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آ رہا میں یہ سب کچھ ہینڈل نہیں کر پا رہا
ہوں آپ پلیز جلد سے جلد یہاں آ جائیں دانش کافی پریشان لگ رہا تھا۔

تم نیوز چینل پر یہ خبر پھیلنے سے روکو میں پہنچتا ہوں وہاں پریشان مت ہو
سارے نیوز چینلز کو میری طرف سے جتنا ہو سکے اتنی رشوت دوان کے
منہ بند کرواؤ۔

ہوں آپ پلیرز جلد سے جلد یہاں آ جائیں دانش کافی پریشان لگ رہا تھا۔

تم نیوز چینل پر یہ خبر پھیلنے سے روکو میں پہنچتا ہوں وہاں پریشان مت ہو
سارے نیوز چینلز کو میری طرف سے جتنا ہو سکے اتنی رشوت دوان کے
منہ بند کرواؤ۔

یہ مسئلہ اتنا بڑا نہیں بنے گا جتنے یہ نیوز کاسٹر بڑا بنادیں گے اس خبر کو روکو

تم نیوز چینل پر یہ خبر پھیلنے سے روکو میں پہنچتا ہوں وہاں پریشان مت ہو
سارے نیوز چینلز کو میری طرف سے جتنا ہو سکے اتنی رشوت دوان کے
منہ بند کرواؤ۔

یہ مسئلہ اتنا بڑا نہیں بنے گا جتنے یہ نیوز کاسٹر بڑا بنادیں گے اس خبر کو روکو
میں جتنا جلدی ہو سکے وہاں پہنچتا ہوں وہ بہت پریشان لگ رہا تھا جبکہ پری
وش حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔

منہ بند لرواؤ۔

یہ مسئلہ اتنا بڑا نہیں بنے گا جتنے یہ نیوز کاسٹر بڑا بنادیں گے اس خبر کو روکو
میں جتنا جلدی ہو سکے وہاں پہنچتا ہوں وہ بہت پریشان لگ رہا تھا جبکہ پری
وش حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔

کیا ہوا سب کچھ ٹھیک تو ہے نازیادہ کوئی بڑا مسئلہ ہو گیا ہے پری ووش نے
پریشانی سے پوچھا تھا۔

یہ مسئلہ اسنا بڑا نہیں بنے گا جتنے یہ یوزر کا سٹر بڑا بنادیں گے اس سب سے بڑا مسئلہ
میں جتنا جلدی ہو سکے وہاں پہنچتا ہوں وہ بہت پریشان لگ رہا تھا جبکہ پری
وش حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔

کیا ہو اسب کچھ ٹھیک تو ہے نازیادہ کوئی بڑا مسئلہ ہو گیا ہے پری ووش نے
پریشانی سے پوچھا تھا۔

ہاں بہت بڑا مسئلہ ہو گیا ہے میں ایسا کرتا ہوں تمہیں اپنے فارم ہاؤس میں

میں جلدنا جلدی ہوئے وہاں پہنچا ہوں وہ بہت پریشان لک رہا تھا جبکہ پری
وش حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔

کیا ہو اسب کچھ ٹھیک تو ہے نازیادہ کوئی بڑا مسئلہ ہو گیا ہے پری ووش نے
پریشانی سے پوچھا تھا۔

ہاں بہت بڑا مسئلہ ہو گیا ہے میں ایسا کرتا ہوں تمہیں اپنے فارم ہاؤس میں
چھوڑ رہا تھا جب میں واپس آؤں گا تبھی تمہیں اپنے ساتھ حویلی لے کر

وں میرت سے اسے دیکھ رہی سی۔

کیا ہوا سب کچھ ٹھیک تو ہے نازیادہ کوئی بڑا مسئلہ ہو گیا ہے پریوش نے پریشانی سے پوچھا تھا۔

ہاں بہت بڑا مسئلہ ہو گیا ہے میں ایسا کرتا ہوں تمہیں اپنے فارم ہاؤس میں چھوڑ رہا تھا جب میں واپس آؤں گا تبھی تمہیں اپنے ساتھ حویلی لے کر جاؤں گا خبر ہر نیوز چینل پر پھیل چکی ہے یقیناً پاکستان میں بھی پھیل جائے گا۔

پریشانی سے پوچھا تھا۔

ہاں بہت بڑا مسئلہ ہو گیا ہے میں ایسا کرتا ہوں تمہیں اپنے فارم ہاؤس میں
چھوڑ رہا تھا جب میں واپس آؤں گا تبھی تمہیں اپنے ساتھ حویلی لے کر
جاؤں گا خبر ہر نیوز چینل پر پھیل چکی ہے یقیناً پاکستان میں بھی پھیل جائے
گی اور پھر تمہیں میرے گھر میں دیکھ کر ہزار طرح کے سوال اٹھیں گے۔
میں تمہیں آج اسے فارم ہاؤس پر چھوڑ دوں گا۔ جب واپس آؤں گا تب

ہاں بہت بڑا مسئلہ ہو لیا ہے میں ایسا کرتا ہوں تمہیں اپنے فارم ہاؤس میں
چھوڑ رہا تھا جب میں واپس آؤں گا تبھی تمہیں اپنے ساتھ حویلی لے کر
جاؤں گا خبر ہر نیوز چینل پر پھیل چکی ہے یقیناً پاکستان میں بھی پھیل جائے
گی اور پھر تمہیں میرے گھر میں دیکھ کر ہزار طرح کے سوال اٹھیں گے۔
میں تمہیں آج اپنے فارم ہاؤس پر چھوڑ دوں گا۔ جب واپس آؤں گا تب
تمہیں اپنے ساتھ حویلی لے جاؤں گا۔

جاؤں گا خبر ہر نیوز چینل پر پھیل چکی ہے یقیناً پاکستان میں بھی پھیل جائے گی اور پھر تمہیں میرے گھر میں دیکھ کر ہزار طرح کے سوال اٹھیں گے۔ میں تمہیں آج اپنے فارم ہاؤس پر چھوڑ دوں گا۔ جب واپس آؤں گا تب تمہیں اپنے ساتھ حویلی لے جاؤں گا۔

اصل میں میں نے تمہیں بتایا تھا نا ہمارے خاندان میں رشتہ دار کم سانپ زیادہ ہیں۔ وہ ہمارے رشتے کو بہت برے طریقے سے پیش کریں گے ہو

میں تمہیں آج اپنے فارم ہاؤس پر چھوڑ دوں گا۔ جب واپس آؤں گا تب تمہیں اپنے ساتھ حویلی لے جاؤں گا۔

اصل میں میں نے تمہیں بتایا تھا نا ہمارے خاندان میں رشتہ دار کم سانپ زیادہ ہیں۔ وہ ہمارے رشتے کو بہت برے طریقے سے پیش کریں گے ہو

سکتا ہے۔ ان کی باتوں سے تم ہرٹ ہو میں نہیں چاہتا کہ میں تمہیں فی

ہیں اپنے ساتھ خوی کے جاؤں گا۔

اصل میں میں نے تمہیں بتایا تھا نا ہمارے خاندان میں رشتہ دار کم سانپ زیادہ ہیں۔ وہ ہمارے رشتے کو بہت برے طریقے سے پیش کریں گے ہو

12

سکتا ہے۔ ان کی باتوں سے تم ہرٹ ہو میں نہیں چاہتا کہ میں تمہیں فی الحال اکیلے میں ان کے سوالوں کے جواب دینے کے لیے چھوڑوں وہ اس کا چہرہ نرمی سے تھامتے ہوئے کہنے لگا تھا۔

زیادہ ہیں۔ وہ ہمارے رشتے کو بہت برے طریقے سے پیش کریں گے ہو

سکتا ہے۔ ان کی باتوں سے تم ہرٹ ہو میں نہیں چاہتا کہ میں تمہیں فی الحال اکیلے میں ان کے سوالوں کے جواب دینے کے لیے چھوڑوں وہ اس کا چہرہ نرمی سے تھامتے ہوئے کہنے لگا تھا۔

تو آپ مجھے واپس وہیں چھوڑ دیں ناریشم بائی کے پاس میں کون سا کسی کے سامنے آتی ہوں یا پھر بے نقاب گھومتی ہوں مجھے کبھی کسی نے نہیں دیکھا

چہرہ نرمی سے تھامتے ہوئے کہنے لگا تھا۔

تو آپ مجھے واپس وہیں چھوڑ دیں ناریشتم بائی کے پاس میں کون سا کسی کے
سامنے آتی ہوں یا پھر بے نقاب گھومتی ہوں مجھے کبھی کسی نے نہیں دیکھا
میں وہیں محفوظ ہوں اور ریشتم بائی تو ویسے بھی آپ کی ساری باتیں مانتی
ہیں اس طرح فارم ہاؤس تک بھی ایسے نیوز چینل کے لوگوں کا پہنچنا مشکل

نہیں ہو گا میں آ کے لے کر آئی رٹی مصدا یہ نہیں جانتا اہتی آ مجھ

تو آپ مجھے واپس وہیں چھوڑ دیں ناریشتم بائی کے پاس میں کون سا کسی کے
سامنے آتی ہوں یا پھر بے نقاب گھومتی ہوں مجھے کبھی کسی نے نہیں دیکھا
میں وہیں محفوظ ہوں اور ریشتم بائی تو ویسے بھی آپ کی ساری باتیں مانتی
ہیں اس طرح فارم ہاؤس تک بھی ایسے نیوز چینل کے لوگوں کا پہنچنا مشکل
نہیں ہوگا میں آپ کے لیے کوئی بڑی مصیبت نہیں بنانا چاہتی آپ مجھے

اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ رہیں گے

سامنے الی ہوں یا پھر بے نقاب ٹھوس ہوں مجھے بھی کسی نے نہیں دیکھا
میں وہیں محفوظ ہوں اور ریشم بانی تو ویسے بھی آپ کی ساری باتیں مانتی
ہیں اس طرح فارم ہاؤس تک بھی ایسے نیوز چینل کے لوگوں کا پہنچنا مشکل
نہیں ہوگا میں آپ کے لیے کوئی بڑی مصیبت نہیں بنانا چاہتی آپ مجھے
واپس وہیں چھوڑ دیں جب آپ واپس آئیں گے تب میں آپ کے ساتھ
واپس آ جاؤں گی وہ بس اس کے لیے آسانی کرنا چاہتی تھی۔

ہیں اس سرکارم ہاؤس تک جی ایسے یورپیہ میں لے لوگوں کا پہچانا جس
نہیں ہوگا میں آپ کے لیے کوئی بڑی مصیبت نہیں بنانا چاہتی آپ مجھے
واپس وہیں چھوڑ دیں جب آپ واپس آئیں گے تب میں آپ کے ساتھ
واپس آ جاؤں گی وہ بس اس کے لیے آسانی کرنا چاہتی تھی۔

جب کہ اس کی یہ بات بالکل ٹھیک تھی اس کا فارم ہاؤس کون سا کسی سے
چھپا ہوا تھا وہ اکیلے اسے دنیا والوں کے جواب دینے کے لیے نہیں چھوڑ سکتا

نیں، وہ میں آپ کے لیے موی برقی سمیٹ نہیں بنا چاہتی آپ مجھے

واپس وہیں چھوڑ دیں جب آپ واپس آئیں گے تب میں آپ کے ساتھ
واپس آ جاؤں گی وہ بس اس کے لیے آسانی کرنا چاہتی تھی۔

جب کہ اس کی یہ بات بالکل ٹھیک تھی اس کا فارم ہاؤس کون سا کسی سے
چھپا ہوا تھا وہ اکیلے اسے دنیا والوں کے جواب دینے کے لیے نہیں چھوڑ سکتا
تھا۔

لکھنا

واپس اجاؤں کی وہ بس اس لے لیے اسالی لرن اچا ہی سی۔

جب کہ اس کی یہ بات بالکل ٹھیک تھی اس کا فارم ہاؤس کون سا کسی سے
چھپا ہوا تھا وہ اکیلے اسے دنیا والوں کے جواب دینے کے لیے نہیں چھوڑ سکتا
تھا۔

لیکن اس کا دل مطمئن نہیں تھا اسے واپس اسی کوٹھے پر چھوڑنے کے لیے
جہاں سے وہ اسے نکال کر لے آیا تھا۔

بب لہ اس لی یہ بات با اس صیف لی اس ہا ر م ہا و س سٹا لی سے
چھپا ہوا تھا وہ اکیلے اسے دنیا والوں کے جواب دینے کے لیے نہیں چھوڑ سکتا
تھا۔

لیکن اس کا دل مطمئن نہیں تھا اسے واپس اسی کوٹھے پر چھوڑنے کے لیے
جہاں سے وہ اسے نکال کر لے آیا تھا۔

نہیں وہ جگہ تمہارے قابل نہیں ہے۔ وہ انکار کر گیا۔

تھا۔

لیکن اس کا دل مطمئن نہیں تھا اسے واپس اسی کوٹھے پر چھوڑنے کے لیے جہاں سے وہ اسے نکال کر لے آیا تھا۔

نہیں وہ جگہ تمہارے قابل نہیں ہے۔ وہ انکار کر گیا۔

آپ مجھے میرا مقام اور حیثیت بتا چکے ہیں میں کبھی آپ کو شر مندہ نہیں کروں گی۔ میں نے بنا کسی نام پیمانہ کے وہاں ڈھائی سال عزت سے

لیکن اس کا دل مطمئن نہیں تھا اسے واپس اسی کوٹھے پر چھوڑنے کے لیے
جہاں سے وہ اسے نکال کر لے آیا تھا۔

نہیں وہ جگہ تمہارے قابل نہیں ہے۔ وہ انکار کر گیا۔

آپ مجھے میرا مقام اور حیثیت بتا چکے ہیں میں کبھی آپ کو شرمندہ نہیں
کروں گی۔ میں نے بنا کسی نام پہچان کے وہاں ڈھائی سال عزت سے
گزارے ہیں۔ اب تو خیر میرے پاس۔۔۔۔۔ "آپ فکر نہ کریں، میں ہر

جہاں سے وہ اسے نکال کر لے آیا تھا۔

نہیں وہ جگہ تمہارے قابل نہیں ہے۔ وہ انکار کر گیا۔

آپ مجھے میرا مقام اور حیثیت بتا چکے ہیں میں کبھی آپ کو شر مندہ نہیں کروں گی۔ میں نے بنا کسی نام پہچان کے وہاں ڈھائی سال عزت سے گزارے ہیں۔ اب تو خیر میرے پاس۔۔۔۔۔" آپ فکر نہ کریں، میں ہر چیز ہینڈل کر لوں گی۔ کچھ ایسے اسے گر نٹی کی دے رہی تھی۔ جب کہ

آپ مجھے میرا مقام اور حیثیت بتا چکے ہیں میں کبھی آپ کو شرمندہ نہیں
کروں گی۔ میں نے بنا کسی نام پہچان کے وہاں ڈھائی سال عزت سے
گزارے ہیں۔ اب تو خیر میرے پاس۔۔۔۔۔" آپ فکر نہ کریں، میں ہر
چیز ہینڈل کر لوں گی۔ کچھ ایسے اسے گر نیٹی کی دے رہی تھی۔ جب کہ
مسلسل بختاارتاش کا فون اس سے کوئی بڑا فیصلہ لینے پر مجبور کر رہا تھا۔ اور
بقینا وہ اساکرتا بھی نہیں، اگر اس کی مجبوری نہ ہوتی تو۔۔۔۔۔"

کروں گی۔ میں نے بنا کسی نام پہچان کے وہاں ڈھائی سال عزت سے گزارے ہیں۔ اب تو خیر میرے پاس۔۔۔۔۔" آپ فکر نہ کریں، میں ہر چیز ہینڈل کر لوں گی۔ کچھ ایسے سے گر نٹی کی دے رہی تھی۔ جب کہ مسلسل بختاارتاش کا فون اس سے کوئی بڑا فیصلہ لینے پر مجبور کر رہا تھا۔ اور یقیناً وہ ایسا کرتا بھی نہیں اگر اس کی مجبوری نہ ہوتی تو۔۔۔۔۔"

مرارے ہیں۔ اب نویر میرے پاس۔۔۔۔۔ آپ مرنے مریں، میں ہر
چیز ہینڈل کر لوں گی۔ کچھ ایسے اسے گر نٹی کی دے رہی تھی۔ جب کہ
مسلسل بختاارتاش کا فون اس سے کوئی بڑا فیصلہ لینے پر مجبور کر رہا تھا۔ اور
یقیناً وہ ایسا کرتا بھی نہیں اگر اس کی مجبوری نہ ہوتی تو۔۔۔۔۔"

○○○○○○○○

وہ اگلی فلائٹ سے امریکہ پہنچا تھا اور یہاں آکر اسے پتہ چلا تھا کہ اس کا

.....

مسلسل بختا رتاش کا فون اس سے کوئی بڑا فیصلہ لینے پر مجبور کر رہا تھا۔ اور
یقیناً وہ ایسا کرتا بھی نہیں اگر اس کی مجبوری نہ ہوتی تو۔۔۔۔۔"

○○○○○○○○

وہ اگلی فلائٹ سے امریکہ پہنچا تھا اور یہاں آکر اسے پتہ چلا تھا کہ اس کا
مسئلہ ضرورت سے زیادہ بڑھ چکا تھا اس پر بہت بے بنیاد الزام لگا دیے گئے
تھے جس کے چکر میں اسے جیل بھی ہو سکتی تھی وہ اپنے لیے کسی طرح کا

یقیناً وہ ایسا کرتا بھی نہیں اگر اس کی مجبوری نہ ہونی تو۔۔۔۔۔"

○○○○○○○

وہ اگلی فلائٹ سے امریکہ پہنچا تھا اور یہاں آکر اسے پتہ چلا تھا کہ اس کا مسئلہ ضرورت سے زیادہ بڑھ چکا تھا اس پر بہت بے بنیاد الزام لگا دیے گئے تھے جس کے چکر میں اسے جیل بھی ہو سکتی تھی وہ اپنے لیے کسی طرح کا بڑا مسئلہ نہیں بننے دے سکتا تھا۔

وہ اگلی فلائٹ سے امریکہ پہنچا تھا اور یہاں آکر اسے پتہ چلا تھا کہ اس کا مسئلہ ضرورت سے زیادہ بڑھ چکا تھا اس پر بہت بے بنیاد الزام لگا دیے گئے تھے جس کے چکر میں اسے جیل بھی ہو سکتی تھی وہ اپنے لیے کسی طرح کا بڑا مسئلہ نہیں بننے دے سکتا تھا۔

وہ اپنے آپ کو اس مصیبت سے نکالنے کے لیے فی الحال کچھ بھی سوچ نہیں رہا تھا اس کی لیگل ٹیم ایکشن لے رہی تھی۔

مسئلہ ضرورت سے زیادہ بڑھ چکا تھا اس پر بہت بے بنیاد الزام لگا دیے گئے
تھے جس کے چکر میں اسے جیل بھی ہو سکتی تھی وہ اپنے لیے کسی طرح کا
بڑا مسئلہ نہیں بننے دے سکتا تھا۔

وہ اپنے آپ کو اس مصیبت سے نکالنے کے لیے فی الحال کچھ بھی سوچ
نہیں پارہا تھا اس کی لیگل ٹیم ایکشن لے رہی تھی۔

اس نے جھوٹا الزام لگا کر اس کو بے گناہ نہیں بنا سکتا تھا اس کے

تھے جس کے چکر میں اسے جیل بھی ہو سکتی تھی وہ اپنے لیے کسی طرح کا
بڑا مسئلہ نہیں بننے دے سکتا تھا۔

وہ اپنے آپ کو اس مصیبت سے نکالنے کے لیے فی الحال کچھ بھی سوچ
نہیں پارہا تھا اس کی لیگل ٹیم ایکشن لے رہی تھی۔

اس پر جھوٹا الزام لگانے والا کوئی غیر نہیں بلکہ کوئی اپنا ہی تھا جو اس کے
خلاف سازش کر رہا تھا شک تو اسے پہلے ہی تھا لیکن اب اسے تاما ابویر یقین

بڑا مسئلہ نہیں بننے دے سکتا تھا۔

وہ اپنے آپ کو اس مصیبت سے نکالنے کے لیے فی الحال کچھ بھی سوچ نہیں پارہا تھا اس کی لیگل ٹیم ایکشن لے رہی تھی۔

اس پر جھوٹا الزام لگانے والا کوئی غیر نہیں بلکہ کوئی اپنا ہی تھا جو اس کے خلاف سازش کر رہا تھا شک تو اسے پہلے ہی تھا لیکن اب اسے تایا ابو پر یقین

وہ اپنے آپ کو اس مصیبت سے لگانے کے لیے فی الحال کچھ فی سوچ
نہیں پارہا تھا اس کی لیگل ٹیم ایکشن لے رہی تھی۔
اس پر جھوٹا الزام لگانے والا کوئی غیر نہیں بلکہ کوئی اپنا ہی تھا جو اس کے
خلاف سازش کر رہا تھا شک تو اسے پہلے ہی تھا لیکن اب اسے تایا ابو پر یقین

بھی ہو گیا تھا اور کوئی طریقہ ناملا اپنی ناکامی کو فیس کرنے کا تو اس پر الزام

اس پر جھوٹا الزام لگانے والا کوئی غیر نہیں بلکہ کوئی اپنا ہی تھا جو اس کے خلاف سازش کر رہا تھا شک تو اسے پہلے ہی تھا لیکن اب اسے تایا ابو پر یقین

بھی ہو گیا تھا اور کوئی طریقہ ناملا اپنی ناکامی کو فیس کرنے کا تو اس پر الزام لگانا شروع کر دیے تھے انہوں نے۔

اللہ شان کے مدد سے تھے فال شان انہوں نے جان لی

خلاف سازش کر رہا تھا شک تو اسے پہلے ہی تھا لیکن اب اسے تایا ابو پر یقین

بھی ہو گیا تھا اور کوئی طریقہ ناملا اپنی ناکامی کو فیس کرنے کا تو اس پر الزام لگانا شروع کر دیے تھے انہوں نے۔

طاہر شاہ کے دو بیٹے تھے فرحان شاہ اور عرفان شاہ۔ انہوں نے جوانی کی

دہلیز پر قلم رکھتے ہی اپنے دونوں بیٹوں کو مل جل کر اپنے آپ کو تقسیم کر

بھی ہو گیا تھا اور کوئی طریقہ ناملا اپنی ناکامی کو فیس کرنے کا تو اس پر الزام لگانا شروع کر دیے تھے انہوں نے۔

طاہر شاہ کے دو بیٹے تھے فرحان شاہ اور عرفان شاہ۔ انہوں نے جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی اپنے دونوں بیٹوں میں اپنی ساری جائیداد تقسیم کر دی تھی فرحان شاہ کا مسالہ میلا۔ سنے بھائی عرفان شاہ سے تھوڑے سے آگے

بھی ہو گیا تھا اور کوئی طریقہ ناملا اپنی ناکامی کو فیس کرنے کا تو اس پر الزام لگانا شروع کر دیے تھے انہوں نے۔

طاہر شاہ کے دو بیٹے تھے فرحان شاہ اور عرفان شاہ۔ انہوں نے جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی اپنے دونوں بیٹوں میں اپنی ساری جائیداد تقسیم کر دی تھی فرحان شاہ کامیابی میں اپنے بھائی عرفان شاہ سے تھوڑے آگے نکلے تو فرحان شاہ نے ان کے خلاف سازشیں کرنا شروع کر دی تھی باپ

لگانا شروع کر دیے تھے انہوں نے۔

طاہر شاہ کے دو بیٹے تھے فرحان شاہ اور عرفان شاہ۔ انہوں نے جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی اپنے دونوں بیٹوں میں اپنی ساری جائیداد تقسیم کر دی تھی فرحان شاہ کامیابی میں اپنے بھائی عرفان شاہ سے تھوڑے آگے نکلے تو فرحان شاہ نے ان کے خلاف سازشیں کرنا شروع کر دی تھی باپ کے مرنے کے بعد دونوں میں ایک جنگ سی چھڑ گئی تھی۔

طاہر شاہ لے دو بیسے ھے فرحان شاہ اور عرفان شاہ۔ اہوں لے جوای دی
دہلیز پر قدم رکھتے ہی اپنے دونوں بیٹوں میں اپنی ساری جائیداد تقسیم کر
دی تھی فرحان شاہ کامیابی میں اپنے بھائی عرفان شاہ سے تھوڑے آگے
نکلے تو فرحان شاہ نے ان کے خلاف سازشیں کرنا شروع کر دی تھی باپ
کے مرنے کے بعد دونوں میں ایک جنگ سی چھڑ گئی تھی۔

فرحان شاہ سے اپنی ناکامی برداشت نہ ہوئی تو انہوں نے سازشیں کرنا

دہیز پر قدم رہتے ہی اپنے دونوں بیٹوں میں اپنی ساری جائیداد تقسیم کر دی تھی فرحان شاہ کامیابی میں اپنے بھائی عرفان شاہ سے تھوڑے آگے نکلے تو فرحان شاہ نے ان کے خلاف سازشیں کرنا شروع کر دی تھی باپ کے مرنے کے بعد دونوں میں ایک جنگ سی چھڑ گئی تھی۔

فرحان شاہ سے اپنی ناکامی برداشت نہ ہوئی تو انہوں نے سازشیں کرنا شروع کر دی انہی سازشوں کی نذر ہوئے فرحان شاہ ایک ایکسپڈنٹ میں

دی فرحان شاہ کامیابی میں اپنے بھائی عرفان شاہ سے ہورے اے
نکلے تو فرحان شاہ نے ان کے خلاف سازشیں کرنا شروع کر دی تھی باپ
کے مرنے کے بعد دونوں میں ایک جنگ سی چھڑ گئی تھی۔

فرحان شاہ سے اپنی ناکامی برداشت نہ ہوئی تو انہوں نے سازشیں کرنا
شروع کر دی انہی سازشوں کی نذر ہوئے فرحان شاہ ایک ایکسڈنٹ میں
موت کو گلے لگا گئے تھے اس وقت ان کا بڑا بیٹا ارتاش 17 سال کا تھا جبکہ

کے مرنے کے بعد دونوں میں ایک جنگ سی چھڑ گئی تھی۔

فرحان شاہ سے اپنی ناکامی برداشت نہ ہوئی تو انہوں نے سازشیں کرنا شروع کر دی انہی سازشوں کی نذر ہوئے فرحان شاہ ایک ایکسپڈنٹ میں موت کو گلے لگا گئے تھے اس وقت ان کا بڑا بیٹا ارتاش 17 سال کا تھا جبکہ چھوٹا بیٹا خراز 15 سال کا ارتاش نے وہ اپنی ذہانت اور قابلیت سے اپنے

اپنے کمزور بہنوئی کو قتل کیا اور اس کا مضمون لکھا۔

فرحان شاہ سے اپنی ناکامی برداشت نہ ہوئی تو انہوں نے ساز شمس کرنا شروع کر دی انہی ساز شوں کی نذر ہوئے فرحان شاہ ایک ایکسڈنٹ میں موت کو گلے لگا گئے تھے اس وقت ان کا بڑا بیٹا ارتاش 17 سال کا تھا جبکہ چھوٹا بیٹا خراز 15 سال کا ارتاش نے وہ اپنی ذہانت اور قابلیت سے اپنے باپ کی موت کو قبول کیا اور پھر اپنے بھائی کے لیے اس کا مضبوط سہارا بن گیا تھا اس نے عرفان شاہ کی ساز شوں کا حوالہ دیا تو ڈیڈ تھا جبکہ عرفان

شروع کر دی انہی سازشوں کی نذر ہوئے فرحان شاہ ایک ایکسڈنٹ میں
موت کو گلے لگا گئے تھے اس وقت ان کا بڑا بیٹا ارتاش 17 سال کا تھا جبکہ
چھوٹا بیٹا خراز 15 سال کا ارتاش نے وہ اپنی ذہانت اور قابلیت سے اپنے
باپ کی موت کو قبول کیا اور پھر اپنے بھائی کے لیے اس کا مضبوط سہارا بن
گیا تھا اس نے عرفان شاہ کی سازشوں کا جواب منہ توڑ دیا تھا جبکہ عرفان
شاہ اپنی ساری دولت لٹا کر اس کی چاپلوسی کرنے میں مصروف ہو گئے۔

موت کو گلے لگا گئے تھے اس وقت ان کا بڑا بیٹا ارتاش 17 سال کا تھا جبکہ
چھوٹا بیٹا خراز 15 سال کا ارتاش نے وہ اپنی ذہانت اور قابلیت سے اپنے
باپ کی موت کو قبول کیا اور پھر اپنے بھائی کے لیے اس کا مضبوط سہارا بن
گیا تھا اس نے عرفان شاہ کی سازشوں کا جواب منہ توڑ دیا تھا جبکہ عرفان
شاہ اپنی ساری دولت لٹا کر اس کی چاپلوسی کرنے میں مصروف ہو گئے۔
ارتاش نے ان کا بزنس بنانے میں ناصرف بہت مدد کی تھی بلکہ ہر ممکن

چھوٹا بیٹا آخر از 15 سال کا ارتاش نے وہ اپنی ذہانت اور قابلیت سے اپنے
باپ کی موت کو قبول کیا اور پھر اپنے بھائی کے لیے اس کا مضبوط سہارا بن
گیا تھا اس نے عرفان شاہ کی سازشوں کا جواب منہ توڑ دیا تھا جبکہ عرفان
شاہ اپنی ساری دولت لٹا کر اس کی چاپلوسی کرنے میں مصروف ہو گئے۔
ارتاش نے ان کا بزنس بنانے میں نا صرف بہت مدد کی تھی بلکہ ہر ممکن
کوشش کی تھی آخر وہ اس کے ماما کے سگے بھائی تھے اس نے رشتہ نبھانا حاما

باپ کی موت کو قبول کیا اور پھر اپنے بھائی کے لیے اس کا مضبوط سہارا بن گیا تھا اس نے عرفان شاہ کی سازشوں کا جواب منہ توڑ دیا تھا جبکہ عرفان شاہ اپنی ساری دولت لٹا کر اس کی چاپلوسی کرنے میں مصروف ہو گئے۔ ارتاش نے ان کا بزنس بنانے میں نا صرف بہت مدد کی تھی بلکہ ہر ممکن کوشش کی تھی آخر وہ اس کے بابا کے سگے بھائی تھے اس نے رشتہ نبھانا چاہا تھا لیکن وہ لوگ اس قابل ہی نہیں تھے۔

لیا تھا اس نے عرفان شاہ کی سازشوں کا جواب منہ لوڑ دیا تھا جبکہ عرفان
شاہ اپنی ساری دولت لٹا کر اس کی چاپلوسی کرنے میں مصروف ہو گئے۔
ارتاش نے ان کا بزنس بنانے میں نا صرف بہت مدد کی تھی بلکہ ہر ممکن
کوشش کی تھی آخر وہ اس کے بابا کے سگے بھائی تھے اس نے رشتہ نبھانا چاہا
تھا لیکن وہ لوگ اس قابل ہی نہیں تھے۔

اور آج وہ ایک دفعہ پھر سے ان کی سازش کا شکار ہو گیا تھا بے شک اس نے

ساتھ اپنی مائیں کو روک کر اس کی پاپوں سے روک رہے تھے۔
ارتاش نے ان کا بزنس بنانے میں نا صرف بہت مدد کی تھی بلکہ ہر ممکن
کوشش کی تھی آخر وہ اس کے بابا کے سگے بھائی تھے اس نے رشتہ نبھانا چاہا
تھا لیکن وہ لوگ اس قابل ہی نہیں تھے۔

اور آج وہ ایک دفعہ پھر سے ان کی سازش کا شکار ہو گیا تھا بے شک اس نے
اپنے ہی آستین میں سانپ پالا تھا۔

کوشش کی تھی آخر وہ اس کے بابا کے سگے بھائی تھے اس نے رشتہ نبھانا چاہا تھا لیکن وہ لوگ اس قابل ہی نہیں تھے۔

اور آج وہ ایک دفعہ پھر سے ان کی سازش کا شکار ہو گیا تھا بے شک اس نے اپنے ہی آستین میں سانپ پالا تھا۔

اسے آنے والے تین مہینے امریکہ میں ہی گزارنے تھے جبکہ اسے پیچھے

لو سس سی سی اخر وہ اس لے بابا لے سسے بھائی سھے اس لے رستہ سبھانا چاہا
 تھا لیکن وہ لوگ اس قابل ہی نہیں تھے۔

اور آج وہ ایک دفعہ پھر سے ان کی سازش کا شکار ہو گیا تھا بے شک اس نے
 اپنے ہی آستین میں سانپ پالا تھا۔

اسے آنے والے تین مہینے امریکہ میں ہی گزارنے تھے جبکہ اسے پیچھے
 اب پریوش کی فکر ہونے لگی تھی اسے اپنی دھڑکنوں سے زیادہ قریب کر

اور آج وہ ایک دفعہ پھر سے ان کی سازش کا شکار ہو گیا تھا بے شک اس نے اپنے ہی آستین میں سانپ پالا تھا۔

اسے آنے والے تین مہینے امریکہ میں ہی گزارنے تھے جبکہ اسے پیچھے اب پریوش کی فکر ہونے لگی تھی اسے اپنی دھڑکنوں سے زیادہ قریب کر کے اپنے دل میں بسا کر وہ اتنا فاصلہ نہیں بنا سکتا تھا۔

لہذا اسے تین مہینے مسٹر کاشکار کے ساتھ گزارنے کے بعد چھوٹا

اپنے ہی آستین میں سانپ پالا تھا۔

اسے آنے والے تین مہینے امریکہ میں ہی گزارنے تھے جبکہ اسے پیچھے
اب پریوش کی فکر ہونے لگی تھی اسے اپنی دھڑکنوں سے زیادہ قریب کر
کے اپنے دل میں بسا کر وہ اتنا فاصلہ نہیں بنا سکتا تھا۔

لیکن اس وقت وہ بہت بڑے مسئلے کا شکار ہو چکا تھا وہ امریکہ چھوڑ کر

اگر تادم تہہ کسی کنڈی میں نہیں رہا سکتا تھا اس کا فواد مضامین لکھتا تھا

اسے اے والے مین مہینے امریلہ میں ہی لزارے کھے جبکہ اسے پیچھے
اب پری وش کی فکر ہونے لگی تھی اسے اپنی دھڑکنوں سے زیادہ قریب کر
کے اپنے دل میں بسا کر وہ اتنا فاصلہ نہیں بنا سکتا تھا۔

لیکن اس وقت وہ بہت بڑے مسئلے کا شکار ہو چکا تھا وہ امریکہ چھوڑ کر
پاکستان تو کیا اور کسی کنٹری میں نہیں جاسکتا تھا اس کا فون ضبط کر لیا گیا تھا
یہاں تک کہ وہ بنا تحقیق کے کسی کو فون نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اس پر الزام

اب پرچیوں کی سر ہوئے کی اسے اپنی دھڑکنوں سے زیادہ سرب کے اپنے دل میں بسا کر وہ اتنا فاصلہ نہیں بنا سکتا تھا۔

لیکن اس وقت وہ بہت بڑے مسئلے کا شکار ہو چکا تھا وہ امریکہ چھوڑ کر پاکستان تو کیا اور کسی کنٹری میں نہیں جاسکتا تھا اس کا فون ضبط کر لیا گیا تھا یہاں تک کہ وہ بنا تحقیق کے کسی کو فون نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اس پر الزام لگا تھا کہ وہ ان لیگل طریقے سے پاکستان سے امریکہ میں نشے کی اودات لا

نہیں لے کر آیا تھا۔

لیکن اس وقت وہ بہت بڑے مسئلے کا شکار ہو چکا تھا وہ امریکہ چھوڑ کر
پاکستان تو کیا اور کسی کنٹری میں نہیں جاسکتا تھا اس کا فون ضبط کر لیا گیا تھا
یہاں تک کہ وہ بنا تحقیق کے کسی کو فون نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اس پر الزام
لگا تھا کہ وہ ان لیگل طریقے سے پاکستان سے امریکہ میں نشے کی اودات لا
رہا ہے فی الحال کوئی بڑا ثبوت نہ ہونے پر اسے جیل نہیں ہوئی تھی جس

کے پچھلے اس کا رٹ نام بھی شامل تھا

پاکستان تو کیا اور کسی کنٹری میں نہیں جاسکتا تھا اس کا فون ضبط کر لیا گیا تھا
یہاں تک کہ وہ بنا تحقیق کے کسی کو فون نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اس پر الزام
لگا تھا کہ وہ ان لیگل طریقے سے پاکستان سے امریکہ میں نشے کی اودات لا
رہا ہے فی الحال کوئی بڑا ثبوت نہ ہونے پر اسے جیل نہیں ہوئی تھی جس
کے پیچھے اس کا بڑا نام بھی شامل تھا۔

لیکن یہ سب کچھ اس کے بڑے بڑے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا۔

پاکستان تو کیا اور کسی کنٹری میں نہیں جاسکتا تھا اس کا فون ضبط کر لیا گیا تھا
یہاں تک کہ وہ بنا تحقیق کے کسی کو فون نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اس پر الزام
لگا تھا کہ وہ ان لیگل طریقے سے پاکستان سے امریکہ میں نشے کی اودات لا
رہا ہے فی الحال کوئی بڑا ثبوت نہ ہونے پر اسے جیل نہیں ہوئی تھی جس
کے پیچھے اس کا بڑا نام بھی شامل تھا۔

لیکن وہ آزاد ہو کر بھی امریکہ میں آنے والے تین مہینوں کے لیے قید ہو

یہاں تک کہ وہ بنا سکیں گے سی لوٹوں ہیں لڑ سکتا تھا یونکہ اس پر الزام
لگا تھا کہ وہ ان لیگل طریقے سے پاکستان سے امریکہ میں نشے کی اودات لا
رہا ہے فی الحال کوئی بڑا ثبوت نہ ہونے پر اسے جیل نہیں ہوئی تھی جس
کے پیچھے اس کا بڑا نام بھی شامل تھا۔

لیکن وہ آزاد ہو کر بھی امریکہ میں آنے والے تین مہینوں کے لیے قید ہو
چکا تھا۔

رہا ہے فی الحال کوئی بڑا ثبوت نہ ہونے پر اسے جیل نہیں ہوئی تھی جس کے پیچھے اس کا بڑا نام بھی شامل تھا۔

لیکن وہ آزاد ہو کر بھی امریکہ میں آنے والے تین مہینوں کے لیے قید ہو چکا تھا۔

ایسے میں وہ اخراز سے بھی رابطہ نہیں کر سکتا تھا کیونکہ وہ فوج میں تھا۔ اور نہ چیز اس کے لیے بڑا مسئلہ بنا سکتی تھی اس نے اپنی ٹیم کی مدد سے اخراز

کے پیچھے اس کا بڑا نام بھی شامل تھا۔

لیکن وہ آزاد ہو کر بھی امریکہ میں آنے والے تین مہینوں کے لیے قید ہو چکا تھا۔

ایسے میں وہ اخراج سے بھی رابطہ نہیں کر سکتا تھا کیونکہ وہ فوج میں تھا۔ اور

یہ چیز اس کے لیے بڑا مسئلہ بنا سکتی تھی اس نے اپنی ٹیم کی مدد سے اخراج

تک ساری انفارمیشن پہنچادی تھی جب کہ وہ بھی مسئلہ سمجھ چکا تھا لیکن

میں وہ آزاد ہو کر بنی امریلہ میں آئے والے مین ہیروں کے لیے فید ہو چکا تھا۔

ایسے میں وہ اخراز سے بھی رابطہ نہیں کر سکتا تھا کیونکہ وہ فوج میں تھا۔ اور یہ چیز اس کے لیے بڑا مسئلہ بنا سکتی تھی اس نے اپنی ٹیم کی مدد سے اخراز تک ساری انفارمیشن پہنچا دی تھی جب کہ وہ بھی مسئلہ سمجھ چکا تھا لیکن پریوش تک اپنا مسئلہ پہنچانا اس کے لیے بہت مشکل تھا وہ کسی طرح اس

ایسے میں وہ احرار سے بھی رابطہ نہیں کر سکتا تھا کیونکہ وہ فوج میں تھا۔ اور
یہ چیز اس کے لیے بڑا مسئلہ بنا سکتی تھی اس نے اپنی ٹیم کی مدد سے احرار
تک ساری انفارمیشن پہنچا دی تھی جب کہ وہ بھی مسئلہ سمجھ چکا تھا لیکن
پریوش تک اپنا مسئلہ پہنچانا اس کے لیے بہت مشکل تھا وہ کسی طرح اس
سے رابطہ کروا کر اسے نیوز چینل کی زینت نہیں بنا سکتا تھا۔
لیکن تین مہینے تک اس سے ہر طرح کا رابطہ ختم کر دینا اس کے لیے بہت

یہ چیز اس کے لیے بڑا مسئلہ بنا سکتی تھی اس نے اپنی ٹیم کی مدد سے اخراج
 تک ساری انفارمیشن پہنچا دی تھی جب کہ وہ بھی مسئلہ سمجھ چکا تھا لیکن
 پریوش تک اپنا مسئلہ پہنچانا اس کے لیے بہت مشکل تھا وہ کسی طرح اس
 سے رابطہ کروا کر اسے نیوز چینل کی زینت نہیں بنا سکتا تھا۔
 لیکن تین مہینے تک اس سے ہر طرح کا رابطہ ختم کر دینا اس کے لیے بہت
 مشکل تھا

تک ساری انفارمیشن پہنچا دی تھی جب کہ وہ بھی مسئلہ سمجھ چکا تھا لیکن
پریوش تک اپنا مسئلہ پہنچانا اس کے لیے بہت مشکل تھا وہ کسی طرح اس
سے رابطہ کروا کر اسے نیوز چینل کی زینت نہیں بنا سکتا تھا۔
لیکن تین مہینے تک اس سے ہر طرح کا رابطہ ختم کر دینا اس کے لیے بہت
مشکل تھا

پریوس تک اپنا مسئلہ پہنچانا اس کے لیے بہت مشکل تھا وہ کسی طرح اس
سے رابطہ کروا کر اسے نیوز چینل کی زینت نہیں بنا سکتا تھا۔
لیکن تین مہینے تک اس سے ہر طرح کا رابطہ ختم کر دینا اس کے لیے بہت
مشکل تھا

○○○○○○○○

وہ مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے وہ اپنا کام ختم کر کے باہر نکلی تھی جہاں

لیکن تین مہینے تک اس سے ہر طرح کا رابطہ ختم کر دینا اس کے لیے بہت
مشکل تھا

○○○○○○○○

وہ مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے وہ اپنا کام ختم کر کے باہر نکلی تھی جہاں
وہ ملازمہ باہر سے جھاڑو لگا رہی تھی۔

رات چلتی رہتی ہوئی اس نے زبانی سے ختم کر دیا کہ مجھ کو دانتھالا

مشکل تھا

oooooooo

وہ مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے وہ اپنا کام ختم کر کے باہر نکلی تھی جہاں وہ ملازمہ باہر سے جھاڑو لگا رہی تھی۔

رات چلتی تیز ہواؤں نے سارے درختوں کو جھرنے پر مجبور کر دیا تھا اس وقت درخت نکھرے نکھرے لگ رہے تھے سب پرانے درختوں کا

وہ مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے وہ اپنا کام ختم کر کے باہر نکلی تھی جہاں وہ ملازمہ باہر سے جھاڑو لگا رہی تھی۔

رات چلتی تیز ہواؤں نے سارے درختوں کو جھرنے پر مجبور کر دیا تھا اس وقت درخت نکھرے نکھرے لگ رہے تھے سب پرانے پتے درختوں کا

اتر چھوٹے گزرتے حسرت کے مدد کا فن کیا کچھ بات گاتے

وہ جھے آپ سے کچھ بات لرنی ہے وہ اپنا کام سم لرنے باہر لکھی گئی جہاں
وہ ملازمہ باہر سے جھاڑو لگا رہی تھی۔

رات چلتی تیز ہواؤں نے سارے درختوں کو جھرنے پر مجبور کر دیا تھا اس
وقت درخت نکھرے نکھرے لگ رہے تھے سب پرانے پتے درختوں کا
ساتھ چھوڑ گئے تھے جس کی وجہ سے زمین پر کافی زیادہ کچرا ہو گیا تھا۔
ہائے بی بی جی تمہیں مجھ سے کیا بات کرنی ہے۔ ملازمہ حیرت سے اسے

وہ ملازمہ باہر سے بھاڑو لہا رہی تھی۔

رات چلتی تیز ہواؤں نے سارے درختوں کو جھرنے پر مجبور کر دیا تھا اس وقت درخت نکھرے نکھرے لگ رہے تھے سب پرانے پتے درختوں کا ساتھ چھوڑ گئے تھے جس کی وجہ سے زمین پر کافی زیادہ کچرا ہو گیا تھا۔
ہائے بی بی جی تمہیں مجھ سے کیا بات کرنی ہے۔ ملازمہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی تھی۔ اسے یہ چھوٹی سی لڑکی سمجھ نہیں آتی تھی۔

جدا سے جدا ہو کر تھیں۔

وقت درخت نکھرے نکھرے لگ رہے تھے سب پرانے پتے درختوں کا
ساتھ چھوڑ گئے تھے جس کی وجہ سے زمین پر کافی زیادہ کچرا ہو گیا تھا۔
ہائے بی بی جی تمہیں مجھ سے کیا بات کرنی ہے۔ ملازمہ حیرت سے اسے
دیکھنے لگی تھی۔ اسے یہ چھوٹی سی لڑکی سمجھ نہیں آتی تھی۔

وہ دراصل آپ نے کہا تھا نا کہ مجھے یہاں سے بھاگ جانا چاہیے آپ میری
مدد کر سکتے ہیں۔

ساتھ چھوڑ گئے تھے جس کی وجہ سے زمین پر کافی زیادہ کچرا ہو گیا تھا۔

ہائے بی بی جی تمہیں مجھ سے کیا بات کرنی ہے۔ ملازمہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی تھی۔ اسے یہ چھوٹی سی لڑکی سمجھ نہیں آتی تھی۔

وہ دراصل آپ نے کہا تھا نا کہ مجھے یہاں سے بھاگ جانا چاہیے آپ میری مدد کر سکتی ہیں۔

ہائے بی بی جی تمہیں مجھ سے کیا بات کرنی ہے۔ ملازمہ حیرت سے اسے
دیکھنے لگی تھی۔ اسے یہ چھوٹی سی لڑکی سمجھ نہیں آتی تھی۔

وہ دراصل آپ نے کہا تھا نا کہ مجھے یہاں سے بھاگ جانا چاہیے آپ میری
مدد کر سکتی ہیں۔

دیکھنے لگی تھی۔ اسے یہ چھوٹی سی لڑکی سمجھ نہیں آتی تھی۔

وہ دراصل آپ نے کہا تھا نا کہ مجھے یہاں سے بھاگ جانا چاہیے آپ میری مدد کر سکتی ہیں۔

آپ ٹھیک کہتی ہیں میں یہاں نہیں رہ سکتی یہاں میری کوئی زندگی نہیں ہے مجھے آپ کی مدد کی ضرورت ہے آپ پلیز مجھے یہاں سے نکالیں میری

وہ دراصل آپ سے ہا ہا مالا نہ سے یہاں سے بھاگ جانا چاہیے آپ میری
مدد کر سکتی ہیں۔

17

آپ ٹھیک کہتی ہیں میں یہاں نہیں رہ سکتی یہاں میری کوئی زندگی نہیں
ہے مجھے آپ کی مدد کی ضرورت ہے آپ پلیز مجھے یہاں سے نکالیں میری
مدد کریں۔

نہیں کئے گئے کئے گئے کئے گئے کئے گئے کئے گئے کئے گئے کئے گئے کئے گئے کئے گئے

آپ ٹھیک کہتی ہیں میں یہاں نہیں رہ سکتی یہاں میری کوئی زندگی نہیں ہے مجھے آپ کی مدد کی ضرورت ہے آپ پلیز مجھے یہاں سے نکالیں میری مدد کریں۔

شاہ سائیں کو ایسے ہی کہیں سے اپنی بہن کی کوئی بھنک لگے گی تو وہ حویلی

سے حلہ خانم، گراؤ والا، کہتا ہے، آج مجھے یہاں سے نکالیں

آپ ٹھیک کہتی ہیں میں یہاں نہیں رہ سکتی یہاں میری کوئی زندگی نہیں ہے مجھے آپ کی مدد کی ضرورت ہے آپ پلیز مجھے یہاں سے نکالیں میری مدد کریں۔

شاہ سائیں کو ایسے ہی کہیں سے اپنی بہن کی کوئی بھنک لگے گی تو وہ حویلی سے چلے جائیں گے اور ان کے جاتے ہی آپ مجھے یہاں سے نکالنے میں میری مدد کریں۔

مدد کریں۔

شاہ سائیں کو ایسے ہی کہیں سے اپنی بہن کی کوئی بھنک لگے گی تو وہ حویلی سے چلے جائیں گے اور ان کے جاتے ہی آپ مجھے یہاں سے نکالنے میں میری مدد کریں۔

دیکھیں میں آپ کو کچھ دے نہیں سکتی اور نہ ہی میرے پاس کچھ ہے سوائے اس کے اس نے انے گلے میں موجود لاکٹ کی طرف اشارہ کیا تھا

سے چلے جائیں گے اور ان کے جاتے ہی آپ مجھے یہاں سے نکالنے میں
میری مدد کریں۔

دیکھیں میں آپ کو کچھ دے نہیں سکتی اور نہ ہی میرے پاس کچھ ہے
سوائے اس کے اس نے اپنے گلے میں موجود لاکٹ کی طرف اشارہ کیا تھا
جو کچھ دن پہلے شاہ نے بے حد محبت سے قربت کے حسین لمحات میں اسے
بہنا مانتھا۔

میری مدد کریں۔

دیکھیں میں آپ کو کچھ دے نہیں سکتی اور نہ ہی میرے پاس کچھ ہے
سوائے اس کے اس نے اپنے گلے میں موجود لاکٹ کی طرف اشارہ کیا تھا
جو کچھ دن پہلے شاہ نے بے حد محبت سے قربت کے حسین لمحات میں اسے
پہنایا تھا۔

اسے کمر نظر میں رکھ کر کوئی بات نہیں تھی وہ کوئی اور سے محبت

دیں میں آپ کو چھ دے میں سی اور نہ بن میرے پاس چھ ہے
سوائے اس کے اس نے اپنے گلے میں موجود لاکٹ کی طرف اشارہ کیا تھا
جو کچھ دن پہلے شاہ نے بے حد محبت سے قربت کے حسین لمحات میں اسے
پہنایا تھا۔

ہاں اسیر کی نظر میں اس کی کوئی اہمیت نہیں تھی۔ وہ کون سا اس سے محبت
کرتی تھی یا اس کا ہونا اس کے لیے اہمیت رکھتا تھا۔

کے اپنے کے یہ نکلے کے گئے تھے کہ گلا ملے اٹکے حسد کے

جو کچھ دن پہلے شاہ نے بے حد محبت سے قربت کے حسین لمحات میں اسے پہنایا تھا۔

ہاں اسیر کی نظر میں اس کی کوئی اہمیت نہیں تھی۔ وہ کون سا اس سے محبت کرتی تھی یا اس کا ہونا اس کے لیے اہمیت رکھتا تھا۔

جبکہ ملازمہ کی تو آنکھیں چمک گئی تھی اس کے گلے میں لٹکتے حسین لاکٹ

پہنایا تھا۔

ہاں اسیر کی نظر میں اس کی کوئی اہمیت نہیں تھی۔ وہ کون سا اس سے محبت کرتی تھی یا اس کا ہونا اس کے لیے اہمیت رکھتا تھا۔

جبکہ ملازمہ کی تو آنکھیں چمک گئی تھی اس کے گلے میں لٹکتے حسین لاکٹ کو دیکھ کر کیا وہ یہ لاکٹ اسے دینے والی تھی۔ وہ چمکتی آنکھوں سے اس کے گلے میں رہنے لاکٹ کو دیکھ رہی تھی۔

کرتی تھی یا اس کا ہونا اس کے لیے اہمیت رکھتا تھا۔

جبکہ ملازمہ کی تو آنکھیں چمک گئی تھی اس کے گلے میں لٹکتے حسین لاکٹ
کو دیکھ کر کیا وہ یہ لاکٹ اسے دینے والی تھی۔ وہ چمکتی آنکھوں سے اس
کے گلے میں پہنے لاکٹ کو دیکھ رہی تھی۔

جبکہ ملازمہ کی تو آنکھیں چمک گئی تھی اس کے گلے میں لٹکتے حسین لاکٹ
کو دیکھ کر کیا وہ یہ لاکٹ اسے دینے والی تھی۔ وہ چمکتی آنکھوں سے اس
کے گلے میں پہنے لاکٹ کو دیکھ رہی تھی۔

ہاں میں تمہاری مدد کروں گی ضرور کروں گی میں تمہیں یہاں سے نکالوں
گمراہی نہ مچے۔ تمہیں ظلم نہ کچھ نہیں ہوا تھا۔ تم تڑپتی رہو

لودیلھ لڑکیا وہ یہ لاکٹ اسے دینے والی تھی۔ وہ پمپتی آنکھوں سے اس کے گلے میں پہنے لاکٹ کودیکھ رہی تھی۔

ہاں میں تمہاری مدد کروں گی ضرور کروں گی میں تمہیں یہاں سے نکالوں گی میری بچی مجھ سے تم پر ہوئے ظلم دیکھے نہیں جاتے جب تم تڑپتی ہو روتی ہو اس جلاد کی مار کھاتی ہو میرا دل خون کے آنسو روتا ہے۔

ے میں پہلے لائے ہوئے ہیں۔

ہاں میں تمہاری مدد کروں گی ضرور کروں گی میں تمہیں یہاں سے نکالوں
گی میری بچی مجھ سے تم پر ہوئے ظلم دیکھے نہیں جاتے جب تم تڑپتی ہو
روتی ہو اس جلاد کی مار کھاتی ہو میرا دل خون کے آنسو روتا ہے۔

میں نہیں دیکھ سکتی تمہیں اس طرح تڑپتے ہوئے سسکتے ہوئے میں تمہاری

ہاں میں تمہاری مدد کروں گی ضرور کروں گی میں تمہیں یہاں سے نکالوں
گی میری بچی مجھ سے تم پر ہوئے ظلم دیکھے نہیں جاتے جب تم تڑپتی ہو
روتی ہو اس جلاد کی مار کھاتی ہو میرا دل خون کے آنسو روتا ہے۔

میں نہیں دیکھ سکتی تمہیں اس طرح تڑپتے ہوئے سسکتے ہوئے میں تمہاری
مدد کروں گی میری بچی میں تمہیں یہاں سے نکالوں گی۔ وہ عورت جذباتی
انداز میں اس کے ساتھ تھا متروک ہو رہا تھا اسے کہ جسے ایک دامن ملے گا

ہاں میں تمہاری مدد کروں گی سرور کروں گی میں نہیں یہاں سے نکالوں
گی میری بچی مجھ سے تم پر ہوئے ظلم دیکھے نہیں جاتے جب تم تڑپتی ہو
روتی ہو اس جلاد کی مار کھاتی ہو میرا دل خون کے آنسو روتا ہے۔

میں نہیں دیکھ سکتی تمہیں اس طرح تڑپتے ہوئے سسکتے ہوئے میں تمہاری
مدد کروں گی میری بچی میں تمہیں یہاں سے نکالوں گی۔ وہ عورت جذباتی
انداز میں اس کے ہاتھ تھامتے ہوئے بولی تو اسیر کو جیسے ایک امید ملی تھی
تو اس نے کہا کہ میں تمہیں یہاں سے نکالوں گی۔

لی میری بچی مجھ سے کم پر ہوئے کم دیکھے نہیں جاتے جب کم ٹڑپتی ہو
روتی ہو اس جلاد کی مار کھاتی ہو میرا دل خون کے آنسو روتا ہے۔

میں نہیں دیکھ سکتی تمہیں اس طرح تڑپتے ہوئے سسکتے ہوئے میں تمہاری
مدد کروں گی میری بچی میں تمہیں یہاں سے نکالوں گی۔ وہ عورت جذباتی
انداز میں اس کے ہاتھ تھامتے ہوئے بولی تو اسیر کو جیسے ایک امید ملی تھی
اس قید سے رہائی حاصل کرنے کے لیکن وہ کہاں جائے گی کوئی ٹھکانہ نہیں

روٹی ہو اس جلاد کی مار لھائی ہو میرا دل خون لے السور ورتا ہے۔

میں نہیں دیکھ سکتی تمہیں اس طرح تڑپتے ہوئے سسکتے ہوئے میں تمہاری

مدد کروں گی میری بچی میں تمہیں یہاں سے نکالوں گی۔ وہ عورت جذباتی

انداز میں اس کے ہاتھ تھامتے ہوئے بولی تو اسیر کو جیسے ایک امید ملی تھی

اس قید سے رہائی حاصل کرنے کے لیکن وہ کہاں جائے گی کوئی ٹھکانہ نہیں

تھا اس کا وہ بس یہی قید ہو کر رہ گئی تھی لیکن اب اور نہیں بے شک اس کا

میں نہیں دیکھ سکتی تھیں اس سر پر پڑے ہوئے سے، ہوئے میں مہاراجی
مدد کروں گی میری بچی میں تمہیں یہاں سے نکالوں گی۔ وہ عورت جذباتی
انداز میں اس کے ہاتھ تھامتے ہوئے بولی تو اسیر کو جیسے ایک امید ملی تھی
اس قید سے رہائی حاصل کرنے کے لیکن وہ کہاں جائے گی کوئی ٹھکانہ نہیں
تھا اس کا وہ بس یہی قید ہو کر رہ گئی تھی لیکن اب اور نہیں بے شک اس کا
کوئی ٹھکانہ نہیں تھا لیکن خدا کی زمین چھوٹی تو نہ تھی اسے کہیں نہ کہیں تو

اس قید سے رہائی حاصل کرنے کے لیکن وہ کہاں جائے گی کوئی ٹھکانہ نہیں تھا اس کا وہ بس یہی قید ہو کر رہ گئی تھی لیکن اب اور نہیں بے شک اس کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا لیکن خدا کی زمین چھوٹی تو نہ تھی اسے کہیں نہ کہیں تو چلیں ہی جانا تھا۔

خدا کا کوئی نیک انسان تو اس کی مدد کرے گا ہی نا بس وہ فیصلہ کر چکی تھی

اس قید سے رہائی حاصل کرے۔ یہ سن کر وہ یہاں جا کر بیٹھ گیا۔
تھا اس کا وہ بس یہی قید ہو کر رہ گئی تھی لیکن اب اور نہیں بے شک اس کا
کوئی ٹھکانہ نہیں تھا لیکن خدا کی زمین چھوٹی تو نہ تھی اسے کہیں نہ کہیں تو
چلیں ہی جانا تھا۔

خدا کا کوئی نیک انسان تو اس کی مدد کرے گا ہی نا بس وہ فیصلہ کر چکی تھی
اسے یہاں نہیں رہنا تھا اسے یہاں سے جانا تھا اور اب اسے یہاں کوئی
نہیں کہہ سکتا تھا کہ یہاں سے جانا تھا اور اب اسے یہاں کوئی

کوئی ٹھکانہ نہیں تھا لیکن خدا کی زمین چھوٹی تو نہ تھی اسے کہیں نہ کہیں تو چلیں ہی جانا تھا۔

خدا کا کوئی نیک انسان تو اس کی مدد کرے گا ہی نابلس وہ فیصلہ کر چکی تھی اسے یہاں نہیں رہنا تھا اسے یہاں سے جانا تھا اور اب اسے یہاں کوئی نہیں روک سکتا تھا وہ شاہ کی قید سے آزاد ہونے والی تھی۔

لسانہٴ حق تعالیٰ کہ شاہ شاکر نے بہرہ کی تلاش میں جہاں

وہاں تھا کہ میں خدا میں خدا میں چوں کہ وہ اس کے ہیں وہ
چلیں ہی جانا تھا۔

خدا کا کوئی نیک انسان تو اس کی مدد کرے گا ہی نابس وہ فیصلہ کر چکی تھی
اسے یہاں نہیں رہنا تھا اسے یہاں سے جانا تھا اور اب اسے یہاں کوئی
نہیں روک سکتا تھا وہ شاہ کی قید سے آزاد ہونے والی تھی۔

بس اب اسے انتظار تھا کہ شاہ کب اپنی بہن کی تلاش میں حویلی سے

نکلا گا۔

پہیں ہی جانا تھا۔

خدا کا کوئی نیک انسان تو اس کی مدد کرے گا ہی نابلس وہ فیصلہ کر چکی تھی
اسے یہاں نہیں رہنا تھا اسے یہاں سے جانا تھا اور اب اسے یہاں کوئی
نہیں روک سکتا تھا وہ شاہ کی قید سے آزاد ہونے والی تھی۔

بس اب اسے انتظار تھا کہ شاہیر شاہ کب اپنی بہن کی تلاش میں حویلی سے
نکلے گا۔ ملازمہ کی طرف سے اسے اطمینان ہو گیا تھا کہ وہ اس کی مدد کرے

گیا۔ اس کے لئے وہ کبھی نہ ہنگامہ نہ لے گا۔

ملا کر اس کے پاس لے گیا۔ وہ اس کے پاس رہا یہ کہہ کر وہاں سے

اسے یہاں نہیں رہنا تھا اسے یہاں سے جانا تھا اور اب اسے یہاں کوئی
نہیں روک سکتا تھا وہ شاہ کی قید سے آزاد ہونے والی تھی۔

بس اب اسے انتظار تھا کہ شاہ کب اپنی بہن کی تلاش میں حویلی سے
نکلے گا۔ ملازمہ کی طرف سے اسے اطمینان ہو گیا تھا کہ وہ اس کی مدد کرے
گی۔ بس وہ ایک دفعہ یہاں سے نکل جائے تو شاہ کی پہنچ سے بہت دور چلی

رہے گا۔ تنہا رہے گا۔ کچھ شخصہ کچھ شخصہ

نہیں روک سکتا تھا وہ شاہ کی قید سے آزاد ہونے والی تھی۔

بس اب اسے انتظار تھا کہ شاہ کب اپنی بہن کی تلاش میں حویلی سے نکلے گا۔ ملازمہ کی طرف سے اسے اطمینان ہو گیا تھا کہ وہ اس کی مدد کرے گی۔ بس وہ ایک دفعہ یہاں سے نکل جائے تو شاہ کی پہنچ سے بہت دور چلی

جائے گی۔ اتنی دور کہ وہ شخص کبھی اسے ڈھونڈ نہیں پائے گا۔ بس ایک

نہیں اس کے لئے تھا کہ وہ شاہ کی قید سے آزاد ہو سکے۔

بس اب اسے انتظار تھا کہ شاویر شاہ کب اپنی بہن کی تلاش میں حویلی سے نکلے گا۔ ملازمہ کی طرف سے اسے اطمینان ہو گیا تھا کہ وہ اس کی مدد کرے گی۔ بس وہ ایک دفعہ یہاں سے نکل جائے تو شاہ کی پہنچ سے بہت دور چلی جائے گی۔ اتنی دور کہ وہ شخص کبھی اسے ڈھونڈ نہیں پائے گا۔ بس ایک دفعہ وہ اس کی قید سے آزاد ہو جائے۔ وہ اپنے بھائی کو ڈھونڈ لے گی، اور

نکلے گا۔ ملازمہ کی طرف سے اسے اطمینان ہو گیا تھا کہ وہ اس کی مدد کرے گی۔ بس وہ ایک دفعہ یہاں سے نکل جائے تو شاہ کی پہنچ سے بہت دور چلی جائے گی۔ اتنی دور کہ وہ شخص کبھی اسے ڈھونڈ نہیں پائے گا۔ بس ایک دفعہ وہ اس کی قید سے آزاد ہو جائے۔ وہ اپنے بھائی کو ڈھونڈ لے گی، اور کبھی اس شخص کے پاس واپس نہیں آئے گی۔ اسے بس ایک دفعہ اس

ی۔ بس وہ ایک دفعہ یہاں سے صل جائے کو ساہ کی بیچ سے بہت دور پی
 جائے گی۔ اتنی دور کہ وہ شخص کبھی اسے ڈھونڈ نہیں پائے گا۔ بس ایک
 دفعہ وہ اس کی قید سے آزاد ہو جائے۔ وہ اپنے بھائی کو ڈھونڈ لے گی، اور
 کبھی اس شخص کے پاس واپس نہیں آئے گی۔ اسے بس ایک دفعہ اس
 حویلی سے نکلنا۔

○○○○○○